قسط اوّل

مکتوباتِ فقیہ الاُمّت

حضرت اقدس مفتی محمود حسن صاحب گنگوہی دامت برکاتہم
مفتی اعظم ہند

جامع و مرتب

سبیل احمد غفرلہ

یکے از خدام حضرت فقیہ الامت دامت برکاتہم

ناشر

دار الاشاعت محمودیہ

متصل جامعہ محمودیہ محمود نگر، چتور روڈ، رایچوٹی ۵۱۶۲۶۹ (اے پی)

قسط اوّل

مکتوباتِ فقیہ الامّت

حضرت اقدس مفتی محمود حسن صاحب گنگوہی دامت برکاتہم
مفتیِ اعظمِ ہند

جامع و مرتب

سبیل احمد غفرلہ

یکے از خدام حضرت فقیہ الامّت دامت برکاتہم

ناشر

دار الاشاعت محمودیہ

متصل جامعہ محمودیہ محمود نگر، چتور روڈ، ایچوٹی ۵۱۶۲۶۹ (اے پی)

عبد الجبار

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نام کتاب

مکتوباتِ فقیہ الامت قسطِ اول

مکتوبات : ——— حضرت مفتی محمود حسن صاحب گنگوہی زید مجدہم

جامع و مرتب ——— سبیل احمد غفرلہ

باہتمام :——— مولانا محمد ابراہیم صاحب پانڈور افریقی

سن اشاعت : ——— سنہ ۱۴۱۴ھ مطابق سنہ ۱۹۹۳ء

تعداد ——— گیارہ سو ۱۱۰۰

صفحات : ——— ۳۰۴

قیمت قسط اول ———

کتابت : ——— مطیع الرحمٰن الاعظمی

ناشر

دارالاشاعت محمودیہ

متصل جامعہ محمودیہ ۔ محمود نگر ۔ چتور روڈ ۔ رائچوٹی ۔ آندھرا پردیش

پن کوڈ ۵۱۶۲۶۹

تقریظ

از حضرت مفتی نظام الدین صاحب زاد مجدہم

خلیفہ ومجاز حضرت مصلح الامت شاہ وصی اللہ صاحب الہ آبادی
وصدر مفتی دار العلوم دیوبند

باسمہ سبحانہ

الحمد لولیہ والصلوٰۃ علیٰ نبیہ وعلیٰ من تبعوھم وھم محسنون۔ وبعد

یہ پیش نظر شہ پارہ جس کو عزیزم مولوی محمد سبیل مدراسی سلمہٗ نے اپنے شیخ برحق عارف باللہ فائق علی الاقران فقیہ العصر حضرت مولانا مفتی محمود حسن صاحب گنگوہی مدظلہ العالی کی مجلس میں بیٹھ کر قلمبند کیا اور پھر حضرت مدظلہٗ کو حرفاً حرفاً پڑھ کر سنا کر اطمینان بھی حاصل کرلیا ہے۔

یہ رسالہ نوؔ ابواب پر مشتمل ہے۔ مثلاً ضرورت اصلاح نفس، طریقۂ تربیت، طریقۂ حصول نیت معتبرہ وبعض مسائل فقہیہ وبعض مسائل تربیت وغیرہ۔

اس طرح یہ رسالہ خود باب تربیت کا ایک مختصر رسالہ ہوگیا اور اب طباعت کے منزل میں پہنچ چکا ہے۔ دعا ہے اللہ تعالیٰ اس کو قبول فرماکر سب کیلئے نافع بنائیں اور عزیز موصوف کو مزید مفید ونافع للخلائق رسائل لکھنے اور بیان کی توفیق مقبول عطا فرمائیں۔ اٰمین یا ربّ العالمین وصلے اللہ تعالیٰ علیٰ خیر الخلق محمد وعلیٰ اٰلہ وصحبہ ومتبعیہ ایضا۔

کتبہ العبد نظام الدین

۱۶/ ۲/ ۱۴۱۴ھ

تقریظ

حضرت مولانا ریاست علی صاحب ظفر بجنوری
استاذ حدیث دارالعلوم دیوبند

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ——— الحمد للہ وکفی وسلام علی عبادہ الذین اصطفی

امّا بعد ۔ دارالعلوم دیوبند میں یوں تو تمام ہی طلبہ علم دین حاصل کرنے کے لئے آتے ہیں اور ان کے لئے دل سے دعائیں نکلتی ہیں۔ لیکن بعض طلبہ منجانب اللہ ایسے سعادتمند اور توفیق یافتہ ہوتے ہیں کہ ان کو دیکھ کر اساتذہ کی آنکھیں ٹھنڈی ہوتی ہیں۔

عزیزم مولانا سبیل احمد صاحب مدراسی سلمہ اللہ ایک ایسے ہی صالح نوجوان ہیں۔ طلب علم ہی کے ایام میں سیدی و مرشدی حضرت اقدس مولانا مفتی محمود حسن صاحب گنگوہی دامت برکاتہم کے دامن فیض سے وابستہ ہوگئے۔

حضرت اقدس دامت برکاتہم اس زمانہ میں اکابر کی زندہ یادگار ہیں، ان کے تمام اوقات اکابر کیطرح اللہ کی رضاء کے کاموں سے آباد رہتے ہیں۔ مجلس میں ہیں تو حاضرین کے دامن کو علمی موتیوں سے بھر رہے ہیں، کبھی مسترشدین کو ذکر و شغل کی تلقین ہو رہی ہے، کبھی استفتاء کے جوابات تحریر کرائے جا رہے ہیں اور کبھی ملک و بیرون ملک سے آئے ہوئے خطوط کے جوابات لکھوائے جا رہے ہیں جن میں ہر طرح کے مضامین تلبند ہو رہے ہیں۔ خوش نصیب متعلقین ان تمام چیزوں سے استفادہ بھی کرتے ہیں اور دوسروں کے استفادہ کیلئے ان کو محفوظ کر کے شائع کرنے کا اہتمام بھی کرتے ہیں۔

عزیزم مولانا سبیل احمد صاحب سلمہ اللہ نے بھی بقدر توفیق حضرت اقدس دامت برکاتہم سے فیض اٹھایا، ذکر و شغل اور تزکیۂ اخلاق کے علاوہ انھوں نے

حضرت اقدس دامت برکاتہم کے بعض مواعظ کو مرتب کرکے شائع کیا اور اب کچھ دنوں سے انھوں نے حضرت اقدس کے مکتوبات کو جمع کرنیکا اہتمام کیا۔ بہت مختصر مدت میں ہزاروں مکتوبات جمع ہوگئے۔ عزیز موصوف نے ان کو مختلف عنوانات کے تحت مرتب کیا اور تقریباً ایک ہزار صفحات پر محیط ایک علمی ذخیرہ تیار ہوگیا۔ جس کے لئے مولانا سبیل احمد صاحب تمام اہل علم کی جانب سے شکریہ اور جزائے خیر کی دعا کے مستحق ہیں کہ انھوں نے محنت کرکے استفادہ کی راہ آسان کردی۔

دعا ہے کہ پروردگارِ عالم مرتب کی محنتوں کو قبول فرمائے، حضرت اقدس دامت برکاتہم کا سایہ تادیر قائم رکھے اور مرتب کو زیادہ سے زیادہ اعمالِ صالحہ اور علمی خدمات کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

ریاست علی بجنوری غفرلہٗ
خادم تدریس دارالعلوم دیوبند
۲۲ر ذوالقعدہ ۱۴۱۳ھ
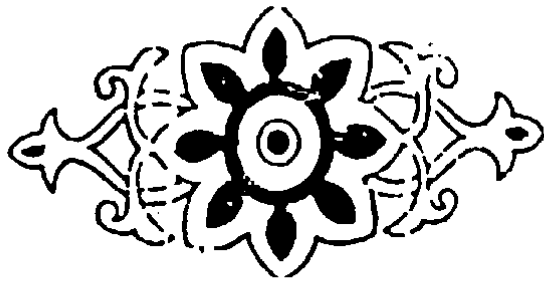
تقریظ

حضرت مولانا مفتی محمود حسن صاحب بلند شہری خلیفہ و مجاز فقیہ الامت مفتی محمود حسن صاحب زادمجدہم

بسم اللہ الرحمن الرحیم　　　　الحمد لاھلہ والصلوٰۃ علیٰ اھلھا

شبلی زماں، جنید وقت، جامع الشریعت والطریقت، فقیہ الامت الحاج مفتی محمود حسن صاحب مدظلہ مفتیٔ اعظم کی ذاتِ گرامی محتاجِ تعارف نہیں۔

تلاوتِ آیات، تزکیۂ نفوس، تعلیمِ کتاب میں آپ نے سید المرسلین صلے اللہ علیہ وسلم کی نیابت کا حق ادا فرمادیا۔ ایک طرف آپ تفقہ فی الدین اور رسوخ فی العلم میں بحرِ ذخار ہیں تو دوسری طرف تقویٰ، توکل، شفقت، ایثار میں سمندر ناپیدا کنار ہیں۔

مکتوباتِ فقیہ الامت (قسطِ اول) حضرتِ والا کے وہ انمول جواہر ہیں کہ جنھوں نے مردہ قلوب کو حیاتِ جاوید بخشی۔

ضرورت تھی کہ یہ بیش بہا خزینہ زیورِ طباعت سے آراستہ ہو کر تشنگانِ علوم و معرفت تک پہنچے۔ چنانچہ مخدوم مکرم مولانا محمد ابراہیم صاحب پانڈور اور عزیز مکرم مولوی سبیل احمد مدظلہما نے اس طرف توجہ فرمائی اور ان مکتوباتِ گرامی کی طباعت اور منصۂ وجود پر آنے میں ان دونوں حضرات کی توجہ اور کاوشوں کو بڑا دخل ہے۔

جزاھم اللہ تعالیٰ عنا وعن سائر الطالبین احسن الجزاء۔

ناظرین بخوبی اندازہ فرمالیں گے کہ اخلاقِ رذیلہ سے چھٹکارہ کی تلقین اور اخلاقِ فاضلہ طالب صادق کو گھول کر پلانے میں حضرتِ اقدس مفتی صاحب زادمجدہٗ

کو یدِ طولیٰ حاصل ہے۔

خواب کی تعبیر دینے والے کے لئے جو شرائط و اوصافِ حمیدہ لازم ہیں وہ سب حضرت کی ذاتِ مقدسہ میں علی الوجہ الاتم موجود ہیں۔ اپنے متعلقین پر خصوصًا اور تمام مخلوقِ خدا پر عمومًا شفقت تو حضرتِ والا کی ہر ہر ادا اور تحریر سے ٹپکتی ہے فالحمد للہ علیٰ ہذہ النعمۃ۔

دعا ہے کہ اللہ پاک ان مکتوبات کے فیض کو عام و تام فرمائے اور قبولیتِ عامہ سے نوازے۔ آمین۔

فالحمد للہ اولاً و آخراً ظاہراً و باطناً والصلوٰۃ والسلام علیٰ سیدنا محمد المصطفیٰ وعلیٰ آلہ المجتبیٰ ومن تبعہم باحسان فی الہدیٰ۔ فقط

ھٰذا ما کتبہ احقر الزمن العبد محمود حسن بلند شہری

غفر اللہ لہ ولوالدیہ واحسن الیہما والیہ

خادم دار العلوم دیوبند

۱۰/ رمضان المبارک

۱۴۱۳ھ

یوم الجمعۃ

تقریظ

حضرت مولانا مفتی حبیب الرحمٰن صاحب خیرآبادی

مفتی دارالعلوم دیوبند

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حدیث شریف میں ہے کہ خواب نبوت کے چھیالیس اجزاء میں سے ایک جزء ہے۔ اس لئے خواب کی تعبیر بتانا نہایت نازک اور مشکل کام ہے۔ خواب کی تعبیر کے امام مشہور محدث محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے تعبیر دینے والوں کے اوصاف میں لکھا ہے کہ وہ قرآن و حدیث کا عالم ہو، عربی زبان اور الفاظ کے اشتقاق کی خبر رکھتا ہو، لوگوں کی حیثیتوں کو پہچانتا ہو، تعبیر کے اصول سے واقف ہو، پاک نفس و پاکیزہ اخلاق ہو، زبان کا سچا ہو، زمان و مکان کے اختلافات کا خیال رکھتا ہو، محاورات سے واقف ہو وغیرہ وغیرہ (تعبیر الرؤیا)

جامع شریعت وطریقت، جنید وقت استاذی و مرشدی شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریا صاحب مہاجر مدنی نوراللہ مرقدہٗ کو فن تعبیر میں قدرت نے بڑا ملکہ عطا فرمایا تھا، گویا اس دور کے وہ محمد بن سیرین تھے۔ خواب سنتے ہی اسکی تہ تک پہنچ جاتے اور نہایت موزوں اور صحیح تعبیر ارشاد فرمایا کرتے۔ اللہ تعالےٰ ان کے درجات کو بلند فرمائے۔ ان کی وفات کے بعد اللہ تعالےٰ نے یہ نسبت ان کے خلیفۂ اعظم فقیہ العصر، حامل علوم ظاہری و باطنی، عارف باللہ استاذی و مرشدی حضرت مولانا مفتی محمود حسن صاحب گنگوہی دامت برکاتہم العالیہ کے اندر منتقل فرمادی۔ آپ کی خداداد صلاحیت اور مجاہدہ و ریاضت کے باعث حضرت شیخ الحدیث نوراللہ مرقدہٗ کی صحبت نے آپ کو کندن بنادیا۔

علم وعمل، تقویٰ، دیانت، خداترسی، اتباعِ سنت، اخلاق ومروت، خدمتِ خلق، تزکیۂ نفس، فتویٰ نویسی، رشد وہدایت اور تعبیرِ خواب وغیرہ اوصاف میں بامِ عروج تک پہنچادیا۔ متعنا اللہ بطول حیاتہ۔ یہی وجہ تھی کہ حضرت شیخ اپنی حیات میں اپنے خوابوں کی تعبیر حضرت اقدس سے ہی معلوم کرتے اور آپ کی تعبیر پر پورا اعتماد فرماتے۔

خواب اور انکی تعبیرات کا یہ مجموعہ بھی حضرت مفتی صاحب کے علمی کارناموں میں ایک اہم کارنامہ ہے جن کو پڑھکر عقل حیران رہ جاتی ہے، اور حضرت کی تعبیرِ خواب میں مہارت کا کھلے دل سے اعتراف کرنا پڑتا ہے۔ بیشمار خواب دیکھنے والوں کی حیرانی وپریشانی آپ نے دور فرمائی اور امت کیلئے راحت وسکون کا سامان مہیا فرمایا۔ فجزاھم اللہ خیر الجزاء۔

یہ مجموعہ عزیز محترم مولانا سبیل احمد صاحب مدراسی نے اپنی غیر معمولی قوت حافظہ اور علمی صلاحیت سے بڑی محنت ودلچسپی کے ساتھ مرتب فرمایا اور سلیقے کے ساتھ ترتیب دی ہے۔ اللہ تعالےٰ مرتب موصوف کو، کاتب کو اور دیگر معاونین کو، سب ہی کو ہماری طرف سے اور پوری امت کی جانب سے بہت بہت جزائے خیر عطاء فرمائے اور اس مجموعہ کو قبولیت عطا فرمائے۔ آمین۔

حبیب الرحمٰن خیرآبادی عفا اللہ عنہ
خادم دار الافتاء دار العلوم دیوبند
۲۰ ربیع الاول ۱۴۱۴ھ

تقریظ

حضرت الاستاذ مولانا عبدالحق صاحب اعظمی زید مجدہم
شیخ الحدیث دارالعلوم دیوبند

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ——— نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

امابعد: چونکہ اکابر ومشائخ کے مکاتیب وخطوط کی حیثیت ایک علمی وتحقیقی دستاویز کی ہوتی ہے اس لئے ہر دور میں انکی اشاعت کا دستور رہا ہے۔ یہ حضرات اپنے متوسلین تلامذہ ومریدین کے پاس ان کے استفسار پر یایوں ہی مختلف اوقات میں اپنے علمی جواہر پاروں کو مکاتیب کی صورت میں روانہ فرماکر ان کی علمی تشنگی دور فرماتے رہے ہیں۔ کسی مکتوب میں تفسیری اور حدیثی مباحث مذکور ہوتے ہیں اور کسی میں فقہی واصولی مسائل ہوتے ہیں، کسی میں تصوف وسلوک کے اسرار وغوامض کا تذکرہ ہوتا ہے۔ الغرض وہ مختلف مباحثِ علمیہ وتحقیقات عجیبہ کا مجموعہ ہوتے ہیں اس وجہ سے ان کے جمع وتالیف کا سلسلہ برابر جاری رہا ہے۔

یہ پیشِ نظر مکاتیب کا مجموعہ اسی سلسلہ کا ایک اہم ترین مجموعہ ہے جن کو حضرت اقدس محدثِ کبیر شیخ المشائخ مولانا محمود حسن صاحب دامت برکاتہم مفتیٔ اعظم دارالعلوم دیوبند نے اپنے متوسلین تلامذہ ومریدین کے یہاں گاہے بگاہے روانہ فرماکر ان کو مستفیض فرمایا ہے۔

حضرت کے مکاتیب کا یہ ایک اہم جزء ہے جو صرف تعبیر الرؤیا سے متعلق ہے جن کو حضرت اقدس کے خادم خاص عزیز مکرم مولوی سبیل احمد مدراسی سلمہٗ نے جمع فرماکر امت پر احسان فرمایا ہے۔ حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

جس طرح ہر فن میں مہارتِ تامہ رکھتے ہیں اسی طرح فن تعبیر الرؤیا میں بھی امام اور ابن سیرینِ وقت ہیں۔

اللہ جل شانہٗ حضرت والا کے ظلِ ظلیل کو تادیر قائم رکھ کر سارے مسلمانوں کو زیادہ سے زیادہ مستفیض ہونیکا موقع عنایت فرمائیں، اور مؤلف موصوف کو جزائے خیر مرحمت فرمائیں، اور عزیز موصوف کی اس کوشش کو آئندہ دیگر امورِ خیر کا ذریعہ بنائیں۔ آمین۔

ناکارہ

عبدالحق غفرلہٗ

خادم دارالعلوم دیوبند

۲۱ ربیع الاول ۱۴۱۴ھ

تقریظ

عارف باللہ حضرت مولانا الحاج صدیق احمد صاحب دامت برکاتہم

مہتمم مدرسہ جامعہ رحمانیہ ہتورا (باندہ)

خلیفہ ومجاز حضرت مولانا اسعد اللہ صاحب نور اللہ مرقدہ ناظم مظاہر علوم سہارنپور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حامداً ومصلیاً ومسلماً

ہر دور میں اللہ پاک نے اپنے مقبول بندوں کے ذریعہ رشد وہدایت کا کام لیا ہے جن کے فیوض وبرکات سے گمراہوں کو ہدایت حاصل ہوئی۔

اس دور میں شیخ المشائخ فقیہ الامت مخدومی ومطاعی حضرت مفتی محمود حسن صاحب دامت برکاتہم کو اللہ پاک نے جو مقبولیت عطا فرمائی ہے جن کے فیوض سے ملک اور بیرون ملک کے حضرات متمتع ہو رہے ہیں اس کی نظیر نہیں۔

پروردگارِ عالم نے حضرتِ اقدس کو ایسے خدام عطاء فرمائے ہیں جو حضرت اقدس کی ہر تقریر وتحریر کو شائع کر رہے ہیں۔ اسی خانقاہِ محمودیہ کے ایک ہونہار نوجوان عالم اور حضرتِ والا کے مخلص خادم مولوی سبیل احمد سلمہ، حضرت کے مکتوبات جمع کر کے اور ان کے عنوان قائم کر کے شائع کر رہے ہیں۔ اللہ پاک انکو اور تمام خدام کو بہتر جزاء عطا فرمائے اور حضرتِ اقدس کے سایۂ عاطفت کو تا دیر قائم رکھ کر مخلوق کو فیضیاب فرمائے۔ آمین

احقر صدیق احمد غفرلہ

خادم جامعہ عربیہ ہتورا باندہ - یوپی

تقریظ

از حضرت الاستاذ مولانا قاری محمد عثمان صاحب زید مجدہم

استاذ تفسیر وفقہ دارالعلوم دیوبند وناظمِ کل ہند
مجلس تحفظ ختم نبوت دارالعلوم دیوبند

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حامدًا ومصلیًا ومسلمًا ۔ مرشد العلماء، مرجع الصلحاء، فقیہ الامت حضرت الاستاذ مولانا مفتی محمود حسن صاحب گنگوہی مدظلہم العالی کے مجموعۂ مکاتیب پر تقریظی کلمات تحریر کرنا اول تو راقم الحروف جیسے بے بضاعت کیلئے سخت دشوار ہے، پھر تحصیلِ حاصل بھی۔

مشک آنست کہ خود ببوید نہ کہ عطار بگوید

اس گنجینۂ علوم ومعارف کی عطر بیز ہوائیں ایک عالم کو معطر کر رہی ہیں۔ جوں جوں آپ یہ مکاتیب پڑھتے جائیں" از دل خیزد بر دل ریزد" کی کیفیات محسوس کرتے جائیں گے۔ ان کے پڑھنے سے دلوں کی دنیا بدلتی جائے گی، برسوں کی الجھنیں و اشکالات یک لخت کافور ہوتے ہوئے محسوس ہوں گے اور عظمتِ خداوندی، خوفِ آخرت، صبر وقناعت، اخلاص وتوکل، اتباعِ سنت کے زریں جذبات قلب میں موجزن ہوں گے۔

ان مقدس مکاتیب کے مرتب عزیز مکرم جناب مولوی سبیل احمد صاحب قاسمی مدراسی بڑے سعادتمند ہیں کہ ان بکھرے ہوئے علمی وروحانی موتیوں کو ایک دیدہ زیب اور خوبصورت ہار کی شکل میں پیش کرنے کی ان کو

توفیق ہوئی۔ اَللّٰھُمَّ زِدْ فَزِدْ۔

ایں سعادت بزورِ بازو نیست تا نہ بخشد خدائے بخشندہ

حق تعالیٰ کی ذات سے قوی امید ہے کہ فقیہ الامت حضرت اقدس مولانا مفتی محمود حسن صاحب گنگوہی دامت برکاتہم کے دیگر افاداتِ علمیہ و روحانیہ کا یہ مجموعۂ مکاتیب بھی مسترشدین و طالبانِ حق کیلئے بہترین مشعلِ راہ ثابت ہوگا۔ جس کی روشنی میں صراطِ مستقیم پر چل کر وہ دنیا و آخرت میں حیاتِ طیبہ کا شاندار لطف اٹھائیں گے۔

حقیر خادم

محمد عثمان عفی عنہ

۱۲/۴/۱۴۱۴ھ

تقریظ

از مولانا محمد سلمان صاحب گنگوہی دامت برکاتہم

خلیفہ ومجاز حضرت اقدس فقیہ الامت مفتی محمود حسن صاحب دامت برکاتہم

باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ

نحمدہٗ ونصلی علی رسولہ الکریم ۔ اما بعد : عرصۂ دراز سے اکابر کے پاس قیام کرنیوالے مستفیدین کا یہ معمول رہا کہ وہ اپنے شیخ سے خود بھی استفادہ کرتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ جو دولت وسرمایہ ہم نے اس در سے حاصل کی ہے اس سے دوسرے حضرات بھی محروم نہ رہیں۔ اسی لئے خصوصی مستفیدین میں سے بعض اپنے شیخ کے ملفوظات اور بعض مواعظ اور بعض مکتوبات وغیرہ کو عرق ریزی اور انتہائی جانفشانی سے جمع کرکے امت کے سامنے پیش کرتے ہیں جن میں اصلاح نفس، اصلاح معاشرت اور اصلاح معاملات وغیرہ سے متعلق مختصر مگر جامع انداز میں مضامین موجود ہوتے ہیں جس سے امت کے اندر مامورات کیطرف رغبت اور منہیات سے اجتناب کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ الحمدللہ ثم الحمدللہ اس طرز سے امت کے بہت بڑے طبقہ کی اصلاح ہورہی ہے۔ چنانچہ حضرت اقدس تھانوی نور اللہ مرقدہٗ وبرد اللہ مضجعہٗ جو حکیم الامت مجدد الملت فخر ملت تھے۔ امت کے امراضِ روحانی وجسمانی کا غم اوران کے اصلاح کی فکر خدائے تعالیٰ نے ان کے قلب میں کوٹ کوٹ کر بھرا تھا جس کا حقیقی انداز تو حضرت حکیم الامت رحمۃ اللہ علیہ کی مجلس میں شریک ہونے والے ہی لگا سکتے ہیں کہ بڑے بڑے امراضِ روحانی میں مبتلا ہونیوالوں اور متکبرین وغیرہ کی اصلاح اللہ تعالیٰ نے

ان کے ذریعہ ایک ہی مجلس میں فرمادی۔ بعد والے حضرات اگر کچھ نمونہ دیکھنا چاہیں اور ان کو اپنی اصلاح کی فکر ہو تو حضرت رحمۃ اللہ علیہ کے مواعظ و ملفوظات نیز مکتوبات و دیگر تصانیف کو پڑھکر بخوبی اپنے مقصد میں انشاء اللہ کامیابی حاصل کرسکتے ہیں۔

اسی طرح بلا مبالغہ حضرت اقدس فقیہ الامت ماحیِ بدعت محی السنہ، ماہرِ شریعت و طریقت مفتی محمود حسن صاحب گنگوہی دامت برکاتہم کی مجلس میں جو شخص چند ساعت کے لئے حاضر ہوا وہ اپنی اصلاح کا غیر معمولی سرمایہ لیکر واپس ہوا۔ حضرت فقیہ الامت مدظلہ العالی جن کی عمر کا اکثر حصہ بفضلہ تعالےٰ خدمت دین تدریس و فتویٰ نویسی، اصلاح تقریر و تبلیغ و مناظرہ وغیرہ میں گذرا ہے فللّٰہ الحمد۔

اللہ تعالےٰ کا شکر و احسان ہے کہ اس نے چند افراد کو منتخب فرمایا کہ وہ حضرت کی دینی خدمات (فتاویٰ، مواعظ، ملفوظات، مکتوبات وغیرہ) کو منظرِ عام پر لانیکا ذریعہ بنے ہوئے ہیں۔ اسی سلسلہ کی ایک کڑی مکتوباتِ فقیہ الامت قسط ثانی ہے جس کو بڑی محنت اور عرق ریزی سے صدیق محترم مولانا مفتی سبیل احمد صاحب مدراسی مرتب فرماکر شائع کررہے ہیں۔ اللہ پاک حضرت کے فیض کو عام و تام فرمائے اور اس مجموعہ کو بھی امت کی اصلاح کا ذریعہ بنائے اور حضرت کے سایہ کو بصد عافیت تا دیر قائم و دائم فرمائے اور صدیقِ محترم کی محنت و کاوش کو قبول فرمائے، علم و عمل میں ترقی دے۔ فقط

العبد محمد سلمان گنگوہی عفی عنہ

۲۴ / ۳ / ۱۴۱۴ھ

عرضِ مرتب

باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ

نصابِ سلوک کی تکمیل، اذکار و اعمال پر مداومت اور کیفیتِ احسانی کے حصول کیلئے گذشتہ زمانہ میں یہ طریقہ تھا کہ لوگ مشائخ کی خدمت میں جاکر پڑ جاتے۔ اور پندرہ بیس سال بلکہ اس سے زائد تک سخت مجاہدات و ریاضات کرکے درجۂ احسان حاصل کرتے تھے۔

اب عام طور پر نہ وہ قویٰ رہے اور نہ ہی اس طرح کے مجاہدات کرنے والے، نیز استعداد ناقص، ارادہ کمزور، ہمتیں پست۔ پھر اَن تعبد اللّٰہ کانک تراہ کا رتبۂ بلند کس طرح حاصل ہو؟ اور تکمیلِ نصاب کی شکل آخر کیا ہو؟

آپ غور کریں گے تو معلوم ہوگا کہ شیخ العرب والعجم حضرت حاجی امداداللّٰہ صاحب نوّراللّٰہ مرقدہٗ کے بعد بزرگانِ دین نے طرز بدل دیا۔ برسہا برس خدمت میں رکھنے کے بجائے طالبین و سالکین کو چند دن اپنے پاس رکھا، کچھ تعلیم وتلقین فرمادی پھر مشق اور پختگی کیلئے گھر اور علاقوں کو تجویز کرکے ہر ایک کو اپنے اپنے مشاغل کے ساتھ واپس کردیا، ہدایت پر عمل کرنے کیلئے مسترشد نے پرچۂ معمولات لیا اور ذکر و شغل شروع کردیا، درمیان میں حسبِ ہدایت شیخ کے پاس حاضری بھی ہوتی رہی۔ اگر کسی وجہ سے حاضری کا مناسب موقعہ نہ ملا تو خط و کتابت سے مزید ہدایات حاصل کرلی، اپنے حالات سے

شیخ کیطرف رجوع کرلیا۔ اور یہ حقیقت ہے کہ اس سلسلۂ مراسلت کے ذریعہ بھی بے شمار مخلصین نے کامیابی کی منزل اور درجۂ احسان حاصل کیا۔

درحقیقت اکابر ومشائخ رحمہم اللہ کے مکتوبات بھی طالبین کے لئے بیش بہا خزانہ ہیں۔

انھیں نفوس قدسیہ میں سے حضرت والا فقیہ الامت جانشین شیخ الحدیث حضرت مولانا زکریا صاحب سہارنپوری رح، مہاجر مدنی مفتی محمود حسن صاحب مدفیوضہم ہیں۔ حضرت زاد مجدہٗ کے مکتوبات عالیہ کا یہ مختصر سا مجموعہ ہے جو ہدیۂ ناظرین ہے۔

حضرت والا زاد مجدہٗ میں جہاں اور بہت سے کمالات ہیں وہیں یہ شان خصوصیت کے ساتھ نمایاں طور پر جھلکتی ہے کہ آپ اپنے متوسلین و متعلقین سے بے انتہاء ربط قلبی اور تعلق رکھتے ہیں۔ چنانچہ جس طرح حاضری پر بشاشت و توجہ کے ساتھ ملتے اور حالات سماعت فرماکر علاج تجویز فرماتے ہیں ویسے ہی مکتوبات پر بھی پوری توجہ رکھتے اور اہتمام کے ساتھ ہر ہر جز کا جواب لکھواتے ہیں۔ بعض وقت لکھنے والا تھک جاتا ہے مگر حضرت والا پوری بشاشت کے ساتھ باوجود ضعف وپیرانہ سالی املاء کراتے رہتے ہیں، کبھی کبھی یومیہ ۳۰ - ۳۵ مختصر ومفصل خطوط ہو جاتے ہیں جن کے جوابات حضرت اقدس خود املاء کراتے ہیں۔ اور ہر ہر مکتوب گرامی میں اپنے متوسلین کو اخلاقِ رذیلہ سے اجتناب کی تلقین اور اخلاقِ فاضلہ کو گھول کر پلانے میں صرف ہمت فرماتے ہیں۔ الغرض ایک طرف حضرت اقدس زاد مجدہٗ عام مخلوق کے ساتھ شفقت کا امنڈتا ہوا سمندر ہیں تو دوسری طرف تقویٰ وتوکل اور صبر وقناعت کا بحرِ ذخّار ہیں، تفقہ فی الدین، رسوخ فی العلم، تعبیر خواب میں ملکۂ راسخہ محتاج بیان نہیں۔ غرض سارے ہی کمالات الحمد للہ علی الوجہ الاتم موجود ہیں۔

وَلَیْسَ عَلَی اللّٰہِ بِمُسْتَنْکَرٍ اَنْ یَّجْمَعَ الْعَالَمَ فِی وَاحِدٍ

بہرحال اصلاح و تربیت کے سلسلہ میں تحریری استفسار اور حضرت اقدس زاد مجدہ کے جوابات پر مشتمل یہ مجموعہ ہے جو اس وقت آپ حضرات کے سعید ہاتھوں میں ہے ان مکتوبات میں چند باتوں کا خاص اہتمام کیا گیا ہے۔

(۱) ہر خط پر مناسب عنوان قائم کر دیا گیا ہے۔ (۲) مکتوبات کو ابواب کے تحت تقسیم کر دیا گیا ہے تاکہ موضوع وار مطالعہ میں آسانی ہو۔ (۳) درمیان مکتوب فارسی اشعار کا قوسین میں اردو میں ترجمہ کر دیا گیا ہے۔ (۴) درمیانِ مکتوب قرآنِ پاک کی آیات و احادیث شریفہ کا ترجمہ و تخریج کا اہتمام کیا گیا ہے۔

حضرت اقدس کے ملفوظات و مواعظ کا راہِ سلوک میں ترقی کا باعث ہونا اظہر من الشمس ہے۔ اسی طرح ان شاء اللہ مکتوبات کا یہ مجموعہ بھی مشعلِ راہ ثابت ہوگا، مواعظ و ملفوظات کی طرح اللہ پاک اس مجموعہ کو بھی قبولیتِ تامہ عطا فرمائے۔ ہم سب کو زیادہ سے زیادہ استفادہ کی توفیق عطا کرے اور احقر کیلئے ذریعۂ نجات بنائے۔

اخیر میں ان تمام رفقاء کا تہِ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں جنھوں نے بروقت حضرت اقدس کے بہت مکاتیب بہم پہنچا کر احسان فرمایا۔ خاص طور پر حضرت مولانا محمد ابراہیم صاحب پانڈور افریقی زاد مجدہم خلیفہ و مجاز حضرت شیخ الحدیث مولانا زکریا صاحبؒ اور حضرت مفتی محمود حسن صاحب بلند شہری خلیفہ و مجاز حضرت اقدس زید مجدہم کا شکریہ ادا کرنا ضروری ہے کہ ہر ہر لمحہ ان بیش بہا مکتوبات کے منظرِ عام پر آنے کے لئے ہر ممکن تعاون کیا اور اپنے مفید مشوروں سے نوازتے رہے۔ انھیں انفاسِ قدسیہ کا طفیل ہے کہ کچھ کام ہو جاتا ہے ورنہ تو یہ عاصی کہاں اس قابل کہ کچھ کر سکے۔

اُحِبُّ الصَّالِحِیْنَ وَلَسْتُ مِنْھُمْ ؎
لَعَلَّ اللّٰہَ یَرْزُقُنِیْ صَلَاحًا

؎ نیک تو نہیں ہوں لیکن نیک لوگوں سے محبت ضرور ہے :: امید ہے کہ اللہ تعالیٰ مجھ کو بھی نیک دیں گے۔ ۱۲

اللہ تعالیٰ ان تمام بزرگوں کے سایہ کو تادیر معافیت قائم رکھے اور اپنے شایانِ شان اجرِ جزیل عنایت فرمائے اور حضرت اقدس کے فیوضِ عالیہ کو عام و تام فرمائے۔

ع: ایں دعا از من و از جملہ جہاں آمین باد

بڑی ہی ناسپاسی ہوگی اگر میں ان کرم فرماؤں کا شکریہ ادا نہ کروں جن کی کوششوں سے مجھے یہ مکتوبات کے ترتیب دینے کی ہمت ہوئی جنھوں نے مکتوبات کے جمع و ترتیب میں پورا پورا ساتھ دیا۔ خصوصًا برادرم مولوی شمس الدین سلمہٗ بجلی، مولوی محمد الیاس سلمہٗ رائچوٹی، مولوی محمد سلیم سلمہٗ وانمباڑی کا شکریہ ادا کرنا ضروری سمجھتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ ان کرم فرماؤں کو اپنے شایانِ شان اجرِ جزیل عطا فرمائے۔

اخیر میں ناظرین سے گذارش ہے کہ کتاب میں کسی قسم کا کوئی اشکال نظرِ مبارک سے گذرے تو احقر کی علمی بے بضاعتی و زلّتِ قلم پر محمول کرکے مطلع فرمانے کی زحمت فرمائیں تو احسان ہوگا واجرکم علی اللہ تعالیٰ۔ فقط

العبد سبیل احمد غفرلہٗ

(یکے از خدام حضرت فقیہ الامت دامت فیوضہم)

خانقاہ محمودیہ چھتہ مسجد دیوبند

۶/۲/۱۴۱۴ھ

نوٹ	حضرت اقدس کے متعلقین سے عاجزانہ درخواست ہے کہ اپنے وہ مکتوبات جو حضرت اقدس سے متعلق ہیں احقر تک پہنچانیکی کوشش کریں تاکہ اگلی قسط کی ترتیب میں سہولت ہو اور حضرت اقدس مدظلہٗ کی افادیت زیادہ سے زیادہ عام ہو۔ (مرتب)

عرضِ مرتب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ الذی بعث رسولاً یتلوا علیھم اٰیاتہ ویزکیھم ویعلمھم الکتاب والحکمۃ والصلوٰۃ والسلام علی من فارق بین النعمۃ والنقمۃ وعلی من تبعہ باحسان ومن دعا الی اللہ بالحکمۃ۔

وبعد: بقیۃ السلف حجۃ الخلف راس الاتقیاء حضرت اقدس فقیہ الامت الحاج مولانا مفتی محمود حسن صاحب زاد مجدہم کی عالی ذات ستودہ صفات محتاج تعارف نہیں۔

حضرت والا زید مجدہم کے مکتوبات گرامی قسط اول میں اصلاح نفس، تربیت ذکر و معمولات وغیرہ سے متعلق تفصیل سے پیش کئے جاچکے ہیں۔ خیال تھا کہ تعبیر الرؤیا سے متعلق مکتوبات بھی قسط اول ہی کا جزء قرار دیئے جائیں مگر اس فن کی اہمیت کے پیشِ نظر بعض مخلصین خصوصاً حضرت مولانا محمد ابراہیم صاحب پانڈور زید مجدہم کا منشاء اور ارشادِ گرامی ہوا کہ ان مکتوبات کو مستقل قسط میں شائع کیا جائے جو بہت ہی مناسب تھا۔ پس امتثالاً للامر قسط ثانی میں مستقلاً ان مکتوبات کو پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں۔

خواب کیا ہوتا ہے؟

خواب کیا ہے اور اس کی حقیقت کیا ہے نیز اس کی اقسام کیا کیا ہیں؟ پھر خواب میں دکھائی دینے

والی چیزیں کون کون سی ایسی ہیں کہ جو ماحول اور خیالات اور توہمات سے پاک و صاف ہیں اور خواب کے کیا کیا اجزاء ایسے ہیں کہ جو قابلِ تعبیر ہیں وغیرہ وغیرہ یہ امور حضرت زاد مجدہ کے مکتوب نمبر ۳۳ صفحہ نمبر ۱۱۰ میں آپ خود ہی ملاحظہ فرما سکتے ہیں

خواب کی تعبیر

جو شخص خواب کی تعبیر دے اس کو کن اوصاف و اخلاق سے متصف ہونا ضروری ہے وہ انشاء اللہ ابھی آپ ملاحظہ فرمائیں گے۔ اس سے قبل یہ عرض ہے کہ حضرت اقدس فقیہ الامت زاد مجدہٗ کو اللہ پاک نے جہاں گوناگوں کمالات عطا فرمائے ہیں وہیں اُن چھ اوصاف و اخلاق میں بھی آپ الحمدللہ کامل درجہ پر فائز ہیں کہ جن کا تعبیر دینے والے شخص کی ذات میں ہونا ضروری ہے اور مجھ جیسے بے علم کا حضرت اقدس زاد مجدہٗ کے ان فضائل و محاسن پر کسی دلیل کا پیش کرنا آفتاب نیم روز کے رو برو چراغ رکھنے کے مرادف ہے۔

مُعبّر کی صفاتِ عالیہ

وَلٰکِنِ العابِرُ عَالِمًا فَطِنًا ذَکِیًّا تقیًّا نقیًّا مِنَ الفَوَاحِشِ عَالِمًا بکتابِ اللّٰہِ تعالیٰ وَحَدِیثِ النبیِّ صَلَّی اللّٰہُ تعالیٰ عَلَیْہِ وسَلَّم وَلُغَۃِ العَرَبِ وَ امثالِہا وَمَا یَجْرِی عَلَی السُّنَّۃِ النَّاس (تعطیر الانام فی تعبیر الانام۔ ص ۶،۱۷)

امام المعبرین حضرت علامہ ابن سیرین رحمہ اللہ کا ارشاد ہے۔

اعلم وفقنی اللہ وایاک الیٰ طاعتہ ان الرؤیا لمّا کانت جزءًا من ستۃ واربعین جزءً مِنَ النبوۃ لزم اَن یکون المعبّر عالمًا بکتاب اللّٰہِ تعالیٰ حافظًا بحدیثِ رسول اللّٰہِ صلی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وسلم وَ علیٰ آلہٖ، خبیرَ اللسان العرب واشتقاق الالفاظ، عارفًا بھیئاتِ الناسِ، ضابطًا للاصول التعبیر عفیف النفس، طاھرَ الاخلاق، صادق اللسانِ لیوفقہ اللّٰہ لما فیہ الصواب ویھدیہ لمعرفۃ اولی الالباب (تعبیر الرؤیا ص ۴)

(جان تو! اللہ تعالیٰ مجھے اور تجھے اپنی اطاعت کی توفیق عطا فرمائے۔ خواب چونکہ نبوت کے چھیالیس ۴۶ اجزاء میں سے ایک جزء ہے اسلئے تعبیر دینے والے کے لئے لازم ہے کہ مندرجہ ذیل اوصافِ حمیدہ سے متصف ہو۔

(۱) قرآن کریم کا عالم ہو (۲) حافظِ حدیث ہو (۳) عربی زبان اور اس کے مادوں کی خبر رکھتا ہو۔ (۴) لوگوں کی حیثیتوں کو اچھی طرح پہچانتا ہو (۵) تعبیر کے قواعد سے متصف ہو (۶) پاک نفس ہو (۷) حسن خُلق ہو (۸) زبان کا سچا ہو۔ تعبیر دینے والا شخص ان آٹھ اوصاف سے متصف ہو تا کہ اللہ پاک اس کو درست تعبیر کی توفیق اور اہلِ عقل کے معارف کی ہدایت دے)

الحمدللہ حضرت والا زادمجدہم میں یہ تمام اوصافِ عالیہ بدرجۂ اتم موجود ہیں جب ہی تو حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا صاحب سہارنپوری مہاجر مدنی رحمۃ اللہ علیہ جیسے قطب زماں حضرت والا کے خوابوں کی تعبیر کو بیحد پسند فرماتے اور خود بھی کوئی اہم خواب دیکھتے تو حضرت اقدس سے ہی اس کی تعبیر دریافت فرماتے۔ غرض آپ کی تعبیر پر حضرت شیخ قدس سرہٗ کو پورا اعتماد تھا۔ یہ بھی عرض کر دینا ضروری ہے کہ بعض دفعہ خواب بڑا بھیانک اور مکروہ معلوم ہوتا ہے مگر تعبیر اس کی نہایت شیریں اور عمدہ ہوتی ہے، بعض دفعہ اس کا عکس ہوتا ہے۔ مذکورہ دونوں بزرگوں (شیخ عبدالغنی النابلسی و علامہ ابن سیرین رحمہما اللہ تعالیٰ) کی کتابوں میں اس کے نظائر بے شمار ہیں۔ اسی طرح حضرت اقدس زاد مجدہم کے ان مکتوبات عالیہ میں ان امور کا مشاہدہ ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ حضرتِ والا کے فیض کو عام و تام فرمائے اور امت کے سر پر حضرت کا سایۂ عاطفت کو تا دیر باقی رکھے۔

حدیث پاک میں ہے من لم یشکر الناس لم یشکر اللہ بڑی ناسپاسی ہو گی اگر میں شکر یہ ادا نہ کروں حضرت مولانا محمد ابراہیم صاحب پانڈور زید مجدہم اور مفتی محمود حسن صاحب بلند شہری زید مجدہم کا کہ جنھوں نے قسطِ اول کیطرح اس قسط کے منظر

عام پر آنے تک بھرپور تعاون کیا اور مفید مشوروں سے نوازتے رہے۔ فجزاہم اللہ تعالیٰ اَحْسَنَ الجزاء۔ وہ معاونین جنھوں نے مسودہ کے تیار کرنے میں تعاون کیا شکریہ کے مستحق ہیں خصوصًا برادر عزیز مولوی شمس الدین بجلی سلمہٗ، مولوی محمد سلیم وانمباڑی؛ مولوی سید ذاکر حسین مدراسی اللہ تعالیٰ ان کو اپنے شایانِ شان اجرِ جزیل عطاء فرمائے۔ (اٰمین)

العبد سبیل احمد غفرلہٗ
(یکے از خدام حضرت فقیہ الامت زاد مجدھم)
خانقاہِ محمودیہ چھتہ مسجد دیوبند
۱۷/۳/۱۴۱۴ھ

حضرت اقدس کے متعلقین سے عاجزانہ درخواست ہے کہ اپنے وہ مکتوبات جو حضرت اقدس سے متعلق ہیں احقر تک پہنچانیکی زحمت گوارا فرمائیں تاکہ اگلی قسط کی ترتیب میں سہولت ہو اور حضرت اقدس مدظلہٗ کی افادیت زیادہ سے زیادہ عام ہو۔

(مرتب)

عرضِ مرتب

باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ

حامداً ومصلیاً - امابعد۔ خدائے پاک وحدہٗ لاشریک لہٗ کا لاکھ لاکھ شکر واحسان ہے کہ فقیہ الامت شیخ طریقت سیدی ومرشدی حضرت اقدس الحاج مفتی محمود حسن صاحب گنگوہی دامت برکاتہم مفتیٔ اعظم ہند کے مکتوبات کی پہلی، دوسری قسط "مکتوباتِ فقیہ الامت" کے نام سے شائع ہو کر بیحد مقبول ہوئیں، بے انتہا ان کو پسند کیا گیا - بحمدہٖ واحسانہٖ تعالیٰ اب اس کی یہ تیسری قسط پیش کی جارہی ہے۔ جس کی افادیت ونافعیت کا اندازہ اس کے مطالعہ کے بعد ہی ہو سکے گا۔

اللہ پاک زیادہ سے زیادہ مفید ونافع بنائے اور قبولِ عام وتام نصیب فرمائے، احقر کیلئے ذریعۂ نجات وذخیرۂ آخرت بنائے، حضرت والا کا سایہ تادیر بعافیت دراز فرمائے، ہم سب کو خوب از خوب استفادہ کی توفیق مرحمت فرمائے - آمین

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ وَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ، بِحُرْمَةِ حَبِيْبِكَ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ

العبد سہیل احمد غفرلہٗ

یکے از خدام حضرت فقیہ الامت زید مجدہم خانقاہ محمودیہ چھتہ مسجد دیوبند

۱۵/۶/۱۴۱۴ھ

نقل تحریر خود نوشتہ از حضرت فقیہ الامت دامت برکاتہم

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہ وتعالیٰ سیدی ومولائی حضرت والا دامت برکاتہم !

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

اس سے پہلے ایک خط لکھا تھا مگر ابھی تک جواب نہیں ملا۔ میں نے مولانا یوسف متالا صاحب کی دعوت کا ذکر کیا تھا، اور یہ بھی لکھا تھا کہ اس سلسلہ میں میں نے حضرت شیخ دامت برکاتہم سے مشورہ طلب کیا تھا چنانچہ حضرت کا جواب موصول ہوا جس میں استخارہ مسنونہ کے اہتمام کیلئے فرمایا ہے۔ استخارہ کے باب میں مجھے پہلے سے کچھ سمجھ نہیں پڑتی، کرتا ہوں تو کبھی تسلسل نہیں رہتا اور کبھی کچھ سمجھ میں نہیں آتا اسلئے آپ سے گذارش ہے کہ اس باب میں دوٹوک مشورہ عنایت فرمائیں۔ امید کہ اس عقبہ میں احقر کی رہنمائی فرماکر ممنون فرمائینگے دعا کی درخواست ہے۔

فقط والسلام

جواب از فقیہ الامت زید مجدہم باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ

مکرمی زید احترامہ۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں پہلے خط کا جواب تحریر کر چکا ہوں۔ عزت، دولت، ترقی کے لالچ میں ایسی جگہ چھوڑ کر جانا جہاں عافیت کے ساتھ خدمت دین کا موقع مل گیا ہو، ماحول سازگار ہو، اعزہ کی ہمدردیاں اور خدمت میں سہولت ہو، فتنوں سے امن ہو، ہرگز نہیں چاہئے۔ اگر کسی تجویز ہو تو ان شاء اللہ تعالیٰ خطرہ نہیں۔ والسلام

احقر محمود غفرلہ دار العلوم دیوبند سہارنپور
[illegible]

فہرست مضامین

فہرست مضامینِ مقدمہ

فہرست مضامین

نمبر	مضامین	صفحہ

انتساب

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا ایها الذین آمنوا اتقوا اللہ وکونوا مع الصادقین ۝

احقر اپنی اس کاوش کو شبلیٔ زماں، جنید وقت، جامع الشریعت والطریقت، نخبۃ الفقہاء، زبدۃ العلماء، فقیہ الامت الحاج مفتی محمود حسن صاحب مدظلہم مفتیٔ اعظم ہند کی ذاتِ گرامی کیطرف منسوب کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہے۔ جن کے فیضانِ علوم دینیہ سے ایک عالم فیض یاب ہو رہا ہے اور ان شاء اللہ تا قیامت ہوتا رہے گا۔ جنکی دعاؤں اور توجہات کی بدولت احقر اس خدمت کے قابل بنا۔

سبیل احمد غفرلہ

اصلاحِ نفس

① معمولات کی قضاء، تعریف حسد اور اسکا علاج

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

(۱) احناف کے نزدیک فرائض اور واجبات کی قضاء لازم ہوتی ہے نوافل کی نہیں۔ جو معمولات چھوٹ گئے ہیں انکی قضاء لازم نہیں قضاء کرلیں گے تو نفع کمائیں گے۔

(۲) اگر کسی استاذ کو متعین طور پر برا نہیں کہا تو سب کیلئے دعا اور ایصالِ ثواب اللہ تعالیٰ سے معافی کافی ہے۔

(۳) حسد اللہ تعالیٰ پر غصہ ہے کہ اس نے فلاں شخص کو فلاں نعمت کیوں دی۔ اس کا مستحق تو میں تھا اس کو ہدیہ اور تحفہ دیا کریں، اسکو سلام کرکے مصافحہ کیا کریں۔ اس کی دعوت کیا کریں، اس کیلئے دعاء کیا کریں۔ انشاء اللہ حسد ختم ہو جائے گا۔

اللہ پاک موافقت پیدا فرمائے دونوں کو تحمل دے۔

والسّلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۳ / ۱۱ / ۱۴۰۹ھ

② تکبر کیا ہے اور اس کا علاج

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

تکبر کے معنی ہیں اپنے کو بڑا اور دوسرے کو چھوٹا سمجھنا۔ اس کا علاج یہ ہے کہ اپنے اندر جو کمال نظر آئے تو سوچنا چاہیئے کہ یہ میرا ذاتی کمال نہیں بلکہ حق تعالیٰ کی ملکیت

ہے وہ جب چاہے واپس لے لے پھر اپنے پاس کیارہ جائیگا۔ اس کو سب کچھ قدرت ہے جسکو چاہے عزت دے جسکو چاہے ذلت دے اس چیز کو اتنا سوچیں کہ ذہن میں قائم ہو جائے۔ انشاء اللہ تکبر کم ہو جائیگا۔ کچھ روز تک اس پر عمل کرکے کیفیت سے اطلاع دیں تاکہ مناسب حال تدبیر تجویز کی جائے۔

فقط والسلام — املاہ العبد محمود غفرلہٗ — ۳/۱۱/۱۴۰۹ھ

(۳) دل میں کدورت نہ رکھنے پر بشارت

جواب:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ — محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت انسؓ کو فرمایا کہ اے بیٹے اگر تجھ سے ہو سکے کہ کسی کیطرف سے کدورت نہ رکھے تو ایسا کرلے۔ پھر فرمایا اے بیٹے یہ میری سنت ہے جو شخص میری سنت سے محبت کرتا ہے وہ مجھ سے محبت کرتا ہے اور جو مجھ سے محبت کرتا ہے وہ میرے ساتھ جنت میں رہے گا۔ اس ارشادِ مبارک پر جو شخص بھی عمل کریگا اس بشارت کا مستحق ہوگا۔ اللہ تعالیٰ آپکو بھی توفیق دے مجھے بھی۔

آپ کو حلال روزی اور کاروبار میں ترقی دے۔

فقط والسلام — املاہ العبد محمود غفرلہٗ — ۱۱/۱۴۰۹ھ

(۴) کاہلی شرعی عذر نہیں ہے

جواب:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ — محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

سستی و کاہلی تو شرعی عذر نہیں کہ جس کی وجہ سے معمولات کو ترک کیا جا سکے۔ عزم قوی کی ضرورت ہے ورنہ سستی و کاہلی بڑھتے بڑھتے ساری زندگی پر حاوی ہو جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نصرت فرمائے۔ جو آپ کے معمولات ہیں صبح شام کے وہ

کافی ہیں، دل لگا کر پوری توجہ سے اس پر عمل کر لیا کریں۔

فقط والسلام
املاہٗ العبد محمود غفرلہٗ
۱۰/۱۱/۱۴۰۹ھ

(۵) بدگمانی کا علاج

ڈاک:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدھم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

خدا کرے کہ حضرتِ والا خیریت سے ہوں۔ رمضان سے قبل گذشتہ سال آپکی خدمت میں نیاز مند نے ایک جوابی عریضہ ارسال کیا تھا شاید کہ حضرتِ والا کے دیو بند میں قیام فرما نہ ہونیکی بناء پر اس کے جواب سے محروم رہا۔ عرض حال یہ ہے کہ میری عادت دوسروں کی غیبت کرنیکی اور کسی سے بہت جلد بدگمان ہو جانے کی بہت زیادہ بڑھتی جارہی ہے۔ امید ہے کہ حضرتِ والا کوئی علاج تجویز فرما کر مہربانی فرمادیں گے۔

فقط والسلام

جواب:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

آدمی کسی کی بدگوئی اور بدگمانی اسکو برا اور مخالف سمجھ کر کرتا ہے اور اس کے نتیجہ میں اپنے اعمالِ صالحہ اس کی طرف منتقل کرتا ہے ذرا سوچیں تو سہی کس قدر بے عقلی ہے۔ جس سے ناراض ہیں غیبت کر کے اپنی نیکی اس کے حوالہ کرتے ہیں۔ کیا دنیاوی مال و دولت بھی اس کو دینے کیلئے تیار ہیں ہرگز نہیں، پھر قیامت میں اعمالِ صالحہ اس کو دے کر خود مفلس رہ جانے کیلئے کیسے تیار ہیں۔ اس مضمون کو غور کر کے دل نشین کیا جائے اللہ تعالیٰ آپ کو بھی توفیق دے مجھے بھی۔

فقط والسلام
املاہٗ العبد محمود غفرلہٗ
۱۳/۱۱/۱۴۰۹ھ

(۶) حرص اور اس کا علاج

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ   محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

آپ کا حرص نامہ ملا اس سے قبل جو خط یہاں سے روانہ کیا گیا اس کا کوئی تذکرہ اس میں نہیں۔ اتنا یقین رکھیں حق تعالیٰ نے جو کچھ آپ کیلئے مقدر فرمایا ہے وہ ضرور ملے گا کوئی اس کو روک نہیں سکتا اور جو کچھ آپ کے لئے مقدر نہیں فرمایا وہ آپ کو ہرگز نہیں ملے گا رزق آدمی کو اس طرح تلاش کرتا ہے جیسا کہ موت۔ بہت مضبوط قلعہ میں آدمی چھپ جائے تو وہاں بھی موت پہنچ جاتی ہے اسی طرح آدمی کا رزق بھی ہر جگہ پہونچ جاتا ہے جبتک آدمی اپنا سب رزق حاصل نہیں کرلیتا اس کو موت نہیں آتی "اَلَا وَ اِنَّ نَفْسًا لَنْ تَمُوْتَ حَتّٰی تَسْتَکْمِلَ رِزْقَھَا" [1] خطبہ جمعہ میں موجود ہے۔ دوسروں کی جیب میں جو پیسہ ہے خدا جانے وہ سود کا ہے، رشوت کا ہے، غصب کا ہے، صدقہ کا ہے، حرام بیع کا ہے اور خدا جانے اس پیسہ پر کیا کیا عذاب مقدر ہے۔

ظاہر تو یہی کہ جب آئے گا تو وہ پیسہ اپنے پورے عذاب کے ساتھ ساتھ آئیگا۔ یہ تو ایسا ہی ہے جیسا کہ کسی جگہ کوئی سانپ بچھو دیکھے اور خواہش کرے کہ یہ میرے پاس آجائے میرے ہاتھ میں اور میری جیب میں آ جائے سانپ تو اپنے زہر کیساتھ آئیگا اور بچھو اپنے ڈنک کے ساتھ آئیگا۔ کون عقلمند اس کو پسند کرے گا اللہ تعالیٰ آپ کو حلال روزی برکت والی عطا فرمائے اور قناعت کی صفت عطا فرمائے۔ بغیر قناعت کے حرص ختم نہیں ہوتی۔

فقط والسلام

املاہ العبد محمود غفرلہٗ

۱۴/۱۱/۱۴۰۹ھ

[1] آگاہ ہو جاؤ کوئی انسان ہرگز نہیں مریگا جب تک کہ اپنا طے شدہ رزق مکمل نہ کرلے۔ ۱۲

⑦ تکبر اور حسد کا علاج

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدھم! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

بعد سلام مسنون مزاج بخیر ہوگا۔ عرض خدمت یہ ہے کہ احقر نے امسال رمضان المبارک کے شروع میں آپ سے بیعت ہوکر اصلاحی تعلق قائم کیا اور اللہ کے فضل سے اور آپکی توجہ سے آپکے حکم کے مطابق روزانہ بعد فجر ذکر دوازدہم کر رہا ہوں لیکن ایک دو بار درمیان میں اور سفر میں چھوٹ گیا تھا۔ دوسری بات یہ عرض کرنی ہے کہ اکثر بدنگاہی ہوتی ہے بچنے کی بہت کوشش کرتا ہوں پھر بھی ہو جاتی ہے۔ نیز کبھی کبھی کوئی عبادت کرتے وقت یا کسی کو دینی بات بتلاتے وقت یا ذکر کرتے وقت اسی طرح گاؤں میں کوئی امام نہ ہونے کی صورت میں امامت کرنی پڑتی ہے تو اس وقت کبھی کبھی دل میں بڑائی اور ریاء وغیرہ پیدا ہو جاتا ہے۔ نیز کبھی کسی کے بارے میں بدگمانی یا حسد دل میں پیدا ہو جاتا ہے۔ لہٰذا مجھے حضرت اقدس سے امید ہے کہ میری بیماریوں کے خاتمہ کیلئے ضرور کوئی علاج تحریر فرما کر ممنون و مشکور فرمائیں گے۔

فقط والسّلام

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

آپ معمولات کی پابندی کررہے ہیں اس سے خوشی ہوئی۔ حق تعالیٰ استقامت دے ترقی دے۔ کسی نیک کام کرنے میں اگر دل میں بڑائی پیدا ہو تو فوراً اپنے گناہوں کو یاد کرنا چاہیئے کہ میرے پاس ایسے ایسے گناہ بھی ہیں کہ اگر ان کو پتہ چل جائے تو کوئی میری عزت نہ کرے سب مجھے ذلت کی نگاہ سے دیکھیں گے۔ انشاء اللہ اس سے بڑائی پیدا نہیں ہوگی اور جب حسد پیدا ہو تو ایسا سوچنا چاہیئے کہ جس کسی کے پاس بھی کوئی عمدہ چیز ہے حق تعالیٰ ہی سے ملی ہے۔ اے نفس تو ناخوش ہوتا ہے کہ اس نے اس کو فلاں چیز

کیوں دی اس کا مستحق تو میں تھا اللہ آپکو ہمکو بُرے اخلاق سے محفوظ رکھے۔

فقط والسلام — املاہ العبد محمود غفرلہٗ — ۲۲/۶/۱۴۰۹ھ

(۸) تکبّر کا علاج

جواب:- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

سال گذشتہ میں آپنے جو کتابیں پڑھائیں ان کا مطالعہ اس سال آپ کے لئے بہت کار آمد ہے اللہ تعالیٰ مدد فرمائے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے مدرسہ میں سکون دے، آپس کے اختلاف کو ختم کرے اور سب حضرات سر جوڑ کر دین کی خدمت انجام دیں اخلاص کیساتھ اسی میں حق تعالیٰ کی رضاء ہے جو کہ مقصودِ اصلی ہے۔ ہر شخص اپنے عیوب اور ذنوب پر غور کرکے اپنی اصلاح میں لگ جائے دوسروں کے عیوب و ذنوب سے آنکھیں بند کرلے۔ حدیث شریف میں اس شخص کو بہت اچھا بتایا گیا ہے جو دوسروں کے عیوب سے اندھا ہو اور اپنے عیوب پر نظر رکھے لیکن تکبّر ایک بہت بڑی دیوار ہے جو حائل ہو جاتی ہے اپنے عیوب پر نظر ڈالنے نہیں دیتا ہمیشہ دوسروں کی عیب جوئی میں لگا دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو توفیق دے اور تکبر کی آفت سے ہم کو محفوظ فرمائے۔ آپ کسی کیساتھ کسی جھگڑے میں نہ رہیں، اپنی زبان کو بند رکھیں، حضرت تھانویؒ قدس سرہٗ کی کتابیں اور نصیحتیں اپنی اصلاح کیلئے اپنی نظروں میں رکھیں انکی ہدایت کے موافق اگر زندگی بن گئی تو انشاء اللہ کامیابی ہے۔ واقفین کو سلام مسنون کہدیں، آپ کے بھتیجہ کو بھی اللہ تعالیٰ علم نافع عطا فرمائے۔

فقط والسلام

املاہ العبد محمود غفرلہٗ — ۳/۱۲/۱۴۰۹ھ

(۹) نجات کا طریقہ

جواب :- باسمہ سبحانہ تعالیٰ محترمی زید احترامہ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

آپکا خط ملا، بعافیت مکان پہنچنے اور اپنے کام میں مشغول ہونے سے مسرت ہوئی۔ اللہ تعالیٰ اخلاص دے ہر کام میں رضائے حق تعالیٰ مدنظر رکھیں مدرسہ سے متعلق ہو، یا خارج سے۔ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کی نقل فرمودہ حدیث کو سامنے رکھیں جس میں نجات کا ذریعہ وطریقہ بتایا ہے وہ تین چیزیں ہیں۔ ۱ املك عليك لسانك، ۲ وليسعك بيتك، ۳ وابك على خطيئتك۔ كذا في المشكوٰة۔ اللہ تعالیٰ آپکو بھی توفیق دے مجھے بھی۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۳/۱۲/۱۴۰۴ھ

(۱۰) بیعت کا لفظ بغیر اجازت کے نہیں چاہیئے

جواب :- باسمہ سبحانہ تعالیٰ محترمی زید احترامہ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

آپکی والدہ محترمہ کی علالت سے قلق ہے حق تعالیٰ انکو پوری صحت عطا فرمائے۔ انکی علالت کیوجہ سے جب آپ کہیں باہر نہیں جا سکتے تو چالیس روز کیلئے یہاں کیسے آسکیں گے۔ تاہم میری طرف سے اجازت ہے کہ ذی الحجہ کی تعطیل کے بعد آپ تشریف لاویں اور چالیس روز قیام کریں۔ دیگر امور کے متعلق بھی مشورہ زبانی مناسب رہے گا۔ یہاں کوئی طالب علم آپ کی شکایتیں مجھ سے نہیں کرتا اس سے آپ بے فکر رہیں جو کام غلط ہے وہ بہر صورت غلط ہے خواہ مجھ سے کوئی کہے یا نہ کہے میں بھی اپنی غلطیوں سے توبہ کرتا ہوں آپ بھی توبہ کرتے رہیں۔ خدائے پاک صراطِ مستقیم پر چلائے اور اخلاص کے ساتھ خدمتِ دین کی توفیق دے۔

بیعت کا لفظ بغیر اجازت کے نہیں چاہیئے۔ توبہ کا لفظ خود قرآنِ کریم میں ہے۔ ۲ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً الخ بیعت کے لفظ سے اشتباہ ہوتا ہے کہ شاید

۱ اپنے اوپر اپنی زبان کے مالک بن کر رہو اور تمہارا گھر تم کو سمائے رکھے۔ اپنی خطاؤں پر روتے رہو۔ ۱۲ ۲ اے ایمان والوں

آپ کو بھی اجازت ہے بلکہ عامۃً یہی مطلب سمجھا جاتا ہے یہ طریقہ غلط ہے البتہ توبہ خود بھی کرتے رہنا چاہیئے اور دوسروں کو بھی ترغیب دی جائے۔

فقط والسلام　　　　املاہ العبد محمود غفرلہٗ　　۴/۱۲/۱۴۰۹ھ

(۱۱) نگاہ کی حفاظت کا طریقہ

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ　　محترمی زید احترامہٗ !　　السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

آپ افتاء کی محنت کر رہے ہیں اور تین تسبیح کے ساتھ تیرہ تسبیح کا ذکر جہر بھی کرتے ہیں اللہ تعالیٰ آپکی محنت کو قبول فرمائے۔ اخلاص واستقامت دے۔ زبان اور نگاہ کی حفاظت بہت ضروری ہے۔ اگر کوئی ذکر زبان پر جاری کرلیں مثلاً کلمہ طیبہ استغفار یا درود شریف کہ ہر وقت پڑھا کریں زبان اس سے مانوس ہو جائے پھر بیکار باتوں میں مشغول نہیں ہوگی۔ نگاہ کی حفاظت کیلئے اَلَمْ یَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰہَ یَرٰی[1] کا مراقبہ کریں۔ اور اس کی ترکیب مفتی احمد صاحب سے دریافت کرلیجئے انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔

فقط والسلام　　　　املاہ العبد محمود غفرلہٗ　　۵/۱۲/۱۴۰۹ھ

(۱۲) اپنے کو قصور وار سمجھنا چاہیئے

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ　　محترمی زید احترامہٗ !　　السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

دل سے دعاء کرتا ہوں حق تعالیٰ پریشانی سے نجات دے باعزت طریقہ پر بری فرمائے۔ ایک بات عرض ہے کہ اپنے کو کبھی بھی بے قصور بے گناہ نہیں سمجھنا چاہیئے ہم رات دن گناہ کرتے ہیں بسا اوقات خیال بھی نہیں ہوتا کہ یہ گناہ ہے اور جب پکڑ ہوتی ہے تو یوں سمجھتے ہیں کہ بے قصور پکڑ ہوئی ہے حالانکہ قصور کا انبار ہوتا ہے جیسے بجلی کا بٹن دبایا اور بلب دوسری جگہ روشن ہوتا ہے اور درمیان کا تار

[1] کیا انسان اتنا بھی نہیں جانتا کہ اللہ تعالیٰ دیکھ رہا ہے۔ ۱۲

بسا اوقات نظر نہیں آتا اللہ تعالیٰ ہم سب کے گناہوں کو معاف فرمائے عزت و عافیت سے رکھے اور گناہوں سے بچائے۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہ ۲۰/۳/۱۴۰۹ھ

(۱۳) اعتدال پیدا کرنیکا طریقہ

جواب:- باسمہ سبحانہ تعالیٰ محترمی زید احترامہ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

آپکی غیر حاضری مدرسہ کیوجہ سے حافظ صاحب اور اکثر طلبہ کا چلا جانا سخت موجب کلفت ہوا مگر غصہ اس پر بھی نہیں ہونا چاہئیے کیونکہ نہ حافظ صاحب آپ کے غلام نہ بچے

ع- وہی ہوتا ہے جو منظورِ خدا ہوتا ہے۔ آپ خود سوچ لیں کہ غصہ ہونا کہاں تک درست ہے، غصہ آنا غیر اختیاری ہے اور اس کے تقاضے پر عمل کرنا اختیاری ہے۔ جب کوئی کسی کو مار رہا ہے اور اس کو بچانے کی قدرت نہ ہو اس بات پر غصہ خوب آرہا ہو تو ٹھنڈا پانی پی کر دو رکعت نفل پڑھیں اور حق تعالیٰ کا شکر ادا کریں کہ آپ نہ ضارب ہیں نہ مضروب اور دعاء کریں کہ یا اللہ ظالم کو ظلم سے روک دے اور غور کریں کہ آپ بھی ضارب ہو سکتے تھے تو کیسا ظلم کرتے اور آپ بھی مضروب ہو سکتے تھے تو کیسے پٹتے۔ اللہ پاک نے دونوں سے بچایا انشاء اللہ رگیں اعتدال پر آجائیں گی۔ گھر میں سب کو سلام و دعاء۔

اللہ پاک مدرسہ کو بھی ترقی دے۔ فقط والسلام

املاہ العبد محمود غفرلہ ۲۰/۱۲/۱۴۰۹ھ

(۱۴) تواضع کا عجیب نمونہ

جواب:- باسمہ سبحانہ تعالیٰ محترمی زید احترامہ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ،

میں بہت نادم و شرمندہ ہوں کہ آپ نے کئی مرتبہ حکم نامہ بھیجا اور میں تعمیل ارشاد

کرتے ہوئے حاضر نہیں ہوسکا۔ یہاں کی مصروفیات کا اندازہ اس سے کیجئے کہ عید کے بعد جھنجھانہ، گنگوہ، سہارنپور جانیکا معمول تھا مگر نہیں جاسکا، مہمان کافی مقدار میں ٹھہرے ہوئے تھے۔ شوال کے اخیر میں گنگوہ گیا اسطرح کہ نماز فجر پڑھکر یہاں سے چلا اور نمازِ ظہر یہیں آکرادا کی، بقیہ اعزاء رجال و نساء یہیں آکر ملاقات کر گئے۔ سہارنپور، دہلی، کلکتہ کے احباب یہیں آکر مل لئے۔ مگر آپ کا حال ایسا ہے جیسے دریا کے ایک کنارے پر کھڑے ہوں اس کو تو دیکھ رہے ہیں لیکن دوسرے کنارے کا کیا حال وہ نظروں سے غائب ہے آپ کو اپنا اور اپنے مدرسہ کا حال تو معلوم ہے اس غریب ناکارہ کا کیا حال معلوم کہ کتنی چیزوں میں الجھا ہوا ہے بظاہر تو معاملہ اس کے خلاف ہے جو آپنے سوچا وہ یہ کہ کشمیر کے خطہ پاک میں اس سیہ کار گناہ گار کا کیا کام جن سے پرانا وعدہ ہے اس کو پورا کرنیکے لئے تعطیل ذی الحجہ میں جانا ہے پھر خداوند تعالیٰ کو جب منظور ہوگا ملاقات ہوجائیگی۔ اس گناہ گار کے مواعظ ملفوظات بے کار ہیں وہ قابلِ اشاعت نہیں بلکہ قابلِ اضاعت ہیں۔ مگر اس ناکارہ کی شنوائی نہیں ہوتی اس لئے وہ چھپ جاتے ہیں قلق بھی ہوتا ہے۔ اہلِ خانہ کو سلام ودعاء۔

فقط والسلام　　　املاہ العبد محمود غفرلہٗ　　　۲۵/۱۱/۱۴۰۹ھ

(۱۵) اللہ بے نیاز ہے

جواب:۔ باسمہٖ سبحانہ وتعالیٰ　　　محترمی زید احترامہٗ!　　　السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

آپ کی کس مپرسی اور علوم عربیہ کی مشغولی سے تہی دامنی پر بہت قلق ہے۔ ع
وہی ہوتا ہے جو منظور خدا ہوتا ہے۔　واقعی ذاتِ خداوندی بے نیاز ہے۔ بخاری شریف کے درس پر بٹھا کر ایسی جگہ پہنچا دینا جہاں کوئی فیض حاصل کرنیوالا نہ ہو شوق اور کوشش کے باوجود کامیابی نہ ہو، بڑے بے نیاز ہیں۔ لیکن یہ سب کچھ ہماری اپنی

گستاخی بے ادبی اور ناقدری کا نتیجہ ہے جس کے لئے بار بار استغفار کی بیحد ضرورت ہے قرآن کریم کی خدمت بھی معمولی چیز نہیں بہت بلند درجہ کی چیز ہے اس کی قدر کریں اور بچوں کو عقائد، اخلاق، اعمال کی تعلیم دیتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ آپکی شفقت سے ان کو نفع دے آپ اس تعلیم کی ناقدری نہ کریں کبھی یہ بھی ہاتھ سے چلی جائے۔ تعطیل عید الاضحیٰ پر میں ہتھورا باندہ مرزاپور بنارس تک پہنچ گیا تھا۔ افسوس کہ آپ تک نہ پہنچ سکا ورنہ مدرسہ کی زیارت بھی کرلیتا۔ ہاں مولانا مفتی حبیب اللہ صاحب سے ساری تعطیل میں ملاقات رہی وہ ہتھورا پہنچ گئے تھے آپ کا ذکرِ خیر بھی آیا اور محترم مفتی محمد حنیف کا بھی ذکر آیا اور حضرت مولانا عبد الحلیم صاحب کا بھی ذکر آیا۔

فقط والسلام　　　املاہ العبد محمود غفرلہٗ　　　۱۲/۱۱/۱۴۰۹ھ

(۱۶) اصل مقصد رضائے الٰہی ہے

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ　　محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

آپ کا خط ملا تعجب ہے کہ آپ جواب کی شکایت کررہے ہیں حالانکہ میں جواب دے چکا ہوں اور آپکی لکھی ہوئی تاریخوں پر انتظار بھی کررہا ہوں کہ آپ کب تشریف لا رہے ہیں۔ اس دنیا میں ہر شخص کے کچھ موافق ہوتے ہیں کچھ مخالف "فَإِنَّ الْمَرْءَ لَا يَخْلُو عَنْ صَدِيقٍ مَادِحٍ وَعَنْ عَدُوٍّ قَادِحٍ"[۱] اصل مقصد رضائے حق تعالیٰ ہے۔ اب جب آپ تشریف لانیکی تاریخ لکھیں گے تو اس وقت انتظار کروں گا۔ ضعفِ بصر اور ضعفِ دماغ کیوجہ سے بندہ فتاویٰ نہیں لکھتا اس لئے فتاویٰ جو کچھ پوچھنا ہو دارالافتاء سے دریافت کرلیں۔

فقط والسلام

املاہ العبد محمود غفرلہٗ　　　۷/۱/۱۴۱۰ھ

[۱] کوئی انسان دنیا میں تعریف کرنے والے دوستوں اور قدح کرنیوالے دشمنوں سے خالی نہیں۔ ۱۲

(۱۷) ہر کام میں اسی جیسی محنت کی ضرورت ہے

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ   محترمی زید احترامہٗ !   السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

آپ کا خط ملا، اتنا یاد رکھئے کہ ہر مہم کیلئے ہمت اور محنت کی ضرورت ہوتی ہے۔ جیسی مہم ہو اس کے لئے ویسی ہمت اور محنت چاہئے۔ خطاؤں اور غلطیوں کا پتلا انسان جب مالک الملک کیساتھ رابطہ قائم کرنا چاہے تو اس کو کتنی محنت اور ہمت کی ضرورت ہوگی۔ یہ الگ بات ہے کہ ارحم الراحمین کی مدد شاملِ حال ہو تو ہر مشکل کام بھی آسان ہو جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ معمولات کی پابندی دے اور ایمان نصیب فرمائے۔ شعر۔ اندریں رہ می تراش و می خراش[1] تادم آخر دمے فارغ مباش

اور پوری پوری مدد فرمائے۔ عاشورا محرم میں تشریف لانا چاہیں تو ٹھیک ہے۔ ربیع الاول میں آنا ہے تو اس وقت دریافت کرلیں۔ سنا ہے کہ مولانا حیات اللہ صاحب اس سال حج کو گئے تھے اگر واپس تشریف لائے ہوں تو سلام عرض کر دینا اور جس جس کو مناسب ہو سلام عرض کر دینا۔ مولانا ذکراللہ صاحب کو بھی سلام۔

فقط والسّلام   املاہ العبد محمود غفرلہٗ

(۱۸) اخلاص بہر حال ضروری ہے

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ   محترمی زید احترامہٗ !   السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

امید ہے کہ اللہ تعالیٰ آپکو دو بیٹے یا دو شاگرد ایسے عطاء فرمائیگا جن کے ذریعہ سے فیض خوب پھیلے گا اللہ تعالیٰ مبارک کرے۔ اہلِ حق تو سبھی کم ہیں جب آپ اہلِ حق کی کتابوں کو بار بار پڑھیں گے ان میں سے ضروری امور کو اپنی کاپی میں نوٹ کریں گے اور حسبِ ضرورت دوسروں کو ان سے آگاہ کریں گے سمجھائیں گے تقریر کریں گے غرض مداومت رکھیں گے تو انشاء اللہ تعالیٰ وہ مضامین ذہن میں بھی رہیں گے اور مخاطب کے سامنے بیان کرنے میں بھی

[1] اس راستہ میں الٹ پلٹ ہوتا رہ، آخری سانس تک فارغ مت ہو۔

سہولت رہے گی۔ دل سے دعا کرتا ہوں اللہ تعالیٰ علم میں برکت دے، فہم میں روشنی دے حافظہ میں قوت دے بیان میں طاقت دے۔ ہر فرض نماز کے بعد داہنا ہاتھ سر پر رکھکر یا قویّ یا قویّ یا قویّ (تین دفعہ) پڑھ لیا کریں۔ اہم باتیں ضروری کاپی پر نقل کر لیا کریں اخلاص بہر حال ضروری ہے۔

فقط والسلام　　　املاہٗ العبد محمود غفرلہٗ　　　۱۶/۱/۱۴۱۰ھ

(۱۹) غصہ کا علاج

جواب:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ　محترمی زید احترامہٗ!　السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

بچی کی صحت سے بہت مسرت ہوئی الحمد للہ۔ جب کسی پر غصہ آئے تو اپنے عیوب و ذنوب پر نظر کرنے سے غصہ کم ہو جاتا ہے کہ جسقدر عیب دار گناہ گار فلاں شخص ہے اس سے کہیں زیادہ تو عیوب و ذنوب میرے اندر ہیں غصہ کرنا ہے تو اپنے اوپر کرنا چاہئے اپنے سے فراغت ہو تو دوسروں کو دیکھے۔ آپ کے مدرسہ کیلئے دعا کرتا ہوں حق تعالیٰ اسکو ترقیات سے نوازے، اھلِ خانہ کو حسبِ مراتب سلام دعاء۔

فقط والسلام　　　املاہ العبد محمود غفرلہٗ　　　۷/۱/۱۴۱۰ھ

(۲۰) بخشش محض اللہ کے فضل سے ہوگی

جواب:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ　محترمی زید احترامہٗ!　السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

گرامی نامہ ملا آپ غور کریں حق تعالیٰ کی آپ پر کس قدر رحمت و نعمت ہے آپ کو اپنے مخصوص مقبول بندوں کی محبت معیّت عطا فرمائی اگر آپ پر خصوصی فضل نہ فرماتے تو حضرت شیخ الحدیث حضرت مولانا یوسف، حضرت مولانا عبید اللہ رحمۃ اللہ علیہم اجمعین سے وابستہ نہ فرماتے۔ تقدیر ازلی کی کسی کو خبر نہیں، تقدیر سے متأثر ہو کر طاعات اور

عبادات کی توفیق بھی اسی کا فضل ہے وہ فضل نہ فرماتے تو کس کی مجال ہے کہ کوئی عبادات وطاعات کر سکے۔ باقی طاعات وعبادات پر گھمنڈ یا غرور ہرگز نہ کیا جائے کہ کبھی آدمی اس گھمنڈ کیوجہ سے غضب کے گڑھے میں گرجاتا ہے حضرت شیخ نوراللہ مرقدہٗ نے آپکو دو صاحبوں کا نام بتایا۔ ایک اللہ تعالیٰ کے یہاں جاچکے دوسرے تو موجود ہیں اس ناکارہ سیاہ کار کے پاس تشریف لانا چاہیں تو اس سے کیا انکار ہے میرا ارادہ اس سنیچر کو دہلی جانیکا ہے۔ اتوار کو وہاں ٹھہرنا ہے اگر وہیں ملاقات ہو جائے تو آپ دیوبند کے سفر کی زحمت سے بچ جائیں گے۔

فقط والسلام   املاہ العبد محمود غفرلہٗ   ۱۳/۱/۱۴۱۰ھ

(۲۱) سچی توبہ

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ   حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

شہوت وخواہش ایک فطری امر ہے مگر بندہ عجیب طرح کی شہوت میں مبتلا ہے۔ جب کسی کو دیکھا اول دیکھنے اور دیکھتے رہنے کی خواہش پھر دوبارہ دیکھنے کی آرزو بلکہ باربار دیکھنے اور ملاقات کے جذبات اتنے قوی کہ اس کے لئے موقع محل کی تلاش۔ دیکھنے کے بعد چھونیکی خواہش اور پھر چاہے جانیکی خواہش جنس لطیف سے ہی نہیں کثیف سے بھی اسی کی آرزو عجیب حال ہے، پشیمانی باربار توجہ عزم مگر حال جوں کا توں۔ جب جس چیز کا موقع ملا کر گذرے۔ ویسے بڑے صالح صفات کا اظہار مگر جب بھی کسی گناہ کا موقع ملا کیا ہاں کسی کا موقع ہی نہیں ملا تو اس کے متعلق جب جب تنہائی ہوئی سخت ندامت بھی ہوئی۔ عمر کا انتہائی درجہ بظاہر جذبات نہ ہونیکے برابر مگر دل کی خواہشات اور چاہتیں جوان بلکہ دن بدن نوجوانی جیسے جذبات خدا کی طرف سے ڈھیل ملی ہے اس پر شکر نہیں غالباً جرأت منذی سے تعبیر کرنا حق ہو گا کہ ہر مرتبہ

ذلت اور رسوائی سے اللہ پاک نے بچایا گناہوں کی پردہ پوشی فرمائی اور ہماری جرأت کا یہ حال کہ ہم توبہ کے ظاہری الفاظ بول کر پھر اسی کو دھرلتے رہتے ہیں اور جن چیزوں سے بچنے کا خدا سے عہد کرتے ہیں پھر انہی باتوں کو کرتے ہیں بھلا ہمارا حال کیا ہوگا۔ حضرت والا سے اس امر کیطرف خصوصی توجہ فرمانیکی درخواست ہے۔ اللہ پاک سچی توبہ کی توفیق نصیب فرمائیں۔ حضرتِ والا کی توجہ سے ہی اس سے نجات ہوسکتی ہے ورنہ اپنے سارے عہد اور ارادے فیل ہوچکے ہیں۔

فقط والسلام

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

سبحہؔ درکف توبہ برلب دل پُر از ذوقِ گناہ معصیت را خندہ می آید بر استغفار ما

اپنی توبہ کا تو حال یہ ہے ۔

اگر گریہ بخشد بماند درست کہ پیمانِ ما بے ثبات است و سست

ترجمہ :۔ آپ جو گریہ وزاری عطا فرمائیں وہ درست ہے۔ کہ ہمارا عہد وپیمان تو کمزور اور سست ہے۔ اللہ پاک آپ کو اور ہمیں سچی پکی توبہ کی توفیق دے اور قبول فرمائے ۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ

(۲۲) ترکِ معمولات پر تنبیہ اور علاج غفلت

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدھم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

دست بستہ عرض ہے کہ عدم خط وکتابت کی معذرت چاہتا ہوں تقریباً ایک سال سے آپکی خیریت نہیں مل سکی کیونکہ آپ سفر میں تھے اسوقت عجیب حالت یہ ہے کہ ذکر بالکل نہیں ہو پاتا ہے جب سے طبیعت خراب ہوئی تھی بڑی کوشش کے باوجود بھی نہیں ہو پاتا۔

فقط والسلام

لہ ہاتھ میں تسبیح ہونٹوں پر توبہ دل ذوقِ گناہ سے لبریز۔ معصیت کو ہماری ایسی توبہ پر ہنسی آتی ہے۔ ۱۲

جواب:- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

آپکا خط ملا، دماغ پر زور ڈال کر سوچا کہ کون بزرگ ہیں جن کا شاہانہ خط ہے۔ الحمد للہ کہ یاد آگیا ذکر ومعمولات کے چھوٹ جانے سے بہت قلق ہوا۔ بیماری تو خیر عذر ہے لیکن صحت وقوت کے بعد بھی اگر ذکر نہ کیا جائے تو طبیعت کو بُعد ہوتا چلا جاتا ہے پھر اس کے پیچھے آدمی بھاگتا ہے تب بھی ہاتھ آنا مشکل ہے۔ ماشاء اللہ آپ کے حالات یہ ہیں کہ سارا بوجھ میرے سر پر رکھدیا کہ میں دیوبند بھی نہیں تھا سفر میں تھا اس لئے اتنے عرصہ میں نہ ملاقات ہوسکی اور نہ ہی خط لکھا حالانکہ میرا سفر بھی ہوتا ہے اور قیام بھی ایسا نہیں کہ سال کے سال سفر میں رہوں۔ آپ تازہ غسل کرکے دو رکعت صلوٰۃ توبہ کی نیت سے پڑھیں پھر توبہ استغفار کرلیں پھر دعاء مانگیں کہ یا اللہ ! میری غفلت اور کوتاہی کو معاف فرما اور اپنے ذکر سے محروم نہ فرما۔ توفیق عطاء فرما بغیر تیری توفیق کے کچھ نہیں ہوتا اس کے بعد پھر ذکر شروع کردیں اور ایسی پابندی کریں کہ جس دن ذکر نہ ہو اس دن کھانا نہ کھائیں کہ بغیر ذکر کے کھانا نہیں کھاؤنگا۔ اللہ پاک مدد فرمائیں۔

فقط والسّلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ

(۲۳) تحدیثِ نفس اور وساوس کا علاج

جواب:- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

(۱) الحمد للہ خیریت ہے عافیتِ آں محترم معلوم ہوکر مسرت ہوئی۔ آپ کے معمولات ماشاء اللہ مناسب ہیں البتہ تلاوت نصف یا پاؤ پارہ کم ہے اس میں اضافہ چاہیئے۔ گناہوں کی یاد وندامت کے ساتھ سچی توبہ کی توفیق بڑی نعمت ہے اللہ پاک ثمرات خیر عطا فرمائے۔

(۲) تنہائی میں قلب اور زبان کو ذکر میں مشغول رکھیں خواہ اسم ذات اللہ کا ذکر ہو یا کلمۂ طیبہ کا ذکر ہو یا درود شریف ہو۔ انشاء اللہ تعالیٰ تحدیث نفس اور وساوس سے امن رہیگا۔

(۳) دعوت اور تبلیغ کا جذبہ قابلِ قدر ہے مگر اعتدال کیساتھ عمل کیا جائے حسنِ تدبیر اور اخلاق سے۔ انفرادی طور پر غلط ماحول سے غلط اثرات کیطرف توجہ دلائی جائے اور اجتماعی طور پر بجائے وعظ کہنے کے کتاب سنانے پر اکتفاء کیا جائے مثلاً حکایاتِ صحابہ فضائلِ ذکر، فضائلِ صدقات، فضائلِ نماز وغیرہ۔

(۴) حضرت اقدس مولانا خلیل احمد صاحب سہارنپوریؒ کیطرف سے (خواب) میں آپ کے داخلہ دارالعلوم دیوبند کا اعلان اور قیام کی جگہ کی تجویز ماشاء اللہ بڑی بشارت ہے آپکو اکابرِ دیوبند کے ساتھ وابستگی حاصل ہے اور ان کے نمائندہ کی حیثیت سے آپ کا قیام جامعہ اسلامیہ تعلیم الدین ڈابھیل میں ہے۔ خدائے پاک صحیح نمائندگی کی توفیق دے اور قبول فرمائے۔ مولانا سعید صاحب مرحوم راندیری کو (خواب) میں ترجمہ شیخ الہند کھولے ہوئے دیکھا اور ایک جماعت کو ہدایہ پڑھتے ہوئے دیکھا یہ اشارہ ہے کہ مرحوم کی خدمتِ قرآن کریم اور خدمتِ فقہ مقبول ہے۔

فقط والسلام   املاہ العبد محمود غفرلہٗ   ۳/۵/۱۴۰۵ھ

(۲۴) ریاء اور عجب کی تعریف

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ   محترمی زید احترامہٗ !   السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

ریاء کہتے ہیں اس بات کو کہ جس عبادت کو حق تعالیٰ کیلئے کرنا لازم تھا اس کو کسی مخلوق کیلئے کرنا۔ حق تعالیٰ ریاء کو پسند نہیں کرتے کیونکہ ریا شرک ہے۔ قیامت میں فرمادیں گے کہ میں شرک کو پسند نہیں کرتا جس کام میں کسی اور کو شریک کیا ہے اس کا اجر وثواب اسی سے جا کر لے لو۔ اب سوچنا چاہئے مثلاً نماز پڑھتا ہے تاکہ فضلِ خداوندی عطاء ہو اور خشوع وخضوع کرتا ہے تاکہ اللہ تعالیٰ راضی ہو مگر اس میں جب کسی اور کو شریک کر لیا تو جتنی محنت خدا کو راضی کرنے کیلئے کی تھی وہ سب برباد

گئی۔ ادھر حق تعالیٰ کیطرف سے اعلان ہو گا کہ فلاں شخص نے ریا کاری کی تھی۔ اس وقت کس قدر شرمندگی پیش آئیگی اور اعمالنامہ خالی رہے گا۔

عجب کہتے ہیں اس بات کو کہ آدمی اپنے عمل کو پسند کرے اپنی رائے کو پسند کرے ایسے وقت میں اس کو چاہیئے کہ اپنے گناہوں کو یاد کرے کہ میرے ذمہ فلاں فلاں گناہ بھی تو ہیں تو میرے لئے کیا خوشنودی کی بات ہے وہ گناہ اگر مخلوق کے سامنے آجائے تو مجھے کتنا ذلیل اور بدتر سمجھیں گے۔ تنہائی میں بیٹھکر اس کا تصور کیا جائے۔ انشاءاللہ ریاکاری اور عجب سے نجات ملے گی۔ اللہ پاک آپکی اور ہم سب کی ایسے امراض سے حفاظت فرمائے۔

فقط والسلام — املاہ العبد محمود غفرلہٗ

۲۵ ذکر پر مداومت کا حکم اور بدنظری کا علاج

ڈاک:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ — حضرت والا زید مجدہم — السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

تین سال قبل دارالعلوم اشرفیہ سے فراغت کے بعد مولانا ابوالحسن (آکولہ) کے ساتھ احقر دارالعلوم چھتہ مسجد رمضان المبارک میں خدمت عالیہ میں حاضر ہوا تھا۔ بیعت بھی ہوا۔ اس کے بعد ایک سال ڈابھیل میں تکمیلِ افتاء کیا اور افتاء کا امتحان بھی رمضان المبارک میں حضرت والا کے پاس دیا۔ اس کے بعد دارالعلوم اشرفیہ اندیر میں تدریسی خدمات میں مشغول ہوا۔ ذکر کی پابندی تقریباً ڈیڑھ سال سے چھوٹ گئی تھی بہت سے گناہ احقر سے صادر ہوئے اب بڑی پشیمانی ہو رہی ہے پھر رمضان کے بعد توبہ کرلی اور ذکر بھی پابندی سے شروع کر دیا۔ بدنظری کی شکایت ہے۔ حضرت والا سے درخواست ہے کہ اس گنہ گار پر توجہ فرما کر ممنون فرمائیں اور نصائح سے نوازیں، اخلاص کیلئے دعا فرمائیں حضرت مفتی عبدالرحیم صاحب لاجپوری خیریت سے ہیں سلام عرض کرتے ہیں۔

فقط والسلام

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

معمولات کا درمیان میں چھوٹ جانا بہت نقصان دہ ہے دوام کی برکت سے بھی آدمی محروم رہ جاتا ہے " خَیْرُ الْعَمَلِ مَادِیْمَ عَلَیْہِ "۔ تاہم آپ نے پھر شروع کر دیا ہے۔ اللہ پاک گذشتہ کوتاہیوں کو معاف کرے اور آئندہ دوام کی توفیق دے، اخلاص دے، بدنظری سے تحفظ کیلئے تنہائی میں بیٹھ کر آنکھیں بند کرکے الم یعلم بان اللہ یریٰ بار بار پڑھا کریں اور سوچا کریں کہ حق تعالیٰ دیکھ رہے ہیں۔ کیا ایسی حالت میں بھی کسی کی طرف بدنظری ہو سکتی ہے اس کا مراقبہ اتنا کثرت سے کریں کہ اس پر دوام حاصل ہو جائے۔ حضرت اقدس مفتی صاحب کی خدمت میں بہت بہت سلام مسنون۔ دعا کی درخواست۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات کو بلند فرمائے۔

فقط والسّلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ

(۲۶) طلبہ کیلئے بہترین عمل اور ذہنی کمزوری کا علاج

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

ذہنی قوت بہت کم ہے، یادداشت بھی بہت کم ہے۔ حضرات اساتذہ کرام کی تقریریں کچھ دیر بعد یاد نہیں رہتیں، کتابیں بار بار مطالعہ کرنے کے باوجود ذہن نشین نہیں ہوتیں، نصیحت کی مؤدبانہ درخواست ہے۔

والسّلام

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

آپ ہر فرض نماز کا سلام پھیر کر داہنا ہاتھ سر پر رکھکر یا قوی، یا قوی، یا قوی (تین دفعہ) پڑھا کریں۔ اور طریقہ یہ رکھیں کہ اول مطالعہ کریں اور جو کچھ مطالعہ میں سمجھیں

لہ بہترین عمل وہ ہے جس پر مداومت ہو۔ ۱۲

اس کا خلاصہ کاپی پر لکھ لیا کریں پھر سبق میں جائیں استاذ کی تقریر کو خوب غور سے سنیں دیکھیں کہ آپنے جو کچھ مطالعہ میں سمجھا تھا اس میں اور استاذ کی تقریر میں کیا فرق ہے جہاں سے اصل متن سمجھ میں نہ آئے حاشیہ اور شرح دیکھ لیں پھر ایک مرتبہ تکرار کرلیں بس اس کے بعد بھی اگر ذہن میں باقی نہ رہے تو پریشان نہ ہوں اللہ تعالیٰ مدد فرمائے۔

املاہ العبد محمود غفرلہٗ

فقط والسلام

(۲۷) بدنظری کا علاج

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

نگاہ کی حفاظت نہیں ہو پاتی اس کیلئے علاج تجویز فرمائیں۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

بدنظری سے بچنے کیلئے تو قدرت نے پیدائشی انتظام کر رکھا ہے۔ ہر آنکھ کے ساتھ دو کواڑ لگا دیئے ہیں ایک اوپر ایک نیچے۔ جب نظر غلط جگہ جائے تو فوراً ان دونوں کواڑوں کو بند کرلیا جائے۔ ایک ترکیب اور ہے جس سے اس چیز کی جڑ ہی کٹ جائے تنہائی میں بیٹھ کر آنکھیں بند کر کے یہ آیت پڑھیں "اَلَمْ یَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰہَ یَرٰی" (کیا آدمی جانتا نہیں کہ اللہ دیکھ رہا ہے) اور سوچیں کہ ایک مجلس میں میرے بڑے والد استاذ پیر بزرگ موجود ہوں اور وہ میری طرف دیکھ بھی رہے ہوں اور کوئی نامحرم بھی وہاں موجود ہو تو کیا ایسی حالت میں بھی اس کی طرف دیکھیں گے۔ ہرگز نہیں دیکھیں گے۔ پھر جب حق تعالیٰ دیکھ رہے ہیں تو ان کی موجودگی میں کیسے دیکھیں۔ دس منٹ روزانہ اس عمل کو کریں اور مختلف اوقات میں جب موقع ملے یہ تصور کرلیا کریں یہاں تک کہ یہ مضمون قلب میں پختہ ہوجائے۔ اللہ تعالیٰ مدد فرمائے۔ فقط والسلام۔ املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۲۷ ۱۱ ۱۴۱۲ھ

(۲۸) بیعت کیلئے استخارہ کا حکم

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

آپ استخارہ مسنونہ کرلیں اور استخارہ میں دعاء یہ کریں کہ یا اللہ تجھکو راضی کرنے کیلئے اپنے نفس کی اصلاح چاہتا ہوں تیرے جس بندے سے تعلق قائم کرنا مفید ہو میرے جی میں ڈال دے اور مجھ کو اس سے نفع دے پھر جس کے متعلق دل میں آئے اور پختگی ہو اس سے تعلق قائم کرلیں ۔ نفس کی اصلاح شروع کردیں ۔ اللہ تعالیٰ آپکو مقصد میں کامیاب فرمائے ۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۲۹ / ۱۱ / ۱۴۱۲ھ

(۲۹) نافرمان بیوی کیلئے ایک عمل

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

میں آج کل بہت پریشان ہوں ۔ میری اہلیہ میری کوئی بات نہیں مانتی ہے میرے والدین بھائی بہن سب ہی سے لڑائی کرتی ہے اور ان سب کے ساتھ مجھے قتل کی بھی دھمکی دیتی ہے ۔ میں ہر ممکن کوشش تو سمجھانیکی کرچکا ہوں ، اس سے علیحدہ بھی رہ چکا ہوں ، اس کے والدین بجائے اس کو سمجھانیکے اس کی ہمت افزائی کرتے ہیں جن سے وہ اور بھی زیادہ شوخ چشم بن گئی ہے ۔ آپ اس کیلئے دعا فرمانے کے ساتھ کوئی تدبیر ایسی بتائیں کہ میں اس مصیبت و پریشانی سے نجات پاسکوں ۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

آپ کے پریشان حالات سے بہت قلق ہے ۔ جو عادت لگ جاتی ہے اس کا چھوڑنا بہت مشکل ہے ۔ صبر و تحمل کی ضرورت ہے ۔ آپ اس کو سمجھاتے ہیں اس کے

اقوال واعمال سے خوش نہیں پھر بھی وہ باز نہیں آتی۔ اس کا گناہ آپ کے سر پر نہیں۔ عشاء کی نماز کے بعد: یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ یَا خَالِقَ اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ یَا عَزِیْزُ یَا لَطِیْفُ یَا غَفَّارُ دو سو مرتبہ اول و آخر درود شریف گیارہ مرتبہ پابندی سے پڑھا کریں۔

اللہ تعالیٰ رحم فرمائے۔

فقط والسلام

املاہ العبد محمود غفرلہٗ

(۳۰) پریشانی کا علاج

ڈاک:۔ باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

خدمتِ عالیہ میں عرض ہے کہ بندہ آپ سے بیعت ہے اور آپ کے فرمودات اور اوراد پر گامزن بھی ہے۔ اب تو قلب کی کیفیت ایسی محسوس ہونے لگی کہ دنیا سے بیزار اور دنیا سے بے رغبتی کچھ بھی اچھا نہیں لگتا۔ زبان پر اکثر استغفار جاری رہتا ہے۔ مدرسہ جو گذشتہ سال چالو کیا تھا جس کا نام آپ نے جامعہ کاشف العلوم تجویز فرمایا تھا اس میں ہم کل دو مدرس کام کر رہے ہیں۔ گاؤں تعاون کے بجائے مستقل مخالفت پر ہے حتیٰ کہ پردھان نے مسجد سے ملحق جو مدرسہ تھا اس میں سے بھی مجھے نکالدیا کہ زکوٰۃ خیرات کھانیکا ذریعہ نکال لیا اور طرح طرح سے لوگوں کو اکسا کر بچے بھی بھیجنے بند کرا دیئے۔ ۱۲ طلبہ بیرونی بھی تھے ان کے والدین سے طعنہ زنی کر کے ان کو بھی بھگا دیا۔ آمد نہیں بچے اور والد وغیرہ کے اخراجات کا پورا ہونا مشکل ہو رہا ہے۔ پھر بھی ہمارے پاس ۶ بچے آ رہے ہیں جو دوسرے محلے سے آتے ہیں۔ اب اس حالت میں کیا کروں سخت پریشان ہوں۔ ذریعہ معاش درس و تدریس کے علاوہ کچھ نہیں۔ والدہ بار بار فرماتی ہیں کہیں نوکری دیکھ لے۔ فصل میں دو کونٹل غلہ ہوگیا تھا اس سے بھی گذارہ مشکل ہی ہے۔ ممکن ہو سکے تو افریقہ بھجوا دیجئے۔ حافظ ہوں، اور دارالعلوم سے فارغ، ایم۔اے اردو بھی

فقط والسلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

آپ کا خط ملا، انتشار کا حال معلوم ہو کر قلق ہوا۔ خدائے پاک سکون دے۔ انتشار ختم فرمائے آپنے جہاں کیلئے لکھا ہے وہاں انتشار زیادہ ہے۔ جانا بھی آسان نہیں۔ اس لئے میری رائے یہ ہے کہ وہ خیال تو دل سے نکال دیں اور چھ بچے آپ کے پاس ابھی موجود ہیں ان پر محنت کرتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ حالات کو سازگار بنائے، جن کے دلوں میں مخالفت ہے انکی مخالفت کو دور فرمائے، موافقت کے جذبات پیدا فرمائے۔ معمولات کی پابندی کرتے رہیں، اللہ پاک کی ذات پر بھروسہ کریں۔

فقط والسّلام

املاہ العبد محمود غفرلہٗ

(۳۱) پیر سے بدگمانی، فسخ بیعت

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدھم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

امید ہے کہ مزاج گرامی بخیر ہوں گے۔ عرض یہ ہے کہ اگر کسی شخص کو اپنے پیر و مرشد کی جانب سے کوئی بدگمانی ہو جائے تو کیا اس کی بیعت باقی رہتی ہے؟ اس صورت میں اس شخص کو کیا کرنا چاہیئے؟ بندہ کی طبیعت مسلسل کئی سال سے خراب رہتی ہے آپ سے خصوصی دعاء کی درخواست ہے۔ بندہ نے ڈاکٹروں اور حکیموں کا بہت علاج کرایا لیکن مستقل کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔ اس لئے آپ کوئی وظیفہ یا کوئی علاج تحریر فرمائیں مہربانی ہوگی۔

فقط والسّلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

آپ کا خط ملا۔ اگر کسی شخص کو اپنے مرشد کیطرف سے بدگمانی پیدا ہو جائے اور وہ بدگمانی بلا ثبوت شرعی ہو تو اس بدگمانی کو دفع کرنا چاہیئے۔ اگر ثبوت شرعی بھی ہوا اور بدگمانی کو دفع کرسکتا ہو تو دفع کر دے، اگر دفع نہیں کرسکتا اور عقیدت ختم ہو چکی تو

بیعت بھی ختم ہوگئی دوسرا مرشد تلاش کرلے۔ اگر وہاں بھی اس قسم کی صورت پیش آئی تو پھر کیا کرے گا۔ اسی طرح مرشد تلاش کرتا رہے گا عمر ختم ہو جائیگی اب ایسا مرشد نہیں ملے گا جو درجۂ نبوت پر فائز ہو۔ آپ کیلئے دل سے دعاء کرتا ہوں حق تعالیٰ آپکو پوری صحت عطاء فرمائے۔

فقط والسّلام　　　املاہ العبد محمود غفرلہٗ

(۳۲) متعلقین پر حضرت کی شفقت

جواب:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ　محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

الحمد للہ خیریت سے ہوں۔ آں محترم کی خیریت معلوم ہوکر مسرت ہوئی اور اس خبر سے کہ آپ نے تشریف لانیکا ارادہ کیا تھا دل باغ باغ ہوگیا تھا اگرچہ وہ ارادہ عوارض کی وجہ سے ملتوی کرنا پڑا اور نومبر تک کیلئے مؤخر کردیا تاہم اس سے خوشی ہے۔ خدا کرے کوئی مانع پیش نہ آئے۔ آپکو اور کارکنانِ مدرسہ کو آپکے متعلقین کو خیریت سے رکھے مدرسہ کو ترقیات سے نوازے۔ حضرت اقدس مولانا عبدالحلیم صاحب مدظلہٗ کی خدمت میں خصوصیت سے اور دیگر مدرسین کرام کی خدمت میں حسبِ صوابدید سلام مسنون دعا کی درخواست۔

فقط والسّلام　　　املاہ العبد محمود غفرلہٗ　　　۲۷/۳/۱۴۱۱ھ

(۳۳) لایعنی چیزوں سے اجتناب

ڈاک:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ　حضرت والا زید مجدہم، السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

مجموعۂ کمالات عزیزی میں لکھا ہے کہ بارش کیواسطے دعا کے لئے ان کے پاس جایا گیا انھوں نے فرمایا کہ فلاں جگہ ہیجڑے کے پاس جاؤ اور اس سے دعا کراؤ۔ اگر وہ

دعا کریگا تو بارش ہوگی۔ شاہ عبد العزیز رحمۃ اللہ علیہ کے ارشاد پر وہاں گئے اور اس سے دعا کیواسطے کہا۔ غالباً پہلے اس نے ٹالا اور پھر اس شرط پر تیار ہوگیا کہ شاہ صاحب تشریف لائیں اور دعاء میں ہاتھ اٹھائیں۔ جبتک شاہ صاحب میری دعا میں ہاتھ نہ اٹھائیں گے بارش نہ ہوگی مختصر یہ کہ شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ بھیجڑے کی دعاء کی مجلس میں تشریف لے گئے اور دعاء میں بھیجڑے کی ہاتھ اٹھائے تو بارش ہوگئی۔ دعاء کیواسطے بھیجڑے کے پاس بھیجنا اور اس کی دعاء میں ہاتھ اٹھانا اور بارش بھی فوراً ہو جانا۔ یہ باتیں سمجھ میں نہیں آتیں۔ دعاء کی توجہ کی درخواست ہے۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

آپکا خط ملا، بہت سی باتیں ایسی ہوں گی جو آپ کے سمجھ میں نہیں آئی ہوں گی۔ ان میں اس بات کو بھی شامل کرلو۔ اس بات کے متعلق نہ قبر میں سوال ہوگا نہ حشر میں جن باتوں کا سوال ہوگا ان کا معلوم کرنا ضروری ہے۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ

(۳۴) علاج وساوس

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

تسبیحات کی پابندی سے بہت مسرت ہے۔ اللہ تعالیٰ اخلاص واستقامت دے قبول فرمائے۔ نماز میں اگر خیالات آتے ہیں تو انکو ہٹانیکی فکر نہ کریں بلکہ نماز میں جی لگانے کی کوشش کریں اس سے خود بخود وہ کم ہو جائیں گے۔ اور زیادہ خیالات آنے پر نماز سے فارغ ہوکر شیطان سے کہدیا کریں کہ میری نماز تو ہوگئی تو کرکیا کرتا ہے۔ لاحول ولا قوۃ الا باللہ۔ شیطان جب دیکھے گا کہ خیالات سے آپ پر کوئی اثر نہیں ہوتا تو وہ خیالات

دل میں ڈالنے بند کردیگا کہ اس پر کیوں محنت کی یہ تو اثر ہی نہیں لیتا مگر یہ بات ذرا دیر میں حاصل ہوتی ہے اور محنت سے حاصل ہوتی ہے۔ تقریر کرتے رہا کریں۔ اللہ تعالےٰ اخلاص دے۔ اور تقریر میں زیادہ تر وہ باتیں بیان کریں جو اپنے نفس میں موجود ہوں اور انکی اصلاح مقصود ہو۔ اللہ تعالیٰ مدد فرمائے، تسبیحات کی پابندی پر اچھے اثرات مرتب کرے۔ فقط والسّلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ

(۳۵) بدگمانی اور کبر کا علاج

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

جب کبھی کسی امرد پر نظر پڑے چاہے وہ تنہا ہو چاہے کسی کے ساتھ ہو تو فوراً نظر ہٹالی جائے اور استغفار پڑھا جائے۔ یہ استغفار دو باتوں سے ہے۔ ایک بے محل نظر سے، ایک بدگمانی سے۔ بغیر ثبوت کے بدگمانی قائم کرنا درست نہیں اچھا کام کرنے سے جب قلب میں بڑائی پیدا ہو تو اپنے گناہوں کو یاد کرنا چاہئے کہ میرے ذمہ یہ گناہ بھی تو ہیں ان کے ہوتے ہوئے میں کب بڑا آدمی ہو سکتا ہوں۔ مثلاً ان گناہوں میں سے دو گناہ یہی ہیں ایک امرد پر نظر ڈالنا، دوسرا بدگمانی کرنا۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس قسم کی مصیبتوں سے نجات مرحمت فرمائے۔

فقط والسّلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۱۳/۵/۱۴۱۱ھ

(۳۶) منشاء کذب تکبّر ہے

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

جتنے حسابات آپ کے سپرد ہیں حق تعالیٰ سب کو دیانت کے ساتھ مکمل کرائے اور دارین کی ترقیات عطا فرمائے۔ جو کام آپ کر رہے ہیں اس میں اخلاص و دیانت

ہوتو یہ بڑا وظیفہ ہے۔ قرب الٰہی کا ذریعہ ہے۔ اللہ پاک ہم سب کو اخلاص عطا فرمائے۔
عبادت حکم الٰہی کیوجہ سے کرتے ہیں یہ اور بات ہے کہ اخلاص کے ساتھ عبادت کرنے میں
حق تعالیٰ مزہ بھی عطا فرمادیتے ہیں مگر وہ مزہ اختیاری نہیں غیر اختیاری ہے۔ غیر اختیاری
کیفیت کے لئے پریشان ہونا نہیں چاہئے۔ نظر بد سے احتیاط کرنے کیلئے اللہ تعالیٰ نے
آنکھ پر دو کواڑ لگا دیئے ہیں۔ ایک اوپر ایک نیچے۔ جب کسی غلط جگہ پر نگاہ اٹھے تو فوراً
ان کواڑوں کو بند کر دیجئے۔ جھوٹ سے پورا پرہیز چاہئے اور جھوٹ بولنے کا منشاء
تکبر ہے کہ اپنا اعتماد دوسروں پر قائم کرنا مقصود ہوتا ہے اور جب کام میں کوتاہی ہوجائے
تو اس کا اقرار کرنے سے اعتماد میں کمی آتی ہے اسلئے جھوٹ بول کر اعتماد قائم کرلیا
جاتا ہے۔ اللہ پاک ہم سب کی حفاظت فرمائے۔ غیبت کی ممانعت نص قطعی میں موجود
ہے وہ اپنے مردار بھائی کے گوشت کھانیکے مانند ہے۔ ولا یغتب بعضکم بعضاً۔ غیبت
کرنیوالا اپنے اعمال صالحہ اس کو دیتا ہے جس کی غیبت کرتا ہے۔

فقط والسلام　　　　املاہ العبد محمود غفرلہٗ

(۳۷) مراقبۂ موت

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالےٰ　　حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ
حضرت والا کی خدمت اقدس میں ہدیۂ مسواک ارسال ہے قبولیت کی درخواست
ہے۔ حضرت نے اس گنہ گار کیلئے مراقبۂ موت کی تلقین کی تھی مگر سمجھ میں نہیں آسکا کہ کس
طرح کروں۔ دوبارہ تلقین فرمادیں گے نوازش ہوگی۔ الحمدللہ معمولات کی پابندی ہے۔

فقط والسلام

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالےٰ　　محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
خط ملا، ہدیۂ مسواک بھی پہنچ گیا جزاک اللہ تعالےٰ خیر الجزاء۔ امسال ذی الحجہ

کی عید کی نماز باندہ حضرت مولانا صدیق احمد صاحب دامت برکاتہم کی معیت میں ادا کرنے کی سعادت نصیب ہوئی فالحمد للہ علیٰ ذٰلک۔ میں تو سمجھتا تھا کہ آپ مراقبہ سمجھ گئے ہونگے مگر آپ نے لکھا کہ آپ نہیں سمجھے۔ اچھا تو اب تک جو کچھ کیا ہے وہی کرتے رہیں بوقتِ ملاقات مراقبہ دریافت کرلیں۔ فی الحال اتنا کریں کہ جب سونے کے لئے لیٹیں یہ تصور کریں کہ میرا آخری وقت ہے سارے گناہوں سے توبہ واستغفار کریں اور خیال کریں کہ اب موت آرہی ہے جان نکل رہی ہے پھر اس کے بعد غسل وکفن کا نمبر ہے، پھر بعد نمازِ جنازہ قبر میں رکھ دیا گیا وہاں منکرنکیر سوال کر رہے ہیں۔ غرض مابعد الموت کے حالات پر غور کریں یہاں تک کہ نیند آجائے پھر جب بیدار ہوں تو سمجھیں کہ کچھ وقت اللہ تعالیٰ نے زندگی کا اور دیدیا ہے اور یہ موت کی تیاری کے لئے دیا ہے لہٰذا کوئی کام ایسا نہ ہو جس کی جوابدہی مشکل پڑجائے اور ہر کام میں یہ خیال رکھیں کہ یہ دن زندگی کا آخری دن ہے یہاں تک کہ رات آجائے پھر رات کو وہی تصور کریں کہ موت آرہی ہے، کم از کم ایک مہینہ اس پر عمل کرنے کے بعد کیفیتِ قلبی سے اطلاع دیں۔

فقط والسلام — املاہ العبد محمود غفرلہ

۱۱/۱/۱۴۰۳ھ

(۳۸) طریقِ توبہ

ڈاک:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ — حضرت والا زید مجدہم! — السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

عرض اینکہ خط دو خصوصی وجہ سے لکھ رہا ہوں۔ (۱) اپنے حالات الحمدللہ ٹھیک ہیں، معمولات کی پابندی ہے۔ (۲) کچھ لوگ بیعت ہونا چاہتے ہیں۔ اور ایک مقتدی کے ابتک تین نرینہ اولاد ہوئے۔ صحت بالکل ٹھیک ہے لیکن قوتِ گویائی بالکل نہیں ہے دعاؤں کی درخواست ہے۔

فقط والسّلام

جواب:- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

آپ معمولات پورا کرتے ہیں اس سے بڑی مسرت ہے یہی ترقی کا زینہ ہے۔ جو لوگ بیعت ہونا چاہتے ہیں انکو بتادیں کہ دو رکعت نفل صلوٰۃ التوبہ کی نیت سے پڑھ کر خدائے پاک کی توحید اور حضور اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی رسالت اور قیامت وتقدیر پر ایمان کی تجدید کریں اور اپنی زندگی بھر کے تمام گناہوں سے اللہ کے سامنے توبہ کریں پھر صبح وشام کی تسبیحات شروع کردیں۔ قرآن پاک کی تلاوت کا اہتمام کریں۔ پانچوں وقت نمازِ جماعت کی پابندی کریں۔ پھر جب خدا کو منظور ہو اور ملاقات ہو تو دست بدست بیعت بھی کرلیں گے۔ بچوں کو اللہ قوت نطق عطاء فرمائے۔ عزت وعافیت بھی دے۔ فقط والسّلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ

(۳۹) تحقیر وتذلیل پر غصہ کا علاج

ڈاک:- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

میرے اندر ایک بیماری ہے اور وہ یہ ہے کہ جب کوئی میری تحقیر یا تذلیل کرتا ہی تو مجھے بہت ہی غصہ آتا ہے۔ میرے اس عیب کی اصلاح فرمائیں۔

فقط والسّلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ مخترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

علاج بہت آسان ہے بشرطیکہ ہمت ہو جب کوئی شخص تذلیل کرے تحقیر کرے تو سوچنا چاہیئے کہ میرے ذمہ فلاں فلاں گناہ بھی تو ہیں فلاں فلاں میرے اخلاق خراب ہیں۔ میرے بدن میں کس قدر نجاست بھری ہوئی ہے کسی نے تحقیر وتذلیل کر بھی دی تو اس سے کیا ہوا وہ تو حقیقت تک پہنچا بھی نہیں پھر یہ کہ جو چیز بھی اس دنیا میں پیش آتی ہے تو اس کی منظوری پہلے اوپر سے ہوتی ہے تب وہ یہاں آتی ہے تحقیر وتذلیل کی منظوری بھی اوپر سے ہوئی اور وہ اس دنیا میں ظاہر ہوئی پھر کسی پر غصہ ہونیکا کیا مطلب۔ نیز جو چیز بھی خلافِ مزاج پیش آئے وہ میرے گناہوں کے کفارہ کیلئے ہے۔ جو شخص تحقیر وتذلیل کرے اس کا احسان مند ہونا چاہیئے کہ اس کی بدولت میرے گناہ معاف ہو رہے ہیں۔ یہ خط مولانا ابراہیم صاحب صالح جی کو بھی دکھلا دینا وہ اگر پسند کریں تو اس پر عمل کرنا انکی خدمت میں اور دیگر واقفین کی خدمت میں سلام مسنون۔

فقط والسلام العبد محمود غفرلہٗ

۷ / ۲ / ۱۴۱۲ھ

(۴۰) جس سے بیعت ہو اسکی طرف رجوع کرے

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ مخترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

آپ کا تعلق عقیدت وبیعت ایک قوی النسبت بزرگ سے ہے۔ آپ کو اپنے حالات صاف صاف ان کے سامنے پیش کرنے اور ہدایات حاصل کرنیکی ضرورت ہے کسی اور کی طرف رخ کرنا مناسب نہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کی پریشانی کو دور فرمائے اور اپنی ذاتِ عالی کے ساتھ وابستگی عطاء فرمائے۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ

۲۲ / ۱۲ / ۱۴۰۹ھ

(۴۱) بیعت کیلئے استخارہ اور تفہیم القرآن کا مطالعہ

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
آپ نے بیعت کیلئے مفتی اختر سے فرمایا لیکن میں تو آپ سے بیعت ہونا چاہتا ہوں کیونکہ مجھے آپ سے زیادہ فائدہ کی امید ہے۔ تفسیر کیلئے کون سی تفسیر دیکھی جائے۔ تفہیم القرآن دیکھنے سے کیوں منع کیا جاتا ہے۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
بیعت کیمتعلق میں نے جو کچھ عرض کیا تھا وہ آپ کو قبول نہیں۔ اگر آپ سے ملاقات ہو جائے تو ذرا تفصیل سے عرض کردوں۔ بیعت ایسے شخص سے ہونا زیادہ مفید ہے جس کے پاس آنا جانا اور ہدایات حاصل کرنا آسان ہو۔ بہتر یہ ہے کہ آپ استخارۂ مسنونہ کریں جس کا طریقہ بہشتی زیور میں لکھا ہوا ہے۔ تفسیر اگر پڑھنی ہو تو معارف القرآن مفتی محمد شفیع صاحبؒ کی مفید ہے۔ تفہیم میں اشکالات بھی ہیں۔ اس میں جگہ جگہ بائبل کے حوالے دیکر طویل طویل مضامین لکھے ہیں اور احادیث پر جرح وقدح کر کے مجروح کیا ہے جس کے نتیجہ میں احادیث سے اعتماد اٹھتا ہے اور ہر شخص اسکو حل نہیں کر پاتا۔ جو اہل علم ہیں وہ صحیح اور غلط میں فرق کر سکتے ہیں۔

فقط والسلام   املاہ العبد محمود غفرلہٗ   ۲/۱/۱۴۱۲ھ

(۴۲) بیعت وتصنیف پر کلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
افسوس کہ آپ تشریف لائے اور میں حاضر نہیں تھا آپ اپنا کام کر گئے کہ سفر

اختیار کیا میں محروم رہا۔ حضرت اقدس مدنی نور اللہ مرقدہٗ سے جو لوگ بیعت ہوں ان کو حضرت شیخ الحدیث نور اللہ مرقدہٗ بیعت نہیں فرمایا کرتے تھے پھر یہ ناکارہ کیسے ہمت کرے اسلئے مناسب یہ ہے کہ جو معمولات آپ کیلئے تجویز کئے گئے ہیں انکی پابندی کریں، کسی جگہ مشورہ کی ضرورت پیش آئے تو اس عاجز کو بھی دریغ نہیں۔ آپ کی تحریر کیلئے احقر کے چند کلمات کی وہی حیثیت ہے جو مخمل کے کپڑے میں ٹاٹ کے پیوند کی ہوتی ہے۔ شاعر نے تو شعر کیلئے کہا ہے ؎

صائب دو چیز می شکند قدر شعر را تحسین ناشناس و سکوت سخن شناس

اللہ تعالیٰ آپ کا حوصلہ بلند فرمائے بیش از بیش جرأت کے ساتھ خدمتِ دین کی توفیق مرحمت فرمائے۔ احقاق حق و ابطال باطل کیلئے پوری نصرت فرمائے۔

بقرعید کے متعلق ابھی کچھ نہیں کہہ سکتا شاید کہیں باہر جانا ہو۔ گجرات و بمبئی کا ابھی کوئی ارادہ نہیں۔ پرسانِ حال کی طرف سے سلام مسنون۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ

(۴۳) اپنے عیوب پر نظر بڑی دولت ہے

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

بندہ شعبان میں تعطیل کے بعد مع اہل وعیال اعظم گڈھ چلا گیا تھا۔ رمضان وہیں گذارا۔ اخیر عشرہ کا اعتکاف نصیب ہوا اب خیریت سے یہاں پہنچ گیا ہوں۔ معمولات میں کوتاہی ہوجایا کرتی تھی اب بحمد اللہ یہاں پہنچکر بارہ تسبیحات پوری ہوجاتی ہیں، تہجد میں ناغہ ہوجایا کرتا ہے۔ خصوصی توجہات اور دعاء کی درخواست ہے۔ نیز اپنی کمزوری اور نفس کی خرابی کیوجہ سے بعض گناہ بھی ہوجایا کرتے ہیں۔ امید ہے کہ حضرت کی توجہ سے ان سے احتراز آسان ہوگا۔ اللہ تعالیٰ حضرت کی دعاؤں

لہ صائب شعر کے مرتبہ کو دو چیز گھٹا دیتی ہیں ، نادان کا مبارکباد دینا اور سخن شناس کا خاموش رہنا۔ ۱۲

اور توجہات کا بہترین بدلہ عطاء فرمائے۔

فقط والسّلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زیداحترامہٗ ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

نامۂ گرامی سے وطن سے بعافیت جامعہ میں پہنچنا، اور کارِ مفوضہ میں مصروف ہوجانا معلوم ہوکر موجبِ مسرت ہوا۔ حق تعالیٰ نے جو مشغلہ عطاء فرمایا ہے بہت مبارک ہے۔ اللہ پاک اخلاص واستقامت بخشے معمولات کی پابندی زینۂ ترقی ہے۔ اللہ تعالیٰ تہجد کی بھی پابندی نصیب فرمائے۔ عشرۂ اخیرہ کا اعتکاف سنت وموجبِ قرب ہے بسا اوقات اعمالِ صالحہ کے دوام کا بھی ذریعہ بن جاتا ہے مکارہ سے حفاظت کا بھی ذریعہ ہوتا ہے۔ عیوب وذنوب لازمہ بشری ہیں الا من شاء اللہ اپنے عیوب وذنوب پر نظر اور اس پر ندامت اور مکافات کی سعی اگر نصیب ہوجائے تو بڑی دولت ہے خدائے پاک آپ کو بھی نصیب فرمائے مجھے بھی۔ حضرت شیخؒ کا وصال جامعہ کے لئے بڑا خلاء ہے اللہ پاک ان کے درجات کو بلند فرمائے۔ متعلقین کو صبر جمیل دے جامعہ کو بدل عطاء فرمائے۔

فقط والسّلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۲۶/۱۰/۱۴۰۴ھ

(۴۴) اصلاحِ نفس پر تنبیہ لطیف

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

امید کرتا ہوں کہ مزاج عالی بخیر وعافیت ہوں گے۔ آنجناب کا شفقت نامہ موصول ہوا۔ حضرت والا نے مجھے دو دن رکنے کیلئے فرمایا تھا مجھے اپنی حماقت میں اس بات کیطرف توجہ نہیں رہی کہ آپنے ایسا فرمایا ورنہ اس سے اچھا موقع میرے لئے کب آتا۔ اپنی ہی بدقسمتی سے مجھ ناکارہ پر حضرت کی توجہات فرمانے کے باوجود

میں کس قدر کمزور ہوں اس کا بار بار احساس آتا ہے واللہ رمضان کے معاملہ میں مجھے ذہن میں یہ آیا ہی نہیں کہ آپ نے ایسا فرمایا اس لئے للہ معاف فرمائیں استغفار بھی کرتا ہوں اعمال میں کافی سستی اور کاہلی ہے صبح و شام صغائر و کبائر ہر قسم کے گناہوں میں سراپا ڈوبا ہوا ہوں گناہ کے بعد دل میں ندامت ہوتی ہے لیکن پھر گناہ ہو جاتا ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ عجب کشمکش میں دوچار ہوں وساوس اور شکوک دل میں آتے رہتے ہیں معمولات سب کبھی بالکل پورے کرتا ہوں، کبھی ہفتوں ارادہ کے باوجود کر نہیں پاتا ہوں، صبح کو اٹھنے میں بے حد مشکل ہوتی ہے حالانکہ نیت اور ارادہ سے سوتا ہوں کہ سویرے اٹھوں گا اس طرح کے قسم قسم کے مسائل سے دوچار ہوں کبھی جی میں آتا ہے کہ سب چھوڑ کر آپ کی جوتیوں میں بیٹھوں اور جبتک ٹھیک نہ ہوں وہاں پڑا رہوں لیکن مدرسہ کا فکر دامنگیر ہوتا ہے للہ میری رہنمائی فرمایئے اس ناکارہ پر احسانِ عظیم ہوگا رہبری اور خصوصی توجہ فرمائیں اللہ تعالیٰ آپکو جزاءِ خیر عطاء فرمائے میں انتہائی دینی طور پر پسماندہ ہوں۔ جلدی کیوجہ سے مدرسہ کا کاغذ استعمال کیا۔

فقط والسلام

جواب:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ مخترمی زید احترامہٗ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

گرامی نامہ ملا۔ یہ طریقہ کہ معمولات پر کبھی عمل کیا کبھی نہیں کیا یہ ہرگز نہیں چاہئے اس طرح آدمی ترقی نہیں کرتا پابندی لازم ہے "خیر العمل ما دیم علیہ" بغیر اس کے اصلاح نہیں ہوتی۔ جن گناہوں کیطرف نفس چلتا ہے انکی مضرتیں دنیا میں اور عذاب آخرت میں پیش نظر رکھنے کی ضرورت ہے خوب سوچیں سمجھیں کہ اس عمل کا انجام کیا ہے۔ انشاءاللہ بچنے کی توفیق ہوگی۔ اعمال صالحہ، نماز کی پابندی ذکر و تلاوت وغیرہ کے فوائد دنیا میں اور ثواب آخرت میں جو کچھ مروی ہیں ان کا مطالعہ اور ان کو پیش نظر رکھنا بہت ضروری ہے۔ انشاءاللہ توفیق شاملِ حال

ہو گی۔ آپ نے لکھا کہ جی چاہتا ہے کہ تیرے پاس آکر ٹھہر جاؤں میرے محترم آپ تشریف لائے یہاں اور میرے کہنے پر بھی دو روز نہ ٹھہر سکے جیسا کہ آپ نے خود بھی خط میں اظہار کیا ہے تو اس جی چاہنے کا کیا مطلب۔ آپ سے درخواست کی کہ رمضان میں یہاں قیام کریں پورا رمضان نہیں تو کچھ روز ہی سہی مگر آپ کے سامنے مشاغل ایسے لگے ہوئے ہیں کہ فرصت بھی نہیں۔ اللہ کو یہی منظور ہے تو بہت اچھا ہے۔ مدرسہ کے کاغذ پر ذاتی خط لکھنے کی معذرت جو کچھ کرنا ہے اہلِ مدرسہ سے کیجئے مجھے لکھنے سے کیا فائدہ ؟

فقط والسلام　　　　املاہ العبد محمود غفرلہٗ

(۴۵) دل کا رخ اور بیوی کی اصلاح

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

امید کہ مزاج گرامی بخیر و عافیت ہوں گے۔ ناچیز نے اصلاح نفس کے بارے میں لکھا تھا آپ نے فرمایا کہ امراض قلب اور حالات کے بارے میں یہ ناکارہ لکھے تو عرض ہے کہ (۱) دل کی یہ حالت ہے کہ برائیوں کا جذبہ نیکیوں سے دور (۲) ذکر کرنے پر دل اِدھر اُدھر بھٹکتا رہتا ہے خالی زبان سے ذکر۔ کبھی کبھی ذکر کرتے وقت آپ کا مبارک خیال جب آتا ہے تو کچھ تسلی سی ہوتی ہے اور بالکل یہ معلوم ہوتا ہے کہ حضرت تشریف لائے ہیں اس وقت تھوڑی دیر تو ضرور دل لگتا ہے (۳) کبھی کبھی نماز سے بھی بالکل لاپرواہی ہو جاتی ہے۔ بہت کوشش کرتا ہوں کہ یہ زندگی اللہ کے حکموں کے مطابق گذرے لیکن ہمت ٹوٹ جاتی ہے گناہوں میں گناہِ صغیرہ کیطرف توجہ نہیں لیکن گناہِ کبیرہ کی طرف زیادہ آمادہ رہتا ہے اور بہت ہی سنبھلنے کے بعد بھی سرزد ہو جاتے ہیں۔ حضرت آپ اس ناکارہ کی طرف توجہ فرما دیں ہو سکتا ہے کہ آپ کی نظر سے اس ناچیز کا بیڑا پار ہو جائے۔ ناکارہ ایک گاؤں میں بچوں کو تعلیم دے رہا ہے۔ بیوی

میرے لئے ایک ایسی الجھن ہے کہ حضرت بہت پریشان ہوں۔ حضرت دعاء فرمائیں اللہ تعالیٰ مجھے اس سے نجات دے۔ یہاں تنخواہ میں مبلغ تین سو روپیہ خشک ہے۔ کچھ بھی نہیں پاتا بیوی ہی ایسی ہے تو کیا بچے۔ معمولات میں صبح و شام تین تین تسبیح اور بعد مغرب ذکر اور مولانا وارث علی صاحب نے حزب الاعظم کے بارے میں مشورہ دیا ہے وہ بھی ایک منزل صبح پڑھا کرتا ہوں۔

فقط والسلام

جواب:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

آپ کا خط ملا (۱) جب چمن میں غلاظت زیادہ ہو پھول کم ہوں وہاں سے غلاظت کو دور کرکے پھولوں کو زیادہ کرنا ہی اصلاح ہے اسی طرح دل کا حال ہے کہ برائیوں کے جذبے کو نکال کر نیکیوں کا جذبہ پیدا کیا جائے اور اس کی صورت یہ ہے کہ برائیوں پر جو جو مضرتیں دنیا و آخرت کی کتابوں میں مذکور اور نیکیوں کی جو تعریفات و فوائد مذکور ہیں ان کا کثرت سے مطالعہ کیا جائے یہانتک کہ دل مضرتوں کے عذاب سے خائف ہوکر اور نیکیوں کے فوائد کا مشتاق بن کر اپنا رخ بدل دنے اور ماحول کا تبدیل کرنا چاہیے تھوڑے ہی وقت کیلئے ہو اس میں زیادہ مفید ہوتا ہے۔ (۲) ذکر میں دل لگے یا نہ لگے اس کو ترک نہ کیا جائے، حق تعالیٰ نے ذکر زبانی کی توفیق دی اس کا شکر ادا کرتے رہیے روزانہ ذکر قلبی کو بھی اس سے مانگنا چاہیئے۔ (۳) نماز میں یہ تصور قائم کیا جائے "اَنْ تَعْبُدَ اللّٰہَ کَاَنَّکَ تَرَاہُ" نیز نماز شروع کرنے سے پہلے کچھ دیر کے لئے بیٹھ کر سوچ لیا کریں کہ کتنے بڑے دربار میں حاضری کی سعادت حاصل ہوئی، ذوالجلال والجبروت نے کتنا بڑا اکرم فرمایا کہ اس ناپاک گنہ گار کو پاک بارگاہ میں آنے کی اجازت مرحمت فرمائی جس قدر زیادہ سے زیادہ اس تصور کو قائم کریں گے انشاء اللہ نفع ہوگا۔ بچوں کو دینی تعلیم دینے کا مشغلہ آپ کو عطاء ہوا جتنا جتنا

بھی جسکو پڑھائینگے آپ کیلئے ذخیرۂ آخرت بنے گا۔ نہیں معلوم کون بچہ آپ سے پڑھکر علمِ دین کی اشاعت کا ذریعہ بن جائے اور وہ سب آپ کے نامۂ اعمال میں لکھا جائے۔ بیوی سے جتنی باتیں خلافِ مزاج صادر ہوں ان پر صبر وتحمل کرنا بڑا درجہ رکھتا ہے۔ اور یہ بڑا مجاہدہ ہے بہت ہی شفقت ونرمی کا معاملہ رکھیں آج کل عامۃً سختی کرنے سے اصلاح نہیں ہوتی اور پھر عورت تو ٹیڑھی پسلی سے پیدا ہوئی ہے وہ ہمیشہ ٹیڑھی ہی رہتی ہے۔ آپ کے معمولات مناسب ہیں حضرت مولانا وارث علی صاحب نے حزبُ الاعظم کا مشورہ دیا ہے بہت اچھا ہے۔ اللہ تعالیٰ ثمرات وبرکات سے نوازے۔

فقط والسلام　　　　املاہ العبد محمود غفرلہٗ

(۴۶) ترکِ لایعنی

ڈاک:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ　　حضرت والا زید مجدہم! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

امید ہے کہ حضرتِ والا خیریت سے ہوں گے انما شفاءُ العیِّ السوالُ۔ حدیث پاک پر عمل کرتے ہوئے جناتوں کے بارے میں چند سوال کے جواب عنایت فرماکر ممنون فرمائیں گے۔ (۱) کتنے جنات حضرت والا نے بیعت کئے ہیں (۲) جنات کے بادشاہ کا نام کیا ہے۔ (۳) کوئی عالم جن بھی مرید ہے (۴) انسان سے پہلے جنات کی ہدایت کیلئے کوئی نبی بھیجا گیا تھا (۵) جنات کو بھی خلافت دیتے ہیں (۶) جنات کا کتنا ملک ہے (۷) جنات کی قوم کا کوئی مدرسہ بھی ہے (۸) جنات قوم عبادت کیلئے مسجد بھی بناتے ہیں (۹) جنات کو حج میں جانے کیلئے کوئی خرچہ ہوتا ہے (۱۰) جنات قوم کا بازار بھی لگتا ہے اور ان میں تاجر اور کھیتی کرنیوالے بھی ہیں۔ تلک عشرۃٌ کاملۃٌ۔

فقط والسلام

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زیداحترامہٗ ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !
بعد سلام مسنون۔ شفاء دفع مرض کا نام ہے۔ جو امور آپ نے دریافت کئے ہیں انکی تحقیق کا نہ ہونا کوئی مرض نہیں جس کے لئے شفاء کی ضرورت ہو ان امور کا آپ سے نہ قبر میں سوال ہوگا نہ حشر میں نہ ایمان ان پر موقوف ہے نہ فقہی مسائل موقوف ہیں جن میں آپ اٹک رہے ہیں۔ اب تک یہ امور معلوم نہیں ہوئے تو آپ کا کیا نقصان ہوا مِنْ حُسنِ اِسلامِ المرءِ ترکُہٗ مالایعنیہ[1] (الحدیث)

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۶/۱۱/۱۴۰۴ھ

(۴۷) حدیث شریف کے درس کا نور مرقاۃ ترقی

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ بندہ حضرت والا زیدمجدہم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !
بعد تحیات عاطرہ وسلام مسنون امید کہ حضرت والا کے مزاج بخیر وعافیت ہوں گے۔ بندہ خدمتِ عالیہ میں عرض گذار ہے کہ یہ پہلا عریضہ ارسالِ خدمت ہے خدا کرے کہ میرے سلسلۂ اصلاح کا سرا ثابت ہو اَللّٰھُمَّ اٰمین۔
حضرت والا ! آپکی ضعیفی کے پیشِ نظر بہت مختصر حال زار عرض کر رہا ہوں امید کہ حضرت والا مجھے قابلِ رحم فرما کر رہنمائی اور اصلاح فرمائیں گے۔ وہ یہ کہ ناکارہ دین کا ایک ادنیٰ طالبِ علم ہے مادرِ علمی کا دور تو اس طرح گذر گیا ہے کہ سراپا غفلت اور لاپرواہی اس کے بعد سے تقریبًا بیس سال سے درس و تدریس میں لگا ہوں مگر حیران و سرگرداں تاہنوز حالت جوں کی توں ہے۔ حضرت شیخ قدس سرہٗ سے بیعت ہوئے دس سال گذر گئے بعدہٗ تین بار خانقاہ سہارنپور رمضان المبارک میں اعتکاف نصیب ہوا۔ جس سے ماہ مبارک کی قدر وقیمت اور اہمیت سمجھ میں آئی مگر عمومی زندگی میں کوئی معتد بہ فرق نہیں آیا، نہ حضرت شیخ قدس سرہٗ سے انس ومحبت پیدا ہوئی آپکی مجلسوں

[1] آدمی کے حسنِ اسلام میں سے یہ ہے کہ وہ لایعنی باتوں کو چھوڑ دے۔ ۱۲

کے تذکرے اور آپکی تصنیفات بالخصوص "آپ بیتی" کے مطالعہ کے بعد دلچسپی میں اضافہ ہوتا گیا اس کے بعد خانقاہ میں حاضری نصیب نہ ہوئی اور حضرت شیخ قدس سرہٗ وصال فرما گئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ اللہ تعالےٰ آپ کے درجات عالیہ اور بلند فرمائے۔ اللھم آمین۔ حضرت شیخ قدس سرہٗ کے وصال کے بعد مدارس گجرات کے دورے پر آں مشفقم کی تشریف آوری ہوئی تو آپ سے بیعت ہوا جو درحقیقت حضرت شیخ قدس سرہٗ سے بیعت کی تجدید تھی چونکہ آں محترم کے ساتھ حضرت شیخ کا قلبی تعلق اور جو انعام وافضال تھے وہ میری آنکھیں دیکھ چکی تھی اور دل بھی مان چکا تھا۔ اس مدت میں حضرت شیخ قدس سرہٗ کے بتلائے ہوئے معمولات رمضان مبارک میں تو ہمت اور تکلیف کے ساتھ اہتمام سے کرتا رہا مگر غیر رمضان میں جہاں شوال سے تعلیم شروع ہوئی معًا یہ خیال آتا رہا کہ حدیث شریف کا درس تو سراپا ذکر ہے۔ مزید تحمل کی ہمت ٹوٹ گئی اور وہ اہتمام بتکلف بھی نہ رہا۔ حدیث پاک کی برکت اور خوبی سے انکار نہیں مگر اس پر نفس کا یہ حال ہے کہ درس کے وقت اور اس کے بعد نفس پھولا نہیں سماتا بلکہ اپنی فوقیت واہلیت کا توہم غالب آجاتا ہے اور آپس کی چپقلس مزید برآں! کبھی ٹھیس لگتی ہے اور اپنے عیوب پر نگاہ رہتی ہے تو زندگی بے کیف، پر ملال اور تلخ معلوم ہونے لگتی ہے اور کبھی یاس غالب۔

سال گذشتہ آں محترم مشفقم کی گجرات تشریف آوری ہوئی خدائے عزوجل آپ کو جزاء خیر نصیب فرمائے تو جامعہ ڈابھیل میں دو تین بار حاضری ہوئی، حضرت والا کیساتھ رہنا نصیب ہوا اسی طرح دارالعلوم ماٹلی والا میں بھی اس میں حضرت والا نے پوری شفقت کا معاملہ فرمایا جس سے شوق پیدا ہوا اور حضرت والا سے عقیدت اور زیادہ بڑھ گئی حتیٰ کہ اس کے بعد سے حضرت والا کا تصور آتا ہے تو محبت اور کشش معلوم ہوتی ہے۔ پہلے یہ بات اس درجہ نہ تھی۔ مگر معمولات کا پابند پھر بھی نہ ہوا۔ رمضان مبارک کا

آخری عشرہ میں نے خدمت عالیہ میں رہ پڑنے کا ارادہ کرلیا تھا اور اسی غرض سے والدہ صاحبہ کو بھڑوچ بلا یا تھا کہ وہ بچوں کے ساتھ رہیں گی کہ اچانک دوسرے عشرہ میں دفتر دار العلوم دیوبند سے اطلاع ملی کہ شوال سے برائے تدریس دار العلوم میں آپ کا تقرر عمل میں آیا ہے۔ والدہ صاحبہ سے مشورہ کیا تو دوری کیوجہ سے مجھے اجازت نہ دی عرض و معروض کرتا رہا مگر وہ مصر رہیں حتیٰ کہ سہارنپور کیلئے جو اجازت دے رکھی تھی وہ موقوف کردی کہ کہیں تو دار العلوم میں رہ پڑیگا۔ دار العلوم ماٹلی والا کے کارکناں نے بھی دار العلوم جانے سے شدت سے انکار کیا اور خود مجھے بھی استخارہ میں کوئی اشارہ نہ ملا اور نہ آمادگی پیدا ہوئی بایں وجہ جواب نفی میں لکھدیا۔ حضرتِ والا الخیر فیما وقع کیلئے دعاء سے مدد فرمائیں گے۔ یہ حالات تازہ اور باسی اسلئے عرض خدمت کررہا ہوں کہ حضرت والا میرے مشفق ہیں ضرور اس بھٹکتے بے راہ رو کی دستگیری فرمائینگے۔ زندگی کا سرمایہ تعلیم و تعلم کے سوا کچھ بھی نہیں اور اس کا بھی حال جو کچھ ہے وہ عرض کیا نفس کی اصلاح تو یکسر باقی ہے خود رَو گھاس کیطرح ہوں علاج اور تدبیر جو بھی تجویز فرمائیں گے انشاء اللہ عمل میں لاؤں گا تائب اور نادم ہوں۔

ابھی چند روز پہلے خواب میں حضرت شیخ اقدس قدس سرہٗ اور آں مشفقم اور محترم مفتی اسماعیل صاحب کچھولوی اور محترم مولوی احمد صاحب خانپوری کو دیکھا کہ حضرت عالی ایک سفر سے تشریف لائے اور مسجد میں اترے مسجد مظاہر العلوم تھی، اپنا توشہ دان کھولا اور حاضرین میں زاد تقسیم فرمانا شروع کیا۔ حضرت قدس سرہٗ ہشاس بشاش پُر نور فرد کش ہیں اور آپ حضرت کے سامنے سر جھکائے باادب بیٹھے ہیں اور دوسرے حضرات ارد گرد۔ اس خواب کو دیکھکر خوشی ہوئی کہ یہ کمترین اور ان بزرگان عالی شان کے ساتھ ؟ خدا کرے کہ حضرت والا کیطرف خط و کتابت سے رجوع اسی کی برکت اور تعبیر ہو۔ امید کہ شمع خراشی کو سماعت فرما کر اس فقیر پر رحم کھائیں گے۔

حضرت والا اجازت مرحمت فرمائیں گے تو تعطیلات عید الاضحیٰ پر خدمت عالی میں حاضری
دیکر تلافی مافات اور سکون قلبی حاصل کروں گا انشاء اللہ تعالیٰ - میری اہلیہ اور
صاحبزادیاں سلام عرض کرتی ہیں - محترم مولوی ابراہیم صاحب بھی حاضر خدمت ہوں گے -

فقط والسلام

جواب :- باسمہ سبحانہ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ
گرامی نامہ موجب منت ہوا - تدریس حدیث کا مشغلہ یقیناً بہت اونچا مشغلہ ہے -
کہ ہمہ وقت حضرت نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضری ہے اکابر
صحابہ، خلفاء راشدین، عبد اللہ بن عباس، عبد اللہ بن عمر، ابوہریرہ، زید بن ثابت
رضی اللہ تعالےٰ عنہم وغیرہم کا فیض ہے - حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم سے لیکر امت
تک پہنچاتے ہیں - ائمہ اربعہ ابوحنیفہ، مالک، شافعی، احمد اور دیگر مجتہدین سفیان
ثوری، سفیان ابن عیینہ، اوزاعی رحمہم اللہ تعالیٰ وغیرہ کا تذکرہ ہے کہ ان اکابر نے کس
طرح احادیث سے مسائل کا استنباط کیا اور گویا کہ اسلام کا قانون مدون و مرتب کیا -
آنکھیں، کان، زبان، قلب، دماغ ہر چیز میں حضور صلے اللہ علیہ وسلم کا نور پہنچتا ہے -
غرض حق تعالیٰ صدق نیت و اخلاص عطا فرمائے تو یہ مبارک مشغلہ اللہ پاک کی بارگاہ
میں بہت اونچے درجات کا ذریعہ و وسیلہ ہے اور حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی
خوشنودی کا موجب ہے مگر ہم لوگوں کا حال یہ ہے کہ حب مال و حب جاہ نے قلوب پر
سخت تسلط قائم کر رکھا ہے جس کی وجہ سے اخلاص مضمحل رہتا ہے اور بسا اوقات
اس فتنۂ حب جاہ و مال سے ایسے احوال میں ابتلاء ہو جاتا ہے کہ کسی نے کہا ہے شعر

دل میں ذوقِ وصل و یادِ یار تک باقی نہیں آگ اس گھر کو لگی ایسی کہ جو تھا جل گیا

اللہ تعالیٰ ہی رحم فرمائے - معمولات کی پابندی لازم ہے کہ آج ہمارے لئے یہی ترقی
کا زینہ ہے اسی کے ذریعہ اخلاص پیدا ہوتا ہے اور مشغلۂ تدریس حدیث کو صحیح طور

پر پورا کرنیکی توفیق ہوتی ہے۔ایک وقت وہ تھا کہ دارالعلوم دیوبند میں صدرالمدرسین سے لیکر گھنٹہ بجانیوالے چپراسی تک سب ذاکر تھے اس وقت کی فضا بھی کچھ اور تھی آہستہ آہستہ اس میں تغیر آتا گیا، فضا بدلتی گئی جس کا مشاہدہ آپ کو بھی ہے۔آپ نے ماٹلی والا میں قیام کو والدہ صاحبہ کے اصرار پر اختیار کیا۔اللہ تعالےٰ خیر و برکت عطا فرمائے۔ علم و عمل و اخلاص کی ترقی سے نوازے کہ بغیر اخلاص کے شہید اور سخی اور قاری کیلئے بھی انجام خیر نہیں، مہاجر کی ہجرت بھی قبول نہیں، نمازی کی نماز بھی منہ پر پھینک کر ماردی جاتی ہے۔اخلاص کی وجہ سے پہلے دور میں زمانۂ طالب علمی ہی میں اکثر مراحل طے ہوجاتے تھے دورۂ حدیث پر پہونچکر بکثرت طلبہ زیارت سے مشرف ہوتے تھے اور خفیہ نسبتیں بیدار ہوجاتی تھیں۔

ماہِ مبارک تو گذر گیا آپ کو تشریف آوری کا موقع نہ مل سکا تعطیل ذی الحجہ میں غالباً میرا قیام یہاں نہیں رہے گا محترمہ والدہ صاحبہ کی خدمت میں بہت بہت سلام مسنون، بچوں کو دعواتِ صالحہ، دیگر واقفین سے حسب صوابدید سلام مسنون۔آپنے خواب دیکھا اللہ مبارک فرمائے تعبیر ظاہر ہے۔

فقط والسلام   املاہ العبد محمود غفرلہٗ

(۴۸) غصہ کس پر اتارنا چاہئے

ڈاکٹ :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالےٰ   حضرت والا زید مجدہم!   السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

مرحمت نامہ نازل ہوا۔کئی بار پڑھا دلِ ناتواں کو بہت تقویت اور ہمت ملی حدیث پاک اور دینی درس کی فضیلت اور اس کے ساتھ ذکر و شغل کی اہمیت دل میں بیٹھی۔اس مکرمت نامہ کو رحمت الٰہی جان کر اسی روز سے معمولات شروع کردئے ہیں حق تعالیٰ شانہٗ محض اپنے فضل اور حضور والا کے فیض باطن کی برکت سے اس

قائم دائم رکھے اور اس طریق کے برکات ثمرات سے نوازے۔ آمین۔ فجزاکم اللہ خیرا فی الدارین عنی وعن جمیع الطالبین۔ حضور فیض رساں سے امید کرتا ہوں کہ آئندہ بھی اس رُوسیاہ کو حرمان وخسران سے بچائیں گے حضور والا کے ساتھ محبت و دلی میلان میں ترقی پاتا ہوں یہ آں مشفقم کی توجہ اور عنایت کا ثمرہ ہے۔

اس گرامی نامہ کے بعد میں نے اوقات کا نظم بھی بنالیا ہے وہ برائے اصلاح معروض خدمت ہے رات جلدی سو جاتا ہوں یعنی تقریبًا ۱۲ بجے جس سے ۴½ بجے سحر خیزی آسان ہو جاتی ہے نماز تہجد چار رکعت قبلہا رکعتین خفیفتین بارہ تسبیح جہری بالضربات اذان فجر کے بعد دوگانہ سنت پڑھکر مسجد چلا جاتا ہوں فرض سے پہلے سورۂ فاتحہ ۴۱ بار نماز فجر سے فارغ ہو کر مکان میں ترجمۂ قرآن مجید صاحبزادیوں کو پڑھاتا ہوں، چائے سے نمٹ کر مدرسہ جاتا ہوں بیضاوی شریف، حسامی، سراجی، جلالین شریف نصف اول، ترمذی شریف بعدہٗ نسائی شریف اور ہر جمعرات کو شمائل شریف یہ صبح کے اسباق ہیں اس کے درمیان آدھا گھنٹہ کا وقت ملتا ہے تو گھر میں اہلیہ اور صاحبزادیوں کا قرآن مجید ناظرہ سنتا ہوں اور جو حفظ کر چکی ہیں اس کا آموختہ چھٹی کے بعد فورًا کھالیتا ہوں۔ چھوٹے بچوں کا سبق سنتا ہوں اور آگے پڑھالیتا ہوں۔ قیلولہ کے بعد نماز ظہر سے قبل دو ڈھائی پاروں کی تلاوت کرتا ہوں بعد نماز ظہر الحزب الاعظم مدرسہ کا وقت ہو جاتا ہے شام طحاوی شریف بعدہٗ مؤطا امام مالک (جو ابھی تک شروع نہیں کی ہے) اس سے فارغ ہو کر گھر میں صاحبزادیوں کو مشکوٰۃ شریف جلد ثانی اور بہشتی زیور اور کچھ ضروری حساب اور ہفتہ میں ایک روز سراجی اس سبق میں اہلیہ بھی شریک رہتی ہے۔ نماز عصر کے بعد ہر بدھ کو طلبہ میں دس پندرہ منٹ حصول علم میں جد و جہد۔ پابندی اوقات شرعی وضع قطع نماز اور اخلاق کریمانہ کی ترغیب دی جاتی ہے زیادہ تر آپ بیتی ۶ کی باتیں ہوتی ہیں اور ہر جمعرات کو اسی وقت جو طلبہ مدرسہ

کی مسجد میں امامت کراتے ہیں انکو امامت کے مسائل اور عملی مشق کروائی جاتی ہے یہ
دو پروگرام شروع اس سال سے عمل میں آئے ہیں اس میں دو قاری صاحبان بھی شریک
رہتے ہیں اور جمعہ کو درود شریف فضائل میں سے پڑھ لئے جاتے ہیں کبھی میں بھی پڑھ
کر سناتا ہوں یہ معمول یہاں پر تقریباً دس سال سے جاری ہیں پھر مغرب تک تسبیحات
استغفار درود شریف تیسرا کلمہ تفریح کا وقت پہلے بھی نہ تھا۔
مغرب کے بعد کھانا کھا کر محمد طاہر سلمہٗ کو حفظ پڑھاتا ہوں اور مشکوٰۃ شریف جلد اول
کا سبق بھی صاحبزادیوں کا چلتا ہے اور عشاء کے بعد گھر گھر کے بچے فضائل کی تعلیم کرتے
ہیں اور میں اپنی درسی تیاری میں لگتا ہوں دو گھنٹوں میں الحمدللہ تیاری با آسانی ہو جاتی
ہے۔ پھر سونے سے پہلے آپ بیتی اور تربیت السالک آجکل دیکھتا ہوں۔ تذکرۃ الرشید،
تذکرۃ الخلیل پڑھ چکا ہوں۔ حضور والا! بغرض اصلاح اور آئندہ کی تربیت میرے حسب
حال آسان ہو وہ آں مکرم ارشاد فرمائیں گے اس لئے قدرے تفصیل ناگزیر تھی۔ ویسے
تو آپ پر کچھ بھی لکھتا ہوں تو ماضی کی غفلت اور تباہی سے دل پر ندامت اور زخموں سے
چور معلوم ہوتا ہے مگر حضرت والا کی شفقتوں سے کچھ شوق ہو چلا ہے بلکہ دل میں محترم
کیلئے انقیاد کل پاتا ہوں۔ حق تعالیٰ شانہٗ کا فضل و کرم اور حضور والا کی بزرگانہ مرحمت
سے دل پر از امید ہے بالخصوص یہ اسباق جو میرے ذمہ ہیں ان کا اور طلبہ کا حق صحیح طور
پر ادا ہو ورنہ اندیشہ جو کچھ ہے وہ ظاہر ہے بجائے لینے کے دینا پڑ جائے۔ اللہ تعالیٰ
مجھے خسران سے محفوظ فرمائے اور خدمت علم دین کا سلیقہ نصیب فرما کر قبولیت سے
نوازے۔ حضور والا! یہ دعا میں اپنے لئے تو کرتا ہوں مگر آپ سے بھی چاہتا ہوں
اس ناکارہ کو اپنا غلام اور قیدی یقین کیجئے اور راہ براست کیجئے۔ حضور کرم فرماکے
خاطر عاطر پر کوئی بات ناگواری کی نہ گذرے اس کا بہت خیال کرتا ہوں۔ تاہم بالکل
میں اجڑا ہوا ہوں اس لئے عفو و کرم کا معاملہ فرما کر اصلاح، دعاء اور شفقتوں سے

نوازیں گے۔ مجھے یقین تھا کہ پہلے عریضہ کے جواب میں ڈانٹ کے سوا کچھ نہ ہوگا۔ بہت ڈرتے ڈرتے اور دعائیں کرنے کے بعد لفافہ کھولنے کی ہمت ہوئی اب جو کھولا تو بے حد شفقتیں تھیں۔ شوقِ لقاء اور افزوں ہوا اور شکر بجالانے سے زبان و دل عاجز۔

فجزاکم اللہ خیراً عنا وعن جمیع الطالبین اللّٰہم اٰمین۔ خدمت بابرکت میں حاضری کی سعادت کیلئے ہمہ وقت تیار ہوں جب حکم ہوگا قدم بوسی کروں گا انشاء اللہ تعالیٰ وہاں تک کے لئے حضرت والا کو اپنے حالات کی اطلاع کرتا ہوں۔ مدت دو ہفتہ میں ایک بار یا اس سے کم و بیش! میرے لئے جو بھی نافع ہو۔

مناجات حضرت سید الطائفہ قدس سرہ العزیز پڑھتا ہوں۔ حضرت پیران چشتیاں کا شجرہ ابتک معمول میں نہیں ہے مگر جی چاہتا ہے کہ پڑھوں۔ حضرت شیخ قدس سرہ العزیز کے اصول اور پابندیوں کا تو قدرے علم ہے مگر قدرے تفصیل چاہتا ہے کہ وہی اصول و پابندیاں حضور والا کے یہاں بعینہا ہیں یا مزید برآں۔ تاکہ میں معلوم کرکے پابند رہ سکوں یہ نقصان حضور والا کی خدمت میں نہ رہنے کا ہے جس کا احساس اب ہو رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی ذات عالی شان سے امید کہ آسان فرمائیں گے۔ حق تعالیٰ شانہٗ حضور والا کو صحت و قوت عطاء فرماکر ہم پر تا دیر سایۂ عاطفت قائم دائم فرمائے اللّٰہم اٰمین۔ اہل و عیال سلام عرض خدمت کرتے ہیں وہ بھی برابر تذکرہ کرتے رہتے ہیں۔ دعاء کی التجاء ہم سب کرتے ہیں۔ والدہ محترمہ مکان تشریف لے گئی ہیں۔ حضرت والا کا سلام لکھ بھیجا ہے۔ والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔

فقط والسلام

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

نامۂ گرامی موجب مسرت و منت ہوا۔ نظم اوقات اسباق معمولات اوراد کو پڑھ کر قلبی مسرت ہوئی۔ دل سے دعاء نکلی حق تعالےٰ ہر چیز کو قبول فرمائے۔ ثمرات ہاور

برکات سے نوازے آپ کو بھی بچیوں کو بھی اہلیہ محترمہ کو بھی طلبہ کو بھی اور سب متعارفین کو بھی۔ اصول تو وہی ہیں جو حضرت شیخ نور اللہ مرقدہٗ کے تھے۔ ان کی پابندی اگر مجھے نصیب ہو جائے تو بہت خوشی کا مقام ہے۔ ان کے علاوہ مزید اصول میرے پاس کیا ہوتے اللہ پاک آپ کے اوقات میں برکت عطاء فرمائے۔ تعطیل عید الاضحیٰ میں مجھے باہر جانا ہے یہاں قیام نہیں رہے گا۔ شجرۂ چشتیہ اگر کبھی کبھی پڑھ لیا کریں تو مناسب ہے۔ تذکرۃ الرشید میں چھپا ہوا ہے آپ کو مجھ سے یہ ظن تھا کہ میں ڈانٹوں گا سو میرے لئے تو ڈانٹنے کیواسطے میرا نفس کج رفتار بہت کافی ہے۔ جب غصہ آتا ہے اس پر اتار لیتا ہوں اور کسی کو ڈانٹنے کی ہمت ہی نہیں ہوتی نہ کوئی بات ڈانٹنے کی سامنے آتی ہے۔ سمجھتا ہوں کہ جو کچھ اس دنیا میں ظہور پذیر ہوتا ہے وہ کارخانۂ تقدیر کا پہلے سے لکھا ہوا ہے کوئی نئی چیز نہیں۔ اللہ تعالیٰ میرے گناہوں کو دور فرمائے، فضل وکرم کا معاملہ فرمائے۔ دوستوں کیلئے بھی یہی دعاء کرتا ہوں۔ پندرہ روز یا ایک مہینہ میں جب دل چاہے یا ضرورت پیش آجائے تو خط لکھنے میں کوئی مضائقہ نہیں۔ واقفین سے حسب صوابدید سلام مسنون۔

فقط والسلام   املاہٗ العبد محمود عفرلہٗ

(۴۹) وظیفہ، مراقبہ، دعوت وتبلیغ

ڈاک:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ   حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

بعد سلام ودعا کے بندہ خیریت خواہ بعافیت ہے۔ دیگر ضروری بات یہ ہے کہ عرصۂ دراز ہوا جوابی لفافہ احقر نے بھیجا تھا اور جواب سے محروم رہا اور میں یہ خیال کرتا رہا کہ حضرت کہیں باہر تشریف لے گئے ہوں گے لیکن پھر یہ سوچ کر کہ خط نہ ملا ہو دوبارہ ارسال ہے۔

الحمد للہ وظائف کی پابندی کرتا ہوں۔ اب کچھ باتیں عرض ہیں گستاخی معاف فرمائیں (۱) اوراد وظائف کا اضافہ فرمائیں (۲) گناہوں سے پرہیز واجتناب کی کوئی صورت تحریر فرمائیں (۳) کثرتِ عبادت کا شوق پیدا ہو۔ ان کے علاوہ تمام خرابیوں سے اجتناب اور اچھائیوں کیطرف رغبت پیدا ہو۔ تحریر فرمائیں مہربانی ہوگی۔ آنجناب کی یاد میں قلب معلق رہتا ہے نیز حاضری کی بھی بہت ہی خواہش ہے لیکن چند وجوہ سے مجبور رہوں اور یہ بھی شوق برابر رہتا ہے کہ آپکی صحبت میں کچھ وقت گذاروں۔ ناچیز ایک چھوٹے سے مدرسہ میں دین کی خدمت کرتا ہے اخلاص کیلئے دعاء فرمائیں۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

آپ کا خط ملا۔ آپ نے وظائف میں اضافہ کی خواہش ظاہر کی ہے۔ پہلے آپ یہ لکھیں کہ آپ کیا وظیفہ پڑھ رہے ہیں اور کتنی مدت سے پڑھ رہے ہیں اور آپ کے پاس مزید وظائف کیلئے کتنا وقت ہے موجودہ وظائف زیادہ تو نہیں۔ تنہائی میں بیٹھکر آنکھیں بند کرکے مراقبہ کیا کریں۔ ﴿اَلَمْ یَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰہَ یَرٰی﴾ "کیا آدمی جانتا نہیں کہ اللہ دیکھ رہا ہے"۔ جتنی دیر یہ مراقبہ کرسکیں شروع کردیں اور پھر کچھ کچھ وقفہ کے بعد جس شغل میں بھی ہوں اس آیت کو پڑھکر دھیان کرلیا کریں اللہ تعالیٰ نفع دے۔ اچھے لوگوں کے حالات خود بھی پڑھا کریں دوسروں کو بھی سنایا کریں، اچھے لوگوں کی صحبت میں بیٹھا کریں۔ وقت میں گنجائش ہو تو تبلیغ میں چلّہ کیلئے چلے جائیں۔ جب ماحول اچھا ہوتا ہے تو اخلاق واعمال بھی اچھے بنتے ہیں۔ آپ کو جو کچھ اس ناکارہ سے محبت ہے اس کو اللہ تعالیٰ اپنی محبت کا ذریعہ بنائے، ہمیشہ عافیت سے رکھے، خدمتِ دین میں ترقی دے، اخلاص واستقامت دے۔ فقط والسلام

العبد محمود غفرلہٗ

(۵۰) اہم کتابوں کیطرف رہنمائی

ڈاکٹ :- باسمہ سبحانہٗ تعالےٰ حضرت والا زید مجدہم ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !
عرض خدمت ہے کہ میں بمبئی میں مستقل رہتا ہوں سال میں ایک بار ایک ماہ کیلئے گھر جاتا ہوں، جعفر سلیمان مسافر خانہ میں امامت کراتا ہوں - نیز بلّغوا عنّی ولو آیۃً کی تعمیل میں وعظ ونصیحت کی اکثر مجالس میں اپنا دینی فرض انجام دیتا ہوں - امید کہ میرے ان تمام حالات کو مدِنظر رکھتے ہوئے پند ونصائح سے مستفیض فرمائیں گے۔
مولانا ابراہیم صاحب کو سلام -

فقط والسّلام

جواب :- باسمہ سبحانہٗ تعالےٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !
گرامی نامہ ملا، اللہ تعالےٰ کا بڑا انعام ہے کہ اس نے آپ کو ام العبادات کی ادائگی کیلئے امام تجویز فرمالیا اور وعظ ونصیحت کی خدمت آپ کے سپرد کی - یہ دونوں کام سرور کائنات صلے اللہ علیہ وسلم کے ہیں ان کے ہی اتباع میں ان کے ہی طریقہ پر انجام دیئے جائیں تو نورٌ علیٰ نور کا مصداق بنکر تمام زندگی کو نورانی بنادیں گے - نماز شروع کرنے سے کچھ پہلے کچھ وقت کیلئے سوچ لیا کریں کہ کس دربارِ عالی میں حاضری کی توفیق ہو رہی ہے اور کس مسندِ اعظم پر کھڑے ہونے کا شرف مل رہا ہے - اللہ تبارک وتعالیٰ اپنے پاک نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے خصوصی اوصاف کا کچھ عکس عطا فرمادے کہ اس منصب کا حق ادا ہوسکے - اخلاقِ فاضلہ کو تلاش کرکرکے اختیار کرنیکی ضرورت ہے، اخلاقِ رذیلہ سے خوب غور کرکے بچنے کی ضرورت ہے - امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ کی احیاء العلوم اگر مل جائے تو اس کا مطالعہ بہت مفید ہے اس میں منجیات ومہلکات کی کافی بحث ہے - خاص کر چوتھی جلد اختصار کے ساتھ تو کیمیائے سعادت منہاج العابدین وغیرہ میں بھی ہے - حضرت تھانویؒ کا اردو کا رسالہ تعلیم الدین بہت مختصر اور بہت جامع ہے -

اللہ تعالیٰ نفع دے۔ یاد آجائے تو اس خاکسار کو بھی دعاء میں شریک کرلیں۔

فقط والسّلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ

(۵۱) عبادت کس دھیان سے کی جائے

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدھم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !
خدا کرے مزاج عالی بعافیت ہوں۔ ہدایت نامہ سے سرفراز ہوا، پڑھکر قلب کو سکون ہوا اور ایمان کو قوت حاصل ہوئی۔ حق تعالیٰ آپ کے طفیل اپنا سچا یقین مرحمت فرمائے حسب ہدایت یا مُغنی کا دوسرا چبیس روزہ دور شروع کیا ہے۔ استقامت اور مداومت اور ثمراتِ خیر کیلئے دعاء فرمائیں، ذکر قلبی کی مشق بھی جاری ہے۔ بہت سے فاسد خیالات جو پہلے دل میں جاگزیں ہو جایا کرتے تھے اب یا تو آتے نہیں یا آتے ہیں تو ان کو قرار نہیں ہوتا، مسجد میں پہلے دھیان نہیں لگتا تھا جی چاہتا تھا جلد نماز سے فرصت ملے اور بھاگوں اب بحمد اللہ زیادہ سے زیادہ مسجد میں وقت گذارنے کو جی چاہتا ہے۔ پہلے ذکر و تسبیح کے وقت لوگوں کی موجودگی سے دل پر ایک بار ہوتا تھا کہ یہ ریا کاری ہے لیکن اب لوگوں کی موجودگی و عدم موجودگی سے کوئی فرق نہیں پڑتا اور ریا کے اندیشہ کیطرف دھیان نہیں جاتا۔ دو باتیں اور قابل ذکر ہیں قرآن پاک کی تلاوت کی رغبت نہیں ہوتی اور دعاء میں دھیان نہیں لگتا بلکہ ان دونوں اعمال کے مقابلہ میں ذکر اسم ذات و ذکر کلمۂ طیبہ کی رغبت دل میں زیادہ ہوتی ہے۔ ان حالات کی اطلاع ضروری سمجھی کہ اصلاح اور رہنمائی ہو۔

فقط والسّلام

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !
معمولات کی پابندی اور خیریت مزاج معلوم ہو کر مسرت ہوئی۔ اللہ پاک

مزید ترقیات سے نوازے۔ قرآن کریم کی تلاوت اس تصور سے کریں کہ اللہ تعالیٰ کو سنا رہا ہوں جیسے بچہ اپنے استاذ کو سبق سنایا کرتا ہے اور استاذ کا رعب اس پر باقی رہتا ہے۔ آپ اللہ تعالیٰ کو سنانیکی نیت سے پڑھیں کَاَنَّکَ تَرَاہُ۔ اور یاد رکھیں کہ اَلدُّعَاءُ مُخُّ العِبَادَۃِ۔[1] ذکر ہو تلاوت ہو نماز ہو سب کا انتہاء اور مخ دعاء ہے۔ حق تعالیٰ کی شفقتوں اور مہربانیوں کو ذہن میں رکھتے ہوئے بہت ہی لجاجت کیساتھ دعاء کیا کریں کہ وہی قبول کرنیوالا ہے، وہی ہر بگڑی کو بنانے والا ہے۔ اس نے حکم دیا ہے ادعونی استجب لکم۔ جس پر باب دعا مفتوح ہو جائے اس پر بے شمار رحمتوں کی بارش ہوتی ہے اس کی دعائیں سبع سماوات کی خارق ہوتی ہیں اس کا ایک نمونہ حضرت مولانا الیاس صاحب رح کی دعاء کو دیکھا ہے ان کے بعد بھی حسب حیثیت ان کے لوگوں میں یہ موجود ہے۔ خدائے پاک آپ کیلئے آسان فرمائے۔ یا مغنی کے تین نمبر پورے ہوجائیں تو اچھا ہے۔ میری طرف سے اہل خانہ و دیگر متعلقین کو حسب صوابدید سلام مسنون

فقط والسلام — املاہ العبد محمود غفرلہ — ۱۲/۴/۱۴۰۴ھ

(۵۲) مُعلّم کو محتاط رہنا چاہئے

جواب:۔ باسمہ سبحانہ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

آپ کے مشاغل عالیہ اور حالات صفیہ سے بہت مسرت ہوئی دل سے دعا کرتا ہوں حق تعالےٰ استقامت واخلاص دے، ترقیات سے نوازے، قبول فرمائے۔

حضرت مفتی نظام الدین صاحب مدظلہ نے مجھ سے بیان فرمایا تھا کہ وہ حضرت اقدس تھانوی رح کے خلیفہ نہیں لہٰذا ان کے متعلق ایسا کہنا اور سمجھنا غلط ہے۔ جو صاحب اپنے آپ کو مفتی صاحب موصوف کا خلیفہ بتاتے ہیں اگر آپ ان کا نام لکھدیتے تو میں خود مفتی صاحب سے انکی تصدیق کر دیتا۔ اہل دین کی محبت تو بہ تقاضۂ دین ہے۔ باقی

[1] دعاء عبادت کا مغز ہے۔ ۱۲

طلبہ کی محبت میں خطرہ بھی ہے جس کا آپ نے خود بھی تذکرہ کیا ہے اتنا سوچیں جس چیز کے کسی پر ظاہر ہونے سے ندامت اور پشیمانی ہوتی ہو وہ چیز تو خود ہی قابل احتراز ہے۔ یَعۡلَمُ خَآئِنَۃَ الۡاَعۡیُنِ وَمَا تُخۡفِی الصُّدُوۡرُ کو خاصکر اس وقت ذہن میں رکھیں جب ان پر نظر پڑے اور قلب میں ان کو دیکھنے کا داعیہ پیدا ہو۔ نیز کچھ دیر تنہائی میں بیٹھکر اَلَمۡ یَعۡلَمۡ بِاَنَّ اللّٰہَ یَرٰی کا مراقبہ کیا کریں۔ اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ عطاء فرمائے۔

فقط والسّلام　　　املاہ العبد محمود غفرلہٗ　　　۲۵ / ۱۲ / ۱۴۰۴ھ

(۵۳) اصلاح نفس کیلئے مراقبہ

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ　　حضرت والا زید مجدہم! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

خدا کی ذات سے قوی امید ہے کہ حضور والا مع متعلقین ومنتسبین بخیر وعافیت ہوں گے۔ اللہ حضور والا کو صحت کاملہ کے ساتھ رکھے اور آپ کے فیوض وبرکات وتوجہات سے عالم کو فیض پہنچائے۔ آمین۔ عرض ہے کہ خدا کی توفیق اور اس کے فضل سے آپ کا تعلیم کیا ہوا ٹوٹا پھوٹا ذکر ہو جاتا ہے ناکارہ تو یہی خدا کا فضل سمجھتا ہے کہ اللہ پاک کا نام لینے کی توفیق ہو جاتی ہے گو کہ فکر کے وقت اور اس کے علاوہ دیگر اوقات میں استحضار بالکل نہیں ہوتا اللہ اپنے فضل سے استحضار اور مشاہدۂ حق نصیب فرمائے۔ دعاؤں کی درخواست ہے۔

حضرت والا! یہ استحضار کس طرح حاصل ہو سکتا ہے ذکر کے وقت کس چیز کا تصور رہنا چاہئے تحریر فرمائیں تو از حد کرم ہوگا۔

مخدومی! حقیقت یہ ہے کہ اس ناکارہ کی زندگی غفلت ہی میں گذر رہی ہے امراض قلبی میں بہت مبتلا ہوں، کسی نے تعریف کردی تو نفس پھول گیا، برائی کردی یا معلوم ہو جائے کہ فلاں نے برائی کی ہے تو نفس پر غصہ اور غضب کی سی کیفیت طاری ہو جاتی

ع اللہ پاک جانتا ہے چوری کی نگاہوں کو اور جو کچھ چھپا ہوا ہے سینوں میں۔ (القرآن۔ سورۃ المومن)

ہے۔ کسی کو کام کرتا ہوا دیکھا تو خواہش ہوتی ہے کہ کاش مجھے بھی یہ دینی خدمت نصیب ہوتی اور اس وقت بھی قلب کی کیفیت عجیب ہوتی ہے یہ فیصلہ کرنا بھی مشکل ہوتا ہے کہ یہ غبطہ ہے یا حسد (اللہ حسد کی آگ سے محفوظ رکھے) اس وقت یہ ناکارہ کیا کرے؟ غرض کہ قلب بالکل مردہ ہو رہا ہے اور قلب میں بجد بے چینی اور بے سکونی ہے آپ ہی اس عاصی پُرمعاصی کے ماویٰ وملجاء ہیں۔ ان امراض کا علاج بھی تحریر فرمادیں اور دعا بھی فرمادیں توجہ بھی فرمادیں۔ آپ ہی کی توجہات ودعاؤں سے میرا کام ہو سکتا ہے، قلب کو ان نجاستوں سے پاکی حاصل ہو سکتی ہے خاتمہ کی بھی از حد فکر ہے۔ اللہ اپنے فضل سے حسن خاتمہ نصیب فرمادے اور مرنے کے بعد قبر حشر اور جہنم کے عذاب سے بچائے، پاکیزہ اور حیاتِ طیبہ نصیب فرمادے۔ والد صاحب، مولانا اسلام الحق صاحب کا ۱۶ ستمبر کو آنکھ کا آپریشن ہوا تھا۔ آج ہی خط موصول ہوا تھا کہ طبیعت ٹھیک ہے مگر خفیف خفیف سا درد رہتا ہے۔ شفاء کاملہ کی دعاء فرمادیں۔

فقط والسلام

جواب:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

گرامی نامہ باعثِ یادآوری ہوا، نفس کے اندر تو گوناگوں امراض عام طور پر ہوتے ہی ہیں علاج نہ کرنے سے ان میں اضافہ بھی ہو جاتا ہے۔ جب کوئی تعریف کرے اور نفس پھول جائے تو فوراً اپنے گناہوں کا تصور کرنا چاہئے کہ یہ بیچارہ میرے گناہوں سے ناواقف ہے اس لئے یہ تعریف کر رہا ہے اگر ان گناہوں کی اس کو خبر ہو جائے تو بجائے تعریف کے یہ بُرا سمجھنے اور نفرت کرنے لگے۔ اللہ تعالیٰ کا کتنا بڑا فضل ہے کہ اس نے پردہ پوشی فرما رکھی ہے وہ سارے ہی گناہوں کو معاف کر دے اور آئندہ حفاظت فرمالے تو بڑی خوش قسمتی ہے۔ کسی کو نیک کام کرتا ہوا دیکھ کر یہ حرص ہو ناکہ اللہ مجھے اس کی توفیق دے۔ یہ حسد نہیں ہے یہ شرعاً پسندیدہ ہے۔

جب ذکر لسانی کی توفیق ہو تو شکر ادا کرنا چاہیئے کہ اس سے کہ زبان سے معاصی کا صدور بھی ہو سکتا ہے، مثلاً جھوٹ، غیبت، بہتان، گالی، تمسخر۔ اللہ کا کتنا بڑا احسان ہے کہ اس نے اس زبان کو ذکر میں مشغول فرمایا وہ قلب کو بھی ذکر میں لگا دے اس طرح امید ہے کہ ذکر قلبی بھی نصیب ہوگا۔ اللہ کی نعمتوں کا مراقبہ ضروری ہے مثلاً یہ کہ اس نے انسان بنایا۔ اگر سانپ بچھو بنا دیتا، کتا گدھا بنا دیتا تو کیسی ذلت کی زندگی تھی مگر اس نے اشرف المخلوقات بنایا جو ہمارے کسی نیک عمل کے صلہ میں نہیں بلکہ ابتدائی انعام ہے پھر انسانوں میں بھی ظاہری اعتبار سے کوئی لنگڑا ہے کوئی اندھا ہے کوئی اپاہج ہے کوئی کسی بیماری میں مبتلا ہے مگر اللہ پاک نے ان سب چیزوں سے حفاظت فرمائی۔ صحیح سالم بنایا صحت دی اعضاء دیئے پھر کوئی شراب نوشی میں مبتلا، کوئی زنا میں کوئی چوری میں وغیرہ وغیرہ۔ اللہ پاک نے ان سب سے بچایا کوئی بھیک مانگتا پھرتا ہے، رہنے کو گھر نہیں۔ عزیز، رشتہ دار نہیں نیز کوئی جاہل ہے قرآن کریم و حدیث کے پاس نہیں جاتا اللہ پاک نے علم کی دولت دی علمی و دینی ماحول دیا کتنے لوگ ایسے ہیں جو درخت کو جانور کو پوجتے ہیں کتنے لوگ ایسے ہیں کہ نام کے مسلمان ہیں مگر کبھی مسجد میں قدم نہیں رکھتے احکام خداوندی سے غافل ہیں یا احکام کا مذاق اڑاتے ہیں یا قبروں کو پوجتے ہیں مخلوق کو حاجت روا سمجھتے ہیں اللہ تعالیٰ نے ان سب سے بچایا غرض اسطرح کچھ دیر کیلئے تنہائی میں بیٹھکر مراقبہ کیا کریں۔ تاکہ حق تعالیٰ کی نعمتوں کیطرف توجہ ہو کر شکر ادا کرنے کی توفیق ہو پھر انشاء اللہ تعالیٰ ذکر کی لذت بھی آئے گی وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا۔[۱] مَا يَفْعَلُ اللّٰهُ بِعَذَابِكُمْ اِنْ شَكَرْتُمْ۔[۲] کوئی اگر برا کہے تو سوچنا چاہیئے کہ جس شخص کی ابتداء نطفۂ ناپاک سے ہو وہ تو سب سے زیادہ برا نجس ہے اس لئے برا کہنے سے کیوں غصہ آتا ہے پھر اگر کوئی شخص برا کہے لیکن اللہ نے اس برائی سے بچایا ہو تو برا کہنے والا غلط کہتا ہے یہ بہت اچھا ہے اس سے کوئی شخص تعریف کرے اور حقیقت میں وہ تعریف کے قابل نہ ہو۔

[۱] اگر تم اللہ کی نعمتوں کو گننے لگو تو نہ گن سکو۔ [۲] اللہ تعالیٰ تم کو سزا دیکر کیا کریں گے اگر تم شکر گذاری کرو (بیان القرآن)

سونے کیلئے جب لیٹیں تو یہ تصور کرکے کہ یہ میرا آخری وقت ہے اب موت آتی ہے میری جان نکلتی ہے موت کے وقت آدمی کو کیسی حالت پر ہونا چاہیئے پاک صاف باوضو قبلہ رُو حقوق اللہ اور حقوق العباد سے فارغ، ان چیزوں کا اہتمام ہو اور پھر موت کے بعد غسل کفن، صلوٰۃ جنازہ، قبر اور وہاں منکر نکیر کا سوال اور دیگر حالات قبر کا تصور کہ یہ سب چیزیں مجھ پر گذر رہی ہیں اس تصور میں نیند آجائے پھر جب بیداری ہو تو اس وقت پڑھیں اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا الخ[1] گویا کہ ازسرِ نو حیات عطاء ہوئی ہے اللہ نے بڑا فضل فرمایا کہ قبر و آخرت کی تیاری کیلئے کچھ وقت اور دیدیا۔ پھر تمام دن اسی تصور سے گذرے کہ یہ میری زندگی کا آخری دن ہے کسی کا حق میرے اوپر باقی نہ رہ جائے۔ جو کچھ کرنا ہے آج کرلے۔ رات میں پھر اسی طرح سے مراقبۂ موت کیا جائے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو بھی توفیق دے اور اس کے ثمرات سے نوازیں۔ مجھے بھی توفیق دے اس پر جو اثرات مرتب ہوں اس سے مطلع کریں۔ محترم والد صاحب مدظلہٗ کو حق تعالیٰ پوری صحت و قوت عطاء فرمائے اور ان کے فیض کو جاری رکھے خط لکھیں تو میرا بھی سلام لکھدیں۔ حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم کی خدمت اقدس میں سلام مسنون۔

فقط والسلام — املاہ العبد محمود غفرلہٗ — ۱۵/۲/۱۴۰۵ھ

(۵۴) کشف کوئی کمال نہیں

ڈاک:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

عبد حقیر ذلیل معمولات پر شب و روز پابندی کے ساتھ کاربند ہے شب میں اللہ کا ذکر کرتا ہے کبھی تسلسل کے ساتھ انوار کی بھرمار ہوتی ہے کبھی مثل چاند گود میں ہوتا ہے کبھی لوگ بھی دیکھ کر فرماتے کہ آپ کے جسم سے ہری سفید روشنی نکلتی ہے۔ ایک مرتبہ آپ کو خواب میں دیکھا جلسۂ اولیاء اللہ میں خطاب فرما رہے ہیں عبد فقیر کی جانب

[1] تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے مارنے کے بعد زندہ کیا اور اسی کی طرف لوٹنا ہے۔ ۱۲

رخ فرماکر فرمایا کہ دو نعمتیں خدا دینے والے ہیں۔ ایک کشف دوسری بات مطلق ذہن میں نہیں رہی۔ البتہ آپکی توجہ جس قدر ہوگی اس قدر کامیابی ہوگی مجبوریاں حائل ہیں حضرت اقدس کی قدم بوسی نہیں ہوئی چونکہ آمدنی بہت قلیل کہ خود کے خورد ونوش میں پریشانی رہتی ہے دل لگا رہتا ہے کس طرح حاضر خدمت ہوؤں۔

فقط والسّلام

جواب:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

آپکا خط ملا حالات سے مسرت ہوئی۔ اللہ پاک استقامت اور اخلاص عطا فرمائے۔ حق تعالےٰ کی نعمتیں بیشمار ہیں کسی کو کچھ ملتا ہے کسی کو کچھ ملتا ہے۔ کشف اگر حاصل بھی ہو جائے تو اس کیطرف توجہ نہ کریں یہ کوئی کمال نہیں ہے محنت سے غیر مسلموں کو بھی حاصل ہو جاتا ہے کمال تو اتباع سنت ہے اخلاص کے ساتھ اللہ تعالیٰ آپکو بھی نصیب فرمائے مجھے بھی، مالی تنگی دور فرمائے۔ حلال روزی برکت والی عطاء فرمائے۔

فقط والسّلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۲/۱/۱۴۰۵ھ

(۵۵) طریق ازالۂ امراضِ قلبیہ

ڈاکٹ:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

بعد آداب عرض اینکہ میں نو سال سے روحانی بیمار ہوں۔ اس خط سے پہلے بھی حضرت والا کی خدمتِ عالی میں دو خط لکھے ہیں۔ اور آں جناب کیطرف سے جواب کا شرف بھی حاصل ہوا، پر ابھی روحانی بیماری میں کچھ تغیر نہیں آیا۔ حضرت میں اپنا دکھڑا سناتے ہوئے آپکا قیمتی وقت ضائع کرنا چاہتا ہوں میری مدد کیجئے۔ میں آپ کو نہ دنیا کیلئے چاہتا ہوں نہ آخرت کیلئے بلکہ صرف مولیٰ کیلئے چاہتا ہوں قلب میں ایک سختی محسوس کرتا ہوں میرے دل میں سیاہی پیدا ہو گئی ہے میرا دل بند ہے اور کلمۂ توحید سے

میرا دل خالی ہے اور حق بات کا اثر میرے دل میں نہیں ہوتا۔ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ میں بالکل مردود ہو گیا ہوں۔ اس وقت حالاً اپنے آپ کو کافر سے بھی بدتر سمجھتا ہوں منافق ہو گیا ہوں کلمۂ توحید کی صبح و شام ایک ایک تسبیح پڑھتا ہوں پر دل میں کچھ بھی اثر نہیں ہوتا جب تک دل میں کوئی بات سمائی نہ جائے تب تک انسان اگر ہزار بار بھی ایک لفظ دہرائے تو کچھ اثر نہیں ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کی مثال یوں بیان فرماتا ہے کہ جس وقت بارش برستی ہے تو جو زمین زرخیز اور قابل ہوتی ہے تو بارش برسنے سے ہی وہ سرسبز اور شاداب ہوتی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ وہ قابل ہوتی ہے اور بارش برسنے سے اس میں اثر ہوتا ہے، اس کے برعکس وہ زمین جو بنجر اور پتھریلی ہوتی ہے اس زمین پر اگر ہزار بار بھی بارش برسے وہاں سے کچھ بھی نہیں نکل سکتا ہے۔ اس سے معلوم ہوا کہ اس میں وہ صلاحیت نہیں ہوتی ہے جو زرخیز زمین میں ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ یہی حال انسانوں کا بھی ہے کہ جن کو ہم نے نرم دل عطا کیا ہے ان پر اگر میرا کلام پڑھا جاتا ہے تو ان میں ایک دم اثر ہوتا ہے اور جو دل سخت ہوتے ہیں ان میں کچھ اثر نہیں ہوتا۔ کلام کی مثال یہاں بارش ہے اس لئے ان لوگوں کو شکر ادا کرنا چاہئے جن کو اللہ نے نرم دل عطا کئے ہیں اور جن کے دل میں یہ کلمہ موجود ہے میں بھی ان خوش نصیبوں میں تھا مگر اب میرا حال سخت ہو گیا ہے کوئی بھی شخص یہ نہیں چاہتا کہ وہ عذاب میں گرفتار ہو مگر خدا چاہتا ہے چونکہ اس کو جنت اور جہنم دونوں بھرنے ہیں اس لئے وہ کئی لوگوں کو ایسے دل دیتا ہے اور اس کلمہ کو دل سے کہتے ہیں اور پکے مسلمان بنتے ہیں بعض لوگوں کو ایسا سخت دل عطا کرتا ہے جو منافق مسلمان بنتے ہیں اور بعد میں وہ بھی کافروں کی طرح آگ میں داخل ہوتے ہیں یہی حال میرا بھی ہے اگر میرے دل میں یہ کلمہ توحید سمایا ہوتا تو مجھے کیا ضرورت تھی کہ میں آپ جیسی بزرگ ہستی کو تکلیف دیتا جبکہ بھیک مانگنے والا بھیک مانگنے کے

لائق ہو جائے تب تک وہ کیوں دوسروں کے سامنے ذلیل ہو کر اپنا ہاتھ پھیلائے۔ نماز دن کی پابندی بھی کرتا ہوں مگر وہ ظاہری نماز ہے۔ میں اپنے آپ کو فرعون وہامان سے بھی بدتر سمجھتا ہوں کیونکہ وہ بھی بلا میں مبتلا تھے۔ شاید اب سے سالہا سال میں بھی خلاصی ممکن نہیں۔ حضرت والا میرے واسطے دعا خاتمہ ایمان فرمادیں اور معصیت سے اجتناب اور عبادت کی توفیق عطا فرمادے اگر موجودہ حالات جو تادم تحریر ہیں باقی رہے تو سوء خاتمہ کا خطرہ ہے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ صدق یقین اور توکل کی دولت سے مالا مال فرمائے اور دین کی خاطر اعلیٰ سے اعلیٰ ایثار و قربانی کیلئے ہمت اور استقلال عطا فرمائے۔ اور مخالفت و مشکلات کی جو گھٹائیں انکو آپ اپنے فضل و کرم سے دور فرمائیں۔ آپ حضرات کی دعاؤں سے ہی مجھ ناکارہ کے احوال بدل سکتے ہیں اگر آپ حضرات کے صدقہ سے اس کا بیڑا پار گذرے تو کوئی بعید نہیں اس سیہ کار کی مندرجہ حالات کی تشخیص فرما کر تسلی بخش جواب سے ممنون فرمائیں گے۔

فقط والسلام

جواب :۔ باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
آپ کا خط ملا جو کچھ درد آپ نے لکھا ہے اس کو پڑھ کر بڑی مسرت ہوئی۔ آپ ان حالات میں ناامید و مایوس ہرگز نہ ہوں۔ حضرت مجدد الف ثانیؒ نے لکھا ہے کہ آدمی جبتک اپنے آپ کو فرنگی کافر سے بدتر نہ سمجھے اس وقت تک وہ مومن نہیں ہوتا۔ خدائے پاک کا آپ پر بڑا کرم ہے کہ اس نے آپ پر حقیقت واضح فرمادی کسی غلط فہمی میں مبتلا نہیں رکھا کہ آدمی اپنے آپ کو بہت بڑا اور اونچا سمجھے اور حقیقت میں کچھ بھی نہ ہو اللہ تعالیٰ نے اس وبال سے بچالیا۔ یہ بات یاد رکھئے اور دل میں جمالیجئے کہ بخشش صرف اللہ کے فضل سے ہوگی کوئی شخص بھی اپنے اعمال کیوجہ سے بخشا نہیں جائیگا کبھی ایسا ہوتا ہے کہ اعمالِ صالحہ بہت سارے جمع ہو جاتے ہیں مگر

ان میں تکبر پیدا ہو جاتا ہے اور انسان اپنے آپ کو جنت کا مستحق سمجھتا ہے پھر اس تکبر کی نحوست کی وجہ سے وہ اعمال اس سے چھین لئے جاتے ہیں اور وہ مستحقِ عذاب قرار پاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس بلا سے آپ کو محفوظ رکھا اس کا بہت بڑا احسان ہے اللہ پاک کبھی ستر برس کے کافر کو ایمان کی دولت دیکر جنتی بنا دیتے ہیں، کبھی ستر برس کا ایمان دار تکبر کی وجہ سے ایمان سے محروم ہو جاتا ہے اور مستحق دوزخ قرار پاتا ہے اس واسطے کسی کو بھی اپنے کسی عمل پر بھروسہ اور گھمنڈ کر کے خدا کے قہر و غضب سے بے خوف نہیں ہونا چاہئے جو شخص اپنے آپ کو جس قدر حقیر و ذلیل سمجھتا ہے اسی قدر خدائے پاک کی رحمت اور مغفرت کا زیادہ مستحق ہوتا ہے۔

آپ تنہائی میں کچھ دیر بیٹھکر یہ سوچا کریں کہ اللہ نے مجھے انسان پیدا کیا۔ کتا، سور، سانپ، بچھو وغیرہ نہیں بنایا یہ محض اس کا فضل ہے بغیر میرے کسی استحقاق کے اس نے مجھے کفر و شرک سے بچایا۔ جب یہاں اس کا اتنا کرم ہے تو امید ہے کہ آخرت میں بھی بغیر میرے استحقاق کے ہی میری مغفرت فرما دیگا جب وہ مجھ ناپاک و نافرمان کو یہاں بھی اپنا نام لینے اور اپنے دربار میں حاضر ہونے اور اپنے سامنے ہاتھ باندھکر کھڑے ہونے کی توفیق عطاء فرماتا ہے اس کی رحمت سے ناامید ہونا درست نہیں ہے لا تقنطوا من رحمۃ اللہ ان اللہ یغفر الذنوب جمیعا انہ ھو الغفور الرحیم[1]۔ تنہائی میں بیٹھ کر اس مضمون کو دیر تک سوچا کریں پھر چند روز بعد اطلاع دیں کہ اس کا اثر قلب پر کیا ہوا۔ اس خط کو بھی ساتھ بھیجیں۔

فقط والسلام — املاہ العبد محمود غفرلہٗ

(۵۶) موت کی تکلیف ذاکر کو محسوس نہیں ہوتی

ذاکر :- باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

[1] تم خدائے تعالیٰ کی رحمت سے ناامید مت ہو بالیقین اللہ تعالیٰ تمام گناہوں کو معاف فرمادیگا واقعی وہ بڑا بخشنے والا بڑی رحمت کرنیوالا

بعد تسلیم و آداب بندہ خدمت عالی قدر میں عرض پرداز ہے کہ بفضلہ تعالیٰ و فیض حضور والا معمولات کی پابندی کیے جاتا ہوں اور ذکر اللہ اور طاعات میں شوق و لذت مزید پاتا ہوں مگر جب اپنے معاصی کا تصور آتا ہے تو ہیچ در ہیچ اور جیسا تھا ویسا ہی پاتا ہوں۔ ایسی پریشانی میں تھوڑا وقت گذرتا ہے پھر امید بندھ جاتی ہے اور اپنی بخشش کا یقین ہو جاتا ہے۔ اللہ اللہ کی ضرب پر کچھ ایسی لذت یا القاء کی سی کیفیت طاری ہوتی ہے جس کی تعبیر بھی ٹھیک نہیں کر پاتا ہوں مگر اس کی لذت اور کیف برابر محسوس کرتا ہوں۔ حضور والا! آپ میرے دستگیر مولیٰ ہیں۔ میں نے اپنی گندگیوں سمیت آپکی غلامی دل سے قبول کرلی ہے۔ آپ کی توجہات و عنایات کا بدلہ یہ فقیر دعا ہی کیا دے سکتا ہے البتہ کریم مولیٰ کے دربار عالیشان میں دلی دعائیں پیش کرتا ہوں کہ اپنی شایان شان انعامات سے نوازے آپ کے درجات بلند فرمائے۔

اُحِبُّ الصّٰلِحِیْنَ وَلَسْتُ مِنْهُمْ لَعَلَّ اللّٰہَ یَرْزُقُنِیْ صَلَاحًا

وصف شیخ اور آپ بیتی دیکھ چکا ہوں۔ حق تعالیٰ عزوجل حضور والا کی صحت و تندرستی عطاء فرماکر سایۂ عاطفت تادیر ہم پر قائم و دائم فرمائے۔ میری بچیاں اور اہل خانہ سلام مسنون عرض کرتی ہیں۔

فقط والسلام

جواب:۔ باسمہٖ سبحانہ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

گرامی نامہ ملا اور احوال مبارکہ سے مسرت ہوئی اللہ پاک اخلاص و استقامت دے، نفس و شیطان کے کید سے محفوظ رکھے۔ اللہ کے نام میں تو لذت ہے ہی۔

اللہ اللہ ایں چہ شیریں است نام قند و شکر می شود جانم تمام

(اللہ اللہ یہ کس قدر میٹھا نام ہے کہ میری جان مکمل قند و شکر ہو جاتی)

اخیر وقت میں اسی نام کی لذت سے بڑا طویل اور مشکل سفر بہت مختصر اور آسان

ہوجاتا ہے موت کی سختی اور تلخی اس میں محسوس نہیں ہوتی بلکہ روح تڑپتی ہے کہ اس جسمانی قید خانہ سے جلد از جلد نکل جائے اور محبوب حقیقی کے پاس پہنچ جائے۔ اپنے معاصی کا تصور بہت ضروری ہے تاکہ گھمنڈ اور تکبر سے حفاظت رہے اس لئے گاہے گاہے اپنے گناہوں کا تصور اور حق تعالیٰ کیطرف سے رحمت و مغفرت کے وعدے دھیان میں رکھنے کی ضرورت ہے۔ اللہ پاک پوری پوری نصرت فرمائے۔ اہل خانہ کو درجہ بدرجہ سلام اور دعا

فقط والسلام — املاہ العبد محمود عفی عنہ — ۵/۲/۱۴۰۵ھ

(۵۷) غیر اختیاری امور پر پکڑ نہیں

ڈاک :۔ باسمہ سبحانہ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

گذارش خدمت اقدس میں اینکہ جب سے میں بیعت ہو کر آیا ہوں اس وقت سے ابھی تک حالات کا جائزہ لینے کے بعد اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ پہلے اور ابھی کے حالات میں کوئی فرق نہیں آیا۔ حتی الامکان منہیات سے بچنے کی سعی کرتا ہوں مگر بشری تقاضے کی بنا پر صادر ہو ہی جاتا ہے۔ جیسے غیر محرم عورت پر نظر پڑ جانا اور دل میں برے برے خیالات آتے رہتے ہیں مگر اس پر وہ کام صادر نہیں ہوتا ہے اس دل کو اللہ اور رسول کا خوف دلاتا ہوں اور نماز میں خشوع و خضوع بھی نہیں رہتا۔ بہت سعی کرتا ہوں کہ اللہ یہ چیزیں پیدا کر دے مگر نہیں ہوتا ان سب کے متعلق ارشاد فرمائیں۔ اور چوتھی بات یہ کہ غصہ بہت آتا ہے مثلاً میں زیادہ بولنا نہیں چاہتا مگر ساتھی وغیرہ ایسے ایسے الفاظ بولتے ہیں جس میں گندی باتیں بھی ہوتی ہیں اور میں نہیں چاہتا کہ میری ذات سے کسی کو تکلیف پہونچے اور تسبیح اوابین وغیرہ کی پابندی کر رہا ہوں۔

فقط والسلام

جواب :۔ باسمہ سبحانہ تعالیٰ محترمی زید احترامہ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپکا خط ملا- جو شخص نیک راستہ پر چلتا ہے اور محنت کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی محنت کو ضائع نہیں فرماتے اگرچہ اس کو فی الحال اس کا ثمرہ نظر نہ آتا ہو۔ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ۔
دل میں برے خیالات کا آنا غیر اختیاری ہے۔ خود انکی طرف متوجہ نہ ہوں یہ ایسا ہی ہے جیسے مکان سے مسجد جاتے ہوئے راستہ میں گدھے وغیرہ کی آواز بے اختیار کان میں پڑجاتی ہے سمجھدار آدمی انکی طرف متوجہ نہیں ہوتا اپنا راستہ طے کرتا رہتا ہے۔ ایسے خیالات میں پکڑ نہیں تاہم اللہ تعالیٰ ان سے بھی نجات دے جب کسی پر غصہ آئے اس کا ایک توفوری علاج ہے وہ یہ کہ ٹھنڈا پانی پی لے، کھڑا ہو تو بیٹھ جائے، بیٹھا ہو تو لیٹ جائے، اس جگہ سے ہٹ جائے، دوسرے مشغلہ میں لگ جائے۔ اور اس کا پختہ دوامی علاج یہ ہے کہ تنہائی میں بیٹھکر آدمی سوچے کہ مجھے جس پر غصہ آتا ہے میں نے اس کو پیدا نہیں کیا، اس کے ہاتھ پیر آنکھ ناک میں نے نہیں بنائے، صحت وتندرستی اس کو میں نے نہیں دی، رزق اس کو میں نہیں دیتا ایک معمولی سی بات پر مجھے اس پر اتنا غصہ ہے اور اگر حق تعالیٰ مجھ پر غصہ کرے جس نے مجھے پیدا کیا تو میرا ٹھکانا کہاں ہوگا۔

فقط والسلام   املاہ العبد محمود غفرلہٗ

(۵۸) تلاوت ودعا میں جی نہ لگنے کا علاج

ڈاک:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ   حضرت والا زید مجدہم!   السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
خدا کرے مزاج سامی بعافیت ہوں۔ ہدایت نامہ سے سرفراز ہوا پڑھکر قلب کو سکون ہوا اور ایمان کو قوت حاصل ہوئی۔ حق تعالیٰ آپ کے طفیل اپنا سچا یقین مرحمت فرمائے حسب ہدایت یا مغنی کا دوسرا ۲۵ روزہ دور شروع کردیا ہے۔ استقامت اور مداومت اور ثمرات خیر کے لئے دعا فرمادیں ذکر قلبی کی بھی مشق جاری ہے۔ بہت سے فاسد خیالات جو پہلے دل میں جاگزیں ہوجایا کرتے تھے اب یا تو آتے نہیں یا آتے ہیں

؎ یقیناً اللہ تعالیٰ مخلصین کا اجر ضائع نہیں کرتے (سورۂ توبہ - بیان القرآن)

تو ان کو قرار نہیں ہوتا مسجد میں پہلے دھیان نہیں لگتا تھا جی چاہتا تھا کہ جلد نماز سے فرصت ملے اور بھاگوں۔ اب بحمداللہ زیادہ سے زیادہ مسجد میں وقت گذارنے کو جی چاہتا ہے پہلے ذکر اور تسبیح کے وقت لوگوں کی موجودگی سے دل پر ایک بار ہوتا تھا اور یہ خیال ہوتا تھا کہ یہ ریاکاری ہے لیکن اب لوگوں کی موجودگی اور غیر موجودگی سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ اور ریا کا اندیشہ ذہن میں نہیں جاتا دو باتیں اور قابلِ ذکر ہیں۔ قرآن پاک کی تلاوت کی رغبت نہیں ہوتی اور دعا میں دھیان نہیں لگتا بلکہ ان دونوں اعمال کے مقابلہ میں ذکر اسم ذات اور ذکر کلمۂ طیبہ کی رغبت دل میں زیادہ ہوتی ہے۔ ان حالات کی اطلاع ضروری سمجھی تاکہ اصلاح اور رہنمائی ہو۔

حضرت کا قیام ہتھورا میں کن تاریخوں میں ہوگا۔ اگر اجازت ہو تو ملاقات کیلئے وہیں حاضر ہو جاؤں گا۔ دعا کی درخواست ہے اگر مناسب خیال فرماویں تو میرے احباب مولوی ....، مولوی .... اور ..... صاحبان کو مخاطب فرما کر ذکر کی تاکید فرمادیں میں پڑھکر ان حضرات کو سنا دوں۔ ان حضرات سے پابندی ہو رہی ہے یا نہیں اور براہِ راست پوچھنے کا مجھے حق نہیں ہے۔ تحریر میں جو گستاخی ہو معاف فرماویں دعاؤں اور توجہات کا طالب۔

فقط والسلام

جواب:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زیداحترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

معمولات کی پابندی اور خیریتِ مزاج معلوم ہو کر مسرت ہوئی۔ اللہ پاک مزید ترقیات سے نوازے۔ قرآن کریم کی تلاوت اس تصور کے ساتھ کریں کہ اللہ تعالیٰ کو سنا رہا ہوں جیسے بچہ اپنے استاذ کو سبق سناتا ہے اور استاذ کا رعب اس پر رہتا ہے۔ آپ اللہ تعالیٰ کو سنانے کی نیت سے پڑھیں کَاَنَّکَ تَرَاہُ۔ اور یاد رکھیں کہ الدعاءُ مُخُّ العبادۃِ۔ ذکر ہو، تلاوت ہو، نماز ہو سب کا منتہیٰ اور مُخ دعا ہے۔ حق تعالیٰ کی شفقتوں اور

ؔ دعا عبادت کا مغز ہے۔ (ترمذی شریف صـ۱۷۳/۲)

مہربانیوں کو ذہن میں رکھتے ہوئے بہت لجاجت کے ساتھ دعا کیا کریں کہ وہی قبول کرنے والا ہے وہی بگڑی بنانیوالا ہے۔ اس نے حکم دیا ہے اُدْعُونِیْ اَسْتَجِبْ لَکُمْ[1] جس پر باب دعا مفتوح ہو جائے اس پر بیشمار رحمتوں کی بارش ہوتی ہے۔ اس کی دعائیں سبع سماوات کی خارق ہوتی ہیں، اس کا ایک نمونہ حضرت مولانا الیاس صاحبؒ کی دعا کو دیکھا ہے۔

ان کے بعد حسب حیثیت ان کے لوگوں میں یہ خیر موجود تھی خدائے پاک آپ کیلئے آسان فرمائے یا مغنی کے تین نمبر پورے ہو جائیں تو بہت اچھا ہے دوسرا پرچہ حضرت مکتوب الیہم کو پہونچادیں میں انشاء اللہ ۸ ذی الحجہ کو ہتھورا پہونچ جاؤنگا اور ۱۳ ذی الحجہ کو باندہ سے واپسی ہے اس مدت میں ہتھورا وماحولہا میں رہنا ہوگا۔ میری طرف سے اہل خانہ ودیگر متعلقین کو حسب صوابدید سلام مسنون۔ مولانا ابراہیم صاحب کیطرف سے بھی سلام۔

فقط والسلام　　　　املاہ العبد محمود غفرلہٗ
۱۲/۱۴۰۴ھ

(۵۹) اسباب غفلت اور انکا علاج

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ　　حضرت والا زید مجدہم!　　السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

احقر کا کسی بھی کام میں جی نہیں لگتا۔ ہر وقت گھبراہٹ اور پریشانی رہتی ہے۔ شیطانی خیالات و وساوس کا ہجوم رہتا ہے۔ علاج تجویز فرمائیں۔

فقط والسلام

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ　　محترمی زید احترامہٗ!　　السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

اس قسم کی کیفیت کے عامۃً تین سبب ہوتے ہیں (۱) ناموافق محبت۔ کسی ایسے شخص سے تعلقات قائم کرلینا جسکی طبیعت خود ذکر وشغل کیطرف زیادہ نہ ہو۔ اسکی محبت کا اثر ہوتا ہے (۲) کبھی ناموافق کھانا یعنی ناجائز آمدنی کا کھانا۔ اسکی وجہ سے یہ مصیبت آتی ہے (۳) کبھی کسی گناہ کا ارتکاب اس کی وجہ سے یہ ہوتا ہے۔

[1] تم مجھ سے مانگو تو میں تم کو دوں گا۔ ۱۲

آپ غور وفکر کریں جو سبب ہوا اس کی مکافات کریں اور تازہ غسل کرکے دو رکعت صلوٰۃ التوبہ کی نیت سے پڑھیں اور وہیں مصلے پر دیر تک استغفار میں مشغول رہیں۔ اور اللہ تبارک و تعالیٰ کے سامنے انتہائی عاجزی کے ساتھ توبہ کرتے رہیں کہ یا اللہ اپنے پاک نام سے مجھے محروم نہ فرما۔ میری خطاؤں کو درگذر فرما۔ اور پھر معمولات شروع کردیں۔ جس روز وقت معین پر معمول پورا نہ ہوا اس روز کھانا نہ کھائیں جب تک معمول پورا نہ کرلیں۔ خدائے پاک توفیق دے اور پابندی نصیب کرے۔

فقط والسلام — املاہ العبد محمود غفرلہ — ۱/۴/۱۴۱۲ھ

(۶۰) قطع رحمی کا علاج

ڈاک :۔ باسمہ سبحانہ تعالےٰ حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
بندہ کو کچھ پریشانی لاحق ہے۔ وہ یہ کہ کچھ دنوں سے بعض ساتھی یا شاگرد کبھی کبھی غلطی کردیتے ہیں تو ان سے قطع تعلق کردیتا ہوں مگر مشکل ہوتا ہے۔ کیا اس طرح قطع تعلقی صحیح ہے؟ برائے کرم مطلع فرمادینگے۔

فقط والسلام

جواب :۔ باسمہ سبحانہ تعالےٰ محترمی زید احترامہ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
اگر کسی سے غلطی ہوجائے اور اس سے ناراض ہوکر بولنے کو جی نہ چاہے تو یہ سوچیں کہ میں بھی تو اللہ تعالےٰ کی نافرمانی کرکے گناہ کرتا ہوں اگر وہ ناراض ہوجائیں تو میرا ٹھکانا کہاں۔ حدیث شریف میں ہے "مَنْ لَا یَرْحَمْ لَا یُرْحَمْ" (جو رحم نہیں کرتا اس پر رحم نہیں کیا جاتا) قرآن پاک میں ہے "وَلْیَعْفُوْا وَلْیَصْفَحُوْا ۚ اَلَا تُحِبُّوْنَ اَنْ یَّغْفِرَ اللّٰہُ لَکُمْ"[1] اگر میں بندوں کی خطاؤں کو معاف نہ کروں

[1] ان کے قصوروں کو معاف کردیں اور درگذر کریں کیا تم یہ نہیں چاہتے کہ اللہ تعالیٰ تمہارے قصوروں کو معاف کردے۔ ۱۲

توکس منہ سے اللہ تعالےٰ سے کہوں کہ تم میری خطاؤں کو معاف کردو۔
انشاءاللہ پھر قطع رحمی کی نوبت نہیں آوے گی۔

فقط والسلام
املاہ العبد محمود عفرلہ
۱۳ / ۷ / ۱۴۰۷ھ

(۶۱) علاجِ وساوس اور ایک عجیب مثال

جواب :- باسمہ سبحانہٗ تعالےٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !
چور وہیں نقب لگاتا ہے جہاں مال ہوتا ہے۔ اللہ تعالےٰ نے آپ کو ایمان کی دولت عطا فرمائی ہے۔ اس میں چور وسوسہ ڈالتا ہے اور آپ ڈرتے ہیں کہ وہ چوری نہ کرلے تو یہ بھی ایمان کی علامت ہے۔ آپ وسوسوں سے پریشان نہ ہوں۔ ایک مثال سمجھئے !
ایک شخص کا ایک مخدوم دوست ہے وہ اس کے پاس جانا چاہتا ہے، اس کے راستے میں کتے پڑے ہوئے ہیں وہ ان کتوں سے ڈرتا ہے۔ اس کیلئے تین صورتیں ہیں۔ ایک صورت یہ ہے کہ کتوں سے ڈر کر بھاگ جائے۔ بھاگنے میں ٹھوکر اور ٹکر کا بھی اندیشہ ہے اور دوسرے کتے بھی پیچھا کریں گے۔ اس صورت میں مقصود بھی حاصل نہیں ہوگا یعنی اپنے مخدوم دوست کے پاس نہیں پہنچ پائیگا۔ دوسری صورت یہ ہے کہ لاٹھی لیکر ان کتوں سے لڑنا شروع کردے ہوسکتا ہے کہ کتوں کو ماردے۔ یہ چیز مخدوم کی مخدومیت اور دوست کی دوستی کے خلاف ہے۔ یہ بھی ممکن ہے کہ کتے اس کو کاٹ لیں اس میں خود انکا نقصان ہے۔ تیسری صورت یہ ہے کہ وہیں کھڑا ہوجائے اور اپنے مخدوم دوست کو آواز دے میں آپ کے پاس آنا چاہتا ہوں۔ یہ کتے آنے نہیں دیتے وہ کتوں کو ڈانٹ دیگا جس پر کتے خاموش ہوجائیں گے اور جانے کے لئے راستہ کھل جائیگا۔ یہی صورت

عافیت کی ہے، یہی حال وسوسوں کا ہے۔ ان سے جس قدر بھی آپ لڑیں گے یہ زیادہ لڑیں گے۔ لہٰذا مالک الملک سے التجا کیجئے وہ آپ پر کرم فرما کر ان وساوس کو دبا دیں گے۔ میں بھی دعا کرتا ہوں۔

فقط والسلام — املاہ العبد محمود غفرلہٗ — ۲۱/۱۰/۱۴۱۳ھ

(۶۲) دوسروں کے عیوب پر نظر کا علاج

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ — محترمی زید احترامہٗ! — السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

جس کے اندر برائیاں زیادہ محسوس ہوں تو سوچنا چاہئے کہ بعضے آدمی ایسے بھی ہوں گے کہ ان برائیوں کے بدلے جنت کے مقامات دیئے جائیں گے اُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّـَٔاتِهِمْ حَسَنَاتٍ[1] ممکن ہے یہ شخص بھی انھیں میں سے ہو اور اپنے اندر تو عیوب و ذنوب کی کچھ کمی نہیں۔ اللہ تعالیٰ ہی معاف فرمائے جو کام کر رہے ہو انکو چھوڑنا تو نہیں چاہئے اس کو باقی رکھتے ہوئے دوسرا کام کرنیکی ہمت ہو تو بہتر ہے۔ بچیوں کیلئے حق تعالیٰ صالح جوڑ عطاء فرمائے مولانا ابراہیم کیطرف سے سلام مسنون۔

فقط والسلام — املاہ العبد محمود غفرلہٗ

(۶۳) غلبۂ خواہشات کا علاج

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ — حضرت والا زید مجدہم — السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

احقر پر نفسانی خواہشات کا غلبہ رہتا ہے اسی وجہ سے ایک عورت کے ساتھ زنا کا صدور بھی ہو گیا۔ اب میں بہت ہی زیادہ نادم اور پریشان ہوں۔ برائے کرم احقر کو سنبھالا دیں اور سزا تجویز فرما دیں۔ علاج تجویز فرما دیں کہ نفس قابو میں رہے۔ دعاؤں کا طالب ہوں۔

فقط والسلام

[1] اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کے گناہوں کی جگہ نیکیاں عنایت فرمائیگا۔ ۱۲

جواب :- باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
اللہ تعالیٰ نفسانی خواہشات کو قابو میں رکھنے کی توفیق دے اور اعتدال پیدا فرمائے، گناہ سے معافی کیلئے توبہ لازم ہے جس کے ساتھ اس (زنا) کی نوبت آئی ہے اس سے قطع تعلق پورے طور پر کرلیا جائے مثلاً اگر سالی سے نوبت آئی ہو تو اس سالی سے پورا قطع تعلق کردیا جائے۔ کبھی تنہائی بے پردگی ہنسی مذاق بات چیت کی نوبت نہ آئے اور اپنے نفس پر کچھ جرمانہ بھی مقرر کرلیا جائے ایک مالی ایک بدنی۔ مالی تو یہ ہے کہ کچھ صدقہ کردیا جائے جو نفس پر گراں گذرے اور بدنی یہ ہے کہ کچھ روزے رکھے جائیں اور خدا کے سامنے پختہ توبہ کی جائے کہ آئندہ اس کی نوبت نہیں آئیگی۔

فقط والسّلام   املاہ العبد محمود غفرلہٗ

(۶۴) قرض ادا کرنا مقدم ہے

ڈاک :- باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ
احقر مقروض ہے۔ قرض کی ادائیگی کیلئے دعا فرمائیں۔ دوسو روپیہ ہدیہ روانہ ہے قبول فرمائیں۔

فقط والسّلام

جواب :- باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
آپکا ہدیہ قبول ہے مگر قرض کا ادا کرنا مقدم ہے اس لئے مبلغ دوسو روپئے آپکی خدمت میں واپس ہیں۔ پہلے قرض ادا کیجئے اگرچہ تنگی ترشی کے ساتھ ہو۔

فقط والسّلام

املاہٗ العبد محمود غفرلہٗ

(۶۵) معمولات میں سستی کا علاج

ڈاک :- باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

معمولات میں بہت سستی ہے بیماری کیوجہ سے بیٹھنا مشکل ہے اس لئے معمولات اگر چھوٹ جاتے ہیں بیماری کی حالت میں تو معمولات کی ادائیگی کیلئے احقر کیا کرے دعا کی درخواست

فقط والسلام

جواب :- باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

معمولات کی خاصیت یہ ہے کہ اگر بلا عذر اور بلا وجہ کا ناغہ ہو جائے تو اتنے تیز دوڑتے ہیں کہ انکو پکڑنا مشکل ہو جاتا ہے اگر بیٹھنا مشکل ہو تو لیٹے لیٹے پڑھ سکتے ہیں خداوند تعالیٰ توفیق دے۔ اور وقتِ معین پر جس روز ادا نہ کر پائیں تو اس روز کھانا نہ کھائیں جب تک معمول پورا نہ کریں انشاء اللہ تعالیٰ پھر ناغہ نہ ہوگا۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ

(۶۶) اخلاقِ رذیلہ کا علاج

ڈاک :- باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ حضرتِ والا زید مجدہم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

احقر کے بہت ہی بُرے اخلاق ہیں طبیعت میں تکبر بہت ہے جب بھی کوئی کام اچھا ہو جاتا ہے تو نفس موٹا ہو جاتا ہے تو بندہ کی دلی کیفیت کبھی ایک طرح نہیں رہتی ذکر کرتے وقت سینے میں درد سا رہتا ہے دعاؤں کی درخواست ہے۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

ذکر سے اخلاقِ رذیلہ نکلتے جاتے ہیں اور انکی جگہ اخلاقِ فاضلہ آتے جاتے ہیں

یہ نہیں ہوتا کہ نہ اخلاقِ رذیلہ رہیں اور نہ اخلاقِ فاضلہ آئیں بالکل خلا یہ تو محال ہے۔
مثلاً طبیعت میں تکبر ہے، تو وہ نکلتا ہے اور اسکی جگہ تواضع آتی ہے۔ تکبر نکلتا کیسے ہے تواضع اختیار کرنے سے۔ اول اول بتکلف ہو پھر عادت ہو جائے طبیعت میں تکبر اور بڑائی کا پیدا ہونا تواضع کے منافی ہے ہم سے جو کچھ اچھا کام ہو اس میں اصل مقصود رضائے حق تعالیٰ ہونی چاہیئے۔ پہلے حضرات تفصیلاً اخلاقِ رذیلہ کو زائل کرتے تھے مگر اب اتنا شوق رہا جتنا پہلے تھا اور نہ محنت رہی نہ ہمت رہی اس لئے زبان اور قلب پر ذکر کو غالب کر دیتے ہیں جس سے تمام اخلاقِ رذیلہ دب جاتے ہیں۔ ایک شاعر نے کہا ہے۔

وما سمی الانسان الا لانسہٖ[1] وما القلب الا لانہ یتقلب

یعنی قلب لوٹ پوٹ ہوا کرتا ہے، اسکی کیفیات بدلتی رہتی ہیں جب طبیعت میں غصہ آئے تو اپنے گناہوں کو یاد کرنا چاہیئے کہ میرے اتنے گناہ ہیں۔ اگر مالک الامور مجھ پر غصہ کرے تو میرا ٹھکانا کہاں ہے۔ انشاء اللہ اس طرح کرنے سے نفع ہوگا اللہ تعالیٰ آپکی مدد فرمائے۔

فقط والسلام   املاہ العبد محمود غفرلہٗ

(۶۷) عشقِ مجازی کا علاج

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ   حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
ہماری دستار بندی ہو رہی ہے، حفظ قرآن پاک کی۔ آپکی صحت کیسی ہے۔ نوجوان کو دیکھ کر برے خیالات آتے ہیں علاج تجویز فرمائیں۔

والسلام

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ   محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
جب کسی کیطرف غلط نظر اٹھے فوراً سوچ لینا چاہیئے کہ اللہ پاک دیکھ رہے ہیں اور دونوں آنکھیں ذرا دیر کیلئے بند کرلی جائیں۔ اس عمل پر مداومت کرنے سے انشاء اللہ

[1] انسان کو انسان اس لئے کہتے ہیں کہ بھول چوک اس کیساتھ لگی ہوئی ہے۔ اور قلب کو قلب اس لئے کہا جاتا ہے

طبیعت قابو میں آجائیگی۔ امتحان میں اللہ تعالیٰ کامیابی دے۔ دستار بندی مبارک ہو۔ حق تعالیٰ آئندہ بھی موقع دے۔

فقط والسلام　　املاہٗ العبد محمود غفرلہٗ ۱۱ / ۴ / ۱۴۱۲ھ

(۶۸) ذکر پر مداومت

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ　حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
ذکر کرتا ہوں مگر جی نہیں لگتا، استقامت نہیں ہو پاتی۔ دعاء فرمادیں پابندی ہو اور جی لگ جائے۔ حضرت کی طبیعت کیسی ہے؟ معلوم ہو جائے تو زہے قسمت اللہ تعالیٰ حضرت کو صحت کاملہ عاجلہ عمر طویل عطا فرمائے۔ آمین۔

فقط والسلام

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالےٰ　محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
آپ دوستوں کی دعاء کی برکت سے کھانسی بفضلہٖ تعالےٰ ختم ہوگئی دوسرے عوارض ابھی باقی ہیں۔ امید ہے کہ اللہ تعالیٰ انکو بھی ختم فرمادیں گے۔ یہ بات صحیح ہے کہ بیماری بھی ایک نعمت ہے۔ اس واسطے دعا اسطرح ہونی چاہیئے کہ ہم ضعیف ہیں بیماری کی نعمت کو آسانی سے برداشت نہیں کرپاتے لہٰذا اس نعمت کو صحت وشفاء کی نعمت سے بدل دے اور شکریہ کی توفیق عطا فرما۔ آپ ذکر قلبی کرتے رہیئے حق تعالیٰ قلب کو جاری فرمادیں گے۔ ہر چیز اپنے وقت پر ہوتی ہے۔ مرغی ایک انڈا روز دیتی ہے۔ اگر کوئی یہ چاہے کہ سارے انڈے ایک دن میں دیدے یا اس کے پیٹ سے چاک کرکے نکال لے تو انڈے تو کیا نکالے گا مرغی ہی کو ہلاک کردیگا۔ آپ کے ذکر کو اللہ تعالیٰ مستقل فرمادے۔

فقط والسلام　　املاہ العبد محمود غفرلہٗ

۲۰ / ۴ / ۱۴۱۲ھ

(۶۹) عورتوں پر نظر سے حفاظت ناممکن نہیں

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

معمولات کی پابندی نہایت اہتمام سے کرتا ہوں مگر کوئی لطف و ذائقہ کا ذرہ بھی محسوس نہیں ہوتا مگر یہ سمجھ کر کہ ہم تو مامور معمولات کی پابندی کے ہیں نہ کہ حصول لطف و سرور کے۔ اور یہ خیال رہتا ہے کہ اگر ہم دور رہ کر حکم حضرت کا اتباع نہ کرینگے تو حضرت کو قیامت میں کیا منہ دکھائیں گے۔ اب سستی و غفلت کی ہمت نہیں ہوتی۔

حضرت اقدس! بعض معاصی کو بہت ترک کرنا چاہتا ہوں مگر ہو نہیں پاتا اگرچہ بہت ندامت و شرمندگی بھی ہوتی ہے۔ یہ ناکارہ حضرت مولانا فخر الحسن صاحب سے مشق تعویذ کیا کرتا تھا اور حضرتؒ اس ناکارہ پر اعتماد فرما کر لوگوں کو اس ناکارہ سے تعویذ لکھوا کر دیا کرتے تھے اور اخیر میں ان تمام لکھوائی تعویذوں کی ایسے اجازت بھی دیدی جس کیوجہ سے بغرض تعویذ بہت ہی غیر محارم مستورات بھی آجاتی ہیں جن پر نظر پڑنا امر یقینی ہے اور اجتناب ناممکنات میں سے ہے اب یہ ناکارہ کیا کرے۔ کوئی حل تجویز فرمادیں۔

فقط والسّلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

معمولات کی پابندی مبارک ہو۔ جس ذات پاک نے زبان کو ذاکر بنایا وہ قلب کو بھی لذت سے آشنا کر دے۔

نامحرم کو دیکھنا شرعًا[1] منع ہے اور شریعت ناممکن کام کا حکم نہیں دیتی۔ معلوم ہوا کہ یہ چیز یں ناممکن نہیں۔ "وقل[2] للمؤمنین یغضوا من ابصارھم" کوئی نامحرم تنہائی میں آپ کے پاس نہ آنے پائے اور چہرہ کو کھول کر تو ہرگز ہرگز نہ آئے۔

---

[1] ہج : اندیں روی تراش ومی خراش۔ [2] آپ مسلمان مردوں سے کہدیجئے کہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں (بیان القرآن)

چہرہ پر نقاب ہونا چاہیئے۔ معاملہ آسان ہو جائیگا انسان جس قدر اپنی خواہشات کو روک کر ان پر قابو پالیتا ہے اس کی قوت میں اضافہ ہوتا ہے، تعویذات میں بھی تاثیر ہوتی ہے

فقط والسّلام   املاہ العبد محمود غفرلہٗ

۲۴/۳/۱۴۱۲ھ

(۷۰) گناہ پر سزا کا استحضار علاج ہے

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ   حضرت والا زید مجدہم !   السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

عرض خدمت اقدس میں یہ کہ بندہ پر کچھ دنوں سے ایک عجیب کیفیت طاری ہے۔ نفس کا غلبہ رہتا ہے، گناہوں کا بہت احساس ہے، طبیعت بہت گھبراتی ہے، یہ خیال بار بار ذہن میں آتا ہے کہ عند الموت وبعد الموت کیا حال ہوگا، دنیا اچاٹ لگتی ہے، گناہوں سے لاکھوں بچنے کی کوشش کرتا ہے پھر بھی گناہ ہو جاتے ہیں۔ حضرت والا سے درخواست ہے دعاؤں کی اور حضرت اقدس علاج بھی تجویز فرما دینگے۔

فقط والسّلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ   محترمی زید احترامہٗ !   السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

خدائے پاک نے آپکو اسلام سے نوازا اس کا بہت بڑا احسان ہے۔ وہ اسلامی اخلاق واعمال بھی عطاء فرمائے۔ جن گناہوں کا مذموم وقبیح ہونا آپ نے پڑھ لیا ہے ان گناہوں پر جو کچھ سزا ابتلائی گئی ہے اس کا تصور اور استحضار ہی علاج ہے ان سزاؤں کا جتنا استحضار ہوگا اسی قدر انشاء اللہ اجتناب کی توفیق ہوگی۔ اللہ پاک ہم سب کو اپنی رضاء نصیب فرمائے۔

فقط والسّلام   املاہ العبد محمود غفرلہٗ

۲۰/۸/۱۴۱۳ھ

(۷۱) جتنا سخت کام ہو اسی کے بقدر ہمت چاہیئے

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ   حضرت والا زید مجدہم !   السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

حضرت والا! احقر ایک بہت ہی سنگین گناہ میں مبتلا ہے وہ یہ کہ امرد سے عشق ہو گیا ہے۔ کسی کام میں جی نہیں لگتا ہے۔ ہر وقت اسی کا دھن سوار رہتا ہے حتیٰ کہ اب عاجز آ کر بار بار خودکشی کا خیال آتا ہے کہ اب گناہ اتنے ہو گئے کہ دنیا میں نہیں رہنا چاہئے۔ بہت تنگ آ گیا ہوں، ذکر، اوراد اور تدریس سبھی کی چھٹی کر دینے کا ارادہ ہے۔ پاگل ہوئے جا رہا ہوں خدارا اس گنہگار کی رہبری فرمائیں۔ کرم ہو گا نوازش ہو گی۔ دعاؤں کی خصوصی درخواست ہے۔

فقط والسلام

جواب:- باسمہ سبحانہ تعالیٰ محترمی زید احترامہ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

ہمت اور محنت کے بغیر کوئی کام نہیں ہوتا اور جتنا سخت کام ہوتا ہے اتنی ہی سخت ہمت اور محنت کی ضرورت ہوتی ہے۔ ذکر اوراد چھوڑنے یا مدرسہ چھوڑنے سے کیا یہ مرض جاتا رہے گا اور خودکشی تو عین وبال کی چیز ہے اللہ کی پناہ یہ تو ایسا گناہ ہے کہ جس کی توبہ بھی نہیں۔ آپ تازہ غسل کر کے دو رکعت نفل پڑھ کر لا الٰہ کی ضرب لگائیں اس تصور کے ساتھ کہ جس سے عشق ہے لا الٰہ کے ذریعہ اس کو اپنے دل سے نکال کر کھینچ کر کے پیچھے پھینک دیا اور الا اللہ کی ضرب دل پر لگائیں اس تصور سے کہ اللہ کی محبت کو دل میں قائم کیا دمادم ایک ہزار ضرب لگائیں اور پھر تین ہزار اللہ اللہ کی ضرب لگائیں اس تصور کے ساتھ کہ دل میں ایک شعلہ بلند ہو رہا ہے اور اللہ کے سوا جسکی محبت ہے اس کو وہ شعلہ جلا رہا ہے یہاں تک کہ وہ چیز جل کر خاک ہو گئی۔ یہ عمل پابندی سے کریں اور جس سے محبت ہے اس سے بالکل تعلق ختم کر دیں، ملنا بات کرنا بند کر دیں۔ اللہ تعالیٰ مدد فرمائے۔ اتنی مدت سے جس درخت نے جڑ پکڑ رکھی ہے اس کو اکھاڑ کر نکالنے کیلئے زیادہ محنت کی ضرورت ہے۔ ایک مہینہ اس پر عمل کر کے اطلاع دیں کہ کیا حال ہے۔

فقط والسلام — املاہ العبد محمود غفرلہ

۹ / ۱ / ۱۴۱۰ھ

(۶۷) دوسروں کو حقیر سمجھنا زبردست برائی ہے

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

اگر کسی سے خلافِ شرع کوئی کام ہوتا ہے مثلاً کوئی گالی وغیرہ دیتا ہے تو فوراً اس کی حقارت دل میں آجاتی ہے اور نفس کہتا ہے کہ تیرا درجہ اللہ کے یہاں بڑھا ہوا ہے۔ تیرے علاوہ سب حقیر ہیں۔ حضور والا سے درخواست ہے علاج تجویز فرمادیں عین کرم ہوگا۔

فقط والسّلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

کسی کی طرف دیکھ کر اس کی حقارت کا دل میں آنا یہ زبردست برائی ہے۔ اس وقت اپنی برائیوں پر نظر کرنی چاہئے کہ میرے اندر تو خود کتنی برائیاں موجود ہیں جو میرے علم میں ہیں کتنا حقیر ہوں قیامت میں ہر شخص سے اس کے متعلق سوال ہوگا، مجھ سے میری برائیوں کا سوال ہوگا، دوسرے کی برائیوں کا سوال نہیں ہوگا۔ انتم بریئون مما اعمل وانا بریٔ مما تعملون (تم پر ذمہ نہیں میرے کام کا اور مجھ پر ذمہ نہیں جو تم کرتے ہو) دوسروں کو حقیر سمجھنا مستقلاً برائی ہے اور زبردست برائی ہے معمولی نہیں۔ اس کا یہی سوال ہوگا کہ دوستوں نے اگر برائی کی ہماری کی تم کو کیا حق تھا دوسرے کو حقیر سمجھنے کا۔ اس چیز کو دل میں تنہائی میں سوچا کریں۔ اللہ تعالیٰ نفع دے۔ علوم نافعہ اعمال صالحہ اخلاق فاضلہ کی دولت سے نوازے اور دین کا پکا سچا خادم غازی مجاہد بنائے، ہر قسم کے شرور وفتن سے محفوظ رکھے۔ آمین۔

فقط والسّلام

املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۲۵/۴/۱۴۱۰ھ

(۷۳) نفس پر مطمئن ہو جانا سخت دھوکہ ہے

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

بندہ طرح طرح کے گناہوں میں مبتلا ہے، عبادات میں سستی، اخلاق رذیلہ کا غلبہ نفس وشیطان کا غلبہ، معمولات کی کوتاہی، حقوق العباد میں کوتاہی۔ بہرحال ہر طرح کے گناہ میں مبتلا ہوں۔ برائے مہربانی علاج تجویز فرمادیں۔ بندہ حضرت والا کے خدام میں سے ہے۔ میرے لئے دعا بھی فرمادینگے۔ مولانا ابراہیم صاحب زاد مجدہٗ سے دو مرتبہ دیوبند حاضری ہوئی مگر ملاقات نہ ہوسکی جس کا بیحد افسوس ہے یہ گناہوں کی نحوست ہے۔ اللہ پاک ہی رحم فرمائے تو بیڑا پار ہوگا۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

گرامی نامہ ملا۔ مولانا ابراہیم صاحب سے ملاقات نہ ہونیکا آپکو افسوس ہے وہ اس کی مکافات کیلئے آج دوبارہ گئے ہیں۔ شاید اب ملاقات ہو جائے۔

ابلیس نے یہ کہا تھا کہ آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام کیوجہ سے مجھے جنت سے نکالا گیا اور راندۂ بارگاہ وملعون قرار دیا گیا ہے۔ اچھا میں بھی اولادِ آدم کو بہکانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑوں گا، پوری کوشش اخیر وقت تک کرونگا اور اس سے گناہ کراتا رہوں گا۔ حق تعالےٰ نے فرمایا کہ میں توبہ کی توفیق دونگا۔ شیطان نے کہا اچھا پھر تو میری سب محنت برباد ہو جائیگی کہ بندہ توبہ کرلیگا گناہ معاف ہو جائیں گے۔ اسلئے عزیزم یہ تو زندگی بھر کی لڑائی ہے جو شخص نفس پر مطمئن ہو جائیگا وہ سخت دھوکہ کھائیگا کیونکہ دشمن پر اطمینان کا نتیجہ یہی ہے خدا کی مدد شامل رہے تب ہی کام چلے گا۔ میں آپکے لئے دعا کرتا ہوں آپ میرے لئے دعا کریں خداوند تعالیٰ آپکو جمیع مکارہ ونامرضیات سے محفوظ رکھے گھر والوں کو بھی دین کا شوق دے۔ فقط والسلام۔ املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۱۵/ ۱۴۰۲ھ

(۷۴) سوئے ظن کا علاج

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالےٰ حضرت والا زید مجدھم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
بندہ کچھ دنوں سے ایک مرض میں مبتلا ہے۔ عوام وخواص کیطرف سے غلط تجارب ہونیکی وجہ سے سوئے ظن کا مرض شدت سے طبیعت میں پیدا ہوچکا ہے اور اختلاط سے طبیعت گھبراتی ہے۔ علاج تجویز فرمادیں۔

فقط والسلام

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالےٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
عوام وخواص کے حالات کی بناء پر سوئے ظن پیدا ہوجانا اور خود اس پر قیام کرنا مذموم ہے۔ جب بھی کسی کی طرف سے خواہ عالم ہو یا عاصی سوئے ظن پیدا ہو تو سوچنا چاہئے کہ میرے اندر کتنے عیوب ہیں، ذنوب ہیں میں معصوم نہیں ہوں اللہ تعالےٰ سے معافی کا امیدوار ہوں اسی طرح دوسروں کی بھی معافی ہوسکتی ہے جس طرح اگر سوئے ظن کیوجہ سے میری پکڑ ہو تو میں کیا جواب دوں گا۔ یہ ہوسکتا ہے کہ ان لوگوں میں کوئی مخفی جوہر ہو جس کی وجہ سے انکی ساری برائیاں بھی نیکیوں سے بدل جائیں۔ اُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ ۔[1]

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۳ / ۱۴۰۶ھ

(۷۵) بدنظری کا علاج

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ
عرض خدمتِ اقدس یہ کہ بندہ کو بدنظری کا مرض ہوگیا ہے باوجود کوشش

[1] اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کے گناہوں کی جگہ نیکیاں عنایت فرمائیگا۔ ۱۲

کے قابو نہیں ہے۔ حضرت والا برائے کرم علاج تجویز فرما دینگے۔ دعاؤں کی بھی درخواست ہے۔

فقط والسّلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالےٰ محترمی زید احترامہٗ ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

آپ کا خط ملا، خیریت معلوم ہوئی۔ آپ تنہائی میں بیٹھ کر آنکھیں بند کرکے اَلَمْ یَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰہَ یَرٰی کا مراقبہ کریں۔ اس آیت کو بار بار پڑھتے رہیں اور تصور کریں کہ حق تعالےٰ کے سامنے بیٹھا ہوں وہ مجھے دیکھ رہے ہیں، میری آنکھ کو بھی جانتے ہیں یَعْلَمُ خَائِنَۃَ الْاَعْیُنِ (وہ آنکھوں کی چوری کو جانتا ہے۔ بیان القرآن) اور دلی خواہش کو بھی جانتے ہیں وَمَا تُخْفِی الصُّدُوْرُ (اور انکو بھی جو سینوں میں پوشیدہ ہیں۔ بیان القرآن) کچھ دیر تک اسی میں مشغول رہیں۔ پھر بار بار موقعہ پر اس کو پڑھکر معنیٰ میں دھیان کریں۔ جب کسی نامحرم پر نظر پڑے فوراً اس آیت کو پڑھکر نظر ہٹالیں، نیز غور کریں کہ اگر ایک مجلس میں آپ ہوں اور کوئی نامحرم عورت بھی ہو اور آپ کے کوئی بڑے والد یا استاذ یا شیخ بھی موجود ہوں اور آپ کو دیکھ رہے ہوں۔ کیا ایسی حالت میں بھی نامحرم پر نظر ڈالیں گے ؟ ہرگز نہیں۔ پھر جب کہ حق تعالےٰ دیکھ رہے ہیں تو کیسے نظر ڈالی جائے اس تصور کو اپنے قلب میں اتنا جمائیں کہ بالکل قلب میں جمع ہو جائے۔ اللہ تعالےٰ آپ کی مدد فرمائے۔

فقط والسّلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۲ / ۱۱ / ۱۴۰۸ھ

(٧٦) اپنی تعریف پر نفس خوش ہوتا ہے

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالےٰ حضرت والا زید مجدہم ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
بندہ ایک مرض میں مبتلا ہے وہ یہ کہ اپنی اگر کوئی تعریف کرتا ہے تو اس پر بیحد خوشی ہوتی ہے بعد میں بہت افسوس ہوتا ہے۔ برائے کرم علاج تجویز فرمادیں۔ نوازش ہوگی۔

فقط والسّلام

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
غیر اختیاری طور پر اگر خوشی ہو اور پھر افسوس ہو تو اس پر گرفت نہیں۔ افسوس کو ذرا مضبوط کیا جائے، اپنے گناہوں پر توجہ کی جائے کہ اگر میرے یہ گناہ مخلوق پر کھل جائیں تو میری کون تعریف کرے گا برا کہیں گے۔ اللہ تعالیٰ مدد فرمائے۔

فقط والسّلام — املاہ العبد محمود غفرلہٗ — ۲۵/۳/۱۴۱۲ھ

طریقۂ تربیت

(۷۷) دنیا میں پریشانی کے سوا کیا ہے؟

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

آپکی پریشانیوں سے قلق ہے۔ آج دنیا میں پریشانی کے سوا کیا ہے؟ آپ خدمتِ دین میں پوری طرح منہمک ہو جائیں۔ ایک ایک پریشانی کا مقابلہ کیسے کریں گے جو معمولات آپ کیلئے تجویز کئے وہ کافی ہیں۔ جو چیز آپکو خواب میں بتائی وہ اگر آپ کیلئے مفید ہوتی تو بیدار ہو کر یاد رہتی۔ جب یاد نہیں رہی تو اس کے فکر میں نہ رہیں۔ بھائی ابراہیم کیطرف سے بھی سلام مسنون

فقط والسلام املاہٗ العبد محمود غفرلہٗ ۱۴۱۰/۱/۷ھ

(۷۸) صفائی معاملات کی ایک صورت

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

گرامی نامہ ملا۔ جناب مولانا حافظ صاحب دامت برکاتہم سے دریافت کیا تو انھوں نے بتلایا کہ میں نے کتابیں بھیجدی ہیں اور بلٹی بھی ۲۳؍مئی کو آپکو اطلاع کی کہ بینک سے بلٹی وصول کرلیں اور اس کے ذریعہ کتابیں حاصل کرلیں مگر آپ نے اتنی تکلیف گوارہ نہیں کی یہاں تک کہ ۲۲؍جولائی کو بلٹی واپس آگئی جس کی اطلاع آپ کو دیدی۔ بلٹی کے یہاں سے

جانے اور واپس آنے اور ٹھہرنیکی مجموعی مدت دو ماہ ہے۔ کم سے کم بیناالیس روز بلٹی کے وہاں ٹھہرنیکا وقت ہے کتابیں شاہ گنج کے اسٹیشن پر پڑی ہیں، برسات ہو رہی ہے۔ نہیں معلوم کیا حال ہوگا رجسٹری کے ذریعہ آپ کو خط بھی لکھا کہ آپ پیسے بھیجدیجئے تاکہ دوبارہ بلٹی بھیجدی جائے مگر آپ نے پیسے نہیں بھیجے اب یہ ہے کہ آپ جلد پیسے بھیجدیجئے تاکہ یہاں سے بلٹی روانہ کردی جائے اور اس کے ذریعہ سے کتابیں چھڑالیں ورنہ پھر آپ کو شکایت ہوگی کہ کتابیں خراب بھیجیں۔ اگر آپ مجھے حکم فرمائیں تو میں حافظ صاحب کی خدمت میں آپکی طرف سے روپیہ پیش کردوں اور وہ پھر بلٹی بھیجدیں اور آپ کتابیں چھڑالیں اور میرے خیال میں معاملہ حل ہو جانیکی اہون اور سہل صورت یہی ہے۔ براہ کرم جواب جلد دیں ممکن ہے پھر مجھے کہیں باہر جانا ہو۔ اللہ تعالیٰ آپ کے مدرسہ کو ترقی دے اور آپ سے استفادہ کرنے کیلئے طلبہ کو بھیجدے۔ میں نے کسی گذشتہ خط میں دیر ہوئی عرض کیا تھا کہ آپ غور کریں کہ بخاری شریف کا سبق آپ سے چھوڑ واکر بیلوں کے پیچھے آپ کو کیوں لگادیا گیا اس کے اسباب سامنے رکھکر حق تعالےٰ سے دعاء کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ سہولت کا دروازہ کھلے گا۔ فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ

(۷۹) رخصت کی تلاش ترکِ عمل کا باعث ہو جاتی ہے

جواب:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالےٰ مخدومی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

رخصت پر عمل درست ہے لیکن آہستہ آہستہ جب آدمی رخصت ہی کی تلاش میں رہ جاتا ہے تو عزیمت ختم ہو جاتی ہے۔ پھر رخصت سے بھی آگے بڑھکر ترکِ عمل تک نوبت پہنچ جاتی ہے اب آپکا یہاں تشریف لانا مناسب نہیں کیونکہ میرا ارادہ سفر کا ہے۔ سفر سے واپسی پر ماہ مبارک میں تشریف لائیں تو اچھا ہے اور شعبان میں بذریعہ خط معلوم بھی کرلیں کہ میرا قیام کہاں ہے۔ فقط والسلام املاہٗ العبد محمود غفرلہٗ

(۸۰) توجّہ خالق کیطرف ہونی چاہئے

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالےٰ محترمی زیدا حترامہٗ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
ماشاء اللہ خواب مبارک ہے سجدہ وغیرہ میں جو روشنی نظر آئے اسکی طرف متوجہ ہوکر نماز اور سجدہ سے غافل نہ ہو جائیں۔ اپنے کام میں مشغول رہیں اللہ تبارک تعالےٰ مبارک فرمائے، دل کو روشن کرے۔ جو روشنی بھی نظر آئی ہے وہ مخلوق ہے خالق نہیں۔ توجہ خالق کیطرف ہونی چاہئے۔ آپکو طویل خط لکھنے کی عادت ہے، مجھے مختصر لکھنے کی عادت ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اور آپ کے سب متعلقین کو خوش رکھے اپنی اطاعت اور حضور صلے اللہ علیہ وسلم کی محبت عنایت فرمائے۔

فقط والسّلام املاہٗ العبد محمود غفرلہٗ ۳۰/۲/۱۴۱۰ھ

(۸۱) کام میں دلجمعی چاہئے

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالےٰ حضرت والا زید مجدہم! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
ازیں قبل خدمت بابرکت میں خط ارسال کیا تھا۔ معلوم ہوا کہ حضرت حج فریضہ کے بعد طویل سفر میں ہیں۔ دو ماہ کے بعد واپسی کا ارادہ ہے۔ توقع ہے کہ حضرت بعافیت واپس تشریف لے آئے ہوں گے۔ رمضان المبارک میں حضرت کی خدمت میں رہنے کے بعد فرقت ہونے پر حضرت کی یاد بار بار آتی ہے دیکھنے کو جی چاہتا ہے۔ عزمِ مصمم تھا کہ شش ماہی امتحان بعد حاضرِ خدمت ہوں گا لیکن محدود اور مختصر چھٹی کیوجہ سے شرفِ لقاء حاصل نہ کر سکا۔ خاصکر حضرت کا وہ جملہ جو حضرت فرمایا کرتے تھے شاہ دو عالم غلام مصطفےٰ بار بار یاد آرہا ہے اور حضرت سے سننے کو جی چاہتا ہے لیکن بُعدِ مسافت مانع بن رہی ہے۔ حضرت ہی کی دعاؤں کے طفیل یہاں تک رسائی ہوئی ہے کہ مقاماتِ حریری، بوستاں

نفحۃ العرب، شرح تہذیب، نحو میر وغیرہ پڑھانے کو ملی ہیں۔ حضرت سے دعا کی درخواست ہے خداوند قدوس میرے لئے سہولتیں فراہم کریں مگر مدرسہ کے حالات ایسے ہیں کہ دل اُچاٹ رہتا ہے۔ دل بستگی کی دعا فرمائیں۔ اگر حضرت کی نظر میں کوئی مناسب جگہ ہو تو نظرِ کرم فرمائیں۔ باقی حالات تو ٹھیک ہیں۔ توقع ہے کہ وہاں کے تمام حالات بہت درست ہوں گے۔

فقط والسلام

جواب:۔ باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

حق تعالیٰ نے آپکو تدریسی خدمت کیلئے قبول فرمایا یہ اس کا احسان ہے۔ دل لگا کر کام کریں۔ خلافِ مزاج چیزیں ہر جگہ پیش آتی ہیں صبر وتحمل کی ضرورت ہے اللہ تعالیٰ حالات کو سازگار بنائے۔ ع زمانہ با تو نہ سازد تو با زمانہ بساز۔

(زمانہ تو تیرے ساتھ موافقت نہ کریگا تو ہی زمانہ سے موافق ہو جا)

اگر دل اچاٹ ہونیکی وجہ سے کہیں دوسری جگہ چلے گئے پھر وہاں سے دل اچاٹ ہوا پھر تیسری جگہ پھر چوتھی جگہ پھر پانچویں جگہ غرض ساری عمر اس میں ختم ہو جائے گی کوئی جگہ ایسی نہیں ملے گی جہاں پر ہر چیز آپ کے مزاج کے موافق ہو۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۲۷/۳/۱۴۱۱ھ

(۸۲) بچوں کی حوصلہ افزائی

جواب:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید مجدکم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

اللہ تعالیٰ آپ کو پوری صحت عطاء فرمائے، حافظہ بھی قوی کرے۔ علم بھی دے عمل بھی دے ماشاء اللہ رہبر فارسی آپنے ختم کر دی مبارک ہو۔ کریما شروع کر دی۔ اب اسکی برکات حاصل کریں جس جسکو مناسب سمجھیں سلام کہدیں۔ فقط والسلام۔ العبد محمود غفرلہٗ ۶/۴/۱۴۱۱ھ

(۸۳) جو چہرہ نظر آئے اسکی تفتیش نہ کرے

جواب :- باسمہ سبحانہ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !
درود شریف کا معمول آپ نے چھوڑ دیا اچھا نہیں کیا۔ توبہ واستغفار کریں اور پھر شروع کر دیں جو چہرہ نظر آئے اسکی تفتیش میں نہ پڑیں کہ کس کا چہرہ تھا بس اتنا سمجھ لیں کہ لطیفۂ غیبی ہے۔ درود شریف پڑھنے کی فضیلت بیان کی ہے وہ صحیح ہے۔ اللہ تعالیٰ پھر توفیق دے۔

فقط والسّلام املاہٗ العبد محمود غفرلہٗ ۷/۴/۱۴۱۰ھ

(۸۴) مجازین کیساتھ تعلق کی ترغیب

جواب :- باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !
آپ کیلئے مناسب یہ ہے کہ مولانا احمد صاحب خانپوری سے تعلق اصلاح قائم کریں۔ ان کے پاس جانا اپنا حال بتا کر ہدایت حاصل کرنا صحبت میں بیٹھنا آسان ہے اور زیادہ نفع کی توقع ہے۔ اللہ تعالیٰ علم وعمل میں برکت دے، ظاہر وباطن کی اصلاح فرمائے۔

فقط والسّلام املاہٗ العبد محمود غفرلہٗ ۱۲/۴/۱۴۱۱ھ

(۸۵) بلا ضرورت میل جول نہ کرنا

جواب :- باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !
جو تسبیحات آپ کیلئے بتائی تھیں ان کیلئے پابندی کریں اور زیادہ دل چاہے تو ایک تسبیح درود شریف کی اور پڑھ لیا کریں۔ اللہ پاک آپکو صحت وعافیت سے رکھے۔ سر پر تیل کی مالش کیا کریں انشاء اللہ نیند آئے گی آپ پڑھا رہے ہیں بہت

اچھا ہے، اللہ پاک برکت دے اور مدد فرمائے والد اور والدہ کی نصیحت پر عمل کریں۔ بلا ضرورت کسی کے پاس بیٹھنے اور ملنے کی کوشش نہ کریں۔

فقط والسّلام　　املاه العبد محمود غفرلہٗ　　۱۱/۱۴۱۰ ھ ج

(۸۶) الحزب الاعظم اور اصلاح انقلاب امت کا مطالعہ

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ　　محترمی زید احترامہٗ　　السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

اللہ تبارک وتعالیٰ اخلاص واستقامت دے ابھی کچھ اضافہ کی ضرورت نہیں۔ جو کچھ پڑھ رہے ہیں دل لگا کر پڑھیں۔ اللہ پاک حلال روزی برکت والی عطاء فرمائے۔ فجر کی سنت وفرض کے درمیان الحمد شریف مع بسم اللہ اکتالیس دفعہ، اول وآخر درود شریف گیارہ گیارہ دفعہ پڑھا کریں۔ الحزب الاعظم کی ایک منزل روزانہ پڑھ لیا کریں۔ ہر ہفتہ میں ختم ہو جایا کریگی اصلاح انقلاب امت کا مطالعہ انشاء اللہ مفید ہوگا۔

فقط والسّلام　　املاه العبد محمود غفرلہٗ　　۱۳/۱۱/۱۴۱۰ ھ ج

(۸۷) سب کے حقوق کا خیال ضروری ہے

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ　　محترمی زید احترامہٗ!　　السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

مشہور مقولہ ہے کہ لکلّ شئیٍ اٰفۃٌ وللعلم اٰفاتٌ اولہا التزوّج۔ اسی وجہ سے طالبعلمی کے زمانہ میں اکابرین نے شادی سے پرہیز بتایا ہے کہ اس میں لگ کر قسم قسم کی الجھنیں پیش آتی ہیں۔ تحصیلِ علم میں پوری محنت نہیں کر پاتا اگر اہلیہ آپکی بہن کی باتیں سنکر صبر نہیں کر سکتیں تو اہلیہ کا انتظام دوسرے مکان میں کرنا چاہئے انکا قیام دوسرے مکان میں رہے اور آپ بہن کے پاس بھی آتے جاتے رہا کریں والد کی خدمت بھی کرتے رہیں نیز اہلیہ محترمہ کو بتا دیجئے کہ وہ یہ تصور کریں کہ آپ کی بہن اس کے لئے جنت کا سامان فراہم

ہر چیز کیلئے ایک آفت ہے اور علم کے لئے بہت سی آفتیں ہیں۔ ان میں سب سے پہلی آفت شادی کرنا ہے۔ ۱۲

کر رہی ہے۔ جو لفظ بھی کہتی ہے۔ اس کے بدلہ میں جنت کا ایک مقام ملے گا۔ بشرطیکہ بدلہ نہ لیں اور ایسا کہنا یا سوچنا کہ مجھ سے ملاقات نہ ہو سکے گی (یعنی خودکشی کر لوں گا) بہت ہی غلط طریقہ ہے۔ یہ گناہ ایسا گناہ ہے جس کی معافی کی کوئی صورت ہی نہیں بڑے سے بڑا گناہ معاف ہو جاتا ہے، توبہ کرنے سے۔ لیکن اس گناہ سے توبہ کی توفیق ہی نہیں ہوتی اور قیامت کو جب آدمی اٹھے گا قبر سے تو اسی گناہ میں مبتلا ہو کر اٹھے گا۔ اسوقت سب دیکھیں گے کہ اس شخص نے مرتے وقت کون سا گناہ کیا تھا، اور کون سے گناہ میں اس کی موت واقع ہوئی۔ یہ میری تحریر ان کو پڑھوا دیں۔ اللہ تعالےٰ بہتر کرے دلوں کے اندر محبت پیدا فرمائے، ہر ایک کو حق شناسی کی توفیق دے۔

فقط والسلام   املاہٗ العبد محمود غفرلہٗ   ۲/۵/۱۴۱۱ھ

(۸۸) باپ اور بھائی کی عزت

جواب:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ   محترمی زید احترامہٗ!   السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

باپ بھائی کی محبت اور انکی عزت لازم ہے وہ کبھی غصہ میں کچھ کہہ دیں تو برداشت کرنا چاہیئے۔ اللہ تعالےٰ ان کے دلوں میں بھی آپ کی اور آپکی بیوی کی محبت پیدا فرمادے کہ وہ غلط بات نہ کہا کریں۔ آپکی بیوی کیلئے تعویذ بھی ارسال ہے اس کو گلے میں پہن لیں۔ خدائے پاک نفع دے۔

فقط والسلام   املاہٗ العبد محمود غفرلہٗ

جواب:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ   محترمی زید احترامہٗ!   السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

گرامی نامہ ملا خدا کا شکر ہے کہ آپ ذہنی پریشانی اور وساوس میں کافی حد تک

فرق محسوس کرکے مسرور ہوئے ہیں۔ (۲) مدرسین و معلمین کو اگر تنخواہ پوری سالے اور اس سے کم دکھائیں کہ حکومت سے وظیفہ لیں تو یہ خلاف واقعہ ہو کر شرعاً بھی کذب اور جھوٹ ہے اور شاید قانوناً بھی جرم ہو لیکن اگر مدرسہ کی تنخواہ قلیل ہو اور اس کی تکمیل کیلئے حکومت سے وصول کریں تو درست ہے مگر صحیح حال بتا کر ہو (۳) لیکن ایک بات کا خیال بہت ضروری ہے کہ جو شخص اپنی حاجت بندوں کے سامنے ظاہر کرتا ہے اور ان سے سوال کرتا ہے تو حق تعالیٰ اس پر حوائج کا دروازہ کھول دیتا ہے کہ حاجتیں بڑھتی چلی جاتی ہے کبھی پوری نہیں ہوتیں سکون میسر نہیں آتا اور جو شخص بندوں سے حاجت چھپاتا ہے اور رزاق کیطرف متوجہ ہوتا ہے اسکو کسی سے سوال کی حاجت نہیں ہوتی اس کا قلب غنی ہو جاتا ہے۔ معمولات کی پابندی کریں نقصان نہ ہونے پائے اسی میں خیر و برکت ہے۔

فقط والسلام — املاہٗ العبد محمود غفرلہٗ ۱۰/۸/۱۴۰۵ھ

(۸۹) اپنے کام میں مشغولی اور غیر متعلق امور میں عدم دخل

جواب:- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

آپ کے معمولات ماشاء اللہ کافی ہیں۔ اللہ تعالیٰ اخلاص و استقامت دے۔ تدریس میں برکت دے علم کا فیض دور تک پہنچائے آپ کے (یہاں) دو پارٹی ہیں۔ میرے محترم! اب تو یہ چیز عام ہوتی جا رہی ہے۔ مشکل سے کوئی جگہ ایسی ملے گی جہاں پارٹی بندی نہ ہو۔ جو کام آپ کے سپرد ہے اس کو اخلاص کے ساتھ پورا کرتے رہیں۔ اور غیر متعلق امور میں دخل نہ دیں، وہاں سے جانیکا ارادہ نہ کریں جب تک ایسی مجبوری پیش نہ آجائے کہ کام کرنا دشوار ہو جائے۔ جو کچھ خواب دیکھا ہے اس سے بھی اشارہ اسی طرف ہے میں تو بہر حال دعاء کرتا ہوں۔ آپ کا رسالہ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے اور اس سے بیش از بیش مخلوق کو نفع دے آپ کے عیال کو بھی اللہ تعالیٰ عزت دعا فیت

سے رکھے۔ مسجد کے بڑھانیکی کوشش کو بھی کامیاب فرمائے۔

فقط والسلام　　املاہ العبد محمود غفرلہٗ
۱۱/۱۲/۱۴۰۷ھ

(۹۰) کارِ مفوضہ کی انجام دہی کا حکم

جواب :۔ باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ　　محترمی زید احترامہٗ!　　السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

الحمد للہ خیریت ہے۔ آپ کا محبت نامہ ملا۔ ایک بات غور سے سنو اور دل میں جما کر اس پر عمل کرو تو انشاء اللہ پریشانی نہیں ہوگی۔ کہ غیر متعلق کام میں کبھی دخل مت دو۔ جو کام تمہارے سپرد ہے اس کو اخلاص اور محنت سے پورا کرو اس سے نفع ہوتا ہے یا نہیں ہوتا اس کی ذمہ داری تمہارے سر نہیں اگر کسی شخص کو دیکھا کہ وہ کام صحیح طور پر نہیں کرتا اور تم کو اس سے تعلق بھی ہے نرمی اور شفقت کے ساتھ اس کو سمجھا دو۔ وہ اگر اپنی اصلاح نہ کرے تو پھر اس کو کچھ نہ کہو اسکی اصلاح تمہارے ذمہ نہیں۔ ہر کام میں اللہ تعالیٰ سے مدد مانگو۔ غلط کام میں کسی کی حرص مت کرو۔ اگر مدرسہ میں ایسی گڑبڑ دیکھو کہ طلبہ کو نفع نہیں ہوتا اور تمہاری وجہ سے فتنہ ہوتا ہے تو حسن وخوبی کے ساتھ استعفےٰ دیکر علیحدگی اختیار کرلو۔

فقط والسلام　　املاہ العبد محمود غفرلہٗ
۲۳/۱۲/۱۴۱۱ھ

(۹۱) کارِ مفوضہ کی انجام دہی اور دوسرے کے کام میں دخل اندازی سے گریز کا حکم

جواب :۔ باسمہ سبحانہ تعالیٰ　　محترمی زید احترامہٗ!　　السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

آپ نے ترمذی شریف کی طلب نہیں کی نہ زبان سے نہ دل سے پھر حق تعالیٰ کی طرف سے وہ آپ کو مل گئی۔ حتی المقدور محنت کرکے پڑھائیے۔ اللہ پاک نصرت فرمائیں گے ہر روز سبق سے پہلے دو رکعت نفل پڑھ لیا کریں اور حضرت امام ترمذیؒ کو ثواب

پہنچا دیا کریں، کبھی کسی اور مدرس پر جرح وقدح نہ کریں خواہ وہ تدریس میں کتنی ہی کوتاہی کرے اگر آپ کو گہرا تعلق ہے تو نرمی اور شفقت سے تنہائی میں سمجھا دیں۔ وہ اگر اپنی اصلاح نہ کرے تو آپ درپے نہ ہوں ورنہ اس کا نتیجہ خراب ہوگا۔ آدمی کا فطری معمول ہے کہ جس کام میں اپنے لئے خیر سمجھتا ہے اس کی ہاں میں ہاں ملاتا ہے میں آپ کیلئے یہ دعا کرتا ہوں حق تعالےٰ آپ کی نصرت بھی فرمائے اور حفاظت بھی فرمائے۔ کتاب کا اور طلبہ کا حق ادا کرائے۔

فقط والسلام — املاہ العبد محمود غفرلہٗ — ۱۳/۱/۱۴۱۲ھ

(۹۲) طریقہ تربیت

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالےٰ محترمی زید احترامہٗ ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

معمولات کی پابندی ماشاء اللہ بہت مناسب ہے۔ اللہ تعالیٰ ثمرات وبرکات عطاء فرمائے اور قبول فرمائے۔ پابندی سے ان پر جمے رہئے۔ جو چیز بھی گھر میں یا باہر خلافِ مزاج پیش آئے اس کو صبر سے برداشت کیجئے اور یہ سمجھئے کہ یہ گناہوں کا کفارہ ہے۔ اللہ تعالیٰ اسی دنیا میں سب خطاؤں سے پاک وصاف کرکے اٹھائیں گے۔ تربیت کا ایک طریقہ وہ ہے جو آپ نے اختیار کرلیا ہے یعنی شب وروز کے معمولات اور ایک طریقہ وہ ہے جو حق تعالےٰ نے تجویز فرمادیا ہے یعنی گھر کی نوک جھونک جس طرح اپنے اختیار کئے طریقہ کو ذوق شوق کے ساتھ، پابندی کے ساتھ کرتے ہیں۔ اسی طرح خدائے پاک کے تجویز کئے ہوئے طریقہ کو بھی برداشت کیجئے۔ اللہ تعالیٰ قلوب میں مودت ومحبت پیدا فرمائے اور آپ کے درجات کو بلند کرے۔

فقط والسّلام — املاہ العبد محمود غفرلہٗ — ۹/۲/۱۴۱۲ھ

(۹۳) رات دن کس طرح رہیں

ڈاکٹ :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدکم ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

بعد آداب گذارش ہے کہ بندہ بعافیت طالب عافیت ہے۔ الحمد للہ احقر امن و عافیت کے ساتھ سورت آگیا ہے۔ راستہ میں بفضلِ خداوندی کوئی تکلیف نہ ہوئی عمدہ ہم سفر ملے اکثر مسلمان تھے۔ جو ہندو تھے وہ بھی بہت اپنائیت سے پیش آتے رہے۔ گاڑی ٹھیک وقت پر سورت پہنچی، اسٹیشن پر ایک استاذِ حفظ جن کا تقرر ابھی ہوا ہے موجود تھے لاکر بسم اللہ ہوٹل میں جو اسٹیشن کے ٹھیک سامنے ہے ٹھیرایا بعد نمازِ فجر یہ خط رقم کررہا ہوں۔ مہتمم صاحب فجر کی نماز پڑھکر راندیر سے آئیں گے انشاء اللہ، دعا کی بہت ضرورت ہے بڑا محتاج و بے بس ہوں اپنی رسوائی کا ہر وقت خوف رہتا ہے نفس بے قابو ہے اسی کا خوف سب سے زیادہ ہے اللہ کے فضل کیطرف بلا واسطۂ عمل متوجہ اور متوقع ہوں۔

فقط والسّلام

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

آپکا ایک تار درمیان سے اور ایک لفافہ سورت اسٹیشن سے پہنچا امید ہے کہ اب جامعہ حسینیہ میں پہنچکر مشغول کار ہوگئے ہوں گے۔ خدائے پاک بہت ہی عزت و عافیت سے فرائض ادا کرنیکی توفیق دے اور بیش از بیش مخلوق کو استفادہ و استفاضہ کیلئے آمادہ فرمائے اور ہر مشکل کام پر غیب سے نصرت فرمائے احقر نے چلتے وقت وقت کی حفاظت کو کہا تھا اس کا پورا خیال رکھیں اور جو وقت عافیت کا گذر جائے اس پر شکر ادا کریں۔ جو شخص محبت و عقیدت سے پیش آئے تو حق تعالیٰ کا فضل سمجھیں کہ اسکے قلب میں محبت و عقیدت کے جذبات اس نے پیدا فرما دیئے ورنہ بغض و عداوت

کے جذبات بھی ہو سکتے تھے اور یہ فضل بھی اس طرح کہ میرے سیئات و رذائل پر پردہ ڈال دیا وہ غفار الذنوب ہے ستار العیوب ہے وہ ہمیشہ مغفرت و پردہ پوشی کرتا ہے۔ کسی پر اعتماد کلی کر کے ہمراز نہ بنائیں نہ کسی سے لڑائی رکھیں ہر ایک کے ساتھ حسن اخلاق سے پیش آئیں جو شخص جوش عقیدت میں دست بوسی کرتا ہے وہ کل کو گالیاں بھی دے سکتا ہے اس لئے بہت ہوشیاری اور میانہ روی کے ساتھ رہیں۔ حضرت مہتمم صاحب کی خدمت میں میری طرف سے بہت بہت سلام مسنون و دعا کی درخواست۔

فقط والسلام   املاہ العبد محمود غفرلہٗ   ۲۶/۱۰/۱۴۰۴ھ

(۹۴) قرضدار کو ڈھیل

ڈاک:۔ باسمہ سبحانہٗ تعالےٰ حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

گذارش عرض خدمت ہے کہ بندہ نے سال گذشتہ بھینس کے گوشت بکنے کا لائسنس بنوایا تھا، اس وقت سے برابر گوشت بک رہا تھا۔ رمضان المبارک کے مہینہ میں کچھ مسلمانوں نے گوشت لیکر پیسے نہیں دیئے اور جب بھی پیسے کا تقاضہ قصائی سے کیا تو جھگڑا کرنے پر آمادہ ہو گئے نوبت یہاں تک پہنچ گئی کہ معاملہ مسلمانوں نے غیر مسلموں تک پہنچا دیا۔ اسوقت آپس میں کچھ تناؤ کی کیفیت پیدا ہو گئی۔ حضرت والا سے درخواست ہیکہ دعاء و توجہ کے ذریعہ امداد فرما کر اس مسئلہ کو ختم فرمائیں۔ امید ہے کہ حضرت توجہ مبذول فرمائیں گے۔ حضرت والا کی خدمت میں ارسال کرنے کے لئے یہ خط لکھا ہی رہا تھا کہ حضرت والا کو بھیجا ہوا خط اور اس کا جواب موصول ہوا۔ حضرت والا کی جو کرم فرمائی بندہ کے ساتھ ہیں بندہ ان کے تشکریہ کیلئے الفاظ کے استعمال کرنے سے اپنے آپ کو عاجز پاتا ہے۔ دل کا بے انتہا سکون اور بے پناہ محبت الیسی دلنواز نعمتیں آپ کے دربار دُربار سے نصیب ہوئی ہے جو بے بدل ہے۔ بقول خواجہ صاحب مرحومؒ۔

ع : میں ہر دم ہی رہتا ہوں جنت میں گویا — پاس انفاس کے متعلق آنحضور نے تحریر فرمایا تھا کہ کہیں خشکی نہ پیدا کرے۔ اب جو صورت آنحضور نے تحریر فرمائی ہے غالباً دھیرے دھیرے اس پر قابو حاصل ہو گا۔ حضرت والا کے خط نے پھر گذرے دنوں کی یاد تازہ فرما دی ؎

مدت ہوئی ہے آپ سے بچھڑے ہوئے مگر	ہو کل کی بات جیسے ایک ایک بات یاد ہے
ہر شب شبِ برات تھی ہر روز روزِ عید	تاریک دل پہ نور کی برسات یاد ہے
سینہ سے لگ کے پیار سے ماتھے کا چومنا	ابتک مجھے وہ پہلی ملاقات یاد ہے
گھبرایا دل تو دی گئیں سو سو تسلیاں	دل کو لبھانے والی ایک ایک بات یاد ہے

فقط والسلام

جواب :- باسمہ سبحانہٗ وتعالیٰ مخترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

گرامی نامہ ملا، تشویشناک حالات سے پریشانی ہوئی۔ یہ دنیا دار الفتن ہے حق وصداقت یہاں کم ہے اس کے باوجود اللہ تعالیٰ کیطرف سے نصرت ہوتی رہتی ہے۔ اسی پر بھروسہ رکھنا چاہئے۔ انشاء اللہ سب تشویش ختم ہو جائے گی سکون نصیب ہوگا البتہ مطالبہ وصول کرنے میں تشدد اختیار نہ کیا جائے وَاِنْ كَانَ ذُوْ عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيْسَرَةٍ[1]۔ جہاں تک ہو سکے نرمی سے مطالبہ کیا جائے اور حتی الوسع ڈھیل بھی دی جائے۔ اسکی تاکید بھی حدیثِ پاک میں آئی ہے۔ آپ کے گذشتہ خط کے جواب میں میں نے لکھا تھا کہ مولانا مفتی فاروق صاحب سے رابطہ قائم رکھیں میری طرف سے اجازت ہے پھر کچھ معلوم نہ ہو سکا کیا ہوا۔ آپ نے جو یاد کے متعلق اشعار لکھے ہیں یہ آپ کے قوتِ حافظہ کی بات ہے کہ واقعہ اور غیر واقعہ نثر اور نظم میں سب آپکو یاد ہے اپنا تو یہ حال ہے۔

ع : جو کچھ پڑھا لکھا تھا نیاز نے اسے صاف دل سے بھلا دیا۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۲۶ ⁄ ۱۴۰۴ھ

[1] اگر تنگ دست ہو تو مہلت دینے کا حکم ہے آسودگی تک۔ ۱۲

دل زیادہ خوش ہونیکو چاہتا ہے (۹۵)

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

امید ہے کہ مزاج والا بخیر و عافیت ہوں گے الحمد للہ یہ سیاہ کار غلام خاکپائے مبارک کے صدقہ بعافیت ہے، امامت بھی کر رہا ہے اور مدرسہ میں بھی ہے لیکن مدرسہ کا حال یہ ہے کہ شرح جامی پڑھنے والی جماعت کو تو نظام الدین بھیجدیا گیا ہے اور کافیہ کی جماعت کے چار طلبہ ہیں ان میں سے دو موجود ہیں اور دو کا ابھی تک کوئی پتہ نہیں ہے۔ ہدایۃ النحو کی جماعت نہیں ہے ایک طالبعلم نے نحو میر وغیرہ پڑھی تھی۔ آج مدرسہ کھلے چھ روز ہو گئے ہیں ابھی کوئی پتہ نہیں ہے میزان کی جماعت کا ایک طالبعلم ہے وہ بھی دوسرے مدرسہ میں جانیوالا ہے، فارسی کی جماعت میں ایک بچہ ہے اور اس سیاہ کار کا حال یہ ہے کہ اگر طبیعت پر خوب زور دیکر مطالعہ کرتا ہے اور بار بار ایک ہی مضمون کو دیکھتا ہے مگر اس کے باوجود درس کیوقت کوئی بات ذہن میں نہیں رہتی، تبلیغ میں جانا رہتا ہے تو وہاں نہ بیان کر پاتا ہے گشت میں متکلم بن جاتا ہے۔ کسی کام کا نہیں ادھر گھریلو پریشانیاں مستقل ہیں قرض میں اضافہ ہوتا رہتا ہے تین بھائی کام کرکے بھی نہ کرنے کے برابر ہیں نفع تو کیا رأس المال بھی گھاٹے میں رہتا ہے اور دو چھوٹے بھائی ہیں جو نہ پڑھتے ہیں نہ کوئی کام پر بیٹھتے ہیں۔ معمولات میں صرف شام بعد المغرب نفل پڑھنا اور صبح کسی طرح نوافل پڑھتا ہوں، اور تسبیحات اربعہ، الحزب الاعظم صلوٰۃ اللیل، اشراق سب چھوٹے ہوئے ہیں، قضا نمازیں اور قضا روزے بھی بہت سارے ذمے ہیں۔ یا مغنی کا معمول بھی چھوٹا ہوا ہے ادھر نفس بھی غالب رہتا ہے تذبذب اور تردد کا مستقل شکار ہے قرآن حکیم کی تلاوت بھی نہیں ہوتی جو کچھ یاد ہے وہ بھی آہستہ آہستہ بھولتا جا رہا ہوں اسلئے جمیع حالات کے بارے میں

خدمت اقدس میں دستہ بستہ التجا ہے کہ اس سیاہ کار کو اپنے حال پر نہ چھوڑیں بلکہ ہمیشہ اپنی غلامی میں قبول فرماکر مزید توجہات بابرکات مبذول فرماتے رہیں اور بے نہایت الطاف وعنایات میں اضافہ فرماتے رہیں ورنہ ظلمت ہی ظلمت اور ضلالت ہی ضلالت اور ذلت ہی ذلت ہے اور اس بے ادب کی گستاخی اور بے ادبیوں کو ہمیشہ کیلئے معاف فرمادیں اور باادب بننے کی خصوصی دعاء اور توجہ مبذول فرمائیں تب ہی راہ یابی ہوسکتی ہے۔ امید قوی ہے بلکہ یقین کامل ہے کہ مسلسل عفو وکرم کا معاملہ فرماکر اپنی بے نہایت الطاف وعنایات میں اضافہ فرماتے رہیں گے۔ حضور والا کی زیارت پاک کو آنکھیں ترستی ہیں لیکن شاید ابھی مدت مہجوری کچھ اور باقی ہے اللہ پاک اپنے فضل وکرم سے جلد از جلد قدم بوسی کی توفیق نصیب فرمائے۔

فقط والسلام

جواب :۔ باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

آپ کا خط ملا حالات معلوم ہوئے۔ مجھے ذاتی طور پر آپ سے ذرا سی بھی کوئی رنجش نہیں آپ سے خوش ہوں لیکن دل چاہتا ہے زیادہ خوش ہونے کو اور اس کی صورت یہی ہے کہ جن چیزوں کو آپ نے چھوڑ رکھا ہے جن کی تفصیل آپ نے خط میں لکھی ہے ان کو اختیار کریں تعلیم، تبلیغ، تذکیر یہ سب چیزیں اسلاف نے اختیار کی ہیں ان کو اختیار کریں اور وہ بھی اللہ کو راضی کرنے کیلئے اللہ تعالےٰ آپکو بھی توفیق دے اور مجھے بھی

جو چیزیں آپ نے چھوڑی ہیں وہ تو چند ہی چیزیں ہیں میری تو بے شمار چیزیں چھوٹی ہوئی ہیں اللہ ہی رحم فرمائے۔ میں نے ایسا سنا ہے کہ چھ طالب علم آپ کے پاس ایک جماعت کے تھے جن میں سے تین نظام الدین پہنچ گئے تین باقی ہیں۔

بہرحال جو بھی صورت ہو ضروری ہے بچوں کو بہلا پھسلا کر علم دین کی طرف متوجہ کرنا چاہیئے شوق دلانا چاہیئے مستغنی ہوکر نہ بیٹھ جائیں کہ جس کو ضرورت ہوگی

وہ آپ آئیگا۔ جو بچے پڑھنے کیلئے آئیں انکو اللہ پاک کی امانت اور حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا مہمان تصور کرکے بہت ہی اخلاق شفقت و مروت کا معاملہ کیا جائے اسی میں خیر و برکت ہے۔

فقط والسلام   املاہ العبد محمود غفرلہٗ   ۲۵/۷/۱۴۰۷ھ

(۹۶) معمولات پورا کرنے میں یکسوئی چاہئے

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ   حضرت والا زید مجدہم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

بعد سلام مسنون امید ہے کہ آپ بخیر ہوں گے ہم بھی بفضل خدا اور حضرت کی دعاء کی برکت سے خیریت سے رہکر اپنے کام میں مشغول ہیں۔ حضرت فی الحال تسبیحات کی پابندی چل رہی ہے۔ استقامت کی دعاء فرمائیں ایک بات عرض کرنی ہے کہ ہمارے مدرسہ میں ہر مہینہ مجلس ذکر ہوتی رہتی ہے۔ مذکورہ مجلس بسلسلہ مدنی ہوتی ہے کیا اس مجلس میں مجھے بیٹھنے میں کوئی مضائقہ ہے؟

دوسری بات مولانا عبدالخالق صاحب شانتی باغ بردوانی مجھ سے بارہا کہتے ہیں کہ تم خانقاہ میں آکر جلسہ لگاؤ اپنے شیخ کی اجازت سے اور فرماتے ہیں کہ ہر طریقہ ایک ہی ہے اور ہر طریقہ کا مقصد ایک ہے کیا ایسا ہے؟ اگر ایسا ہے تو ہر طریقہ کا طرز ذکر مجھے تو الگ الگ معلوم ہو رہا ہے۔ حضرت کے شجرہ کی ضرورت محسوس کرتا ہوں، ہر طرح کی گستاخی معاف فرمائیں اور ہر قسم کی دنیاوی و اخروی کامیابی و فلاح کی دعاء کی درخواست ہے ہمارے مدرسہ کیلئے بالخصوص دعا کی درخواست ہے۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہ تعالیٰ   محترمی زید احترامہٗ   السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

آپکا خط ملا اس سے مسرت ہوئی کہ آپ تسبیحات کی پابندی کر رہے ہیں۔ مولانا

عبدالخالق صاحب کی خانقاہ میں تو ذکر بالجہر ہوتا ہے وہ بھی لاؤڈ اسپیکر پر اور آپ تسبیحات آہستہ آہستہ پڑھتے ہیں۔ تنہائی میں یکسوئی حاصل ہو جاتی ہے وہاں مجلس میں شاید یکسوئی حاصل نہ ہو سکے، نیز مولانا موصوف کے یہاں کشف کا زور ہے کہیں آپ کو بھی شروع نہ ہو جائے باقی ان کا تعلق حضرت مولانا حسین احمد مدنیؒ سے ہے اور وہ حضرت گنگوہیؒ سے اور وہ حضرت حاجی امداد اللہؒ سے مجاز تھے۔ احقر کا تعلق حضرت مولانا زکریا صاحبؒ شیخ الحدیث سے۔ ان کو حضرت مولانا خلیل احمد سہارنپوریؒ سے انکو حضرت مولانا رشید احمد گنگوہیؒ سے اجازت حاصل ہے اور اوپر کا شجرہ حضرت حاجی امداد اللہؒ، حضرت گنگوہیؒ، حضرت تھانویؒ، حضرت نانوتویؒ سب کا چھپا ہوا ہے۔

فقط والسلام — املاہ العبد محمود غفرلہٗ — ۲۲/۱/۱۴۰۵ھ

(۹۷) بچوں کی تربیت

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ۔ حضرت والا زید مجدہم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

امید کہ حضور والا خیریت سے ہوں گے۔ بندہ دارالعلوم سے ۱۳۶۸ھ میں فارغ ہوا۔ عمر تقریباً ۵۶، ۵۷ سال ہو گی بندہ خدمت میں حاضر ہونے سے قاصر ہے اس بناء پر دل کی چند باتیں خدمت میں تحریر کر رہا ہوں۔ جواب عنایت فرمائیں عین کرم ہوگا آپ حضرات کے علاوہ کہیں تشفی نہیں ہوتی۔ (۱) گھریلو زندگی میں بہت کچھ غلطیاں ہوئی ہیں والدہ کبھی خوش رہتی ہیں کبھی ناخوش بھی ہو جاتی ہیں اگر میں کبھی کہتا ہوں کہ آپ کی خدمت نہیں کر سکا معاف کریں تو کہتی ہیں تم دونوں جگہ خوش رہو معلوم نہیں دل سے کہتی ہیں یا بے دل سے بہت ہی خوف معلوم ہوتا ہے کیا کروں؟ (۲) میں نے بچوں کو نماز قرآن مجید وغیرہ پڑھا دیا ہے پھر وہ انگریزی اسکول میں پڑھ رہے ہیں میں نے دنیا کی ترقی کیلئے دنیوی تعلیم زیادہ دی

اب فکر ہو رہا ہے کہ اللہ کو کیا جواب دوں گا۔ ایک لڑکا حافظ بھی ہے مگر تین چار محراب سنانے کے بعد اب بات نہیں سنتا، دوسرے بچے بھی بات نہیں سنتے جس سے دل بہت ہی پریشان رہتا ہے کبھی کبھی خیال ہوتا ہے کہ گھر چھوڑ کر کہیں چلا جاؤں۔ بچوں کی تعلیم اور پرورش میں جو کچھ غلطی میں نے کی ہے اس کیلئے میں اب کیا کروں جو آخرت میں مواخذہ نہ ہو۔ (۳) موت کا خوف بہت ہوتا ہے کس طرح آئیگی ایمان کس طرح قائم رہے گا اس وقت کی تکلیف کو کس طرح برداشت کروں گا (۴) ہر کام میں ریاء کا شبہ معلوم ہوتا ہے جس سے دل پریشان ہوتا ہے۔ اب حضرت سے عرض ہے کہ باقی زندگی کس طرح گذاروں جو نجات کا ذریعہ بنے۔ زیادہ کیا عرض کروں بے ادبی معاف فرمائیں۔ آخرت سنبھل جائے اس کیلئے ارشادات سے نوازیں۔

فقط والسلام

جواب:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

حق تعالیٰ نے آپکو خدمتِ دین کیلئے قبول فرلیا اس کا بڑا احسان والعام ہے۔

(۱) محترمہ والدہ صاحبہ تو جو دعاء دیتی ہیں۔ دل سے ہی دیتی ہیں اس میں شک نہ کریں اگر کسی وقت ناراضگی ہوتی ہے تو وقتی اور عارضی ہوتی ہے دائمی اور ابدی نہیں ہوتی محبت ناراضگی پر غالب آجاتی ہے۔ (۲) تعلیم نصاب، ماحول کا اثر ضرور ہوتا ہے۔ کسی پر کم کسی پر زیادہ کسی پر جلدی کسی پر دیر میں اور بسا اوقات اس اثر سے پہلے کے اثرات کم یا ختم ہو جاتے ہیں نماز اور قرآن مجید کے اثرات پختہ ہونے سے پہلے اگر دوسرا ماحول مل جائے تو یہ اثرات مضمحل ہو جاتے ہیں اور بڑی پریشانی ہو جاتی ہے۔ آپ اب بچوں کی تربیت سے غفلت اختیار نہ کریں اکابر کی کتابوں کو پڑھنے کیلئے دیتے رہیں۔ اہل اللہ کی مجلس وصحبت میں ساتھ لے جانیکا اہتمام کریں ایام تعطیل میں ان کو تبلیغی جماعت میں بھیجدیں جتنا وقت وہاں گذریگا انشاء اللہ تعالیٰ

نفع ہوگا دعاء بھی کرتے رہیں مکان چھوڑ کر کہیں چلے جانے سے کچھ فائدہ نہیں ہوگا نہ آپ کو نہ بچوں کو۔ (۳) اس کیلئے اللہ پاک کی مدد کا سہارا لینا لازم ہے وہ ذات رحیم ہے کریم ہے اپنے مخلوق کو تحمل سے زیادہ تکلیف نہیں دیتی۔ ایمان اس نے عطا کیا ہے وہی اس کا محافظ ہے اگر ہم کو ہمارے حوالے کیا جائے اور اس کی مدد شامل حال نہ رہے تو ہم تباہ و برباد ہو جائیں گے (۴) شبہ سے پریشان نہ ہوں کوشش کریں کہ یہ شبہ بھی ختم ہو جائے حقیقی اخلاق تک رسائی بہت کم اور بہت دیر میں ہوتی ہے اللہ پاک آپ کو بھی نصیب فرمائے مجھے بھی۔ بقیہ زندگی گذارنے کا انتظام اللہ پاک نے بصورت ملازمت کر دیا ہے اس کی قدر کریں بچوں کو وقتاً فوقتاً نصیحت کرتے رہیں اہل اللہ سے انکا ربط قائم کرائیں انشاء اللہ اصلاح ہوگی۔ اپنا تعلق اصلاحی بھی کسی بزرگ سے قائم کرلیں وہ آپ کے مشاغل کو دیکھ کر آپ کی طبیعت کے مناسب کورس تجویز کردیں گے خدائے پاک آپ کو دنیا و آخرت میں عزت و راحت عطاء فرمائے بچوں کو صلاحیت دے۔

فقط والسلام — املاہ العبد محمود غفرلہٗ — ۲۹ / ۱۴۰۴ھ

(۹۸) مکہ مکرمہ میں روپیہ کمانیکے لئے جانا

ڈاک :۔ باسمہ سبحانہ تعالیٰ — حضرت والا زید مجدہم — السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عافیت خواہ بخیر ہے۔ خدمت اقدس میں عرض اینکہ ناچیز آپ سے دارالعلوم کی فراغت کے بعد فوراً بیعت کا شرف حاصل کر کے چلا آیا گھر والوں نے دوکان کھولنے کیلئے کہا مگر ابھی تک نہیں کھولی گئی اور رائے بدل گئی اپنے سندات کو برائے داخلہ مکۃ المکرمہ وغیرہ بھیجنے کیلئے کہہ رہے ہیں آپ اگر اچھا سمجھیں تو مشورہ سے نوازیں اور دعاء فرمائیں کہ داخلہ ہو جائے۔ فی الحال بے کار گھوم رہا تھا ایک عربی مدرسہ میں

اعزازاً درس دے رہا ہوں آپ دعاء فرمائیں کہ صحیح سمجھ کیساتھ پڑھاؤں اور نگاہیں بُرائی کیطرف مائل نہ ہوں اور کوئی وردو غیرہ بتلادیں پڑھنے کیلئے۔

فقط والسلام

جواب:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالےٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

آپکا خط ملا مکہ مکرمہ زادھا اللہ شرفاً وکرامۃً ایسا مقدس مقام ہے کہ وہاں اداء مناسک اور زیارت کیلئے جانا بڑی سعادت ہے دیگر مقاصد ملازمت روپیہ کمانیکے لئے جانا میرے دل کو اچھا نہیں لگتا وہاں کے آداب وحقوق کی رعایت آسان کام نہیں ہے جس طرح حسنات کا اجر وہاں زیادہ ہے اسی طرح سیئات کا وبال بھی بہت زیادہ ہے اس سے ڈر لگتا ہے کہ ہم لوگوں کے اخلاق واعمال درست نہیں وہاں پہنچکر بھی یہی اخلاق واعمال رہے تو سخت وبال ہے۔ یہاں آپکو تدریس کی خدمت کا موقع مل گیا ہے اس کو نعمت وغنیمت سمجھیں اخلاص کے ساتھ کام انجام دیں صبح وشام کی تسبیحات اور تلاوت کے علاوہ فجر کی سنت وفرض کے درمیان سورۂ الحمد شریف مع بسم اللہ ۴۱ دفعہ اول آخر درود شریف گیارہ دفعہ، نیز بعد عشاء درود شریف پانچسو دفعہ پڑھنے کا معمول بنالیں۔ اللہ پاک برکت عطاء فرمائے اتباع سنت کی پوری پوری توفیق دے۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۵/۱۱/۱۴۰۴ھ

(۹۹) علاج ریاء

ڈاک:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

عرض خدمت اقدس میں اینکہ احقر رمضان کے ایام خدمت اقدس میں گذار کر مدرسہ کے کام میں بہت مصروف رہا، روزانہ اپنا حال درگاہ عالیہ میں پیش کرنے کیلئے سوچتا تھا مگر مصروفیت کی بناء پر وجود میں نہ آسکا تھا۔ حضرت کی دعاء سے ذکر کی پوری

پوری پابندی ہو رہی ہے مگر تسبیحات الحزب الاعظم بمجبوری کام کبھی ناغہ ہو جاتی ہے ذکر میں نیند بہت آتی ہے اور اپنے ذکر کرتے ہوئے کی اطلاع دوسروں کو ہونے پر طبیعت خود بخود ہی اندر سے خوش ہوتی ہے جبکہ ساتھ ہی یہ احساس ہوتا ہے کہ یہ خوشی جائز نہیں آئندہ ہفتہ میں دیوبند حضرت کی خدمت میں حاضر ہونے کا ارادہ رکھتا ہوں والا نامہ کا منتظر ہوں۔

فقط والسلام

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

آپ کا خط ملا ذکر کی پابندی سے تو مسرت ہوئی مگر تسبیحات اور حزب الاعظم کی عدم پابندی سے قلق بھی ہوا۔ اللہ تعالیٰ پوری پوری توفیق دے یہ یاد رکھئے کہ کوئی کام بغیر ہمت اور محنت کے نہیں ہوتا آئندہ ہفتہ میں ملاقات کا ارادہ ہے بہت اچھا خدا کرے کوئی مانع پیش نہ آئے۔

جب کسی شخص کو آپ کے ذکر کا علم ہو اور اس سے دل میں خوشی پیدا ہو تو فوراً اپنے گناہ کا تصور کریں کہ میرے پاس گناہ بھی تو ہیں اگر اس شخص کو ان گناہوں کا علم ہو جائے تو بجائے خوشی کے نفرت کرنے لگے۔ اللہ پاک کا بڑا احسان ہے کہ اس نے پردہ پوشی فرما رکھی ہے۔ انشاء اللہ علاج ہو جائے گا۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۱۱/۶/۱۴۰۷ھ

(۱۰۰) توحید مطلب چاہئے

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

بعد سلام مسنون خدمت اقدس میں چند باتوں کی دریافت ہے (۱) تعلیمات بارہا مجلس منعقد کر کے ہر مہینہ میں مائک سے بلند آواز کے ساتھ ایک لہجہ سے ذکر کرنا کیسا ہے؟

(۲) کسی شہر یا گاؤں میں ایک پیر صاحب ہیں جو چار طریقہ کے سلسلہ میں داخل کرتے ہیں ان کے نام یا اسی گاؤں کیطرف نسبت کر کے واسطہ دیکر دعاء مانگنا مثلاً کہنا کہ سہارنپوری حضرت کی عزت کی برکت سے اللہ کی محبت کرنیکی توفیق عطاء فرما حالانکہ وہ پیر صاحب سامنے موجود ہیں۔ (۳) کوئی آدمی کسی بزرگ سے بیعت ہو کر وظائف ادا کرتے ہیں ان کے وظیفہ کے سواء دوسرے پیر صاحب چھ لطائف کا ذکر کرنے کیلئے مجبور کراتے ہیں آیا یہ صحیح ہے یا غلط۔ کوئی آدمی اپنے حضرت کے ذکر کے علاوہ دوسرے پیر صاحب کے امر کی بناء پر چھ لطیف کا ذکر کر سکتے ہیں یا نہیں۔ حضور میں شب و روز مطالعہ میں مشغول رہتا ہوں لہٰذا ذکر وقت معین پر نہیں ہو پاتا تو اس معاملہ میں کیا کروں

فقط والسلام

جواب :- باسمہ سبحانہ وتعالیٰ محترمی زید احترامہ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
آپ کا خط ملا۔ ذاکرین اگر ایک جگہ بیٹھکر اپنا اپنا ذکر کرلیں تو اس میں فائدہ زیادہ ہے سب کی نسبتیں متوجہ رہتی ہیں۔ ہمارے اکابر کے یہاں بھی یہ طرز رہا ہے اور اب بھی ہے لیکن مائک پر ذکر کرنا اکابر سے منقول نہیں اور اس کی ضرورت بھی کچھ نہیں پھر بعض جگہ آواز ملا کر ذکر کیا جاتا ہے یعنی ایک ساتھ ضرب لگائی جاتی ہے یہ طریقہ بھی نہیں چاہیئے باقی آپ کسی سے نہ لڑیں جو شخص کسی صاحبِ نسبت بزرگ سے بیعت ہو اور ان کے تجویز کئے ہوئے اذکار و وظائف پر عامل ہو اس کو دوسرے پیر صاحب سے اس قسم کا تعلق قائم کر کے چھ لطائف ذکر کرنا وغیرہ سے بسا اوقات ایسا ہوتا ہے کہ اپنے حقیقی پیر سے تعلق کم ہو کر فیض بند ہو جاتا ہے اسلئے اکابر اس طرز کو پسند نہیں کرتے اس جیسے حریص کا حال خراب ہو جاتا ہے اپنے مصلح پیر نے جو کچھ تجویز کیا اس پر عمل کرنا چاہیئے یہ تصور رکھنا چاہیئے کہ میرے لئے خدائے پاک تک پہنچنے کا ذریعہ میرے علم میں صرف میرا پیر ہے۔ اسی طرز سے فائدہ ہوتا ہے توسل

کے ذریعہ دعا کرنا کہ اے اللہ اپنے مقبول بندوں کے طفیل دعا قبول فرما درست ہے ذکر وقت متعین پر کیا جائے اور مطالعہ اپنے وقت پر۔

فقط والسلام　　　　املاہ العبد محمود غفرلہٗ

(۱۰۱) اخلاقِ حسنہ کا ادنیٰ نمونہ

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ　حضرت والا زید مجدہم　السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

عرض خدمتِ اقدس میں ہے کہ احقر نے جناب والا کو کئی خط لکھے مگر احقر کو تسلی نہیں ہوئی۔ کئی مرتبہ حضرت کی خدمت میں حاضر ہوا، ہر ملاقات سلام و دعا تک ہی محدود رہی۔ تفصیلی حالات نہیں بتا سکا نہ ہی حضرت والا نے دریافت فرمایا کہ تجھے کیا درد ہے۔ مشائخ عظام کے آستانے مجبور و بے بس اور بے سہارہ مصیبت زدوں کیلئے ہوتے ہیں اور پریشان حال ہی آستانوں کی حاضری دیتے ہیں مگر خدام حضرات ملاقات ہی بڑی مشکل سے کرنے دیتے ہیں اگر ملاقات ہو بھی جائے تو تفصیل سے بات نہیں ہوتی کیونکہ کچھ اور دوسرے مقرب حضرات بھی موجود رہتے ہیں۔ احقر قرض کیوجہ سے کافی پریشان ہے ادائیگیِ قرض کی کوئی صورت نظر نہیں آتی۔ گھر میں نظر بند ہو کر رہ گیا ہوں حضرت سے درخواست ہے کہ جناب والا جو مخصوص نقشِ اعظم دیا کرتے ہیں وہ احقر کو بھی عنایت فرما دیں۔ احقر اس احساس کمتری کا شکار ہے کہ مشائخ کے یہاں بھی مقرب حضرات کو خاص مقام حاصل ہوتا ہے اور وہ مجھ جیسے بدنصیبوں کو فیض حاصل کرنے میں مانع ہوتے ہیں ہو سکتا ہے احقر کا یہ خیال غلط ہو کیونکہ ہر خیال ٹھیک نہیں ہوتا۔ امید ہے کہ حضرت والا نظر کرم فرمائیں گے۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہ سبحانہ تعالیٰ   مکرمی عزیز احترامہ!   السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

گرامی نامہ صادر ہوا۔ پڑھ کر سخت افسوس ہوا کہ آپ بار بار تشریف لائے اور مجھ کو خبر تک
کو ملاقات کرنے کی نوبت نہیں آئی کہ آپ کو کیا معلوم ہے وہ لوگ جو میرے پاس رہتے
ہیں وہ کسی کو ملنے اسی بات کے سبب سے روکتے نہیں بلکہ میں اپنے کام میں مشغول
رہتا ہوں یا لیٹ جاتا ہوں۔ اس وقت کوئی صاحب آئے تب بھی یہ لوگ مجھے بتا
دیتے ہیں کہ کوئی صاحب ملنے آئے ہیں۔ خدا جانے آپ کو کس نے روکا۔ میں معذرت
خواہ ہوں۔ امید کہ آپ اپنے اخلاق کی بلندی کے پیش نظر درگذر کریں گے۔ نقش خط
میں بھیج دیا گیا ہے جب جانتا ہی نہیں تو کسی اور کو کیا دوں گا۔ جانتا ہوتا تو کوئی
عذر نہیں تھا۔ دعا ضرور کرتا ہوں حق تعالیٰ بار قرض سے سبکدوشی فرمائے آپ
کی پریشانیوں کو دور کرے برکت والی حلال روزی کے دروازے کھولے۔

فقط والسلام   املاہ العبد محمود غفرلہ   ۱۲/۱۱/۹۲ھ

(۱۲۲) بات مختصر اور کام کی ہونی چاہیے

جواب :- باسمہ سبحانہ تعالیٰ   مکرمی عزیز احترامہ!   السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کا سوال کیطرح طویل ادا کرنا زبان میں لکنت ہے مگر قلم خوب رواں ہے
بلا وجہ عرض کیا کہ اتنی طویل تحریر سے کیا فائدہ۔ مجھے پڑھنے میں بہت دشواری ہوتی
ہے اور جواب میں اس سے زیادہ۔ بات جامع اور مختصر ہونی چاہیے مگر آپ کے
یہاں میری شفقت نہیں ہوتی اپنے شیخ کے پاس کس تصور کیساتھ رہنا چاہیے۔ اگر
اتنا ہی لفظ لکھ دیتے تو سوال واضح ہو جاتا۔ طویل تحریر کی کیا ضرورت تھی اور جس وقت
آئے تھے اس وقت زبانی بھی پوچھ لیتے۔ آئندہ جب ملاقات ہو تو زبانی دریافت
فرمالیں۔ بچوں کی تعلیم کیلئے آپ صحیح نیت کرلیں کہ اللہ پاک کی خوشنودی مطلوب

ہے اور جو کچھ اس پر ملتا ہے وہ مقصود نہیں، مطلوب نہیں نہ ملے تب بھی مجھے یہ کرنا ہے باطن کے اعتبار سے آدمی جس قدر بھی اپنے آپ کو کمتر سے کمتر سمجھے اور سب کو اپنے سے اچھا سمجھے اپنے کسی عمل پر اعتماد نہ کرے تو یہ ذریعۂ حصول نجات ہے اور خدائے پاک کے رحم وکرم پر بھروسہ رکھے یہی ذریعۂ ترقی ہے بات بہت مختصر ہے مگر بہت کام کی ہے۔

فقط والسلام   املاہ العبد محمود غفرلہٗ

(۱۰۳) کیا لفظِ صوفی دورِ صحابہ میں بولا جاتا تھا؟

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ   حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

حضرت کا گرامی نامہ موصول ہوا۔ مافیہ کا علم ہوا۔ میں نے تحریر کیا تھا کہ میں کئی سال سے مرض میں مبتلا ہوں اور دعاؤں سے فائدہ نہیں ہوتا ہے مرض یہ ہے کہ از سرتا پا بائیں طرف شدید درد رہتا ہے اور عملی زندگی معطل ہو جاتی ہے، دل کے پاس بھی درد رہتا ہے علاج یونانی مسلسل ہو رہا ہے فائدہ بالکل نہیں ہے طبیعت سخت پریشان ہے۔ ندوۃ العلماء سے گھر آئے دو ماہ ہو گئے پڑھائی کا سخت نقصان ہو رہا ہے، علم سے محرومی ہے از حد الجھن ہے، فرائض سے بھی غفلت ہو جاتی ہے میرا اصلاحی تعلق حضرت مولانا ابوالحسن علی صاحب مدظلہم سے ہے۔ طبیعت بے حد فکرمند ہے ایسے حالات میں کیا کرنا چاہئے سمجھ میں نہیں آتا۔

ایک صاحب نے ایک اعتراض کیا تھا کہ کیا صوفی صرف حضرت علیؓ ہی تھے کہ صوفیاء کا سلسلہ ان پر ختم ہوتا ہے۔ کیا تمام صحابہ صوفی نہیں تھے۔ دوسری بات یہ کہ شریعت میں جب احسان کا لفظ موجود ہے تو تصوف کا نیا لفظ کہاں سے آگیا۔ اسکے جواب سے ضرور نوازیں۔ صوفیاء اور تصوف کی اہم اصطلاحات اور ضروری طور پر کسی عمدہ کتاب کا نام بتا دیں تاکہ اس کے مطالعہ سے بعض اشکالات حل ہو جائیں۔

میں مرض کی وجہ سے از حد پریشان ہوں دعا فرمائیں اور جو مناسب ہو حکم فرمائیں اور زیادہ لکھنے سے قاصر ہوں۔

فقط والسّلام

جواب:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ آپکی علالت سے قلق ہے۔ دل سے دعاء کرتا ہوں حق تعالیٰ صحت و عافیت عطا فرمائے الجھنوں سے نجات دے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ نے ہدایت کیلئے اپنے رسول پاک صلے اللہ علیہ وسلم کو بھیجا جنھوں نے حسب آیت قرآنی وَیُزَکِّیْھِمْ صحابہ کرام کا تزکیۂ باطن فرمایا۔ پھر جب حضور صلے اللہ علیہ وسلم کی وفات ہوئی تو حضرت ابوبکر صدیق رضؓ سے سب صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے بیعت کی۔ یہ بیعت ظاہری نظام کے ماننے کیلئے اور باطنی اصلاح کیلئے تھی۔ ان کی وفات کے بعد حضرت عمر رضؓ سے بیعت ہوئی، پھر حضرت عثمان رضؓ سے پھر حضرت علی رضؓ سے تو حضرت علیؓ کی تربیت میں خلفاء ثلاثہ کی تعلیم کو بھی دخل ہے اور حضرت عثمان رضؓ کی تربیت میں شیخین رضؓ کو بڑا دخل ہے اور حضرت عمر رضؓ کی تربیت میں خلیفۂ اول کی تربیت کا بھی بڑا دخل ہے۔ البتہ خلیفۂ اول کی ہستی ایسی ہے کہ ان کی تربیت صرف ذات مقدسہ حضور اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمائی پس یہ سب حضرات صاحب احسان تھے۔ حضرت علی رضؓ کے بعد دیگر سلاسل عامۃً اس لئے حضرت علی رضؓ تک منتہی ہوتے ہیں کہ ان سے اوپر خلفاء ثلٰثہ کے ذکر کی ضرورت نہیں رہتی بلکہ ان سے اوپر حضور صلے اللہ علیہ وسلم کو ذکر کر دیا جاتا ہے ہاں بعض سلسلے ان سے بچکر بھی حضور تک پہنچے ہیں۔

لفظ صوفی اُس زمانہ میں رائج نہیں تھا مگر اس کا مضمون موجود تھا یہ لفظ بعد میں ایجاد ہوا جیسے اور صحابہ میں۔ کہیں آپ نے نہیں سنا ہوگا کہ مُلّا ابوہریرہؓ یا علامہ ابن مسعودؓ یا مولوی ابن عمر رضؓ حالانکہ مفہوم ان کا موجود تھا۔ یہ الفاظ بعد میں ایجاد

ہوئے تو اگر کوئی لفظ (اسم) مُحدَث ہو اور اس کا مفہوم (مسمّٰی) پہلے سے موجود ہو تو اس میں کوئی اشکال نہیں۔ آج جن کتابوں کو داخل درس قرار دیکر پڑھایا جاتا ہے جن سے آدمی عالم بنتا ہے دورِ صحابہ میں یہ کتابیں کہاں تھیں مگر دین کی ہدایات اور احکامات پہلے سے موجود ہیں ان کو کسی خاص ترتیب اور تبویب سے اگر مدون کر دیا جائے تو پریشانی کی کیا بات ہے۔ اس دور اخیر میں حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ نے التکشف عن مہمات التصوف نیز عرفان حافظ، تعلیم الدین وغیرہ متعدد کتابیں تصنیف فرمائی ہیں جس میں صوفیاء کی اصطلاحات کو بھی بیان کیا ہے اور پہلے حضرات کی کتابیں بھی موجود ہیں جیسے احیاء علوم الدین، منہاج العابدین وغیرہ۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ

(۱۰۴) صبر کی حد کیا ہے؟

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

کمترین بعافیت ہے۔ اللہ کرے جناب والا بھی بخیر و عافیت ہوں۔ میرے بیٹے عفران بمبئی گئے ہیں۔ دعاء کی درخواست کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ بہترین روزگار اور برکت نصیب فرمائے۔ آمین۔ حضور! میرے بھائیوں نے اپنے پیسے بھی دبالئے اور زمین میں حصہ بھی برابر نہیں دے رہے ہیں۔ مانگنے پر طرح طرح کی بکواس اور آمادۂ فساد ہوتے ہیں۔ کہاں تک صبر کروں؟ حضور کے مفید مشوروں اور دعاؤں کا خواستگار ہوں۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

آپکی پریشانی سے قلق ہے۔ آپ پوچھتے ہیں کہاں تک صبر کروں؟ تو صبر کی

تو کوئی انتہا نہیں کہ وہاں پہنچکر آدمی ہتھیار ڈالدے اِنَّ[۱] سَاحَۃَ الصبرِ اوسَعُ۔ اور صبر پر جو کچھ اجر ہے وہ آپ کو معلوم ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنی معیت نصیب فرماتے ہیں اِنَّ[۲] اللہ مع الصّابرین۔ اور آخرت میں جو کچھ ملے گا وہ بھی مخفی نہیں ایک معمولی مقدار ایک دانق پر سات سو فرض مقبول نمازیں بدلے میں دی جائیں گی اور بھائیوں کے ساتھ اگر قرابت وصلۂ رحمی کا تصور کرلیں تو زیادہ اونچا درجہ ہے تاہم اگر اتنا حوصلہ نہ ہو تو ضابطہ میں ان سے مطالبہ کرنے کا بھی حق رکھتے ہیں۔ لڑنا بہر حال بُرا ہے کہ اس لڑائی میں قطع رحمی تک کی نوبت آجائے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ ہر مشکل کو آسان فرمائے۔

فقط والسّلام　　　　املاہٗ العبد محمود غفرلہٗ

(۱۰۵) توحید مطلب کا مطلب

ڈاک:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ　　حضرت والا زید مجدہم　　السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

میرے خط کے جواب میں حضرت والا کا گرامی نامہ موصول ہو کر شرح احوال ہوا اس روسیاہ ننگ اسلاف کو اپنی بیعت میں جناب والا نے قبول فرمالیا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جزاء خیر عطاء فرمائے۔

حضرت والا! آپکی ہدایت کے مطابق آیت کریمہ اَلَمْ[۳] یَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰہَ یَرٰی کا ورد شروع کردیا ہے۔ شروع میں ذاتِ باری کا استحضار خوب رہا اب کمی ہوتی جارہی ہے۔ مراقبہ کیلئے کوئی خاص وقت ابتک متعین نہیں کرسکا ہوں۔ آپ متعین فرمادیں انشاء اللہ اس کی تعمیل کروں گا۔ نمازوں میں بھی احسان کی صفت پیدا نہیں ہورہی ہے۔ ادھر ایک ماہ سے طبیعت علیل چل رہی ہے دوا علاج کا سلسلہ جاری ہے خصوصی دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ روحانی وجسمانی صحت عطاء فرمائے۔ آمین

[۱] بیشک صبر کا میدان بہت وسیع ہے۔ [۲] بلاشبہ حق تعالیٰ صبر کرنیوالوں کے ساتھ رہتے ہیں (بیان القرآن) [۳] کیا اس شخص کو خبر نہ

تصوف کی کتابوں میں توحیدِ مطلب مطالعہ سے بار بار گذرتا ہے پورے طریقہ سے اس کے مفہوم کو نہیں سمجھ سکا ہوں۔ وضاحت فرمادیں۔ ذکر جہری کے وقت اپنے مرشد کا دھیان بھی رکھا جائے یعنی کتابوں میں ایسا نظر سے گذرا ہے۔

فقط والسلام

جواب:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

معمولات کی پابندی حق تعالیٰ کی بڑی نعمت ہے۔ مراقبہ آیت الم یعلم بان اللہ یریٰ سے جو فائدہ میسر ہوا بہت بہت قابلِ شکر ہے۔ اول اول یہ مراقبہ نمازِ فجر سے پہلے کیا جائے پھر بار بار دن میں جس وقت بھی موقع ملے مثلاً مکان سے مسجد جاتے ہوئے اور وہاں پہونچکر وہاں سے واپسی پر غرض اس کا اتنا استحضار کیا جائے کہ یہ مستقر ہوجائے اللہ تعالیٰ نصرت فرمائے۔ علالتِ مزاج سے قلق ہے حق تعالیٰ صحت وعافیت دے۔ توحید مطلب کا آسان سا مطلب یہ ہے کہ جس معالج سے علاج شروع کیا ہے یہ ذہن میں رکھے کہ بس میرا علاج اسی سے ہوگا جیسے کوئی شخص کسی ڈاکٹر سے علاج کرائے اور یہ طے کرلے کہ مجھے اپنا علاج اسی سے کرانا ہے۔ اللہ تعالیٰ اسی سے شفاء دیں گے اگرچہ بڑے بڑے ڈاکٹر دنیا میں اور بھی موجود ہیں۔ ذکر کے وقت اپنے مرشد کا دھیان اگر خود بخود آجائے تو مضائقہ نہیں اور بتکلف لانے کی ضرورت نہیں۔ خدائے پاک آنمحترم کو دارین کی ترقیات سے نوازے بیش از بیش اپنا قرب عطاء فرمائے۔ فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ

(۱۰۶) اپنے اوپر لعنت کرنا

ڈاک:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

حضرت والا کی خیریت وعافیت کا طالب ہوں۔ محمد ابراہیم بحمدہٖ تعالیٰ خیریت

لہ کیا اس شخص کو خبر نہیں۔ اللہ تعالیٰ دیکھ رہا ہے۔ ۱ (بیان القرآن)

وعافیت سے ہے۔ حضور والا کا گرامی نامہ باعثِ شفاءِ قلب ہوا اور جس اہم مرض کیطرف اشارہ فرمایا ہے وہ بلاشبہ مجھ گنہگار میں موجود ہے۔ بفضلہ تعالیٰ وبرکت حضرت والا روزانہ تھوڑی دیر اہتمام کے ساتھ اپنے معاصی کو یاد کرکے توبہ واستغفار بھی کرتا ہوں اور ذکر وتہجد بحمدہٖ تعالیٰ پابندی سے عمل میں ہے۔ حضرت والا کی توجہات اور عنایات کا ہر لمحہ محتاج ہوں۔ حضور والا کا سایۂ عاطفت حق تعالےٰ ہم پر تادیر قائم وباقی رکھے اور ہمیں صحیح استفادہ کی توفیق اور سلیقہ نصیب فرمائے۔

ذکر شروع کرتے ہی استحضار اور رقت چھا جاتی ہے اور درمیان ذکر میں کبھی زبان بند ہوجاتی ہے اور سر ہلتا رہتا ہے پھر جب خیال آیا تو زبان بھی چلنے لگتی ہے اس طرح ذکر پورا ہوجاتا ہے کبھی تسبیحات کا عددِ شمار بھی کم وبیش ہوجاتا ہے۔ شروع سے اخیر تک جو خیال غالب رہتا ہے وہ یہ کہ مجھ سا معاصی کا پتلا کس عالیشان اعظم العظماء اکبر الاکابر کا نام لیتا ہے مارے شرم کے آنکھ بھی نہیں کھلتی اور اپنے پر لعن وطعن اور ندامت کرتا رہتا ہوں اور دل کے گوشہ میں ایک نامعلوم فرحت بھی اسی کے ساتھ پنہاں رہتی ہے اس کی مثال اس ناؤ سے زیادہ قریب ہے جو موجوں میں پھنسی ہو مگر کنارے لگنے کے کچھ آثار بھی ہوں مگر مغلوب۔ یہ بندہ اور اہل خانہ تمام سلام عرض کرتے ہیں اور دعائیں چاہتے ہیں۔

فقط والسّلام

جواب:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ
نامۂ گرامی ملا۔ احوالِ سفینہ سے بہت مسرت ہوئی۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے قبول فرمائے۔ منزل انشاء اللہ سامنے ہے اپنے معاصی کے تصور سے ندامت تو ضرور ہونی چاہیئے لیکن اپنے آپ کو لعنت کرنا درست نہیں۔ لعنت کا حاصل حق تعالیٰ کی رحمت سے بُعد ہے جو کہ سخت قسم کی بددعا ہے اس سے پورا پرہیز لازم ہے۔ اثناءِ ذکر میں

اگر زبان بند ہو جائے اور قلب ذاکر رہے تب بھی مضائقہ نہیں مگر یہ کیفیت دائمی نہیں ہوتی۔ اہل خانہ کو حسب مراتب سلام و دعا۔

فقط والسّلام   املاہ العبد محمود غفرلہٗ

(۱۰۷) یک[1] در گیر محکم گیر

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ   محترمی زید احترامہٗ!   السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

اصل بنیادی چیز صوفیائے کرام کے یہاں یہ ہے کہ یک در گیر محکم گیر۔ باقی اس کے یہ معنیٰ نہیں کہ دوسروں کو حقارت کی نظر سے دیکھا جائے جس طرح کوئی بچہ شیر خوار ایک محفل میں موجود ہو جس میں اس کی خالہ، پھوپھی، چچی وغیرہ بھی ہوں۔ بچہ سب کے ساتھ محبت کرتا ہے مگر اس کو جب بھوک لگتی ہے دودھ صرف اپنی ماں کا پیئے گا، اسی کی گود میں جائیگا۔ سالک کا بھی یہی حال ہونا چاہیئے اور ماوئ برحق تو صرف خدائے پاک کی ذات ہے۔

فقط والسّلام   املاہ العبد محمود غفرلہٗ   ۲۳؍۳؍۱۴۱۲ھ

(۱۰۸) بیڑی وغیرہ چھوڑنیکی ترکیب

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ   محترمی زید احترامہٗ!   السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

(۱) آپ بیڑی چھوڑنا چاہتے ہیں مگر چھوڑ نہیں پاتے اس کی صورت یہ ہے کہ جتنی بیڑی روزانہ پیتے ہیں اس میں سے ایک چوتھائی کم کردیں ایک ہفتہ گذرنے پر ایک چوتھائی اور کم کردیں اسی طرح آئندہ ہفتہ ہفتہ کم کرتے جائیں انشاءاللہ چھوٹ جائے گی۔

(۲) جو فوٹو آپ کے پاس ہیں وہ سب جلادیں، اور جو فوٹو دوسرے کے پاس ہیں

[1] ایک دروازہ پکڑ اور مضبوط پکڑ۔

کسی ترکیب سے ان سے لیکر ان کو بھی جلادیں۔ اور اگر کامیابی نہ ہو تو پیسہ دیکر خریدلیں پھر جلادیں یا
(۳) کھانے کی مقدار متعین کرلیں اور اس کو الگ کرلیں پھر کھائیں۔ اندازہ رکھیں کہ
پیٹ بھر کر نہ کھائیں، کچھ بھوک باقی رہ جائے۔
(۴) جس طرف جانا ہو اس طرف رخ کر کے نگاہ نیچی رکھیں۔ ضرورت پر اوپر بھی اٹھا
سکتے ہیں۔ (۵) زبان پر درود شریف جاری رکھیں (۶) چارپائی پر بیٹھکر کھانا بھی
درست ہے اور اچھا یہ ہے کہ کھانا سرہانہ کیطرف رکھے۔ اللہ تعالیٰ اعمالِ صالحہ کی
توفیق دے آپ کو بھی مجھے بھی۔

فقط والسلام   املاہٗ العبد محمود غفرلہٗ   ۱۹/۱۱/۱۴۰۹ھ

(۱۰۹) ترغیب نماز باجماعت

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ   حضرت والا زید مجدہم!   السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ
الحمدللہ معمولات کی پابندی ہے۔ پنجوقتہ نمازوں میں سے باوجود کوشش کے
ایک وقت کی نماز ضرور قضا ہو جاتی ہے۔ صبح و شام کی تسبیحات کے ساتھ اور
اضافہ چاہتا ہوں۔ استغفار کے وقت والدہ محترمہ کو گھبراہٹ سی ہوتی ہے جس کی
وجہ سے فی الحال پڑھنا موقوف کردیا ہے۔

فقط والسلام

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ   محترمی زید احترامہٗ!   السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
جس نماز سے متعلق پابندی نہیں ہوتی وہ چھوٹ جاتی ہے یا قضا ہو جاتی
ہے یا جماعت سے رہ جاتی ہے اس کا اہتمام کریں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا بھی کریں کہ
یااللہ فلاں وقت اپنے دربار کی حاضری سے محروم نہ فرما اور جہاں تک ہوسکے جماعت
کے ساتھ پڑھنے کی پوری کوشش کریں۔ کچھ پہلے سے مسجد پہنچ جائیں اور استغفار

کی تسبیح پڑھنے سے والدہ محترمہ پر گھبراہٹ کا پیدا ہونا بڑے تعجب کی بات ہے اس سے پہلے اس کی نوبت نہیں آئی کہ ایک استغفار پڑھے اور دوسرے کو گھبراہٹ ہو آپ اس جگہ بیٹھکر نہ پڑھیں دوسری جگہ کچھ فاصلہ پر پڑھ لیا کریں، اس کو چھوڑنا ہرگز نہیں چاہئے۔ یہ معلوم نہیں ہوا کہ ذکر کی کتنی تسبیح اور کیا کیا پڑھتے ہیں۔ اس کو لکھدیتے تو اضافہ کے متعلق مشورہ دیا جاتا۔ میری طبیعت الحمدللہ پہلے سے بہتر ہے۔

فقط والسلام　　　　املاہ العبد محمود غفرلہ
۲/۴/۱۴۱۲ھ

(۱۱۰) آپسی جھگڑا کیسے ختم ہو

ڈاک:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ　　حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

عرض ہے کہ گھر میں چھوٹے بھائی نے پریشان کر رکھا ہے۔ دوکان کی آمدنی اسی کے پاس رہتی ہے مگر خرچ میں کرتا ہوں، ادھر والدین بھی اُسی کی سنتے ہیں بیوی بچوں کے ساتھ زیادتی کرتا ہے میں حضرت والا کے حکم کے مطابق والدین اور حتی کہ چھوٹے بھائی کا بھی کافی احترام کرتا ہوں مگر پھر بھی بہت پریشان کرتا ہے معلوم ہوتا ہے کہ والدین کو تعویذ پلادیا گیا ہے اگر یہ صحیح ہے تو حضرت والا سے توڑ کیلئے تعویذ کی درخواست ہے۔ اور اس نالائق کیلئے اب کیا کیا جائے مشورہ مطلوب ہے الحمدللہ معمولات کی پابندی ہے۔

فقط والسلام

جواب:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ　　محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

الحمدللہ طبیعت بہت ٹھیک ہے کھانسی نہیں ہے۔ آپ کے گھر کی پریشانی کا حال معلوم ہو کر قلق ہوا چھوٹے بھائی کی جو کیفیت آپ نے لکھی ہے ظاہر تو یہ ہے کہ وہ کسی تعویذ کا اثر نہیں بلکہ روپے کی محبت ہے۔ اللہ تعالیٰ اس میں اعتدال پیدا

فرمائے جہاں تک ہوسکے تنگی اور ترشی سے گذارا رکھیں چھوٹے بھائی سے لڑنا مناسب نہیں محبت اور شفقت سے بات کریں جو کچھ آمدنی ہو اس کو دیتے رہیں اور کہتے رہیں کہ سب آمدنی تمہاری اور سب خرچ تم ہی اٹھاؤ۔ اللہ تعالےٰ اس کے دل میں یہ بات پیدا فرمادے بیوی سے کہدو زبان بند رکھا کریں۔ والد کے احترام کیوجہ سے اور جو شکایت اور تکلیف ہو وہ والد صاحب سے کہیں چھوٹے بھائی سے نہیں۔ والد صاحب چھوٹے بھائی کو کوئی اچھا مشورہ دیں گے تو انشاء اللہ نفع ہوگا باقی جو مصلحت سمجھیں اس پر عمل کریں۔ معمولات کی پابندی مبارک ہو۔

فقط والسلام　　املاہٗ العبد محمود غفرلہٗ　　۱۲/۴/۱۴۱۲ھ

(۱۱۱) نیند کی ترکیب و دعا

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ　حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

عرض خدمت اقدس یہ ہے کہ میں بہت پریشان ہوں۔ رات میں بالکل نیند نہیں آتی برائے کرم کوئی تعویذ یا ورد ارسال فرمائیں نوازش ہوگی احقر کیلئے دعا بھی فرمائیں۔

فقط والسلام

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالےٰ　محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

آپکی پریشانی سے قلق ہے۔ آپ سویا (ایک سبزی کا نام ہے۔ پالک کا پتہ سیدھا ہوتا ہے اور سویا ذرا ذراسی شاخیں) قریب رکھکر سویا کریں انشاء اللہ نفع ہوگا اور سونے سے پہلے یہ دعا پڑھکر اپنے اوپر دم کرلیا کریں۔ اَللّٰھُمَّ ربَّ السمٰوٰت السبع وما اظلت ورب الارضین وما اقلت ورب الشیاطین وما اضلت کن لی جاراً من شر خلقک اجمعین ان یفرط علی احد منھم و ان یطغیٰ عزّ جارک وتبارک اسمک :

فقط والسلام　　املاہ العبد محمود غفرلہٗ

(۱۱۲) طالب علم کیلئے راہ ترقی

جواب :- باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

آپ نے جناب مفتی عبدالرحیم صاحب کے مشورہ سے شعبۂ افتاء میں داخلہ لے لیا ہے بہت اچھا کیا لیکن اس میں بہت یکسوئی کی ضرورت ہے۔ طلبہ سے دوستانہ تعلقات میں وقت ضائع نہ ہو اپنے کام سے کام رہے ایک مسئلہ کیلئے دس دس اور بیس بیس کتابوں کا مطالعہ کرنا پڑتا ہے بس یہی سوچ فکر اور محنت ہونی چاہیئے کہ مسئلہ کس کتاب میں ملے کسی کتاب میں مسئلہ مختصر ہوتا ہے کسی میں مفصل کسی میں مقید ہوتا ہے کسی میں مطلق اس کے لئے جس قدر محنت کریں گے اس قدر اللہ تعالےٰ کی رحمت نازل ہوگی اگر دوستی شروع کردی تو ساری تعلیم برباد ہو جائے گی۔ ابتک کی محنت ضائع ہو جائیگی اس مضمون کو حضرت شیخ الحدیث رحمۃ اللہ علیہ نے متعدد مقام پر لکھا ہے اور اپنے والد صاحب کیطرف سے بھی نقل کیا ہے اور چشم دید واقعات بھی بتائے ہیں اللہ تعالےٰ حفاظت فرمائے معمولات کی پابندی کا اہتمام کریں۔ مولانا مفتی عبدالرحیم صاحب کی خدمت میں سلام کہدیں۔

فقط والسّلام املاہٗ العبد محمود غفرلہٗ ۱۰/۱۱/۱۴۰۹ھ

(۱۱۳) جدھر چلائیں اُدھر چلیے

ڈاک :- باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

معمولات کی پابندی ہے مگر اب کوئی تصور ہوتا ہے نہ کوئی مراقبہ۔ مراقبہ سے پریشانی ہوتی ہے۔ دل ودماغ میں کچھ نہیں مگر بالکل خالی نہیں ہے۔ شعر

دل مرا سوز نہاں سے بے محابا جل گیا آتش خاموش کے مانند گویا جل گیا۔

فقط والسّلام

جواب :۔ باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ ۔
گرامی نامہ ملا ۔ میرے محترم جدھر کو وہ لے چلیں اُدھر کو چلتے رہیں یا جو کچھ وہ عطا کریں اس کو قدر سے لیں یہاں تو یہ حال ہے ۔ شعر

دل میں ذوقِ وصل یادِ یار تک باقی نہیں آگ اس گھر کو لگی ایسی کہ جو تھا جل گیا ۔

جو چیز ہے اسی کی دی ہوئی ہے وہ جب چاہے لے لے ۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۲۴/۳/۱۴۰۱ھ

(۱۱۴) اسبابِ غفلت اور انکا علاج

ڈاک :۔ باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !
ذکر ناغہ ہو جاتا ہے ، بیقراری کی کیفیت اکثر طاری رہتی ہے برائے کرم علاج تجویز فرمادیں ۔

فقط والسلام

جواب :۔ باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !
اس قسم کی کیفیت کے عامۃً تین سبب ہوتے ہیں (۱) ناموافق صحبت ۔ کسی ایسے شخص سے تعلقات کا قائم کرلینا جس کی طبیعت خود ہی ذکر و شغل کیطرف آمادہ نہ ہو اس کی صحبت کا اثر ہوتا ہے ۔ (۲) کبھی ناموافق کھانا یعنی ناجائز آمدنی کا کھانا ۔ اس کی وجہ سے یہ مصیبت آتی ہے ۔ (۳) کبھی کسی گناہ کا ارتکاب اس کی وجہ سے یہ ہوتا ہے آپ غور و فکر کریں جو سبب ہو اس کی مکافات کریں اور تازہ غسل کرکے دو رکعت صلوٰۃ التوبہ کی نیت سے پڑھکر وہیں مصلے پر دیر تک استغفار میں مشغول رہیں اور اللہ کے سامنے انتہائی عاجزی کے ساتھ توبہ کرتے رہیں کہ یا اللہ اپنے پاک نام سے مجھے محروم نہ فرما ۔ میری خطاؤں کو درگذر کر اور پھر معمولات شروع کردیں ۔ جس روز وقت متعین پر معمول پورا

نہ ہو اس روز کھانا نہ کھائیں جب تک کہ معمول پورا نہ کرلیں۔ خدائے پاک پھر توفیق دے اور پابندی نصیب کرے۔

فقط والسلام — املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۲/۳/۱۴۱۲ھ

(۱۱۵) یکسوئی بڑی دولت ہے

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

بعد سلام۔ حضرتِ والا ذکر کرتے وقت دل نہیں لگتا ہے۔ خیال دوسری طرف چلا جاتا ہے اور مراقبہ کی بھی پابندی نہیں ہوپاتی ہے دعاؤں کی درخواست ہے۔

فقط والسلام

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

ذکر کرتے وقت خیال دوسری طرف چلا جاتا ہے تو اس کو واپس لے آیا کیجئے اور ذکر میں لگالیا کیجئے، مراقبہ کی پابندی کیجئے اگر اس سے اُنس حاصل ہوجائے تو بڑی دولت ہے۔ حضرت شاہ عبدالقادر صاحب محدث دہلویؒ ابن شاہ ولی اللہ صاحب قدس سرہٗ اکبری مسجد میں داخل ہوئے تھے چالیس برس بعد مسجد سے باہر قدم نکالا۔ اس قدر یکسوئی حاصل کی اور اس مدت میں قرآن پاک کا ترجمہ کیا اور تفسیر موضح القرآن لکھی یہ ترجمہ مشعلِ راہ ہے اور اہلِ علم حضرات کیلئے کام یکسوئی میں ہوتا ہے، مراقبے سے یکسوئی کی مشق ہوجاتی ہے۔ اہل خانہ چھوٹوں بڑوں کو سلام ودعاء

فقط والسلام — املاہ العبد محمود غفرلہ ۲۲/۸/۱۴۱۳ھ

(۱۱۶) امراضِ باطنہ اور انکا علاج

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالےٰ حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

عرض یہ ہے کہ بندہ کچھ امراض باطنہ میں مبتلا ہے۔ حضرت والا سے تجویز علاج کی درخواست ہے۔ مرض یہ کہ بندہ کوئی بھی اچھی چیز کو دیکھتا ہے تو جی اس چیز کو حاصل کرنے کیلئے چاہتا ہے حتیٰ کہ بد نگاہی امرد کیطرف بار بار دیکھ کر لذت حاصل کرنا اور اس کیلئے کوشش کرنا ان امراض میں بندہ مبتلا ہے۔ برائے کرم علاج تجویز فرمادیں گے۔

فقط والسّلام

جواب:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

غیر اختیاری طور پر کسی اچھی چیز کیطرف میلان کا ہونا بیماری نہیں ہے جس کے علاج کی ضرورت ہو البتہ اس کے مقتضٰے پر عمل کرنا بیماری ہے سو بفضلہ تعالیٰ آپ خود سمجھتے ہیں کہ یہ بیماری ہے۔ ایک ہلکی سی چیز اس کے ظہور کی یہ ہے کہ اس اچھی چیز کیطرف نظر اٹھتی ہے تو اس کا علاج کرتے رہنا چاہئے کہ ادھر نظر نہ جائے اور اس کا بہتر طریقہ یہ ہے کہ تنہائی میں بیٹھکر کم سے کم پانچ منٹ آنکھیں بند کر کے یہ تصور کریں کہ حق تعالیٰ کا بڑا دربار قائم ہے وہاں حساب وکتاب ہو رہا ہے، اللہ تعالیٰ براہِ راست دیکھ رہے ہیں وہ اچھی چیز بھی وہاں موجود ہے۔ کیا اس حالت میں بھی اس چیز کو دیکھیں گے۔ اَلَمْ یَعْلَمْ[1] بِاَنَّ اللّٰہَ یَرٰی" اور جو کیفیت اس پانچ منٹ میں قائم ہو اس کو پختہ قائم کرنے کی ضرورت ہے کہ ہر وقت یہ تصور قائم ہو جائے انشاء اللہ اس مرض سے نجات مل جائے گی اس تصور کے ساتھ ساتھ اگر یہ تصور بھی قائم ہو سکے کہ میرے بڑے (استاذ اور شیخ) بھی مجھے ملاحظہ فرما رہے ہیں۔ کیا ان کی موجودگی میں بھی اس اچھی چیز کی طرف دیکھوں گا پھر انشاء اللہ جلدی فائدہ ہوگا۔ فقط والسّلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۲۶/۴/۱۴۱۳ھ

(۱۱۷) صورتوں سے متأثر ہونا تعجب کی چیز نہیں

ڈاک:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

[1] کیا اس شخص کو یہ خبر نہیں کہ اللہ تعالیٰ دیکھ رہا ہے۔ (بیان القرآن)

حضرت والا کو معلوم ہو کہ عنفوان شباب سے میرا دل صورتوں سے بہت ہی زیادہ متأثر تھا۔ زمانہ تعلیم میں بھی بے انتہا کشمکش کا شکار رہا۔ اب بھی زمانہ تعلیم ختم کے بعد زمانہ تدریس میں میرا قلب حسین صورتوں سے مرعوب و متأثر ہو جاتا ہے۔ مدت سے اپنے طور پر علاج و اصلاح کی کوشش کی جا رہی ہے زمانۂ تعلیم میں تو گاہے گاہے ہی اسّی روزے بھی رکھے گئے روزے میں ضعف تو پیدا ہوا مگر داعیہ میں کوئی فرق نہیں آیا۔ حضرت کرم فرماویں تو مجھے خدا کی ذات پر یقین ہے کہ آپ کی توجہ بندہ کیلئے مفید ہونیکا امکان قوی ہے۔ دینی ترقی کیلئے دعا فرماتے رہیں امید کہ دعواتِ صالحہ سے فراموش نہ فرمائیں گے۔ حضرت والا کی دعاؤں کی بدولت مولانا اسلام صاحب دیوبندی سے تعلق رکھا اور حضرت اقدس سے مستفید ہوتا رہا۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

آپ کا خط ملا، کیفیت معلوم ہوئی۔ صورتوں سے متأثر ہونا تو تعجب کی چیز نہیں البتہ اس تأثر سے غلط فائدہ اٹھانا یہ چیز پریشانی کی ہے۔ آپ کے خط سے یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ آپ نے کیا غلط فائدہ اٹھایا۔ اور فقط تأثر تو ایسی چیز ہے کہ آدمی کو کہیں سے کہیں پہنچا دیتی ہے۔ مولانا رومؒ فرماتے ہیں ؎

اے کہ تو یوسف نئی یعقوب باش با ہزاراں گریہ و آشوب باش

ترجمہ :- اے وہ شخص کہ تو یوسف نہیں ہے یعقوب ہو جا۔ ہزارہا آہ وزاری کے ساتھ رہ۔ کسی شخص کو یوسف ہونا میسر نہ ہو تو یعقوب بن جائے۔ یعقوبؑ بیٹے کے فراق میں متوجہ الی اللہ ہو کر خشیتِ خداوندی میں رو رو کر نابینا ہو گئے تھے جس کا نتیجہ ہزارہا گریہ و آشوب ہے پھر اس سے وہ چیز میسر ہوتی ہے کہ جو بڑے بڑے مجاہدوں سے حاصل نہیں ہوتی۔ قابلِ مبارکباد ہے وہ بندہ جس کو یہ چیز حاصل ہو جائے البتہ ملاقات

یا انصورت تلذذ نہیں ہونا چاہئے کہ یہ تباہ کرنیوالی چیز ہے۔ اللہ پاک آپ کی حفاظت فرمائے۔

فقط والسلام   املاہ العبد محمود غفرلہٗ

۱۱ [illegible]

(۱۱۸) سب کے حقوق کا خیال ضروری ہے

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ   حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

خادم زادہ ابھی زیر تعلیم ہے۔ عمر اٹھارہ سال ہے ارادہ ہے کہ امسال شعبان میں اس کا نکاح کر دیا جائے۔ امسال جلالین شریف میں ہے۔ حضرت کا جو حکم ہوگا اس پر عمل کروں گا۔ بہن گھر میں ساتھ رہتی ہے۔ بہن اور اہلیہ میں اکثر و بیشتر لڑائی رہتی ہے۔ بہن اکثر فحش گوئی کرتی ہے۔ اس لئے بیوی ایک ساتھ رہنا نہیں چاہتی علیحدگی کہتی ہے۔ کیا کروں؟ سمجھ میں نہیں آتا۔ حتیٰ کہ اہلیہ غصہ میں بعض وقت یہ کہتی ہے کہ میں پھر کبھی تمہارا چہرہ نہیں دیکھونگی یعنی اپنے کو سولی دے لوں گی۔ حضرت سے رہبری اور دعاؤں کی عاجزانہ درخواست ہے۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ   محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

مشہور مقولہ ہے لِکُلِّ شَیٍٔ اٰفَۃٌ وللعلم اٰفات اولہا التزویج۔[1] اسی وجہ سے طالب علمی کے زمانہ میں اکابرین نے شادی سے پرہیز بتایا ہے کہ اس میں الگ الگ قسم کی الجھنیں پیش آتی ہیں۔ تحصیلِ علم میں پوری محنت نہیں کر پاتا۔ اگر اہلیہ آپکی بہن کی باتیں سنکر صبر نہیں کر سکتیں تو اہلیہ کا انتظام دوسرے مکان میں کرنا چاہئے ان کا قیام دوسرے مکان میں رہے اور آپ بہن کے پاس بھی آتے جاتے رہا کریں۔ نیز اہلیہ محترمہ کو بتا دیجئے کہ وہ یہ تصور کریں کہ آپکی بہن ان کے لئے جنت کا سامان فراہم کر رہی ہے جو لفظ بھی کہتی ہے اس کے بدلہ میں جنت کا ایک مقام ملے گا بشرطیکہ بدلہ نہ لیں اور

[1] ہر چیز کیلئے آفت ہے اور علم کیلئے آفت زمانۂ طالب علمی میں شادی کرنا ہے۔

ایسا کہنا یا سوچنا کہ پھر کبھی تمہارا چہرہ نہیں دیکھوں گی بہت ہی غلط طریقہ ہے یہ گناہ ایسا گناہ ہے جسکی معافی کی کوئی صورت ہی نہیں۔ بڑے سے بڑا گناہ معاف ہوجاتا ہے توبہ کرنے سے لیکن اس گناہ سے توبہ کی توفیق ہی نہیں ہوتی اور قیامت کو جب آدمی اٹھے گا قبر سے تو اس گناہ میں مبتلا ہو کر اٹھے گا اس وقت سب دیکھیں گے کہ اس شخص نے مرتے وقت کونسا گناہ کیا تھا اور کون سے گناہ میں اس کی موت واقع ہوئی۔ یہ میری تحریر انکو پڑھوا دیں۔ اللہ تعالیٰ بہتر کرے، دلوں کے اندر محبت پیدا فرمائے، ہر ایک کو حق شناسی کی توفیق دے۔

فقط والسلام

املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۲/۵/۱۴۱۱ھ

(۱۱۹) فسادِ اعمال سیئہ کا نتیجہ ہے

ڈاک:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ! امید کہ حضرت والا بخیر ہوں گے۔ احقر یہاں پر خیریت سے ہے۔ معمولات کی پابندی الحمد للہ ہو رہی ہے۔ مدرسہ میں عافیت ہے۔ جے پور میں اس مرتبہ بہت ہی زیادہ حالات خراب ہوئے، خصوصی دعا و توجہ کی درخواست ہے۔ چند مدرسوں میں امتحانات تھے اس میں مشغول تھا کل سے یہاں بھی امتحان ہے حاضری کا ارادہ تھا۔ دہلی وغیرہ کے حالات کشیدگی کے سنے اس لئے تاخیر ہو رہی ہے۔ دعاء فرمائیں کہ جلد سے جلد حاضری کا موقع ہو۔ مدرسہ کے تمام مدرسین وطلبہ سلام و آداب عرض کرتے ہیں۔ مولانا ابراہیم صاحب زید مجدہٗ کی خدمت میں بسلام مسنون۔

فقط والسلام

جواب:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ! آپ کا بار بار خیال آیا اور جے پور کے حالات سنکر مزید تشویش ہوئی اب خط سے حال معلوم ہو کر آپکی طرف سے اطمینان ہوا۔ جو کچھ پیش آ چکا اللہ پاک اس کو ہمارے

گناہوں کا کفارہ بنادے آئندہ کو معاف کردے۔ یہ سب ہمارے ہی اعمالِ سیئہ کا نتیجہ ہے وَمَآ اَصَابَکُمۡ مِّنۡ مُّصِیۡبَةٍ فَبِمَا کَسَبَتۡ اَیۡدِیۡکُمۡ [1]۔ مگر ذاتِ عالی کریم اور غفور ہے۔ وَیَعۡفُوۡا عَنۡ کَثِیۡرٍ۔ اللہ تعالیٰ حالات سازگار بنائے، امن قائم فرمائے، دینی اداروں کو ترقیات دے۔ آپکا یہاں آنیکا ارادہ ہے ممکن ہے مجھے خود سفر پیش آجائے اسلئے ابھی ارادہ نہ کریں۔ واقفین کو حسبِ موقع سلام مسنون! مولانا ابراہیم صاحب کیطرف سے سلام مسنون۔

فقط والسلام املاہٗ العبد محمود غفرلہٗ ۵/۵/۱۴۱۲ھ

(۱۲۰) مراقبۂ دعائیہ

ڈاک:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدکم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

امید ہے کہ بفضلہٖ تعالیٰ آپ بعافیت ہوں گے۔ بحمد اللہ آپ کے تشریف لیجانے کے بعد اپنی طبیعت میں بہت خوشگوار تبدیلی محسوس کرتا ہوں۔ فارغ اوقات میں ذکر لسانی کا اہتمام رہتا ہے۔ جذبات میں پاکیزگی، خیالات میں عمدگی اور خدا خوفی نسبتاً زیادہ محسوس کرتا ہوں۔ حضرت کی توجہ اور دعا رہی تو انشاء اللہ مزید الطافِ رحمانیہ کی توقع ہے۔ آپ نے مراقبۂ دعائیہ تلقین فرمایا تھا افسوس کہ میں اسوقت اس کی تفصیل معلوم نہ کرسکا بعد کی ملاقاتوں میں تنہائی میسر نہ ہوئی محروم رہا۔ نہایت کرم ہوگا اگر تفصیل سے ارشاد فرمادیں کہ بالکل کورا ہوں اور ناواقف۔

ذکرِ جہری کے دوران تین چار احباب پابندی سے شمولیت فرماتے ہیں۔ دورانِ ذکر اتفاقاً آوازیں مل جاتی ہیں جس سے محسوس ہونے لگتا ہے کہ قصداً آوازیں ملاکر ذکر کر رہے ہیں۔ اس میں کچھ حرج تو نہیں؟ اگر کوئی ساتھی آواز سے آواز ملانیکا اہتمام کرتا ہوا معلوم ہو تو اسکو روکنا چاہیئے یا نہیں؟ حضرت کا نظامِ سفر معلوم ہوجائے کہ شعبان المعظم میں عمرہ میں تشریف لارہے ہیں اور پھر ساؤتھ افریقہ تشریف لیجانا ہوگا یا واپس دیوبند؟

[1] اور تم کو جو کچھ مصیبت پہنچتی ہے تو وہ تمہارے ہی ہاتھوں کے کئے کاموں سے ہے۔ (بیان القرآن)

رمضان المبارک میں کہاں قیام ہوگا۔ دعواتِ صالحہ کا بے انتہا محتاج ہوں۔ برادر محترم مولانا ابراہیم صاحب کی خدمت میں سلام مسنون عرض ہے۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ مخدومی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

جناب کے حالات ماشاء اللہ امید افزا ہیں۔ خدائے پاک بیش از بیش اپنا قرب اور معرفت نصیب فرمائے۔ مراقبۂ دعائیہ کا حاصل یہ ہے کہ جو دعائیں مختلف اوقات اور مختلف احوال میں وارد ہوئی ہیں ان کو دل سے پڑھا جائے۔ اس طریقہ پر آدمی کا بڑا وقت دعا کی مصروفیت میں گذریگا: اللہ تعالیٰ ہم سب کو آپ کو اس کے ثمرات سے نوازے۔ اگر چند احباب ایک جگہ بیٹھکر ذکر کریں تو زیادہ مفید ہے لیکن آواز سے آواز ملا کر اس طرح جیسے قوالی والے تال لگاتے ہیں نہ ہونا چاہئے اجتماعی ذکر میں تو یہ نہیں ہوتا ہے۔ ماہِ مبارک امید یہ ہے کہ دیوبند ہی میں گذرے گا۔ [1] والامر بید اللہ تعالیٰ۔ واقفین کو خصوصًا ذاکرین کو اس ناکارہ کیطرف سے سلام مسنون اور دعا کی درخواست۔ مولانا ابراہیم صاحب کیطرف سے سلام مسنون۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہ ۴/۵/۱۴۰۱ھ

غلط صحبت کا علاج (۱۲۱)

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

میں ایک بد نصیب ماں ہوں جس کی اولاد بہت ہی نافرمان ہے۔ میری اولاد مجھے بہت پریشان کرتی ہے۔ پندرہ ۱۵ سال عمر ہے نہ دنیاوی تعلیم حاصل کرتا ہے نہ دینی۔ غلط دوستوں نے گھیر رکھا ہے، بیحد پریشان ہوں کیا کروں۔ دعا فرمادینگے اور علاج تجویز فرمادینگے کہ کیا کروں؟

فقط والسلام

[1] اور اصل فیصلہ اللہ ہی کے علم میں ہے۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ

آپ اپنے بچہ کو کسی دینی مدرسہ میں داخل کر دیں جہاں رہ کر وہ علم وعمل حاصل کریں۔ مدراس میں بھی مدارس ہیں۔ اور تبلیغی جماعت میں مرکز نظام الدین دہلی بھیجنے سے بھی انشاءاللہ نفع ہوگا۔ اللہ پاک اصلاح فرمائے۔

فقط والسلام — املاہ العبد محمود غفرلہٗ — ۱۸/۳/۱۴۱۱ھ

بیماری میں معمولات (۱۲۲)

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ — محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

آپ کا خط ملا، حالات کی تفصیل معلوم ہو کر بہت رنج ہوا۔ ایسے حالات میں اگر معمولات پورے نہ ہوں تو کیا مضائقہ ہے "ولا علی المریض حرج"۔[1] بحالت صحت آدمی جن معمولات کا پابند ہوتا ہے پھر بیماری کیوجہ سے ان کو پورا نہ کرسکے تو اس کا اجر برابر لکھا جاتا ہے۔ آپ اگر پہلے لکھدیتے تو میں جواب میں لکھتا کہ اب یا مغنی کا کوئی دورہ کرنے کی ضرورت نہیں صرف ایکسو مرتبہ روزانہ پورا کرلیا کریں۔ ۱۲ تسبیح اگر نہ ہوسکیں تو وہ بھی موقوف کردیں۔ صرف اسم ذات اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ ہلکی آواز سے یا بالکل سراً جس قدر کرسکیں کرلیا کریں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو پوری صحت دے۔ دین کی خدمت کا موقع اور حوصلہ دے، مکان بھی بہت راحت کا مکمل کرائے، اس دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی۔ محترمی عبدالقدیر صاحب اور جس جس کو مناسب سمجھیں سلام کہدیں۔ مولانا ابراہیم صاحب کیطرف سے بھی سلام مسنون۔

فقط والسلام

املاہ العبد محمود غفرلہٗ — ۶/۷/۱۴۰۶ھ

[1] اور نہ بیمار پر کوئی گناہ ہے۔ ۱۲

حضرت والا کی شفقت اور درس کی عمدگی کیطرف رہنمائی (۱۲۳)

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

خدا کرے کہ مزاج عالی بعافیت ہو۔ عنایت نامہ بدست مولانا وسیم احمد صاحب بدست ہوا تھا، دوبارہ عریضہ بھیجنے میں غیر معمولی تاخیر ہوئی۔ معافی چاہتا ہوں۔

مدرسہ میں تعلیم بفضلہ تعالیٰ ۲۲ر شوال سے باضابطہ شروع ہوگئی ہے۔ امسال میرے ذمہ مشکوٰۃ شریف مع شرح نخبۃ الفکر، تفسیر بیضاوی سورۂ بقرہ، ہدیہ سعیدیہ اور سلم العلوم کے اسباق ہیں۔ اول الذکر دو کتابیں پہلی بار پڑھانے کو ملی ہیں۔ سبھی کارہائے مفوضہ اخلاص کے ساتھ بحسن وخوبی انجام پذیر ہوں۔ ادارہ کی ترقی وخوش حالی اور شرور وفتن سے حفاظت کیلئے بھی دعا کی درخواست ہے۔ یا مغنی کا عمل مختلف عوامل کی بناء پر مؤخر ہوتا گیا تا آنکہ بیسویں شوال کی شب سے شروع ہوا اور بحمد اللہ پابندی سے جاری ہے اکثر شب میں مطالعہ کے بعد کرتا ہوں اور کسی دن اگر زیادہ رات ہوگئی اور نیند سے بے قابو ہوگیا تو اشراق کے وقت یا مغنی کی ادائیگی کے وقت احاطہ نور کا تصور کرنے میں کامیابی نہیں حاصل ہوسکی۔ دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ استقامت کے ساتھ تکمیل کی توفیق بخشے اور مفید ثمرات سے نوازے۔ ۱۵ر ذیقعدہ کو پہلا پچیس یوم مکمل ہوگا، اگلی ہدایات کا منتظر ہوں۔ بقرعید کے موقع پر حضرت کا قیام کہاں رہے گا معلوم کرنا چاہتا ہوں۔ جی چاہتا ہے کہ ۱۱، ۱۲ر ذی الحجہ کو دو تین یوم کے لئے حاضر خدمت ہو جاؤں۔ مدرسہ ۱۵، ۱۶ر ذی الحجہ سے دوبارہ کھلا کرتا ہے۔ اگر حضرت کے کسی سفر کا پروگرام ہو تو برائے کرم مطلع فرمادیا جائے۔

ہم لوگوں کی معیشت کے ظاہری اسباب میں ایک چشمہ کی دوکان ہے۔ دوسرے کچھ پاورلوم ہیں جن پر ریشمی کپڑے تیار ہوتے ہیں۔ آج کل بنارسی کاروبار پر مندا

طاری ہے جس کیوجہ سے پاور لوم کا تیار مال لینے والے بیوپاری نے کام بالکل بند کرنے کا آرڈر دیا ہے اور لوم بند پڑے ہیں جس کی بناء پر گھر والے ذہنی پریشانی میں مبتلا ہیں اس عاجز کو بھی ذہنی اعتبار سے تشویش ہوتی ہیں۔ دل بحمداللہ بالکل متاثر نہیں یہ یقین ہے کہ اس میں بھی ہمارے لئے کوئی مصلحت ہے۔ شاید حق تعالیٰ ہم لوگوں کی توجہ اسباب سے ہٹا کر اپنی جانب مبذول کرانیکا ذریعہ ظاہر فرما رہے ہیں۔ خدا کی رزاقیت کا احساس ہم جیسے ظاہر بینوں کو بے سروسامانی یا قلتِ اسباب کی حالت میں ہوتا ہے۔

اپنی اوقات سے زیادہ بکواس کر گیا جس کے لئے معافی چاہتا ہوں۔ ہدایات اور دعاؤں کا امیدوار ہوں۔ مولانا ابراہیم صاحب اور دوسرے حاضرین حضرات سلام مسنون قبول فرمائیں۔

فقط والسلام

جواب:۔ باسمہ سبحانہ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

گرامی نامہ ملا۔ ع : بہت دیر کی مہرباں آتے آتے۔

بار بار خیال آتا تذکرہ بھی کرتا کہ خدا جانے کیوں خط نہیں آیا۔ طبیعت تو بخیر ہے اب الحمدللہ عافیت معلوم ہو کر مسرت ہوئی۔ جامعہ کی خدمات اور ریامغنی پر پابندی سے دل بہت خوش ہوا۔ حق تعالیٰ ہر طرح نصرت فرمائے، اخلاص دے، استقامت دے ثمرات و برکات سے نوازے۔ مشکوٰۃ شریف کی شرح مرقات، لمعات، اشعۃ اللمعات، تنظیم الاشتات تو آپ کے پاس ہوں گی مرعات کو بھی زیر نظر رکھیں تو زیادہ فائدہ کی توقع ہے۔ بیضاوی شریف کیلئے کتب قدیمہ کے علاوہ اس دور کے تراجم بھی سامنے رکھیں تو بہتر ہے خاص کر اعلیٰ حضرت بریلوی اور سید ابوالاعلیٰ مودودی وغیرہ کے تراجم کو سامنے رکھکر اختلاف مع الجواب کو ذہن نشین کرلیں زیادہ نفع ہوگا۔ یامغنی کے دو ۲۵ روزہ دور اور ہو جائیں تو بہتر ہے۔ اپنا کام محنت کرنا ہے وہ بھی خدائے پاک کی توفیق سے ہی ہے۔ نتیجہ پر

اپنا بالکل قابو نہیں اسلئے اپنا کام کرنا چاہئے نتیجہ خدا کے سپرد ہے۔

حضرت اقدس مدنی نور اللہ مرقدہٗ تشریف لے جا رہے تھے دیکھا ایک پتھر پر آم کی گٹھلی پڑی تھی جو کہ جم گئی اور پودا نکل آیا تو کھڑے ہو گئے اور اس کیطرف اشارہ کرکے فرمایا "اس کو یہاں کون رزق پہنچاتا ہے"۔ اس بات کا خدام پر اتنا اثر ہوا کہ بعض کے قلب سے غیر اللہ کا اعتماد بالکل ختم ہو گیا جبکہ شکم مادر میں رزق متعین کر کے لکھدیا گیا تو گویا کہ راشن کارڈ وہاں بن گیا اور اس کی تحصیل کیلئے وعدہ کر لیا گیا۔ اَلَا[1] اِنَّ النَّفْسَ لَنْ تَمُوْتَ حَتّٰی تَسْتَکْمِلَ رِزْقَھَا۔ نیز اِنَّ[2] الرِّزْقَ یَطْلُبُ الْعَبْدَ کَمَا یَطْلُبُہٗ الْاَجَلُ۔ چشمہ اور لوم وغیرہ اسباب ظاہری ہیں ؎

این[3] سببہا در نظر ہا پردہا است
در حقیقت فاعلِ ہر شی خدا است

حق تعالٰے پوری نصرت فرمائے، پریشانیوں سے محفوظ رکھے، ابواب رزق مفتوح فرمائے۔ مولانا ابراہیم صاحب اور حاضرین مجلس کیطرف سے سلام مسنون۔
بقرعید میں ہتھورہ جانے کا ارادہ ہے۔

فقط والسلام
املاہ العبد محمود غفرلہٗ
۱۴ ۱۱ ۱۴۰۴ھ

(۱۲۴) طویل تقریر کے بجائے کتاب سے استنباط چاہئے

ڈاک :- باسمہ سبحانہ تعالٰے حضرت والا زید مجدہم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !
خدا کرے مزاج عالی بعافیت ہو۔ ۲۶ رشوال دوشنبہ کو خدا کا نام لیکر اسباق شروع کر دیئے گئے۔ دورۂ حدیث شریف کی جماعت میں فی الحال ۵ طلبہ ہیں جو سب قدیم ہیں اسباق جاری ہیں۔ حضرت والا سے خصوصی توجہ اور دعا کی درخواست ہے۔ ہدایت اور رہنمائی کا بھی شدید محتاج ہوں۔ حضرت کی مصروفیات اور پیرانہ سال وضعف کے پیشِ نظر زیادہ تضییع اوقات کی جرأت نہیں ہوتی ہے اس کے علاوہ آخر دوں کہاں ؟

[1] یاد رکھو موت اس وقت تک نہیں آسکتی جب تک کہ رزق کی تکمیل نہ ہو جائے۔ [2] بیشک رزق بندہ کو اس طرح تلاش کرتا ہے جیسے کہ اس کو اس کی موت۔ [3] یہ اسباب نظر میں پردے ہیں درحقیقت ہر شیٔ کا کرنیوالا اللہ تعالٰے ہے۔ ۱۲

اسلئے ازراہ بندہ نوازی چند سطور بطور ہدایت وہمت افزائی املا کرادیں۔ یہاں کوئی سرپرست نہیں ہے جس سے استفادہ کیا جاسکے۔ حضرت مولانا حبیب الرحمن صاحب اعظمی دامت برکاتہم سے کچھ پوچھ لینا یا استفادہ کرلینا کارے دارد اس لئے حضرت ہی کے سر بار بن رہا ہوں۔ بارش ابتک بالکل نہیں ہوئی ہے جس کی بناء پر شدید گرمی ہورہی ہے تین یوم سے بالخصوص بہت بے چینی ہے۔ خدائے تعالیٰ ہی فضل فرمادے۔

شرپسند غیر مسلم بنارس کی فضا کو مسموم کرنیکی برابر کوشش کررہے ہیں، چھیڑ چھاڑ اور معمولی پتھراؤ کی نوبت کئی بار آچکی ہے۔ خدائے تعالیٰ کا خصوصی فضل ہے کہ ابتک کوئی بڑا حادثہ پیش نہیں آیا۔ دعا فرمادیں کہ خدا تعالےٰ کا فضل شامل حال رہے۔ مولانا علی عباد صاحب اور حافظ عبدالقدیر بھائی سلام مسنون عرض کرتے ہیں۔ مولانا ابراہیم صاحب اور مولانا مسرور صاحب بھی سلام مسنون قبول فرمادیں۔

والسلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

گرامی نامہ ملا۔ دورہ شریف کے اسباق شروع ہوجانے سے بڑی مسرت ہوئی۔ دل سے دعا کرتا ہوں حق تعالےٰ نصرت فرمائے، قبول فرمائے۔ ذہین شوقین طلبہ کو استفادہ کیلئے تجویز فرمائے۔ اٰمین ثم اٰمین۔ اسباق میں طویل تقریر کے بجائے کتاب سے استنباط پر زیادہ توجہ دلائی جائے تو زیادہ مفید ہے کہ اس سے قابلیت پیدا ہوتی ہے تقریر اور شرح سامنے نہ ہو تب بھی الفاظ سے مطلب خیز و استنباط کی صلاحیت پیدا ہوجاتی ہے اسباق حدیث و مطالعہ میں باوضو رہنا موجب برکت ہے علم کی کتابوں کی قدر شناسی بہت ضروری ہے۔ جامع بیان العلم میں لکھا ہے" ان من برکۃ العلم ان نضیفہ الی اھلہ جو بات جہاں سے لی جائے اس کی نسبت کردی جائے (اس کو اپنے ذہن کا اختراع نہ بتایا جائے) بیان کرنے یا سمجھنے میں اگر چوک ہوجائے تو اس سے رجوع کرنے

میں عار نہ ہو۔ پڑھنے والے طلبہ کو اپنا بڑا محسن تصور کیا جائے کہ انھوں نے اپنے قلوب کی زمین کو ہمارے علوم کی تخم ریزی کیلئے پیش کر دیا جس سے ہمارے علوم زندہ ہیں اور متعدی ہوں اور عِلْمٌ يُنْتَفَعُ بِهٖ[1] کی بشارت ہمارے حق میں بھی ہو جائے۔ شرپسند عناصر سے دنیا پر ہے لیکن دشمن اگر قوی است نگہباں قوی تر است[2] ـــ حق تعالیٰ کی طرف سے حفاظت کے بھی بیشمار راستے ہیں اور پکڑ کے بھی بے شمار ہے

کہ زور آور دگر تو یاری دہی | کہ گیرد چو تو رستگاری دہی

اپنی کسی طاقت پر گھمنڈ ہرگز نہیں چاہئے۔ انتشار اور خلفشار کے وقت سورۂ لایلف کا ورد مفید و مجرب ہے کہ اس میں ہے وَّاٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ[3]۔ حضرت مرزا جان جاناں رحمۃ اللہ علیہ کے مکتوبات میں اس کی تلقین ہے۔ مولانا علی عباد صاحب اور حافظ عبدالقدیر صاحب کو سلام، اپنے مدرسہ کے اساتذہ کو بھی حسب صوابدید سلام مسنون۔

فقط والسلام   املاہ العبد محمود غفرلہٗ   ۱۲ / ۱۱ / ۱۴۰۷ھ

(۱۲۵) نفس پر قابو آسان نہیں

جواب :۔ باسمہ سبحانہ وتعالیٰ   محترمی زید احترامہٗ !   السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

نفس کو قابو میں رکھنا اتنا آسان نہیں جتنا آپ نے تجویز کر لیا اس میں خامی رہتی ہی ہے کچے پن سے کبھی فراغت نہیں ہوتی، ناقص پیدا کیا گیا ہے ناقص ہی رہے گا اور حق تعالیٰ جو قبول فرمائیں گے ناقص ہی کو قبول فرمائیں گے اللہ تعالیٰ پختہ بنانے کی توفیق دے ہمت دے مجھے بھی آپ کو بھی۔ اتباع سنت اصل چیز ہے اس کیلئے جتنی کوشش ہو سکے کوشش کرتے رہیں اور حق تعالیٰ سے دعا مانگتے رہیں نماز کے اندر ذہن کو حاضر رکھنے کی کوشش کریں اگر وہ کہیں چلا جائے تو پھر لالیں آپ نے حج کے متعلق سوال کیا کہ کیسا رہا میں یہ معلوم نہیں کر سکا کہ کس بندہ الٰہی کے طفیل

[1] وہ علم جس کے ذریعہ نفع حاصل کیا جائے۔ [2] دشمن اگر قوی ہے تو نگہبان اور زیادہ قوی ہے۔ [3] اور خوف سے ان کو امن دیا (بیان القرآن)

ہیں ناقصوں کے حج کو قبول فرمالیا اور عامۃً ایسا ہی ہوتا ہے۔

فقط والسلام　　　املاہ العبد محمود غفرلہٗ　　　۲۷/۳/۱۴۱۳ھ

(۱۲۶) یہ دیکھنا چاہئے کہ کتنا کام باقی ہے

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالےٰ　　محترمی زیداحترامہٗ !　　السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

کام کرتے رہنا چاہئے اس حساب کی ضرورت نہیں کہ ہم نے کتنا کیا۔ یہ دیکھنا چاہئے کہ کتنا باقی رہ گیا معمولات کے چھوٹنے کی حالت میں اندھیرے میں روشنی کے دیکھنے کی توقع بے محل ہے۔

فقط والسلام　　　املاہ العبد محمود غفرلہٗ　　　۲۴/۳/۱۴۱۳ھ

(۱۲۷) مراقبہ اور اکابر کے احوال سے استحضار

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالےٰ　　محترمی زیداحترامہٗ !　　السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

اب کے سفر کچھ طویل ہوگیا جس کیوجہ سے واپسی میں دیر لگی۔ بہرحال واپس آگیا۔ آپ کے معمولات کی پابندی باعث مسرت ہے اور امید افزا ہے۔ مراقبہ اس طرح کرلیا کریں کہ فجر کی نماز سے پہلے پانچ منٹ کیلئے آنکھیں بند کرکے تصور کریں اَلَمْ یَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰہَ یَرٰی۔ کیا آدمی جانتا نہیں کہ اللہ تعالےٰ دیکھ رہا ہے۔ اس کو دل دل میں پڑھتے رہیں اور یہ تصور کرتے رہیں کہ حق تعالےٰ کے سامنے حاضر ہوں اور وہ مجھے ملاحظہ فرمارہے ہیں پھر دن رات میں جب جب بھی موقع ملے اس تصور کو جمانیکی کوشش کریں۔ پاس انفاس کرلیا کریں تو بہت مناسب ہے۔ اللہ تبارک وتعالےٰ آسان کرے۔ بزرگوں کے احوال میں یہی برکت ہے کہ ان کے پڑھنے سے استحضار نصیب ہوتا ہے اور یہ استحضار ہر وقت نصیب نہیں ہوتا بلکہ پڑھتے وقت ایسا محسوس ہوتا ہے کہ آدمی خود ان بزرگ

لے کیا اس شخص کو خبر نہیں کہ اللہ تعالےٰ دیکھ رہے ہیں (بیان القرآن)

کی خدمت میں موجود ہے۔ بعد میں یہ کیفیت نہیں رہتی۔ تاہم کوشش کرنے سے کچھ نہ کچھ حاصل ہو ہی جاتی ہے۔ اہلیہ محترمہ کو اللہ تعالےٰ پوری صحت عطاء فرمائے۔ اٰمین

فقط والسلام — املاہ العبد محمود غفرلہٗ — ۲۳/۳/۱۴۱۲ ھج

(۱۲۸) غیبت کا علاج

جواب :۔ باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ — محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

اگر تسبیحات پر پابندی ہو رہی ہے ان کا اتفاقیہ چھوٹ جانا بھی شاق گذرتا ہے۔ اور ذکر کا شوق ہے تو آپ تیرہ تسبیح کا ذکر شروع کر دیں اس ترتیب سے کہ دو تسبیح لاالٰہ الااللہ کی دس بارہ مرتبہ، لاالٰہ الااللہ کہنے کے بعد ایک مرتبہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کہہ لیں۔ جب یہ دو تسبیح پوری ہو جائیں تو چار تسبیح الااللہ کی جب وہ پوری ہو جائیں تو چھ تسبیح اللہ اللہ کی، اس کے بعد ایک تسبیح اللہ کی، کل تیرہ تسبیح ہوئی۔ جو بارہ تسبیح کے نام سے مشہور ہیں۔ اور کچھ سمجھنا ہو مولانا احمد خانپوری سے پوچھ لیں۔ ان کے پاس بیٹھکر ایک دو مرتبہ پوری تسبیح مکمل کر لیں۔ غیبت کا علاج یہی ہے کہ اس کے مفاسد پر غور کیا جائے کہ جس شخص کی جتنی برائی کی ہے وہ قیامت کو اعمالِ صالحہ سے بدلہ لیگا۔ حساب پورا نہ ہوا تو اس کی برائیاں اس غیبت کرنیوالے کے پاس آجائیں گی۔ یہ کتنا بڑا خسارہ ہے۔ نیز لَا یَغْتَبْ بَعْضُکُمْ بَعْضًا[1] کی تفسیر پر غور کیا جائے۔ بدنظری کا علاج تو بہت سہل ہے۔ اللہ تعالےٰ نے دو کواڑ آنکھ پر لگا دیئے ہیں کہ جیسے ہی بدنظری ہو فوراً ان دونوں کو بند کر لینا چاہیئے۔ اللہ تعالےٰ توفیق دے آپ کو بھی مجھے بھی۔

فقط والسلام

املاہ العبد محمود غفرلہٗ — ۲۴/۳/۱۴۱۳ ھج

[1] اور کوئی کسی کی غیبت نہ کیا کرے۔ (بیان القرآن)

(۱۲۹) پاسِ انفاس کا طریقہ

جواب :- باسمہ سبحانہٗ تعالےٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

آپ ماشاء اللہ معمولات پر پابندی سے عمل کر رہے ہیں اللہ تعالےٰ صحت وعافیت سے رکھے اور اللہ ھُو کا جو طریقہ آپ نے بتایا ہے کہ اندر سانس جاتے وقت اور باہر سانس آتے وقت ، یہ طریقہ ٹھیک ہے یہ پاس انفاس کہلاتا ہے یعنی یہ ذکر زبان سے نہیں بلکہ سانس سے ہوتا ہے۔ ماشاء اللہ ذکر کے آثار ہیں کہ مجمع سے وحشت اور استحضار حق رہتا ہے۔ اللہ تعالےٰ آپ کے نزلہ کو دفع فرمائے ، صحت سے بدل دے۔

فقط والسلام   املاہٗ العبد محمود غفرلہٗ   ۱۹/۱۰/۱۴۱۲ھ

(۱۳۰) ذکر وغیرہ بقدر طاقت چاہیئے

جواب :- باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

ذکر کے پڑھنے سے پہلے جب کوئی شخص اس کی خواہش کرتا ہے تو میں اس سے پوچھ لیتا ہوں کہ اگر قلب میں شوق ہے اور دماغ میں طاقت ہے اور وقت میں گنجائش ہے تو بڑھاؤ ورنہ پہلے جتنا دیا اسی کو پورا کرو۔ اب آپ ایک ہزار نفی ، اثبات اور دو ہزار اسم ذات کرلیتے ہیں اگرچہ وہ اعتدال میں ہے اور دماغ پر بوجھ نہیں ہوتا مگر آپ اسی کو باقی رکھیں اور اگر دماغ بوجھل ہوتا ہے جو کہ برداشت نہیں ہوتا تو پھر ادنیٰ مقدار جو کہ پہلے بتائی تھی یعنی دو سو نفی اثبات اور پانچسو اسم ذات پر ہی کفایت کریں۔ صحت کی رعایت بھی ضروری ہے۔

نفس وشیطان تو پیدا ہی اسلئے ہوتے ہیں کہ انسان کو صحیح راستے سے ہٹائیں۔ دونوں انسان کے گہرے دشمن ہیں مگر جب انسان کو معلوم ہے فلاں بات ان دشمنوں کیطرف سے ہے تو انسان کو چاہیئے کہ اس سے پرہیز کریں۔

اللہ تعالیٰ آپ کا قرآن پاک مکمل حفظ کرادے۔ آپ کی والدہ پر حق تعالےٰ کا بڑا احسان ہے۔ اللہ پاک اور زیادہ احسان فرمادے ایمان کی پختگی دے۔ تبلیغی جماعت کے ساتھ مناسبت اور وابستگی بھی بڑی نعمت ہے جماعت کے ساتھ باہر نکل کر قرآن کریم کے سبق کو یاد کرنا بہت ہی مفید ہے۔ اس کی برکت سے بہت جلد یاد ہو جاتا ہے۔ بعض دوستوں نے جماعت میں نکلنے کے دور میں پورا کلام پاک حفظ کیا ہے۔ پس آپ کیلئے دعا کرتا ہوں آپ میرے لئے دعا کریں دعا سے کوئی شخص بے نیاز نہیں۔

فقط والسلام　　　　املاہُ العبد محمود غفرلہٗ　　　　۲۲/۱۰/۱۴۱۳ھ

(۱۳۱) تجدیدِ معمولات کا طریقہ

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالےٰ　　محترمی زید احترامہٗ !　　السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

آپ کم سے کم ایک چلہ چالیس روز کیلئے تبلیغی جماعت میں نکل جائیں انشاء اللہ تعالےٰ بہت سے آپ کے مقاصد پورے ہوں گے۔ اللہ پاک گھر میں اتفاق دے اور سب کو خوش رکھیں۔ تبلیغ کیلئے دہلی نظام الدین مرکز پر جائیے وہاں سے جہاں آپ کو تجویز کیا جائے وہاں جائیں۔ انشاء اللہ تعالےٰ نماز میں بھی دل لگے گا اور دین کے اور کاموں میں بھی۔ اپنے اس ساتھی سے کہئے کہ تازہ غسل کر کے دو رکعت نفل نماز صلوٰۃ التوبہ پڑھے۔ اور دیر تک استغفار میں مشغول رہے اور دعا کرے یا اللہ اپنے پاک نام کی برکت سے مجھے محروم نہ فرما۔ میرے سارے گناہوں کو معاف کر اور پھر ذکر شروع کردے۔

فقط والسلام　　　　املاہُ العبد محمود غفرلہٗ　　　　۲۰/۱۰/۱۴۱۳ھ

(۱۳۲) پاسِ انفاس کیسے کریں؟

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالےٰ　　محترمی زید احترامہٗ　　السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

پاس انفاس کا طریقہ یہ ہے کہ آنکھیں بند کر کے زبان کو تالو سے ملا کر سانس کیساتھ اللہ کہا جائے یعنی جب سانس اندر جائے اللہ کہا جائے اور جب باہر آئے ھو کہا جائے زبان متحرک نہ ہونے پائے اور سانس کے ذریعہ سے یہ ذکر پاس انفاس جاری رہے اول اول پانچ منٹ کیا جائے پھر آہستہ آہستہ بڑھاتے رہیں یہاں تک کہ مسلسل جاری ہو جائے۔ اللہ پاک آسان فرمائے۔

فقط والسلام

املاہ العبد محمود غفرلہ

(۱۴۳) ہر کام کیلئے محنت وہمت کی ضرورت ہے

جواب:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالےٰ محترمی زید احترامہ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

اتنا ذہن میں رکھیں کہ ہر کام کیلئے محنت اور ہمت کی ضرورت ہوتی ہے جس گناہ کے ارتکاب کی نوبت بار بار آتی ہے اس کی وجہ سے مایوس نہ ہوں۔ جب توبہ کریں تو پورے عزم کے ساتھ کہ آئندہ کبھی اس کی نوبت نہ آئیگی چاہے آگ میں ڈالدیا جاؤں پھر بھی اگر نوبت آئے تو پھر بھی توبہ کریں ممکن ہے کہ یہ گناہ آخری مرتبہ ہو کہ اللہ تعالےٰ ہمیشہ کیلئے اس سے نجات دیدے۔ اگر تبلیغی جماعت میں چلہ کیلئے نکل جائیں تو امید ہے کہ داعیہ کمزور پڑ جائے گا میں بھی دعا کرتا ہوں حق تعالےٰ ہمیشہ کیلئے معاصی سے بچائے مجھے بھی اور سب احباب کو بھی۔

فقط والسلام

املاہ العبد محمود غفرلہ

۲۱/۱۰/۱۴۱۳ھ

(۱۴۴) معصیت سے نفرت کرنا مامور بہ ہے

ڈاک:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

کھلم کھلا خلاف شرع کام دیکھ کر اس سے نفرت ہوتی ہے اور جی اس آدمی سے بچنے کو چاہتا

ہے۔ کیا اس طرح کرنا صحیح ہے؟ فقط والسلام

جواب:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
معصیت سے نفرت تو مامور بہ ہے۔ البتہ اس گنہ گار سے نفرت نہیں چاہئے بلکہ اس کی اسلام کی قدر کرتے ہوئے اس کو گناہوں سے شفقت کے ساتھ روکنے اور نصیحت کرنیکی ضرورت ہے۔ فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۲۵/۳/۱۴۱۲ھ

(۱۳۵) بیوی کی اصلاح اور حسنِ معاشرت

ڈاک:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ
الحمد للہ معمولات کی پابندی ہے۔ زبان کے ساتھ قلب میں ذکر ہو جائے اس کی تدبیر فرمادیں۔ دوسرے عرض یہ ہے کہ بیوی بہت پریشان کر رہی ہے، میکے ہی رہتی ہے۔ بات بات پر غصے ناراضگی گھر میں جوان بچے پھر بھی ہر وقت اپنے میکے چلے جانا۔ ہر طرح سے پریشان کر رکھا ہے اس کو طلاق رجعی دینے کا ارادہ کر لیا ہے۔ بندہ کہاں تک برداشت کرے۔ قرض کی ادائیگی کیلئے دعا فرمادیں۔

فقط والسلام

جواب:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ: السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
آپ بیوی کو طلاق دینے کا ارادہ ہرگز نہ کریں کہ یہ اَبْغَضُ الْمُبَاحَات ہے۔ آپ کو بھی دشواری پیش آئے گی اس کو بھی۔ جس کی اصلاح مشائخ سے نہیں ہوتی اس کی اصلاح بیوی سے ہوتی ہے۔ حدیث پاک میں ہے کہ شریف مرد پر اس کی بیوی حاوی رہتی ہے اور کمینہ مرد اپنی بیوی پر حاوی رہتا ہے۔ میں شریف ہو کر اس حال میں رہوں کہ میری بیویاں حاوی رہیں مجھے پسند ہے اس سے کہ میں کمینہ بن کر بیویوں پر حاوی رہوں جب سسرال قریب ہے تو آپ وہاں ہو آیا کریں بیوی اگرچہ اپنے

دل میں ناخوش رہے مگر آپ اس سے ناخوش نہ ہوں بلکہ اس سے کہہ دیں کہ میری طرف سے اجازت ہے جبتک جی چاہے آٹھ روز دس روز اپنے میکہ میں رہو ناراضگی کی کوئی بات نہیں ہے انشاءاللہ اس سے بہت سی الجھنیں دور ہو جائیں گی۔ اللہ تعالیٰ قلب میں صلاحیت پیدا فرمائے، قرض بھی ادا کرائے۔ معمولات ماشاءاللہ آپ کے کافی ہیں انکو ذرا دھیان کے ساتھ ادا کریں۔ زبان کو اللہ تعالےٰ نے ذاکر بنایا ہے اور معمولات کو ادا کرنیکی توفیق دی ہے وہ قلب کو بھی ذاکر بنا دے گا اور اخلاص واستقامت عطاء فرمائے اس سے کچھ بعید نہیں اسی کے قبضہ میں سب کچھ ہے۔

(۱۳۶) فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۲۳/۳/۱۴۱۲ھ

شیخ کو حالات کی اطلاع دینے سے طبیعت متوجہ ہوتی ہے

ڈاکٹ :۔ باسمہٖ سبحانہ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

احقر نے اس سے پہلے کئی خطوط لکھے مگر جواب ندارد۔ لگتا ہے حضرت اقدس اس گنہ گار سے ناراض ہیں۔ معلوم نہیں کیا جرم سرزد ہو گیا فوراً معاف فرمادیں۔ دعوات صالحہ میں یاد رکھیں۔ امید کہ اس عریضہ کا ضرور جواب ارسال فرمائیں گے۔

فقط والسلام

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہ تعالےٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

میں آپ سے ناخوش نہیں ہوں بلکہ جس قدر خوش ہوں اس سے زیادہ خوش ہونا چاہتا ہوں۔ حالات کی اطلاع دینے سے طبیعت متوجہ ہوتی ہے آپ آئندہ اطلاع دیتے رہیں گے انشاءاللہ اس سے فائدہ حاصل ہوگا۔ اللہ تعالےٰ آپ کی نصرت فرمائے۔

فقط والسلام۔ املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۱/۱۱/۱۴۱۲ھ

(۱۳۷) اللہ تعالیٰ ہی سب کو دیتا ہے

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

ایک عظیم حادثہ پیش آیا۔ میرے کارخانہ میں اور عزیز و اقارب کے کارخانوں میں آگ لگ گئی جس کی وجہ سے ہم سب مالی حالات سے بالکل محروم ہو گئے۔ آپ کی ذاتِ اقدس سے دعاؤں کی خصوصی درخواست ہے۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

خط سے حادثہ کا حال معلوم ہو کر بہت ہی قلق ہوا۔ دل سے دعا کرتا ہوں خدائے تعالیٰ کے خزانۂ غیب سے آپکی اور پورے خاندان کی مدد فرمائے پریشانیوں کو دور کرے اس بات کو دھیان میں رکھنے کی ضرورت ہے کہ جس نے دیا تھا اسی نے لے لیا وہی پھر دیگا اس دنیا میں تھوڑی سی آزمائش ہوتی ہے جس میں صبر و تحمل کی ضرورت ہوتی ہے اللہ پاک آزمائشوں سے بچائے اگر آزمائش ہی مقدر ہے تو تحمل کی طاقت دے۔ بچہ اپنی ماں سے پیسے مانگتا ہے روتا ہے چلاتا ہے جانتا ہے کہ ماں کو بچہ سے اتنی محبت ہے کہ وہ ضرور پیسے دیگی الّا یہ کہ ماں کے پاس پیسے ہی نہ ہوں مگر اللہ تعالیٰ کے یہاں یہ بات تو نہیں کہ اس کے پاس دینے سے کمی ہو جائے اس کا خزانہ بہت وسیع ہے۔ اللہ تعالیٰ آپکی مدد فرمائے۔

فقط والسلام

املاہٗ العبد محمود غفرلہٗ

۲۰ / ۴ / ۱۴۱۰ھ

(۱۳۸) اہل وعیال کی یاد غالب ہونیکا علاج

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہ تعالےٰ حضرت والا زید مجدہم ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

خدا کرے حضرت اقدس کا مزاج بخیر ہو۔ بندہ گھر سے دور مدرسہ میں خدمت تدریس میں مشغول ہے مگر دوران تدریس ومطالعہ بیوی بچوں کے خیالات کا غلبہ رہتا ہے۔ جس سے مطالعہ وتدریس میں بہت حرج ہورہا ہے۔ دعا وعلاج کی درخواست ہے۔

فقط والسّلام

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالےٰ محترمی زید احترامہٗ ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

اہل وعیال کا یاد آنا کوئی معصیت نہیں نہ یہ کوئی بیماری ہے لہٰذا کسی علاج کی ضرورت نہیں۔ اس راہ میں بیماری معصیت کو کہتے ہیں چاہے وہ اخلاقی ہو چاہے وہ عملی ہو البتہ یاد کا اسطرح غالب آجانا جس سے معمولات پورے نہ ہونے پائیں محتاج اصلاح ہے ایسے وقت میں درود شریف، استغفار، تلاوت وغیرہ میں مشغول ہوجانا چاہیئے انشاء اللہ غلبہ نہیں رہے گا اپنا وقت زیادہ تر کتابوں میں مشغول رکھیں۔ اللہ پاک علم نافع عمل صالح کی توفیق دے۔

فقط والسّلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۱۵/۱۱/۱۴۰۷ھ

(۱۳۹) تبلیغی سفر کی فضیلت

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہ تعالیٰ حضرت والا زید مجدھم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

عرض خدمت اقدس میں یہ کہ بندہ غیر عالم ہے ابھی جماعت میں گیا ہوا ہے۔ کچھ بیان کرنا نہیں آتا مگر امیر جماعت کسی دن احقر کے لیئے بیان طے کردیتے ہیں کچھ بولنا ہی نہیں آتا بہت گھبراہٹ ہوتی ہے۔ ایسے موقع پر کیا کرنا چاہیئے۔ جہاد میں نکلنے کے بعد

ایک سبحان اللہ پڑھنے پر ایک لاکھ کا ثواب ہے۔ کیا تبلیغی جماعت میں چلنے پر بھی یہ ثواب ملے گا۔ استقامت و اخلاص کیلئے دعا فرمادیں۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہ سبحانہ تعالیٰ محترمی زید احترامہ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ !

ماشاء اللہ آپ جماعت کے ساتھ گئے ہوئے ہیں۔ دین کو پھیلا رہے ہیں۔ خدائے پاک اور اس کے رسول صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو خوش کر رہے ہیں۔ بزرگوں اور اللہ تعالےٰ کے نیک بندوں کی زیارت بھی کر رہے ہیں۔ اللہ پاک اخلاص واستقامت دے قبول بھی فرمائے۔ جہاد ہر وہ کوشش ہے جس کے ذریعہ دین کی خدمت کی جائے اس میں تبلیغی سفر بھی شامل ہے۔ ایک ہے جہاد میں قتل ہو جانا اس کی جو مخصوص فضیلت ہے وہ اسی سے حاصل ہوگی۔

جو شخص عالم نہیں اس نے قرآن کریم کا ترجمہ کسی مستند عالم سے حاصل نہیں کیا اسکو چاہیئے کہ بس تبلیغ کے چھ نمبر بیان کیا کرے اور اس کی تشریح بھی اپنی طرف سے نہ کیا کرے۔ چھ نمبروں کے علاوہ بیان کرنا ہو تو کسی کتاب سے پڑھکر سنا دیا کرے اپنی طرف سے ترجمہ کرنے یا مفہوم بیان کرنے میں غلطی کا احتمال ہے۔ میری طرف سے سبھی ساتھیوں کو سلام مسنون۔ سب کے لئے دعا کرتا ہوں اور اپنے لئے دعا چاہتا ہوں۔

فقط والسلام   املاہ العبد محمود غفرلہٗ   ۱۸/۱۱/۱۴۰۷ھ

(۱۴۰) ٹی وی چھوڑنیکی ترکیب

ڈاک :- باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

عرض خدمت اقدس میں یہ کہ بندہ کے اندر ایک بہت بڑی خرابی یہ کہ مجھ سے ٹی وی دیکھنا نہیں چھوٹتی۔ مدرسہ سے گھر یا رشتہ دار کے یہاں جب جاتا ہوں تو وہ دن

بھر میں دو تین مرتبہ چالو کرتے ہیں۔ خود بھی دیکھتے ہیں مجھے بھی دکھاتے ہیں میں دیکھتا بھی ہوں مگر بہت افسوس ہوتا ہے۔ دعا فرمائیں کہ یہ مرض اللہ تعالیٰ مجھ سے چھڑا دے۔

فقط والسلام

جواب :۔ باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

آپ پختہ ارادہ کرلیں کہ ٹی وی کیطرف کبھی متوجہ نہیں ہوں گے۔ جب کبھی رشتہ دار کے یہاں جانا ہو اور وہ آپ کے اعزاز میں ٹی وی چالو کریں تو آپ اس طرف توجہ نہ کریں۔ ہو سکے تو اس کو زبان سے بھی منع کردیں اور قرآن کریم کی تلاوت یا تسبیح میں مشغول ہوجائیں اللہ پاک آپ کی اور سب مسلمانوں کی حفاظت فرمائے۔ اور حق تعالیٰ سے دعا بھی کثرت سے کرتے رہا کریں کہ وہ اس سے نجات دے۔

فقط والسلام املاہٗ العبد محمود غفرلہٗ ۲۳/۱۱/۱۴۱۳ھ

(۱۴۱) بی جے پی کیلئے بددعا

ڈاک :۔ باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

عرض خدمت اقدس میں اینکہ بندہ چند چیزوں میں مشورہ کرنا چاہتا ہے امید کہ حضرت اپنے حکم سے نوازیں گے۔

(۱) کیا کوئی شخص ہندوؤں (بی جے پی) والوں کیلئے بد دعا کرسکتا ہے؟ کیونکہ حالیہ فسادات میں بی جے پی والوں نے کافی نقصان پہنچایا، مسلمانوں کا قتل عام کیا۔ (۲) بہت سے لوگ اپنے گھروں میں اگربتی جلاتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ اس سے خیر وبرکت ہوتی ہے۔ کیا اسطرح اگربتی جلانا اور یوں سمجھنا صحیح ہے۔ (۳) احقر کی شادی نہیں ہوئی ہے۔ دعا فرمادیں اللہ تعالیٰ نیک وصالح جوڑ عطا فرمادے۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

(۱) ظالموں کے اوپر بددعا ء قرآن کریم سے ثابت ہے " رَبَّنَا اطْمِسْ عَلٰٓی اَمْوَالِھِمْ وَاشْدُدْ عَلٰی قُلُوْبِھِمْ فَلَا یُؤْمِنُوْا حَتّٰی یَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِیْمَ " (اے ہمارے رب ان کے مالوں کو نیست ونابود کردیجئے اور ان کے دلوں کو سخت کردیجئے) بیان القرآن۔

نیز دوسری جگہ ہے " لَا تَذَرْ عَلَی الْاَرْضِ مِنَ الْکٰفِرِیْنَ دَیَّارًا " (اے میرے پروردگار کافروں میں سے زمین پر ایک باشندہ بھی مت چھوڑ) مگر موجودہ حالت میں دعاءِ ہدایت وایمان اس سے بہتر ہے۔ (۲) اگربتی کوئی تبرک کی چیز نہیں ہے بلکہ بدبو کے دفعیہ کیلئے ہے اس کو خیر وبرکت سمجھنا بے اصل ہے۔ (۳) آپکی شادی کیلئے دعا کرتا ہوں اللہ پاک صالح جوڑ عطا فرمائے۔ آمین۔ فقط والسّلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ

۲۱/۸/۱۴۱۳ھ

(۱۴۲) تکبُّر کا علاج

ڈاک :- باسمہ سبحانہٗ تعالےٰ حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

بعدہٗ عرض اینکہ حضرت والا سے ایک عرصہ کے بعد ہم کلامی کا شرف حاصل ہورہا ہے قلبی حالت یہ ہے کہ کسی چیز میں طبیعت نہیں لگ رہی ہے۔ نہ ذکر میں نہ تلاوت میں نہ نماز میں نہ درس وتدریس۔ تلاوت تو اکثر چھوٹ جاتی ہے، نمازیں بھی کبھی کبھی قضا ہوجاتی ہیں حالانکہ میری مالی واقتصادی حالت الحمدللہ ٹھیک ہے زراعت ہے گھر ہے اسکوٹر ہے اولاد میں سے پانچ لڑکے اور ایک لڑکی ہے، والدین بقیدِ حیات ہیں چار بھائی حج کرچکے ہیں، والدین بھی حج کرچکے ہیں، میں خود دو مرتبہ حج کرچکا ہوں۔ (۲) نیز ایک خاص تبدیلی یہ محسوس کررہا ہوں کہ میرے اندر جو تواضع تھی وہ بالکل ختم ہوتی معلوم ہوتی ہے اور اس کی جگہ تکبر پیدا ہورہا ہے۔ (۳) مذکورہ صفات کیوجہ سے بعض مخلصین کے ساتھ کچھ ایسا برتاؤ بھی مجھ سے سرزد ہوگیا ہے کہ جو ایک عالم تو کیا ایک مسلمان کے بھی شایانِ شان

نہیں تھا۔ (۴) پڑھنے پڑھانے کی بالکل رغبت ختم ہوگئی ہے بعض مرتبہ احساس کبھی ہوتا ہے تو بہت جلد ختم ہو جاتا ہے۔ حضرت سے رہنمائی و رہبری کی عاجزانہ درخواست ہے

فقط والسلام

جواب:- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

آپ تازہ غسل کرکے دو رکعت صلوٰۃ التوبہ کی نیت سے پڑھیں۔ پھر خدائے پاک کے سامنے عاجزی سے درخواست کریں کہ یا اللہ آپ نے مجھے ذکر و تلاوت وغیرہ کی توفیق دی تھی اس کی میں نے قدر نہیں کی جس کی وجہ سے وہ سلسلہ چھوٹ گیا آپ میرے حال پر رحم فرمائیں اور مجھے دوبارہ توفیق دیں زبان بھی آپ کے قبضہ میں ہے دل بھی آپ کے قبضہ میں ہے بغیر آپکی توفیق کے نہ زبان ذکر کرسکتی ہے نہ قلب متوجہ ہوسکتا ہے دیر تک دعا کرتے رہیں اور کوشش کریں کہ کچھ آنسو بھی آنکھ سے نکل آئیں۔ یہ دنیا اطمینان و سکون کی جگہ ہے ہی نہیں۔ شعر

جگہ جی لگانے کی دنیا نہیں ہے یہ عبرت کی جا ہے تماشا نہیں ہے

فانی چیزوں میں دل لگانے سے کہاں اطمینان ہو سکتا ہے۔ قرآن کریم میں ہے اَلَا بِذِکْرِ اللّٰہِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ (خوب سمجھ لو کہ اللہ تعالیٰ کے ذکر سے دلوں کو اطمینان ہو جاتا ہے) بیان القرآن۔ خدائے پاک اپنی ذات عالی کے ساتھ اطمینان بخشے۔ تعلق نصیب فرمائے، ہر عمل میں اخلاص دے۔

تکبر پیدا ہوتا ہے اپنی حیثیت پیش نظر رکھ کر تکبر پیدا ہو تو بطور علاج دوسری حیثیت کو بھی پیش نظر رکھنے کی ضرورت ہے۔ مبدأ و معاد پر غور کریں کہ ماءِ مہین قطرۂ ناپاک سے پیدائش ہوئی اور کتنے مراحل طے کرتے ہوئے اس جگہ تک پہنچے ہیں۔ اب بھی کتنے دشمن پیچھے لگے ہوئے ہیں، قسم قسم کی بیماریاں لگی ہوئی ہیں وہ سب دشمن ہیں۔ قسم قسم کی حاجتیں ساتھ لگی ہوئی ہیں وہ سب دشمن ہیں۔

کتنی غلاظت بول و براز کی بدن سے روزانہ نکلتی ہیں اور مرنے کے بعد قبر میں کیا حال ہوگا۔ اس جسم کو کیڑے مکوڑے کھالیں گے۔ ایسا آدمی تکبر کرے۔ حدیث پاک میں ہے کہ جس کے دل میں تکبر ہوگا چاہے ذرا سا بھی ہو وہ جنت میں جانیکے قابل نہیں جب تک جلا جلا کر سب تکبر نہ نکال لیا جائے۔ (مشکوٰۃ شریف ص ۴۳۲ ج ۲)

(۳) اس سے توبہ کرنا چاہئے۔ بعض اکابر کے کلام میں ہے کہ کوئی شخص اپنے آپ کو جب تک کافر فرنگ سے بدتر نہ سمجھے وہ مومن نہیں۔

(۴) پڑھنا پڑھانا اخلاص کے ساتھ ہو تو قرب الٰہی کا ذریعہ ہے۔ اس سے بے رغبت ہونا بہت ہی غلط ہے۔ اللہ تعالیٰ توفیق دے۔ آمین

فقط والسلام — املاہ العبد محمود غفرلہ — ۲۴/۸/۱۴۱۲ھ

(۱۴۳) مہمانوں کی خاطر بھی عبادت ہے

ڈاکٹ :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

اس سے قبل حضرت اقدس کا گرامی نامہ ملا جس میں حضرت نے رمضان المبارک کی کیفیات کو باقی رکھنے کیلئے رمضان المبارک والے اعمال پر مداومت کیلئے فرمایا تھا۔ الحمدللہ اللہ کے فضل سے پھر آپکی برکت سے اوابین میں بھی دو پارے کبھی ڈیڑھ پارہ پڑھنے کی توفیق ہو جاتی ہے مگر یہ کہ کبھی اسی وقت کوئی مہمان آجاتا ہے تو ان کی تواضع میں وقت صرف ہو جاتا ہے تو صرف چھوٹی چھوٹی سورتیں پڑھ کے چھ رکعات پوری کرتا ہوں۔ یہ بھی پوچھنا ہے کہ ایسے وقت میں کیا کرنا چاہئے جب ان اوقات میں مہمان آجایا کریں اور الحمدللہ جھٹپہ کی مسجد میں عشاء بعد جو درود شریف اور یٰسین شریف اور سورۂ ملک کا معمول تھا وہ بھی معمول میں ہے۔ تہجد کا معاملہ یہ ہے کہ جس دن چھوٹ جاتی ہے تو زوال سے پہلے پہلے پوری کرنے کی کوشش ہوتی ہے البتہ یہ تصور کہ

اللہ تعالیٰ دیکھ رہے ہیں اس میں بہت کمی ہوتی جاتی ہے۔ اس کی سزا بھی بھگت رہا ہوں۔ جب تک یہ تصور رہتا ہے اس وقت تک ذکر میں لطف، عبادات میں لذت رہتی ہے جب یہ تصور ختم ہو جاتا ہے تو نفس کا غلبہ ہو جاتا ہے دفعۃً لطف ختم ہو جاتا ہے عبادات میں مزہ نہیں آتا۔ برائے کرم علاج تجویز فرمادیں۔

فقط والسلام

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

الحمد للہ آپ رمضان المبارک کے اعمال پر مداومت کر رہے ہیں اگر کوئی ایسے مہمان آجائیں جن کو جانے کی جلدی ہو اور ان کی خاطر میں اپنا معمول پورا نہ کر سکیں تو اس وقت ان کی خاطر اپنے معمول کا بدل قرار دیں کیونکہ مہمانوں کی خاطر کرنا بھی عبادت ہے۔ پھر اپنا معمول دوسرے وقت پورا کرلیں۔ نیند کے غلبہ سے اگر معمول ترک ہو جائے تو اس کو دوسرے وقت پورا کرلیں۔ یہ مراقبہ کہ اللہ تعالیٰ دیکھ رہے ہیں روزانہ تنہائی میں بیٹھ کر کیا کریں۔ یہاں تک اس کی مشق کریں کہ ہر وقت یہ تصور قائم ہو جائے۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۲۲/۱/۱۴۰۹ھ

(۱۴۴) اولاد کا اصرار حج کیلئے

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

بیٹوں کا اصرار ہے کہ میں حج بیت اللہ شریف کیلئے جاؤں جبکہ ایک بچی کی شادی کرنی ہے اور بیس ہزار کا مقروض ہوں۔ لوگ کہتے ہیں بچوں کا دل رکھ لو۔ حضرت سے حکم مطلوب ہے۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ
آپ بچوں کی درخواست کو منظور کرلیں اور یہ نیت کرلیں کہ مقامات مقدسہ میں جاکر
قرض کی ادائیگی اور بچی کی شادی کیلئے دعا کروں گا۔ اللہ تعالیٰ آپکی نیت پوری فرمائے
گھر میں سب کو سلام ودعا۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۱۱/۴/۱۴۱۲ھ

(۱۴۵) استغفار کی کثرت پریشانیوں کا علاج ہے

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !
بندہ بہت زیادہ ہر طرح سے پریشان ہے خصوصاً جب سے حضرت والا
سے بیعت ہوا اعمال کے اعتبار سے پچاس فی صد پیچھے ہٹ گیا مسلسل بیمار رہتا ہوں،
دل میں نہ رات کو سکون ہے نہ دن کو نیز جو کچھ پڑھتا اور سنتا ہوں وہ بھی بھول جاتا ہوں
لہٰذا کوئی علاج تجویز فرمادیں۔ مالی پریشانی بھی بہت ہے۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !
آپ کی پریشانی سے قلق ہے۔ جو معمولات آپ کیلئے تجویز کئے تھے ان پر پابندی
سے عمل کریں اور استغفار کی کثرت کریں اس تصور کے ساتھ جیسے آدمی کے پاس
کپڑا ہے جو میلا ہے گندا ہے ایک نل کے قریب بیٹھکر وہ اس کو دھوتا ہے نل سے
اس کے اوپر پانی گر رہا ہے اور گندگی بھی دور ہوتی ہے یہانتک کہ کپڑا بالکل پاک اور
صاف ہو جاتا ہے اُسی طریقہ پر استغفار پڑھنا چاہئے کہ ایک ایک مرتبہ استغفار پڑھنے سے
گناہ کم ہوتے اور دھلتے ہیں یہانتک کہ اللہ پاک سارے گناہوں کو معاف فرمادیتے

ہیں اللہ تعالےٰ آپ کے گناہوں کو بھی معاف فرمائے، میرے گناہوں کو بھی معاف فرمائے۔ مالی تنگی کو بھی دور فرمائے۔

فقط والسلام — املاہ العبد محمود غفرلہٗ — ۱۱/۱/۱۴۱۳ھ

(۱۴۶) نسبتِ چشتیہ کا اثر

ڈاک:- باسمہٖ سبحانہٗ تعالےٰ حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ! الحمدللہ معمولات کی پابندی ہے۔ ذکر کرتے وقت ایک قسم کی کیفیت طاری ہوجاتی ہے جس سے طبیعت میں بہت ہی اطمینان وسکون ہوتا ہے۔ کبھی کبھی خوف ہوتا ہے کہ کہیں یہ شیطان کیطرف سے دھوکہ تو نہیں۔ حضرت سے رہبری کی درخواست ہے۔

فقط والسلام

جواب:- باسمہٖ سبحانہٗ تعالےٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ! آپ کے معمولات سے مسرت ہے۔ حالات امید افزا ہیں۔ ذکر کے وقت جو بے قابو ہونیکی کیفیت اور لذت ہے یہ نسبتِ چشتیہ کا اثر ہے اللہ تعالیٰ برکت دے حق تعالیٰ کا شکر ادا کرنے سے انشاء اللہ یہ لذت دائمی حاصل ہوگی۔

فقط والسلام — املاہ العبد محمود غفرلہٗ — ۸/۲/۱۴۱۱ھ

(۱۴۷) ٹیپ میں اشتغال

جواب:- باسمہٖ سبحانہٗ تعالےٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ! آپ کے سامنے قرآن کریم اور حدیث شریف موجود ہے پھر آپ کو ٹیپ میں سننے کی کیا ضرورت ہے۔ خود مطالعہ کرکے مضامین عالیہ مخلوق تک پہنچائیں۔ حق تعالےٰ آپ کی نصرت فرمائے۔ اللہ تعالیٰ بچی کو پوری عزت عطا فرمائے۔ فقط والسلام۔ املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۱۴۱۰ھ

(۱۴۸) طریق استخارہ اور غفلت پر تنبیہ

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
الحمدللہ بندہ ناچیز بخیر ہے، طالب خیر حضرتِ والا ہے۔ مدت سے حضرت والا سے ملاقات نہ ہوسکی طبیعت پریشان ہے۔ معمولات میں کوتاہی ہے۔ اللہ کا فضل وکرم ہے۔ تسبیحات کا ذکر بالجہر چل رہا ہے مگر اس میں غفلت رہتی ہے۔ اللہ اللہ کہتے وقت ایسا لگتا ہے کہ اندر میں سیاہ دھواں بھر رہا ہے اور اللہ کو اندر جانے نہیں دیتا۔ اس کو سوچتا ہوں اور پریشان رہتا ہوں۔ ویسے جماعت کا کام ہوتا ہے اس کی ذمہ داری بھی مجھ پر ہے اس وقت کام میں بہت سستی معلوم ہوتی ہے اور کسی سے ملنے میں بھی طبیعت پر بوجھ معلوم ہوتا ہے تبلیغ ودعوت کی فکر میں بہت کمی محسوس ہوتی ہے۔ دنیا کی محبت زیادہ، آخرت کی محبت کم محسوس ہوتی ہے بلکہ آخرت کی ضرورت تو محسوس ہی نہیں ہوتی۔ تقریباً دس سال شادی کو ہوئے مگر ابھی تک ایک بچہ بھی نہیں ہوا ایک بار بھی حمل قرار نہیں پایا۔ بظاہر کسی کے اندر کوئی خرابی نہیں۔ نہ ڈاکٹر کے مطابق نہ حکیم کے مطابق دونوں کو دکھلاچکا ہوں مگر ابھی تک کسی مرض کا پتہ نہیں۔ جلد نیک وصالح اولاد کی دعا کی درخواست ہے۔ میری اہلیہ بھی ان دنوں بیعت کی خواہش ظاہر کررہی ہے مگر استخارہ نہیں کیا ہے۔ اور استخارہ تو مجھے بھی نہیں آتا کیسے کروں۔ استخارہ کا کیا طریقہ ہے۔ حضرت والا ارشاد فرمادیں ان ساری باتوں میں حضرت والا جو ارشاد فرمائیں انشاءاللہ اس پر عمل درآمد ہوگا۔

فقط والسّلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
میرا قیام سہارنپور ہے۔ جمعرات کو دیوبند جاکر جمعہ کی شام تک واپس آجاتا ہوں ابھی کسی اور جگہ کا سفر تجویز نہیں۔ معمولات میں آپ کوتاہی نہ کریں دل لگا کر پابندی

کرتے رہیں۔ یہی ترقی کا زینہ ہے۔ خاص کر بارہ تسبیح کا ذکر بالجہر کبھی ترک نہ کریں۔ دل میں غفلت ہو تو اس کی وجہ سے بھی مایوس نہ ہوں خدائے پاک نے زبان کو ذکر کی توفیق دی ہے تو امید قوی ہے وہ قلب کو بھی متوجہ فرما دے گا۔ دعا بھی کرتے رہیں عُمّال کا کام آپ کر رہے ہیں۔ خدائے تعالے قبول فرمائے اصول کی پابندی کی توفیق دے۔ اللہ تعالے آپکو اولاد صالح بھی عطاء فرمائے۔ استخارہ کا طریقہ یہ ہے رات کو سونے سے قبل دو رکعت نفل پڑھیں پھر فارغ ہو کر دعا کریں۔ اے اللہ میں عاجز ہوں تو قادر ہے میں نادان ہوں، تو دانا ہے میں ضعیف ہوں، تو قوی ہے۔ فلاں بات چاہتا ہوں۔ اس میں جو خیر ہو میرے جی میں ڈالدے اور اس کو آسان فرما اس کے بعد درود شریف پڑھے پڑھتے بغیر کسی سے بات کئے ہوئے سو جائیں۔ قبلہ رو ہو کر سوئیں۔ ایک دفعہ میں اگر قلب میں پختگی پیدا نہ ہو تو دو تین مرتبہ استخارہ کریں۔ جو چیز خیر ہو گی اللہ تعالے دل میں ڈالدیں گے۔ بہشتی زیور میں بھی استخارہ کا طریقہ لکھا ہے استخارہ کی اصل دعا تو عربی میں ہے۔ کسی کو یاد نہ ہو تو اردو میں دعا کرے جیسا کہ اوپر لکھ دیا گیا۔

(۱۴۹) بریلویوں سے بنیادی اختلاف

ڈاک :۔ باسمہ سبحانہ تعالے حضرت والا زید مجدہم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

بعدہٗ عرض اینکہ آپکی خدمت اقدس میں دو ماہ قبل حاضر ہوا تھا مگر ملاقات صرف آدھا گھنٹہ ہوئی اس کے بعد آپکی تشریف آوری کے بارے میں سنا تھا کہ گدوکھٹی تشریف لا رہے ہیں بندہ حاضر ہوا مگر بدقسمتی میری کہ آپ تشریف نہ لا سکے اور ملاقات کا شرف حاصل نہ ہو سکا۔ آپ نے مدرسہ براہری کیلئے حکم فرمایا تھا میں اسی میں خدمت انجام دے رہا ہوں حالانکہ درمیان میں حالات نازک ہو گئے تھے آپکی خدمت میں ایک پرچہ روانہ کیا تھا معلوم ہوا کہ آپ باہر تشریف لے گئے۔ الحمد للہ اب حالات مناسب

ہیں۔ حضرت آپکی یاد رہتی ہے۔ طبیعت چاہتی ہے کہ آپ کے پاس کم از کم تین ماہ گذاروں مگر یہ آپ کا مدرسہ اجازت نہیں دیتا۔ حضرت انشاء اللہ بعد عید خدمت اقدس میں آؤنگا دوسری بات یہ ہے کہ حضرت آپ کے پاس سے بھی گھڑی کے متعلق ایک سوال کا جواب منگوایا تھا جس میں تسلی ہوگئی تھی یہی میں نے دوسروں سے عرض کیا تھا کہ ہر طرح جائز ہے لیکن یہ بریلی والے حضرات اتنی شدت اختیار کر رہے ہیں کہ پہلے تو بنفسہ گھڑی باندھ کر نماز کو ناجائز لکھتے تھے مگر جب میں نے لکھا تو انھوں نے یہ جواب لکھا ہے۔ سوال وجواب آپکی خدمت میں ہے آپ اس پر چند سطریں اپنے قلم مبارک سے تحریر فرمائیں۔ تاکہ میں ان سے دوبارہ سوال کر سکوں اور وہ ضد نہ کریں اور وہ بھی فتویٰ خلاف سے رجوع کرلیں۔ باقی دعاؤں کا محتاج ہے۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالےٰ محترمی زید احترامہٗ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

آپ کا خط آکر ملا اللہ تعالےٰ آپ کی خدمات کو قبول فرمائے، اخلاص واستقامت دے، ترقیات سے نوازے، معمولات کے پابندی کی توفیق دے۔ فتویٰ بھی دیکھا میری رائے یہ ہے کہ آپ اس سے متعلق کوئی بحث نہ کریں۔ آپکے اور ان کا بنیادی اختلاف ہے وہ آپ کو مسلمان ہی نہیں سمجھتے آپ کو یہ جانتے ہوئے آپکے سلام کا وہ جواب دیں گے تو ان کا نکاح ٹوٹ جائے گا پھر جو اولاد ہو گی وہ غیر ثابت النسب ہوگی۔ آپ اگر انکی مسجد میں چلے جائیں تو انکی مسجد کو پاک کرنا ہوگا ان حالات میں گھڑی کے مسئلہ کی تو کوئی زیادہ اہمیت رہی نہیں انکو منوانیکی کوشش بے سود ہے ہاں اگر آپ کو شبہ ہو تو اس کو ضرور حل کرلیں اگر کبھی چھٹی کا موقع ہو اور میرا قیام یہاں ہو تو چند روز کے لئے آنے میں مضائقہ نہیں لیکن مدرسہ کا حرج کر کے نہیں۔ رمضان شریف میں اگر کچھ دن نکال کر آجاتے تو بہتر تھا لیکن خدا کو منظور نہیں تھا۔ فقط والسلام۔ املاہٗ

(۱۵۰) مودودی کیا چاہتے ہیں؟

ڈاک :۔ باسمہ سبحانہ، تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ،!
بعد سلام خدمت اقدس میں گذارش اینکہ ایک بات پوچھنے کی غرض سے یہ خط ارسال ہے وہ یہ کہ کن وجوہات کی بناء پر جماعت اسلامی کو برا کہا جاتا ہے تاکہ ان لوگوں کو جو جماعت اسلامی میں شریک ہوتے ہیں روکا جا سکے۔

فقط والسلام

جواب :۔ باسمہ سبحانہ، تعالیٰ محترمی زید احترامہ، ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ،!
آپ کا خط ملا۔ اس کے لئے متعدد کتابیں تصنیف ہو کر شائع ہو چکی ہیں۔ کشف حقیقت، فتنۂ مودودیت، جماعت اسلامی کا دینی رخ، مودودی صاحب کے غلط نظریات، عصر حاضر میں دین کی تفہیم وتشریح وغیرہ وغیرہ۔ ان میں سے کچھ کتابیں کتب خانہ یحیوی متصل مدرسہ مظاہر علوم سہارنپور کچھ مکتبہ نعمانیہ دیوبند کچھ مکتبہ دینیہ دیوبند کچھ ۳۱ نیا گاؤں مغربی نظیر آباد لکھنؤ دفتر الفرقان سے ملیں گی۔ ان کتابوں کے مطالعہ سے آپ کو حقیقت واضح ہو جائے گی۔ مختصراً اتنا سمجھئے کہ اس جماعت کے بانی مودودی صاحب یہ کہتے ہیں کہ دنیا میں جو آج اسلام کا مفہوم ہے وہ غلط، ایمان کا مفہوم ہے وہ غلط، توحید کا مفہوم ہے وہ غلط، الٰہ کا مفہوم ہے وہ غلط، رب کا مفہوم ہے وہ غلط، عبادت کا مفہوم ہے وہ غلط، سنت کا مفہوم ہے وہ غلط۔ جماعت اسلامی ان سب چیزوں کو از سر نو دوسرے مفہومات کے ساتھ پیش کر رہی ہے تو یہ گویا ایک نیا دین ہے۔ فقط والسلام۔ املاہ العبد محمود غفرلہ، ۲/۳ ۱۴۰۵ھ

(۱۵۱) اخلاص کہاں سے ملیگا

جواب :۔ باسمہ سبحانہ، تعالیٰ محترمی زید احترامہ، ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ،!

اخلاص کی بحث احیاء العلوم میں یا اکسیر ہدایت میں دیکھیں اور اخلاص ایک کیفیت ہے جو قلب کے اندر پیدا ہوتی ہے جو محنت اور ریاضت سے حاصل ہوتی ہے۔ ایسی کوئی گولی نہیں ہے جو کہ جیب میں رکھی ہوئی ہو کسی کو اٹھا کر دیدی جائے۔ جن حضرات کے پاس اخلاص ہے ان حضرات کی خدمت میں رہنا اور آنا جانا انکی ہدایات پر عمل کرنا پوری قدردانی کے ساتھ ہو تب یہ چیز حاصل ہوتی ہے۔

فقط والسلام　　املاہ العبد محمود عفرلہ　　۲۷/۲/۱۴۱۲ھ

(۱۵۲) اپنے شیخ کو مجدد کہنا

جواب :۔ باسمہ سبحانہ تعالیٰ　　محترمی زید احترامہ!　　السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

آپکا خط ملا، میرا ذوق تو آپ کو معلوم ہے کہ لڑائی بالکل پسند نہیں کرتا اگر کوئی شخص میری تردید کرتا ہے اس پر غور کرتا ہوں۔ واقعی اصلاح کی چیز ہو تو اصلاح کی فکر کرتا ہوں ورنہ خاموش ہو جاتا ہوں اگر معترض نے ایسی بات کہی کہ جس سے گمراہی پھیلے تو حسن اسلوب کے ساتھ نفس مسئلہ کی وضاحت کردیتا ہوں۔ بغیر کسی کا نام لئے ہوئے۔ حدیث تجدید دین مشکوٰۃ شریف کتاب العلم الفصل الثانی میں ہے اس فصل کی ایک اور حدیث اس حدیث کے بعد ہے پھر فصل ثانی ختم ہوگی اس کی شرح مرقاۃ المصابیح اور التعلیق الصبیح میں ہے کوئی شخص اگر اپنے معتقد کیلئے مجدد کا لفظ استعمال کرے تو آپ کا کیا حرج ہے۔ اصول محدثین کے مطابق اس پر تعریف مجدد صادق آئے یا نہ آئے، کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ وسط صدی میں اللہ ایسے بندوں کو پیدا فرماتے ہیں جو دین کی بہت خدمت کرتے ہیں اور مجدد کی تعریف ان پر صادق نہیں آتی ہے۔ جیسے حضرت شاہ ولی اللہؒ اور حضرت نانوتویؒ حضرت مفتی شفیع صاحبؒ نے حضرت تھانویؒ کو کئی جگہ مجدد لکھا ہے حالانکہ ولادت ۱۲۸۰ھ میں ہے اور ۱۳۰۰ھ میں

پڑھکر فارغ ہوئے ہیں تجدیدی کارنامے صدی کے ختم پر ہیں نہ صدی کے شروع پر، ہاں درمیان میں بہت کچھ ہے کہ انکی نظیر بھی مشکل سے ملیگی۔ یہی حال حضرت شاہ ولی اللہ کا ہے کہ وسط صدی میں انکی خدمات بہت ہیں مگر یہ رأس مائۃ پر بالکل نہیں پھر کسی کو مجدد کہنا اپنے گمان سے ہوتا ہے مجدد کا دعویٰ کرنا بھی ضروری نہیں۔ حضرت مولانا الیاس صاحبؒ کی خدمات بھی رأسِ مائۃ پر نہیں وسط صدی میں بہت کچھ ہے کہ گذشتہ صدیوں میں بھی نہیں ملے گی آج کل بعض معتقدین اپنے اپنے شیخ کے متعلق مجدد کا گمان رکھتے ہیں کہ اس پر انکار کی ضرورت نہ ان پر ایمان لانا ضروری۔ قرآن کریم میں ہے وَلَا تَسُبُّوا الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَيَسُبُّوا اللّٰهَ[1] مشرکین کے بتوں کو بھی برا مت کہو۔ وہ اس کے بدلہ میں خدا کو برا کہیں گے۔

فقط والسلام　　　املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۱۱/۱۴۰۹/۱۳ ھ

(۱۵۳) غیر منصوص کیساتھ منصوص کا معاملہ کرنا غلط ہے

ڈاک:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ　حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

عرض خدمت اقدس یہ کہ ایک بزرگ نے یہاں اجتماعی طور پر قرآن خوانی شروع کی ہے اب انکا انتقال ہوگیا۔ لوگوں کا اصرار ہے کہ اس سلسلہ کو باقی رکھا جائے۔ اب فیصلہ حضرت اقدس فرمائیں گے۔ حضرت ہمارے یہاں تشریف لائے ہیں اللہ بہت ہی جزا دے ورنہ تو ہم اس لائق کہاں کہ حضرت اقدس اپنے قیمتی اوقات کو ان گنہ گاروں کے یہاں تشریف لانیکا مصرف بنائیں۔ یہ محض خدا کا فضل اور آپ کا کرم ہے۔ فجزاکم اللہ احسن الجزاء۔

فقط والسلام

[1] اور دشنام مت دو انکو جنکی یہ لوگ خدا کو چھوڑ کر عبادت کرتے ہیں کیونکہ پھر وہ براہ جہل حد سے گذر کر اللہ تعالیٰ کی شان میں گستاخی کریں گے (انعام۔ بیان القرآن)

جواب:- باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !
آپ حضرات سے رخصت ہوکر صحیح وقت پر بعافیت دہلی پہنچا۔ وہاں کی گرمی سے جبھی دماغ معطل ہو گیا ایک شب ٹھہرنا ہوا کہیں آنے جانے کی نوبت نہیں آئی پھر اگلے روز جھنجھانہ، جلال آباد، گنگوہ ہوتا ہوا دیوبند آ گیا۔ یہاں کمرہ ہی میں رہنا ہوتا ہے گرمی کی شدت کا احساس کم ہوتا ہے۔ طبیعت بحمد اللہ ٹھیک ہے۔ آپ حضرات نے اس گنہ گار و نالائق کے ساتھ جو مہمان نوازی اور اعزاز و اکرام کا معاملہ کیا اللہ تعالیٰ ہی جزاءِ خیر عطا فرمائے۔ جو چیز کسی وقت مصلحت کے لئے کسی بزرگ نے شروع کی جو کہ کتاب و سنت سے ثابت نہیں فی نفسہٖ اس میں کوئی خرابی بھی نہیں اور پھر وہ مصلحت ختم ہو گئی تو اس چیز کو دوام دینا اور اس کے ساتھ منصوص جیسا معاملہ کرنا غلط ہے۔ التزام مالایلزم ہے۔ جو چیز فی نفسہٖ مندوب ہو (واجب نہ ہو) اس کے ساتھ التزام کا معاملہ کرنا کہ اسکے ترک کو ترکِ واجب سمجھنا غلط ہے۔ آپ کے سمجھنے کیلئے قنوتِ نازلہ کی مثال کافی ہے کہ بلیۂ عامہ کے وقت پڑھی جائے اور اس پر دوام اور التزام نہ کیا جائے لیکن اصلاح کا ایسا طریقہ اختیار نہ کیا جائے کہ اس سے زیادہ مفسدہ پیدا ہو اگر انفرادی طور پر ذاتی تعلقات کے تحت ایک ایک دو دو سنجیدہ آدمیوں کو سمجھایا جائے تو آہستہ آہستہ ایک جماعت بن جائیگی اور جو سمجھتے جائیں ان سے کہا جائے کہ وہ بھی اپنے دوستوں کو یہ بات سمجھائیں اسی طرح انشاء اللہ تعالیٰ اصلاح ہو گی اگر علمائے کرام اصلاح کے بجائے عوام کے ساتھ ایسی چیزوں میں شریک ہو جائیں تو پھر اصلاح کی توقع نہیں رہتی۔ اللہ تعالیٰ اصلاح فرمائے، توفیق دے مجھے بھی آپ کو بھی۔ مدرسہ میں گھر میں مجلس میں واقفین سے حسب صوابدید سلام مسنون دعا کی درخواست۔

فقط والسلام

املاہٗ العبد محمود غفرلہٗ ۸/۱۰/۱۴۰۱ھ

(۱۵۴) آنکھ بند کرنے پر جو نظر آئے وہ قوت متخیلہ ہے

ڈاک :- باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

مجھے کسی بھی وقت آنکھ بند کرنے کی صورت میں یہ حالات پیش آتے ہیں۔ حروف نظر آتے ہیں اس میں کبھی اللہ کبھی محمد کبھی الف کبھی نون کبھی ک کبھی ب کبھی ح، یہ الگ الگ نظر آتے ہیں جب ملا کر پڑھنے کی کوشش کروں تو غائب ہو جاتے ہیں۔ آنکھ کھولوں تو کچھ بھی نظر نہیں آتا ہے۔ کبھی آدمی کی صورت نظر آتی کبھی مگر کبھی صرف چہرہ نظر آتا ہے۔ معلوم نہیں کیا ہو رہا ہے۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

آنکھ بند کر کے جو کچھ نظر آتا ہے یہ قوت متخیلہ کا اثر ہے اس کی طرف توجہ نہ کی جائے اپنا کام کرنا چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ استقامت بخشے۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۱۴/۲/۱۴۱۰ھ

(۱۵۵) معرفتِ الٰہیہ کیلئے کتنا وقت دیا؟

جواب :- باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

مدتِ دراز کے بعد گرامی نامہ باعثِ یاد آوری ہوا۔ میرے محترم اتنا غور کریں کہ عادت اللہ ایسی ہی جاری ہے کہ اس عالمِ اسباب میں آدمی جس مقصد کے لئے جتنی محنت کرتا ہے اسی کے موافق اثر مرتب ہوتا ہے عوارض اور نوادر مستثنیٰ ہیں۔ آپ نے عربی پڑھنے کیلئے کتنی محنت کی، کتنے سال خرچ کئے، میزان الصرف سے لیکر ختمِ نصاب تک کیسی کیسی مشقتیں برداشت کیں۔ اور معرفتِ الٰہیہ حاصل کرنے کے

لئے کتنا وقت دیا؟ کتنی محنت کی شاید ابتک کی ساری زندگی میں ایک دن رات بھی پورا اس کام کے لئے نہیں نکالا، جتنا کچھ عبادت کے نام پر کیا جاتا ہے وہ بھی دوسرے اشغال وافکار سے بھرا ہوتا ہے۔ آپکے لئے اہل وعیال کیلئے دعا کرتا ہوں۔

فقط والسلام   املاہ العبد محمود غفرلہٗ

۲۲/۱۲/۱۴۰۹ھ

(۱۵۶) غیبت سن کر کیا کرے

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالےٰ   حضرت والا زید مجدہم!   السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

اکثر ایسا ہوتا ہے کہ دوستوں کے یہاں جانا ہوتا ہے تو غیبت شروع ہو جاتی ہے۔ بہت کوشش کے باوجود قابو نہیں ہو پاتا۔ ہم خود بچنا چاہیں مگر دوستوں کی مجلس میں جانے کے بعد کس طرح یک لخت مجلس سے علیحدہ ہوں۔ ایسے وقت میں کیا کرنا چاہئے۔

فقط والسلام

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالےٰ   محترمی زید احترامہٗ!   السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

آپکا خط ملا۔ اللہ تعالےٰ بدنظری سے حفاظت فرمائے۔ جب دوستوں میں کوئی کسی کی غیبت شروع کرے تو اس کو اس تدبیر سے روکدیں کہ بھائی اس غریب کو کیا کہتے ہو میرے اندر تو اس سے زیادہ خرابی ہیں دوستی کا تقاضہ تو یہ ہے کہ میری خرابی مجھ کو بتائیں آپ انکو دور کرنے کی کوشش کریں۔ خداوند تعالےٰ قوت وہمت دے۔ آپ کے ذریعہ سنت ودین کی اشاعت ہو۔ بدعت اور بددینی ختم ہو۔

فقط والسلام   املاہٗ العبد محمود غفرلہٗ

۲۷/۴/۱۴۱۱ھ

(۱۵۷) چند نصائح

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالےٰ   حضرت والا زید مجدہم   السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

احقر مدرسہ میں زیر تعلیم ہے اور حضرت والا کے خدام میں سے ہے۔ معمولات کی پابندی ہے۔ حضرت والا چند نصائح سے نوازیں گے۔ عین کرم ہوگا۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

اللہ تعالیٰ آپکو علم نافع عمل صالح عطا فرمائے۔ معمولات کی پابندی سے مسرت ہے اللہ تعالیٰ استقامت دے قبول فرمائے۔ نصائح یہ ہیں کہ اپنے آپکو سب سے چھوٹا اور حقیر سمجھنا، اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا زیادہ سے زیادہ شکر کرنا، ہر کام میں اللہ کی رضامندی کو سامنے رکھنا، سب کی دل آزاری سے پورا پرہیز کرنا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو بھی توفیق دے مجھے بھی توفیق دے۔

فقط والسلام   املاہٗ العبد محمود غفرلہٗ

۲۴/۴/۱۴۱۱ھ

(۱۵۸) امامت کرتے ہوئے کیا تصور ہو

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

احقر امامت کراتا ہے مگر بہت پریشان ہے نماز میں یکسوئی نہیں رہتی حضرت والا سے عاجزانہ درخواست ہے کہ بتلادیں امامت میں یکسوئی ہو جائے اس کیلئے کیا کروں؟

فقط والسلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

امامت کرتے ہوئے یہ تصور کریں کہ اپنی نماز اللہ تعالیٰ کو سنا رہے ہیں

اللہ تعالیٰ دیکھ رہے ہیں سن رہے ہیں۔ یہ تصور جس قدر قائم ہو سکے اسی قدر نافع اور مفید ہے۔

فقط والسلام

املاہ العبد محمود غفرلہٗ چھتہ مسجد دیوبند

۱۵/۱/۱۴۱۲ھ

(۱۵۹) مطالعہ بھی وظیفہ ہے

ڈاک:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

احقر کے استاذ محترم نے بتلایا کہ اس وقت حضرت والا کی شخصیت ہی پورے روئے زمین میں مقدس ترین ہے۔ اصلاح باطن کیلئے آپ سے رجوع کروں۔ اکثر میرے استاذ محترم آپ کے بارے میں تعریفی کلمات فرماتے ہیں۔ بعضے وقت تو فرماتے ہیں کہ ہدایت اس وقت آپ کے ذریعہ سے ملے گی۔ آپ سے تعلق قائم کرنے سے زندگی میں انقلاب آئیگا دنیا میں آپ کے ذریعہ سے اس وقت ہدایت عام ہو رہی ہے۔ احقر کی درخواست ہے کہ اپنے خدام میں اس گنہ گار کو بھی شامل کرلیں گے۔ احقر ابھی جلالین شریف پڑھ رہا ہے قوتِ حافظہ، قوتِ فہم، اخلاص کیلئے دعا فرما دینگے، کوئی عمل تجویز فرما دینگے کہ قوتِ حافظہ بڑھ جائے۔

فقط والسلام

جواب:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

آپ کے استاذ محترم نے جو کچھ اس ناکارہ کے متعلق آپ کو بتایا وہ درحقیقت ان کا اپنا عکس ہے۔ ہادیٔ مطلق تو حق تعالیٰ ہے وہ جس کو چاہے ذریعہ اور واسطہ بنادے

اگر آپ اپنے قلب میں بختگی پاتے ہیں تو تازہ وضو کر کے دو رکعت صلوٰۃ التوبہ کی نیت سے پڑھیں اور اللہ پاک کے سامنے اپنے زندگی بھر کے تمام گناہوں سے توبہ کریں اور آئندہ کو گناہوں سے بچنے کا عہد کریں اور پھر پانچوں وقت کی نماز کا باجماعت تکبیر اولیٰ کے ساتھ اہتمام رکھیں۔ قرآن کریم کی تلاوت بھی روزانہ کرلیا کریں اور تین تسبیح تیسرا کلمہ۔ درود شریف۔ استغفار صبح کو چاہے فجر کی نماز سے پہلے چاہے بعد میں۔ اور شام کو چاہے مغرب پڑھکر چاہے عشار کے بعد بنام خدا شروع کردیں اور اپنا زیادہ وقت کتابوں میں مشغول رکھیں۔ مطالعہ کرنا تکرار کرنا بار بار پڑھنا یہ بھی وظیفہ ہے اور ہر فرض نماز کے بعد سلام پھیر کر داہنا ہاتھ سر پر رکھکر یاقوی یاقوی یاقوی تین بار پڑھا کریں۔ اللہ تعالےٰ دارین کی ترقیات سے نوازے۔

فقط والسلام   املاہ العبد محمود عفرلہٗ   ۳ / ۵ / ۱۴۱۱ھ

(۱۶۰) بیوی کیساتھ نرم برتاؤ

ڈاک :- باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ   حضرت والا زید مجدہم !   السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

حضرت والا امسال مدرسہ والوں نے میرے ذمہ مشکوٰۃ شریف، بخاری شریف کردی ہے۔ احقر اس لائق بالکل نہیں ہے۔ ڈر لگتا ہے کیسے حق ادا کرسکوں گا۔ احقر میں ایک مرض ہے بیوی کے ساتھ اکثر تشدد اور سختی ہو جاتی ہے کہ پٹائی تک کی نوبت آجاتی ہے۔ برائے کرم علاج تجویز فرمادیں کہ یہ مرض دور ہو جائے دعاؤں کی درخواست ہے احقر کچھ دنوں کیلئے حضرت اقدس کی خدمت میں حاضر ہونا چاہتا ہے۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہ سبحانہٗ تعالےٰ   محترمی زید احترامہٗ !   السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

جو ذمہ داری بغیر خواہش اور طلب کے سر پر آپڑے اس کے پورا کرنے میں حق تعالےٰ کیطرف سے بڑی مدد ہوتی ہے اور محض اللہ کی مدد سے وہ ذمہ داری پوری ہوتی ہے

آپ نے مختلف مدارس دیکھے دارالعلوم دیوبند میں قیام بھی کیا، اکابر کو دیکھا انکی زندگی نہایت پریشان تھی۔ اللہ تعالیٰ نصرت فرمائے، ابھی آپ یہاں آنیکا ارادہ نہ کریں۔ یہ وقت مناسب نہیں ہے راستہ صاف نہیں ممکن ہے مجھے بھی سفر پیش آجائے۔ میں تو خود چاہتا تھا کہ آپ کو لکھدوں کہ رمضان المبارک اپنے یہاں گذاریں، چوبیس ۲۴ گھنٹے کا نظام بنالیا جائے جس طرح یہاں دیکھا تھا اور احباب کو بھی جمع کرلیں تاکہ یہ سلسلہ وہاں بھی جاری ہوجائے۔ اب آپ کے خط سے اسی مضمون کی اور تائید ہوگئی۔ آپ نے ایک مرض لکھا ہے بیوی کے ساتھ تشدد کا اور اس کا علاج پوچھا ہے۔ علاج تو ظاہر اور بدیہی ہے کہ تشدد نہ کریں نرمی کا برتاؤ کریں۔ جب غصہ آئے تو سوچیں کہ آپ بھی اللہ کے یہاں قصوروار ہیں اگر اللہ آپ پر غصہ کرنے لگیں تو آپ کا ٹھکانہ کہاں۔ آپ اس غریب کے قصور کو معاف کردیں تو اللہ تعالیٰ آپ کے قصور کو معاف کریں گے۔ اگر آپ اس کے قصور کو معاف نہ کریں تو اللہ تعالیٰ سے کس منہ سے کہیں گے کہ میرا قصور معاف کردے۔ حدیث شریف میں ہے ارحموا من فی الارض یرحمکم من فی السماء (رحم کرو زمین والوں پر آسمان والا تم پر رحم کریگا) (ترمذی شریف ج۲ ص۱۴) واقفین کو سلام مسنون۔

فقط والسلام　　　املاہ العبد محمود عفی عنہ　　　۱۴۱۱/۵/۴ھ

(۱۶۱) خود رونا مقصود بالذات نہیں

ڈاک :- باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ　　حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ! اللہ کرے آپکا مزاج عالی بعافیت ہو۔ کافی عرصہ ہوا حضرت کی خیریت نہ مل سکی جس کی وجہ سے دل کو بے حد فکر ہے اللہ کے واسطے تاکیداً خیریت سے آگاہ ہی بخشئے گا تاکہ دل کو سکون حاصل ہو۔ میں اس وقت ذکر اور تسبیحات پڑھتے ہوئے روتا رہتا ہوں، دل ایسا چاہتا ہے کہ کہیں ایک جنگل میں جاکر کے خوب دل کھول

کرکے روؤں، دعاگو ہوں معافی کا خواستگار ہوں۔

فقط والسلام

جواب:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالےٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

میری طبیعت دیر سے خراب چل رہی ہے۔ سارے رمضان المبارک بیٹھکر نمازیں پڑھی ہیں اور شوال میں آہستہ آہستہ کھڑے ہوکر پڑھنا شروع کیا تین چار روز گذرے تھے کہ فجر کی نماز میں چکر آیا اور گر گیا چوٹ لگی علاج جاری ہے۔ علاج ہی کے لئے دہلی آنا ہوا اور یہیں سے آپ کے خط کا جواب لکھوا رہا ہوں آہستہ آہستہ طبیعت روبصحت ہے آپ نے جو کیفیت اپنی لکھی ہے وہ موجب شکر ہے اگر آپ کا کمرہ تنہائی کا ہو تو اس میں جسقدر جی چاہے روتے رہیں جنگل جانیکی ضرورت نہیں اور خود رونا بھی مقصود بالذات نہیں کیونکہ یہ اختیاری بھی نہیں ہاں رونے پر اللہ تعالےٰ ایسے اثرات مرتب فرمادے وہ یہ کہ دنیا سے رغبت کم ہو جائے، عاقبت کی رغبت زیادہ ہو جائے، طاعات کیطرف میلان ہو، معاصی سے اجتناب ہو۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو یہ چیزیں نصیب کرے۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ مقیم حال دہلی ۶ ۱۴۱۱ھ

(۱۶۲) غیبت وبہتان کی ممانعت قرآن کریم سے ثابت ہے

ڈاک:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالےٰ حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

حضرت بہت دنوں سے احقر اور اہلیہ میں ناچاقی رہتی ہے، غصہ دونوں میں بہت زیادہ ہے۔ روز روز کی لڑائی سے تنگ آچکا ہوں۔ برائے کرم کوئی علاج تجویز فرمادیں کہ ہم دونوں میں صلح ہو جائے، جوڑ پیدا ہو جائے دعاؤں کی بھی خاص درخواست ہے۔

فقط والسلام

مرتبہ اسکو پڑھا کریں۔

فقط والسلام　　املاہ العبد محمود غفرلہٗ　　۱۱/۶/۱۴۱۳ھ

(۱۶۳) طعن و تشنیع کیطرف دھیان نہیں دینا چاہئے

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہ تعالیٰ　　حضرت والا زید مجدہم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

آج کل پریشانیوں کا شکار ہوں۔ دعاؤں کی درخواست ہے۔ گاؤں میں حالات بھی کچھ ٹھیک نہیں ہیں۔ ہندوؤں نے ناک میں دم کر رکھاہے، طرح طرح سے ستانیکی کوشش کرتے ہیں۔ چھوٹا بھائی باوجود پوری کوشش و ترغیب کے نماز میں بہت ہی زیادہ سستی کرتاہے اس کیلئے دعا فرمادیں گے۔ نماز پڑھانیکے لئے جب مسجد جاتا ہوں تو ایک پڑوسی ایسے ہیں جو ہر وقت ستانے کے درپے رہتے ہیں حتیٰ کہ مسجد میں بھی طرح طرح سے پریشان کرتے ہیں کبھی کبھی برداشت سے باہر ہو جاتاہے۔ حضرت والا سے عرض گذارش ہے کہ احقر ایسے موقعہ پر کیا کرے۔ معمولات کی پابندی کیلئے بھی دعا فرمائیں

فقط والسلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ　　محترمی زید احترامہ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

آپ کی پریشانی کا حال معلوم ہوکر بہت قلق ہوا۔ بجنور کے حالات تو بہت ہی الم انگیز ہیں۔ حقیقی محافظ اللہ ہے۔ ظاہری تدبیر سے بھی منع نہیں کیا گیا۔ چھوٹے بھائی کو اللہ تعالیٰ نماز کی پوری توفیق دے۔ آپکی مسجد میں جو صاحب مہربانی کرتے ہیں اللہ تعالیٰ ان کو ہدایت دے کہ وہ بے تکی بات نہ کریں آپ ان کو اپنا نفس تصور کریں جیسے آپ کا نفس آپکی بات نہیں مانتا وہ بھی آپ کی بات نہیں مانتے۔ خداوند تعالیٰ ہر قسم کے فتنوں سے محفوظ رکھے۔ ایک گاؤں میں ایک تیلی ہے اس کا ایک بیل ہے اور دن بھر کبھی رات کو بھی کچھ حصہ چکر لگاتا رہتاہے پھر بھی وہیں ہے مگر ایک دوسری

جواب :- باسمہ سبحانہ وتعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

گرامی نامہ ملا۔ تعلقات کی کشیدگی سے بہت تعلق ہے۔ یہ شیطان کا بہت بڑا حربہ ہے وہ شام کو سمندر پر اپنا تخت بچھاتا ہے اور اس کے متعلقین کارندے جو مخلوق کو بہکانے کیلئے پھیلے ہوئے ہیں آتے ہیں اور آ آ کر اپنی کارگذاری سناتے ہیں مثلاً ایک کہتا ہے کہ میں نے ایک کی نماز قضا کرادی وہ کہتا ہے کہ کوئی قابل تعریف کام نہیں کیا۔ ایک کہتا ہے میں نے ایک طالب علم کا سبق ناغہ کرادیا تو اس کو بھی کہتا ہے تونے کچھ نہیں کیا۔ یہاں تک کہ ایک شخص کہتا ہے کہ میں نے شوہر اور بیوی کے درمیان لڑائی کرادی، بیوی کو اعتراض سکھایا شوہر کو اس کا جواب بتایا پھر اس کا جواب بتایا یہاں تک کہ دونوں میں چھوٹ چھٹاؤ ہوگیا بیوی اپنے باپ کے گھر چلی گئی اس کو وہ شیطان سینے سے لگاتا ہے کہ کام تو نے ٹھیک کیا قابل تعریف ہے شوہر اپنے گھر والوں کو جمع کرکے بیوی کی غلطیاں بتائیگا، سنائیگا وہ اگر صحیح ہیں تو غیبت ہے اگر غلط ہے تو بہتان۔ دونوں کی ممانعت قرآن کریم سے ثابت ہے۔ بیوی اپنے خیر خواہوں کے سامنے شوہر کی غلطیاں بیان کریگی وہ اگر صحیح ہیں تو غیبت، غلط ہیں تو بہتان۔ ایک منکر چیز کو اجتماعی صورت دینا یہ اور زیادہ گناہ ہے۔ بہتر صورت یہ ہے کہ آپ اپنا کوئی حق ایسا بیوی کے ذمہ واجب نہ سمجھیں کہ اس کی تعمیل نہ کرنے سے تعزیر لازم ہو جائے بلکہ یوں سمجھیں کہ ہر شخص کے ذمہ اپنا کام خود لازم ہوتا ہے۔ لہٰذا بیوی اگر کوئی کام کوئی خدمت کر بھی دے تو یہ اسکا احسان اور شکر ہے۔ بیوی اپنی ماں بہن بھائی کو سبکو چھوڑ کر آپ کے یہاں آئی ہے۔ اسکی دلداری بہت ضروری ہے۔ جب آپ اس کے سامنے اپنی حیثیت حاکمانہ نہیں رکھیں گے بلکہ اس کے ساتھ دلداری کا معاملہ کریں گے تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کے دل میں بھی آپ کی قدر ہوگی۔ اور سورۂ روم کی آیت وَمِنْ اٰيٰتِهٖۤ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْۤا اِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً۔[1] کم سے کم سو

[1] اور اس کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ اس نے تمہارے واسطے تمہاری جنس کی بیبیاں بنائیں تاکہ تم کو ان کے پاس آرام ملے اور تم میاں بیوی میں محبت وہمدردی پیدا کی۔ (بیان القرآن)

چیز بھی دیکھنے کی ہے کہ سارے گاؤں میں جو چراغ جلتے ہیں یعنی دیوا انکی روشنی اسی بیل کی محنت کا ثمرہ ہے۔ ہانڈی ترکاری بھنگاری جاتی ہے وہ بھی بیل کی محنت سے ہے۔ مستورات کے سر میں کنگھی چوٹی ہوتی ہے وہ بھی اسی کیوجہ سے ہے غرض اس کا فیض مختلف جہات سے سب کو حاصل ہوتا ہے۔ ایسا بیل کیا برا ہے وہ تو بہت کام کا ہے اس لئے طعن وتشنیع کیطرف دھیان نہیں دینا چاہیے، اپنا کام کرنا چاہئے اللہ پاک مدد فرمائے قبول فرمائے۔ مولانا ابراہیم صاحب کیطرف سے سلام مسنون۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفر لہٗ ۳ / ۵ / ۱۴۱۰ھ

(۱۶۴) والدہ سے قطع کلامی سخت محرومی ہے

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

احقر کے بھائی بہنوں نے ایسا معاملہ کیا کہ اب جی بالکل نہیں چاہ رہا ہے کہ ان کا چہرہ تک دیکھوں۔ بندہ نے بچپن سے انکی دیکھ بھال کی پرورش کیا، سارے اخراجات برداشت کئے باوجودیکہ خود کی کفالت بھی مشکل تھی ان کا پورا خیال کیا مگر جب شعور آیا بڑے ہونے لگے تو اب احقر کو پریشان کرنا، ستانا، پروپیگنڈہ کرنا، جائداد کی تقسیم کا مطالبہ غرض طرح طرح سے پریشان کیا جارہا ہوں اسلئے ارادہ ہے کہ ان سے ترک تعلق کردوں۔ والدہ بھی اپنے بچوں کے ساتھ میں مل کر احقر سے ناراض اور طرح طرح سے ڈانٹ پلاتی رہتی ہیں، بددعا دیتی رہتی ہیں اس لئے والدہ سے بھی قطع کلامی چل رہی ہے مگر کیا کروں حضرت ہی کی محبت کا اثر ہے ان چیزوں سے طبیعت میں تسلی نہیں جی بھی چاہتا ہے کہ سب کو معاف کرکے اپنا نقصان ہی سہی ان سب سے مل لوں۔ کبھی غصہ ونفس کا غلبہ ان تمام کو کچھ کردینے کا ارادہ ہوتا ہے بہت پریشان ہوں۔ معمولات میں سستی ہورہی ہے اس کے لئے بھی دعا

فرمادیں۔ مولانا ابراہیم صاحب کی خدمت میں سلام مسنون عرض ہے۔ خواب میں اکثر حضرت والا کی زیارت ہو جاتی ہے۔

فقط والسلام

جواب:- باسمہ سبحانہ تعالےٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

گرامی نامہ باعث یاد آوری ہوا معمولات کی پابندی سے بہت مسرت ہے اللہ پاک اخلاص واستقامت دے ترقیات سے نوازے۔ آپ خواب میں دیکھ لیتے ہیں مگر مجھے تو اس کی بھی توفیق نہیں ہوتی کہ آپ کو خواب میں دیکھ لوں۔ آپ نے جو حال اہل خانہ کا لکھا ہے جس سے آپ غایت درجہ متأثر ہوئے اس سے قلق ہوا۔ والدہ محترمہ کا احترام بہت ضروری ہے ان سے قطع کلام کر لینا سخت محرومی ہے اسی طرح بھائیوں سے قطع تعلق کر لینا نہایت قبیح ہے۔ نور الانوار میں روایت پڑھی ہوگی "صِلْ مَنْ قَطَعَكَ وَاعْفُ عَمَّنْ ظَلَمَكَ وَأَحْسِنْ إِلَىٰ مَنْ أَسَاءَ إِلَيْكَ"۔ آپ ہرگز ہرگز یہ نہ دیکھئے کہ دوسروں نے آپکے ساتھ کیا معاملہ کیا جو کہ آپکو ناگوار گذرا، یہ دیکھیں کہ آپکو کیا کرنا چاہئے اسی میں سلامتی وعافیت ہے۔ بوستاں تو یاد ہوگی اس میں ہے ؎ بدی را بدی سہل باشد جزا

اگر مردی اَحْسِنْ اِلیٰ مَنْ اَسَاء

(برائی کا بدلہ برائی سے دیدینا تو بہت آسان ہے۔ اگر تو بہادر ہے تو احسان کر اس شخص کیساتھ جو تیرے ساتھ بداخلاقی کرے)

معمولات میں دل لگانے کی کوشش کریں اور جتنی توفیق مل جائے اس پر شکر ادا کیا جائے۔ لئن شکرتم لازیدنکم (اگر احسان مانوگے تو اور بھی دوں گا تم کو)

تصوف کیلئے تربیت السالک آپ کے حق میں مفید ہے اور کسی بھی تصوف کی کتاب میں دیکھ کر کوئی ذکر و مجاہدہ اپنے لئے خود اختیار نہ کریں اسکے لئے مشورہ ضروری ہے ہاں اخلاق فاضلہ کا حاصل کرنا اور اخلاقِ رذیلہ سے پرہیز کرنا یہ لازم ہے۔ بھائی ابراہیم کی طرف سے سلام۔ اللہ آپکو بھی توفیق دے مجھے بھی۔ فقط والسلام۔ املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۱۴۰۱/۶/۱۰ھ

(۱۶۵) صلوٰۃِ معکوس کس کو کہتے ہیں؟

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
بعض آدمی کہتے ہیں کہ تم صلوٰۃِ معکوس پڑھا کرو۔ صلوٰۃِ معکوس کسے کہتے ہیں؟
قوارع کن کو کہا جاتا ہے؟ احقر جس مکتب میں پڑھا رہا ہے ارادہ ہے کہ اس کو چھوڑ کر کہیں اور جگہ تلاش کروں۔ حضرت کی جو رائے ہوگی اسی پر عمل کروں گا۔
دعاؤں کی درخواست ہے۔ آنا چاہتا ہوں۔

فقط والسلام

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
بعض آدمی چھت میں رسی باندھکر اس میں اپنے پیر باندھکر الٹے لٹک کر اپنا معمول ذکر پورا کرتے ہیں یہ صلوٰۃِ معکوس ہے۔ آپ اس کو اختیار نہ کریں۔
قوارع وہ آیات ہیں جن میں قیامت کا تذکرہ دنیا کے ٹوٹنے پھوٹنے اور خدا کے سامنے پیش ہونیکا تذکرہ اور نافرمانوں کیلئے تہدید ہے جیسے القارعۃ۔
جو مکتب آپ پڑھا رہے ہیں اس کو ترک نہ کریں اللہ تعالیٰ اس میں برکت دے خدا کرے آپکی تشریف آوری ایسے وقت ہو کہ ملاقات ہو سکے۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۵/۱۰/۱۴۰۲ھ

(۱۶۶) ہر چیز اللہ کے قبضۂ قدرت میں ہے

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
رمضان المبارک کا مہینہ آرہا ہے۔ یہیں دلی میں کلام پاک سنانیکا ارادہ ہو رہا ہے۔ دعاؤں کی خصوصی درخواست ہے اور رمضان المبارک سے متعلق خاص ہدایات

سے نوازدیں کہ یہ مبارک مہینہ عافیت کے ساتھ گذرے۔ تہجد کیلئے جاگنے کی بہت کوشش کرتا ہوں مگر آنکھ نہیں کھلتی اس کیلئے بھی دعا فرمادیں۔

فقط والسلام

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

آپکا خط ملا۔ حالات معلوم ہوئے۔ رمضان مبارک کی برکات تو رمضان ہی کے ساتھ خاص ہیں وہ بغیر رمضان کے کہاں میسر آتی ہیں۔ اسی مہینہ کو شہر مبارک فرمایا گیا مضاعف اجر اسی کے ساتھ خاص ہے اسی میں نبی اکرم صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی سخاوت ابر بہاری سے زیادہ ہو جاتی ہے اعتکاف فرماتے تھے بہرحال جتنی بھی توفیق ہو جائے اس پر شکر کریں قبولیت کی دعا کریں انشاءاللہ زیادہ توفیق ہوگی لَئِنْ شَکَرْتُمْ لَاَزِیْدَنَّکُمْ الآیۃ (اگر احسان مانوگے تو اور بھی دونگا تم کو اور اگر ناشکری کروگے تو میرا عذاب البتہ سخت ہے)۔ جو کوتاہی رہ جائے اس پر ندامت کے ساتھ استغفار کریں، اخلاص مانگیں ہر چیز اسی کے قبضۂ قدرت میں ہے۔ جتنا جس کا حصہ ہوتا ہے اسی قدر ملتا ہے "وَاِنْ مِّنْ شَیْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا خَزَآئِنُہٗ وَمَا نُنَزِّلُہٗٓ اِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ (اور جتنی چیزیں ہیں ہمارے پاس سبکے خزانے کے خزانے ہیں اور ہم اسکو ایک معین مقدار سے اتارتے ہیں)

یقین رکھیں کہ جو کچھ عطا ہوتا ہے وہ صرف اسی کا فضل ہے اپنے اعمال کی یہ شان نہیں ہے اور ذریعہ نجات بھی صرف اس کا فضل ہے نہ کہ اعمال ہے۔ فضل ہو جائے تو سیئات بھی حسنات سے مبدل ہو جائیں "اُولٰٓئِکَ یُبَدِّلُ اللّٰہُ سَیِّاٰتِہِمْ حَسَنٰتٍ"۔ فضل نہ ہو تو حسنات بھی قابل رد ہیں نماز بھی منہ پر پھینک کر ماردی جاتی ہے۔ اللہ تعالےٰ اخلاص نصیب فرمائے آپکو بھی مجھے بھی، تہجد کیلئے کوشش بھی کریں دعا بھی کریں اور سونے سے پہلے کچھ رکعات اسی نیت سے پڑھ لیا کریں پھر اگر آنکھ کھل جائے فوراً اٹھ کر بیٹھیں اور دعا پڑھیں اَللّٰھُمَّ

---

[1] اور جتنی چیزیں ہیں ہمارے پاس سبکے خزانے کے خزانے ہیں۔ اور ہم اس کو ایک معین مقدار سے اتارتے رہتے ہیں۔ (بیان القرآن)

[2] اللہ تعالےٰ ایسے لوگوں کے گناہوں کی جگہ نیکیاں عنایت فرمائے گا۔ (بیان القرآن)

اِنِّیۡ اَعُوۡذُ بِکَ مِنَ الۡعَجۡزِ وَالۡکَسَلِ" اللہ تعالیٰ آسان فرمائے توفیق دے، جملہ مقاصدِ حسنہ میں کامیابی دے۔

فقط والسلام   املاہ العبد محمود غفرلہٗ   ۶/۷/۱۳۹۸ھ

(۱۶۷) گریہ طاری ہونا بڑی نعمت ہے

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ   حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

تہجد میں باوجود کوشش کے جاگا نہیں جاتا۔ معمولات کی پابندی ہے۔ حزب الاعظم، دلائل الخیرات شروع کر چکا ہوں۔ گناہ ہو جاتے ہیں پھر احساس بہت رہتا ہے، ذکر کے وقت گرمی محسوس ہوتی ہے علاج تجویز فرمائیں۔ گریہ طاری رہتا ہے اثنائے ذکر کسی بزرگ یا حرمین کا تصور کیسا ہے؟   فقط والسلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ   محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

آپکا خط ملا۔ معمولات کی پابندی سے مسرت ہے، الحزب الاعظم اور دلائل الخیرات آپ شروع کر چکے ہیں بہت اچھا ہے دونوں چیزیں بڑی خیر و برکت کی ہیں۔ اللہ پاک ان کے ثمرات سے نوازے، تہجد کیلئے جس وقت آنکھ کھل جائے پھر دیر نہ کریں فوراً اٹھ جائیں۔ تہجد سے فارغ ہو کر اگر کسل ہوا اور نمازِ فجر میں دیر ہو اور وقت پر اٹھنے کا انتظام بھی ہو تو لیٹ جانے میں کوئی مضائقہ نہیں۔ ذکر میں اگر دل کے اندر گرمی محسوس ہو تو یہ اچھی علامت ہے، گریہ طاری ہو جانا تو بڑی نعمت ہے۔ گناہ کے بعد تو ساری عبادات پر اثر پڑتا ہے اسلئے جلد از جلد توبہ ضروری ہے۔ اگر کسی بزرگ کا تصور خود بخود آجائے یا حرمین کا تصور آجائے تو کوئی حرج نہیں۔ قصداً بتکلف تصور کی ضرورت نہیں۔

فقط والسلام   املاہ العبد محمود غفرلہٗ   ۱۹/۴/۱۴۰۲ھ

(۱۶۸) گناہوں پر ندامت و افسوس ضروری ہے

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
گناہوں کی اتنی کثرت ہے بے قابو ہوگیا ہوں۔ بہت ہی زیادہ ندامت ہے۔ افسوس ہے زمین پھٹ جائے دھنس جاؤں یہ جی چاہتا ہے۔ بھائیوں میں نماز کا شوق پیدا ہوجائے اس کیلئے دعا فرمادیں۔ معمولات کی پابندی ہے دعا کریں۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
آپ کا خط ملا۔ خط کیا ہے وہی حسب سابق ادا ریہ۔ اپنے حالات پر جو کچھ آپنے اظہار افسوس کیا ہے کاش کہ یہ افسوس دل میں بھی ہو اور واقعی اصلاح کی فکر ہو تو یہ بہت سے وظائف سے بڑھکر ہے اس افسوس سے جو کہ خالی زبان سے ہو اور دل پر اس کا اثر نہ ہو۔ جو کچھ آپ کا حال ہے اس سے بدتر میرا حال ہے۔

ع : آ عندلیب مل کے کریں آہ وزاریاں

میں بھی آپ کیلئے دعا کرتا ہوں اور آپ بھی میرے لئے دعا کریں۔ جتنا افسوس آپ ظاہر کرتے ہیں میں اس میں بھی آپ سے پیچھے ہوں آپ کے بھائیوں کو اور بچوں کو بھی حق تعالیٰ عافیت سے رکھیں نماز کا شوق عطا فرمائیں۔ جو معمولات آپ پورا کرتے ہیں ان میں حق تعالیٰ اخلاص دے قبول فرمائے۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۱/۶/۱۴۰۹ھ

(۱۶۹) شیخ کی مجلس میں حاضری کسطرح ہو؟

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

حضرت والا سے عرض یہ کہ شیخ کی مجلس میں حاضری مرید کو کس طرح دینی چاہئے۔ کیا استفادہ کیلئے شیخ سے سوال کر سکتا ہے یا خاموش رہے؟ ذکر، تہجد، اشراق کی پابندی ہے۔ اہل خانہ کیلئے دعاؤں کی درخواست ہے۔ دعا فرمادیں کہ والدہ محترمہ کی صحیح خدمت ہو جائے۔

فقط والسّلام

جواب: باسمہٖ سبحانہٗ تعالےٰ محترمی زیداحترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

اگر کسی شخص کو اپنے شیخ سے نسبت حاصل ہو تو اس کو اس نیت سے جانا چاہئے کہ میں اس فقیر کی طرح ہوں جو خالی پیالہ لیکر کسی سخی کے در پر جاتا ہے اور وہ سخی حق تعالیٰ کی دی ہوئی نعمت کا کچھ حصہ اس کے حال کے مناسب دیتا ہے۔ میرا قلب معرفت سے خالی (پیالہ) ہے اللہ تعالےٰ اپنے فلاں بندہ کے ذریعہ مجھے عطاء فرمائے۔ ذکر، تہجد اشراق، اوابین، چاشت یہ سب حق تعالےٰ کی نعمتیں ہیں۔ مبارک ہوں ان میں اخلاص بھی عطا ہو، استقامت بھی نصیب ہو۔ ترجمہ اور تدریس بھی بڑی دولت ہے اللہ پاک مدد فرمائے۔ تمام اہلِ خانہ کو حق تعالےٰ دین وسنت کی پابندی دے۔ محترمہ والدہ صاحبہ کی خدمت آسان فرمائے۔

فقط والسّلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۲۸/۲/۱۴۰۹ھ

(۱۷۰) کام یکسوئی سے ہوتا ہے

ڈاک: باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زیداحترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

ذکر کرتے وقت اکثر خیالات کا ہجوم رہتا ہے، یکسوئی حاصل ہوتی نہیں اس کیلئے کیا کروں۔ معمولات کی پابندی ہے دعاؤں کی درخواست ہے۔

فقط والسّلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
ذکر کرتے وقت خیال دوسری طرف چلا جاتا ہے تو اس کو پھر واپس لے آیا کیجئے
اگر اس سے اُنس حاصل ہو جائے تو بڑی دولت ہے۔ حضرت شاہ عبدالقادر صاحب
دہلوی بن حضرت شاہ ولی اللہ صاحب قدس سرہٗ اکبری مسجد میں داخل ہوئے تھے۔
چالیس برس بعد مسجد سے باہر قدم نکالا، اس قدر یکسوئی حاصل کی اور اس مدت
میں قرآن پاک کا ترجمہ کیا اور تفسیر موضح القرآن لکھی۔ یہ ترجمہ مشعلِ راہ ہے اہلِ علم
حضرات کیلئے۔ کام یکسوئی میں ہوتا ہے۔ مراقبہ سے یکسوئی کی مشق ہو جاتی ہے۔
اہل خانہ چھوٹوں بڑوں کو سلام و دعا۔

فقط والسّلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۲۲/۱۰/۱۴۱۳ھ

(۱۶۱) تکلیف اور راحت ہر شخص کیساتھ لگی ہوئی ہے

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالےٰ حضرت اقدس زید مجدہم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

حضرت اقدس مولانا یوسف صاحب متالا کی صحت ٹھیک نہیں ہے۔آپ انکی صحت کیلئے دعا فرمائیں۔یہاں الحمد للہ دار العلوم میں حالات ٹھیک ہیں مدرسہ کیلئے بھی دعا فرمائیں۔

فقط والسلام

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

مولانا یوسف صاحب متالا کی صحت بہت قیمتی ہے۔ان کے ذریعہ سے تو مخلوق کو بڑا نفع پہنچا ہے۔اتنا بڑا مدرسہ انھوں نے قائم کر دیا، شاندار مسجد بنادی، حضرت شیخ الحدیث نور اللہ مرقدہٗ کی تمنا بڑی حد تک پوری فرمادی، بچوں اور بچیوں کیلئے مدرسے قائم کر دیئے، درس حدیث شریف کا سلسلہ جاری کر دیا، غافلین کو ذاکر بنادیا۔اللہ تعالےٰ انکی صحت کو برقرار رکھے، اور میں تو آوارہ بے کار گنہگار شخص ہوں بجائے نفع پہنچانے کے زمین پر بار ہوں، دیکھئے کب زمین کو اس بار سے چھٹکارا ملتا ہے۔تکلیف اور راحت تو ہر شخص کے ساتھ لگی ہوئی ہے، میرے ساتھ بھی ہے۔دنیا میں یہ حالت ہے آخرت کا خدا ہی مالک ہے وہاں کیا پیش آئے۔مولانا یوسف کی خدمت میں بہت بہت سلام مسنون، دعا کی درخواست۔

فقط والسلام

املاہ العبد محمود غفرلہٗ چھتہ مسجد دیوبند ۱۸/۱۲/۱۴۱۳ھ

حضرت اقدسؒ کا تعلق متوسلین سے (۱۸۲)

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

بہت ہی کوشش کی عشرۂ اخیرہ میں حاضری کی مگر حاضر خدمت نہیں ہو سکا شاید یہ بندہ کی محرومی ہے، بہت یاد ستاتی رہی مگر حالات ایسے تھے کہ مجبور ہو گیا والدہ محترمہ سخت بیمار ہو گئیں ان کو چھوڑ نہیں سکتا تھا۔ اب کچھ دن رہنے کو جی چاہتا ہے اجازت مرحمت فرمائیں کرم ہو گا، عمر اتنی زیادہ ہو چکی کہ بال سفید ہو گئے مگر ابھی تک ویسے کا ویسے ہی رہ گیا۔

فقط والسّلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

گرامی نامہ ملا۔ ماہ مبارک میں آپ کا بہت بے چینی کے ساتھ انتظار کیا۔

راہ تیری اس قدر دیکھی کہ اے غفلت شعار میری آنکھیں بن گئیں سرمایۂ دار انتظار

مگر عشرۂ اخیرہ میں معذرت نامہ پہنچا۔ اس کو عذر لنگ کہا جائے یا عذر مہندی ؎

قاصد کو منتوں سے کیا تھا اُدھر رواں سامانِ عیش جملہ مہیا کئے تھے یاں
آہٹ پہ کان در پہ نظر تھی کہ ناگہاں ٭ جب یہ سنا کہ پاؤں پہ مہندی لگی ہے واں
بس خوں ٹپک پڑا نگہِ انتظار سے

آپ خود ہی سوچیں کہ اس معذرت نامہ کا کیا جواب دیتا جبکہ وہ جوابی بھی نہ تھا جب جب بھی آپ کے لئے کوئی تدبیر سوچی کوئی نظام سوچا کہ آپ یہاں تشریف لا کر کچھ دن یکسوئی کے گذار لیں، ذکر و مراقبہ میں لگ جائیں مگر آپ کی چو رُخی زندگی میں اس کی گنجائش کہاں۔

آپ نے اب تشریف لانے کیلئے لکھا ہے علی الراس والعین (سر آنکھوں پر)

مگر محترمہ والدہ صاحبہ کو ایسی علالت کی حالت میں چھوڑ کر کیسے آئیں گے اور یہاں یکسوئی کیسے حاصل ہوگی۔ جسم یہاں رہے گا دل وہاں آپ خود سوچیں کہ ایسی حالت میں دو دل ہو جائیں گے۔ آپ کے بالوں کی سفیدی تو ایسی چیز ہے کہ اللہ تعالیٰ بھی اس سے شرماتے ہیں خدائے تعالیٰ مجھے بھی شرم دے آپ کو بھی شرم دے۔ میرا تو اس سے زیادہ برا حال ہے۔ میں بھی دعا کروں آپ کے لئے آپ بھی دعا کریں۔

ع : آ عندلیب مل کے کریں آہ و زاریاں

فقط والسلام املاہٗ العبد محمود غفرلہٗ چھتہ مسجد دیوبند ۲/۱۱/۱۴۰۸ھ

(۱۴۳) بدگمانی کسی سے نہ چاہئے

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت اقدس دامت برکاتہم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

بندہ میں ایک مرض ہے کہ جب بھی کسی بزرگ سے استفادہ کا ارادہ کرتا ہوں تو ان سے بدگمانی ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے استفادہ نہیں کر پاتا۔ دعا فرمادیں کہ ہر کسی سے حسن ظن پیدا ہو اور علاج تجویز فرمادیں۔

فقط والسلام

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

حسن ظن اور عقیدت ہر بزرگ سے رکھنی چاہئے بدگمانی کسی سے نہیں چاہئے بدگمانی کیلئے دلیل کی حاجت ہے، اور حسن ظن کیلئے دلیل کا نہ ہونا کافی ہے۔ اسلام حسن ظن کیلئے ضامن ہے۔ مالا بد منہ میں دو شعر نقل کئے ہیں ؎

مرا[۱] پیر دانائے روشن شہاب دو اندرز فرمود بر روئے آب
یکے[۲] آنکہ بر خویش خود بیں مباش دگر آنکہ بر غیر بد بیں مباش

---

[۱] مجھ کو میرے پیر روشن شہابؒ نے دو نصیحتیں کشتی کے سفر کے دوران فرمائیں

[۲] ایک یہ کہ اپنے آپ کو دیکھنے والا (متکبر) مت بن۔ دوسرے یہ کہ غیروں کی عیب جوئی مت کر

اللہ پاک ہم سب کو اس پر عمل کرنیکی توفیق دے میری طرف سے اصحاب مجلس کو
بہت بہت سلام مسنون

فقط والسلام   املاہ العبد محمود غفرلہٗ چھتہ مسجد دیوبند ۱۱؍۱۴۰۳ھ

(۱۴۴) یوں بے نیازی کے ساتھ یکسوئی اچھی بات نہیں

ڈاک :- باسمہ سبحانہٗ تعالٰے   محترمی حضرت والا زیدمجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
بندہ ناچیز ایک عرصے سے حضرت والا سے بے تعلق ہے۔ زندگی تیزی سے ختم ہوتی
چلی جارہی ہے، رات دن بے مقصد گذرتے چلے جارہے ہیں۔ کئی بار کوشش کی اور
دل سے یہ خواہش رہی کہ خدمت میں حاضر ہوں، کچھ تعلق مع اللہ میں اضافہ کے اسباب
پیدا ہوں مگر اصل سبب والد محترم کی بیماری مانع رہی۔ ذکر وتسبیح کا سلسلہ عرصے سے
منقطع ہے، زندگی رائیگاں ہے، دل ودماغ اعضاء وجوارح معاصی میں مبتلا ہیں
خدارا اس بندۂ عاصی پر نگاہ فرمالیں تاکہ دین ودنیا کی رسوائی اور ذلتوں سے بچ سکے
حقیقت یہ ہے کہ بڑے سے بڑے گناہ میں مبتلا ہوں، عرصۂ دراز سے مکاتبت نہ ہوسکی۔
دیوبند سے فراغت ہے حضرت والا سے ۶۹ء میں بخاری شریف جلد ثانی پڑھی۔
توجہ فرمادیں مزاج میں چونکہ یکسوئی نہیں ہے، بس تلوّن مزاجی ہے کوئی کام مستقل
مزاجی سے نہیں ہو پاتا۔ یہ بھی ایک بڑا مرض ہے ؎

اک بوند بھی حصہ میں اپنے تو نہیں آئی
کہنے کو تو ساقی سے یارانہ رہا برسوں

فقط والسلام

جواب :- باسمہ سبحانہٗ تعالٰے   محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ
بعد مدت کے لائے ہو تشریف   خوش تو ہیں آپ کے مزاج شریف

مجھے تو بار بار آپ کا خیال آیا اور آپ کے کسی متعارف سے آپ کے متعلق دریافت بھی کیا۔ خیال تھا کہ محترم والد صاحب کی زیر نگرانی مطب کرتے ہونگے اور ان کو آپ کے تجربات اور فن معالجہ میں مہارت پر پورا اعتماد ہوگیا ہوگا اور ہماری جو کچھ محنتیں علم دین کیلئے ہوئی تھیں وہ تو سب ڈھیر ہوگئی ہوں گی کچھ مضائقہ نہیں۔

اے بسا آرزو کہ خاک شدہ

آپ نے ہتھورا سے دیوبند کا جب سفر کیا تھا آپ کے ایک رفیق بنگالی بھی ساتھ تھے، فراغت کے بعد ان سے بھی کئی برس تک ملاقات نہیں ہوئی۔ پھر ایک مرتبہ ملے تو معلوم ہوا کہ مولوی، عالم، فاضل کے امتحانات پاس کئے ہیں۔ اس وقت بھی آپ یاد آگئے تھے۔ محترم! اگر سلسلۂ مکاتبت و ملاقات یاد رہے تو وہ بھی مفید و مؤثر ہے یوں بے نیازی کے ساتھ یکسو ہو کر اپنے مشغلہ میں لگ جانا اچھے اثرات نہیں رکھتا، طرف ثانی کو بھی بے فکری ہو جاتی ہے۔ بہر حال صبح کا گیا شام کو آجائے تو اس کو گیا نہیں کہنا چاہئے۔ محترم والد صاحب کی علالت سے بہت ملال ہے اللہ پاک ان کو شفائے کامل عطاء فرمائے اور آپکی محنت و خدمت کو قبول فرمائے۔ بیعت کے وقت جو کچھ آپ کو تلقین کیا تھا اس کو دوبارہ شروع کردیں، استغفار کثرت سے کریں کہ یا اللہ یہ بندہ گنہ گار ہے تیرے نام لینے کی اس نے قدر نہیں کی، گناہوں میں مبتلا رہا اس کی ساری خطاؤں کو معاف فرما، گناہوں کی عادتیں چھڑا دے۔

اس کے بعد تسبیحات، تلاوت، جماعت کے ساتھ نماز کی پابندی شروع کردیں۔ اللہ تعالیٰ اخلاص و استقامت دے۔

فقط والسلام

املاہ العبد محمود غفرلہٗ چھتہ مسجد دیوبند ۵/۳/۱۴۰۶ھ

(۱۷۵) جن کا حق ذمہ میں ہے انکے ساتھ اخلاق کا معاملہ کریں

ڈاک :- باسمہ سبحانہ تعالیٰ حضرات والا زید مجدہم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ !

حضرتِ اقدس کی خدمت میں عرض یہ کہ بندہ کو ایک فکر مارِ سیاہ کی طرح نوچتی اور اور بچھو کی طرح ڈنک مارتی ہے کہ بہت لوگوں کے حقوق مارے اور صریح مالی خیانتیں کی ہیں جن کا نہ صحیح اندازہ ہے نہ سر دست ادائیگی کی طاقت، حتی المقدور چکانے کی سعی کروں گا کوئی سہل طریقہ ارشاد فرمائیں جس سے کسی حد تک سکون حاصل ہو مزید احسان ہوگا۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہ سبحانہ تعالےٰ محترمی زید احترامہ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ !

جن جن کا حق ذمہ میں ہے ان کے ساتھ اخلاق اور تواضع کا معاملہ کریں۔ جب کچھ متوجہ ہوں تو ان سے حقوق کے معافی کی درخواست کرلیں اور جن کا علم نہیں ان کے لئے دعائے خیر اور ایصالِ ثواب کرتے رہا کریں۔ حق تعالیٰ نصرت فرمائے۔

فقط والسلام   املاہ العبد محمود غفرلہ   ۵/۳/۱۴۰۶ھ

(۱۷۶) مقبول ہونیکی علامت

ڈاک :- باسمہ سبحانہ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ !

بندہ کچھ دنوں سے بہت پریشان چل رہا ہے اگرچہ دولت کی بہت فراخی ہے مگر دل میں بار بار یہ خیال آتا ہے کہ تو اللہ کے یہاں بہت مقبول ہے اسی لئے تجھے اتنی دولت عطا کی جا رہی ہے اور تو اتنے بچوں کو پالتا ہے مدرسہ کے طلبہ اور اپنے بچوں کے روٹی روزی کا انتظام کرتا ہے۔ اسی طرح دن بھر میں طرح

طرح کے خیالات اور گناہوں کا صدور ہو جاتا ہے، بہت ہی زیادہ پریشان ہوں۔ برائے کرم حضرت والا کچھ اصلاحی کلمات تحریر فرما دینگے دعاؤں کی بھی درخواست ہے۔

فقط والسلام

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالےٰ محترمی زید احترامہٗ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

آپ کا پریشانی نامہ ملا پڑھکر بہت قلق ہوا۔ جب پریشانی زیادہ ہو تو اللہ تعالیٰ کیطرف توجہ میں بھی زیادتی ہونی چاہیئے کہ پریشانیوں کا دور کرنا اسی کی قدرت میں ہے۔ گناہ تو ہر وقت ہوتے ہیں اور گناہوں کیوجہ سے ہی قلب کا اطمینان ختم ہو جاتا ہے، کاروبار اور دولت کا زیادہ ہونا اللہ کے نزدیک مقبول ہونیکی دلیل نہیں بلکہ اتباعِ سنت مقبول ہونیکی علامت ہے۔ یہ خیال کرنا اور زبان سے کہنا اور قلم سے لکھنا کہ میں اتنے بچوں کو پالتا ہوں نہایت خراب ہے اور غلط ہے۔ خالق ورازق صرف اللہ تعالےٰ ہے جو شخص کمزوروں اور بچوں کے واسطے محنت کرتا اور کماتا ہے اللہ تعالےٰ ان کے طفیل میں روزی دیتے ہیں۔ دو رکعت صلوٰۃ توبہ کی نیت سے پڑھکر دیر تک خوب استغفار کیجئے اور دعا کیجئے کہ یا اللہ میرے گناہوں کو معاف فرمادے، آئندہ کو بچادے، اپنی عبادتوں کی پوری توفیق دے، حلال روزی برکت والی عطا فرما، بچوں اور یتیموں کے طفیل میں مجھے بھی روزی دے۔ اللہ تعالیٰ آپ کی نصرت فرمائے۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۱۱/۱/۱۴۱۳ھ

(۱۷۷) گریہ وبکاء عجیب دولت ہے

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت اقدس زید مجدہم! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

عرض یہ ہے کہ شاید اسوقت میری حالت قبض کی سی چل رہی ہے، انشراح و

انبساط بالکل نہیں، اکثر و بیشتر ہم و غم حزن و ملال اور گریہ وزاری کی حالت رہتی ہے۔ معمولات کی الحمدللہ پوری پابندی ہے۔ اکثر و بیشتر حضور اکرم صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم کا تصور آتا رہتا ہے اور ایسے وقت میں رقت طاری ہو کر رونا آجایا کرتا ہے۔ میری عمر پچاس سال سے زیادہ متجاوز ہو چکی ہے مگر ابھی تک اخلاقی کمزوریوں کا شکار رہتا یہ خط اسلئے لکھ رہا ہوں کہ حضرت میری زبوں حالی اور پریشانیوں پر ترس کھا کر میری فلاح و کامیابی کیطرف اپنی خصوصی توجہ مبذول فرمائیں اور خصوصی دعا فرما کر مجھ پر احسان فرمائیں۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالےٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ،

یہ گریہ و بکاء، درد و غم، حزن و ملال بڑی عجیب دولت ہے جو حق تعالیٰ نے آپ کو عطا فرمائی ہے ؎

اے کہ تو یوسف نیستی یعقوب باش　　با ہزاراں گریہ و آشوب باش[1]

(اے وہ کہ تو یوسف نہیں ہے یعقوب ہو جا - ہزاروں گریہ وزاری کے ساتھ ہو جا)

آپ ہمت قوی رکھئے اگرچہ دل شکستہ رہے، شکستہ دل حد درجہ مقبول ہے۔ نجات حق تعالےٰ کے فضل سے ہوگی اپنے اعمال سے نہیں۔ اعمالِ صالحہ کو حق تعالیٰ کا انعام تصور کرنا چاہیئے اور انکی کوشش بھی پوری پوری کرنی چاہیئے مگر اپنے اعمال پر اعتماد فخر اور گھمنڈ ہرگز نہیں چاہیئے کہ یہ انسان کو تباہ کرنیوالی چیز ہے جن اوراد کی توفیق ہو جائے ان پر شکر ادا کرتے رہیں ؎

بس ہے اپنا ایک بھی نالہ اگر پہنچے وہاں ؛ گرچہ کرتے ہیں بہت سے نالہ و فریاد ہم

جو قطرات آنکھ سے نکلیں وہ بہت بیش قیمت ہیرے ہیں، کمزوریاں تو سب ہی میں ہوتی ہیں۔ ایسا کون ہے کہ جس کی ہر کمزوری دور ہو گئی ہو، کمزوری کو کمزوری

[1] اے وہ کہ تو یوسف نہیں ہے / یعقوب ہو جا۔ ہزاروں گریہ وزاری کیساتھ ۱۲-

سمجھتے ہوئے اس کے دور کرنے کی کوشش میں لگے ہی رہنا چاہیئے۔ ہم تو ناقص ہیں، سراپا نقصان ہی ہم سے جو عمل صادر ہوگا وہ ناقص ہی ہوگا ناقص سے کامل کہاں صادر ہوسکتا ہے۔ مالکِ حقیقی جب قبول کریگا ناقص ہی کو قبول کرلے گا۔ اللہ تعالیٰ آپکی اور ہماری سب کمزوریوں کو دور کرے۔

فقط والسلام　　　املاہ العبد محمود غفرلہٗ چھتہ مسجد دیوبند ۱۰/۱/۱۴۱۳ھ

(۱۷۸) حق تعالیٰ کے وعدۂ رزق پر اعتماد چاہیئے

ڈاک:- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ　حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

بندہ مدرسہ میں ملازم ہے صبح سے شام تک، شام سے صبح تک مصروفیت ہی رہتی ہے۔ کبھی طلبہ کی خدمت، کبھی اہتمام کی، تو کبھی ملازمین کی جانچ پڑتال تو کبھی تعمیری شعبہ کی نگرانی، تو کبھی مطالعہ، تو کبھی گھر والوں کی ضروریات کا انتظام۔ بہر حال، ہر وقت مصروفیت ہی مصروفیت رہتی ہے۔ الحمدللہ تکان محسوس نہیں کرتا بخیر و خوبی تمام کام انجام دیتا ہوں مگر ایک خیال بار بار ستاتا ہے کہ مدرسہ کا اتنا خرچ کیسے پورا کرسکوں گا۔ روز بروز گرانی بڑھ رہی ہے، طلبہ کی آمد کثرت سے ہے۔ ہر سال گھر میں بھی بچہ تولد ہوتا رہتا ہے۔ اس معاملہ میں بہت پریشان ہوں کہ کیسے ان سب کا تکفل کرسکوں گا۔ دعاؤں کی درخواست ہے۔

فقط والسلام

جواب:- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ　محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

آپ کی محنت خط میں دیکھ کر حیرت زدہ ہوگیا، تعجب ہوا کہ اس دور میں بھی بفضلہٖ تعالیٰ ایسی محنت کرنیوالے موجود ہیں۔ اللہ پاک نصرت فرمائے قبول فرمائے، ترقیات سے نوازے، نظر بد سے بچائے، شرور و فتن سے محفوظ رکھے۔

سرمایہ کے متعلق پریشان نہ ہوں۔ عالمگیرؒ نے اپنے زمانہ کے ایک درویش کو لکھا کہ آپکی خانقاہ میں مہمان بہت آتے ہیں ایک گاؤں آپ کے لئے مستقل وقف کردوں ان درویش نے جواب میں ایک شعر لکھا تھا۔ وہ یہ ہے ؎

رازق ما رزق بے منت دہد
شاہؐ مارا دہ دہد منت نہد

(بادشاہ ہم کو گاؤں بخشتا ہے اور احسان رکھتا ہے، ہمارا رازق بلا احسان جتائے رزق دیتا ہے) جو بھی آپ کے مدرسہ میں آتا ہے اپنی روزی ساتھ لیکر آتا ہے جو کہ بطنِ مادر میں اس کے لئے لکھی گئی تھی۔ کیا یہ اللہ کے دین کو طلب کرنیوالے بھوکے رہیں گے، فاقہ کریں گے۔ ان شاء اللہ ایسا نہیں ہوگا۔

فقط والسلام — املاہ العبد محمود غفرلہٗ — ۸/۱۲/۱۴۱۱ھ

(۱۷۹) ذکر و طاعات میں وقت خرچ ہونا بڑی دولت ہے

ڈاک:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالےٰ حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

الحمدللہ معمولات کی پابندی ہے مگر ترقی محسوس نہیں کرتا ہوں اگرچہ معمولات کے پورا کرنے میں بہت وقت خرچ ہوتا ہے اور ایک عرصہ سے معمولات پورے کررہا ہوں مگر کوئی ترقی نہیں معلوم ہوتی۔ معلوم نہیں کیا یہ گناہوں کی وجہ سے ہے۔ کبھی کبھی مایوسی اتنی ہوتی ہے کہ جی چاہتا ہے چھوڑ دوں۔ مگر حضرت کی توجہات سے ابھی تک الحمدللہ معمولات کا پابند ہوں۔ دعاؤں کی بھی درخواست ہے۔

فقط والسلام

جواب:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالےٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

آپ ترقی نہ ہونیکا راز پوچھتے ہیں۔ محترم! غور کریں کہ جتنا وقت ذکر و طاعت میں آپ خرچ کرتے ہیں یہ خود کتنی بڑی دولت ہے اگر خدانخواستہ یہ وقت

ﷺ بادشاہ ہم کو گاؤں بخشتا ہے اور احسان رکھتا ہے :: ہمارا رازق بلا احسان جتائے رزق دیتا ہے

معصیت میں خرچ ہوتا تو کتنی بڑی مصیبت ہوتی۔ ایک دفعہ ذکر و طاعت کے بعد دوسری دفعہ اس کی توفیق ہوتی ہے تو یہ علامت ہے اس بات کی کہ پہلی دفعہ کا ذکر و طاعت مقبول ہوگیا اسی وجہ سے دوسری دفعہ توفیق دی گئی اگر مقبول نہ ہوتا تو دوسری دفعہ توفیق نہ ہوتی یہ کتنی بڑی نعمت ہے اس کی قدر کریں اور رازہائے سربستہ کو کھولنے کی فکر میں نہ لگیں جو ترقی آپ کے ذہن میں ہے اللہ تعالیٰ اس میں بھی کامیابی دے امید ہے کہ تھوڑے لکھے ہوئے کو بہت سمجھیں گے۔

فقط والسلام　　　　املاہ العبد محمود غفرلہٗ
۷/۱۲/۱۴۱۱ھ

(۱۸۰) ہر شئی اللہ کا ذکر کرتی ہے

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ　حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

بعدہٗ خدمتِ عالیہ میں مؤدبانہ درخواست ہے کہ بندہ حضرت مولانا مصدر علی صاحب مدظلہٗ سے بیعت ہوا تھا مجھے جو کچھ بتلایا ہے ان سب پر عمل کر رہا ہوں اب یہ حالت طاری ہوئی ہے۔

جب میں وضو کرتا ہوں اس وقت چھوٹے چھوٹے بچوں کے رونے کی آواز سنائی دیتی ہے اور اللہ اکبر اللہ اکبر کی آواز سنتا ہوں۔ رات میں جس وقت سوتا ہوں اسوقت میرے قریب کے لوگوں کا مجھ سے مذاق کرنے کا احساس ہوتا ہے کہ یہاں ایک لڑکا مدرسہ میں پڑھنے کیلئے جائیگا اور بیت المعمور کا بادشاہ اور صراط مستقیم وغیرہ الفاظ سنائی دیتے ہیں۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ　محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

ہر شئی اللہ کا ذکر کرتی ہے "وَاِنْ مِّنْ شَیْءٍ اِلَّا یُسَبِّحُ بِحَمْدِہٖ"۔

کبھی کبھی اللہ تعالیٰ اپنے کسی بندہ کو بھی یہ ذکر سنوا دیتے ہیں۔ بچوں سے بھی بڑوں سے بھی، جانوروں سے بھی، نباتات سے بھی۔ جیسا جسکے مناسب ہو دماغ وصحت کی رعایت لازم ہے۔ مقویات استعمال میں رکھیں تاکہ دماغ میں خشکی نہ ہونے پائے۔ نیند کی کمی کیوجہ بھی یہی ہے۔

حدیث پاک میں ہے کہ اللہ کا ذکر اتنا کرو کہ لوگ دیوانہ کہنے لگیں۔ کسی کے مذاق اڑانیکی طرف توجہ نہ کریں، اپنے کام میں لگے رہیں۔

فقط والسلام　　　املاہ العبد محمود عفرلہٗ　　　۲۷/۲/۱۴۰۶ھ

(۱۸۱) جھوٹ بول کر آدمی نامۂ اعمال کیوں سیاہ کرے

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ　　حضرت والا زید مجدہم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

حال یہ ہے کہ بندہ ایک مسئلہ میں بہت الجھا ہوا ہے اور وہ روزی کا مسئلہ ہے ہمارے یہاں روزگار ہے مسہری اور پلنگ بنوانے کا۔ اس میں تھوڑا بہت جھوٹ بولنا پڑتا ہے اور جعل کرنا پڑتا ہے۔ اس لئے معلوم کرنا یہ ہے کہ کیا اس طرح جھوٹ بولنے کی کوئی گنجائش ہے۔ ویسے اس دور میں روزگار کیلئے تھوڑا بہت جعل اور جھوٹ کے بغیر کام ہی نہیں چلتا، سمجھ میں نہیں آتا کہ کیسے حلال روزی کمائی جاسکے امید کہ جواب عنایت فرمائیں گے۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ　　محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

جھوٹ بولنا گناہ ہے اس سے پوری احتیاط چاہئے۔ یہ نہیں ہوسکتا کہ جھوٹ بولنے والے کو روزی ملے اور سچ بولنے والے کو نہ ملے۔ روزی تو جتنی مقدر ہے وہ ضرور ملے گی اس سے زیادہ نہیں

مل سکتی تو جھوٹ بول کر آدمی اپنا نامۂ اعمال کیوں سیاہ کرے، شیطان بہکاتا ہے کہ جھوٹ بولو گے تو فائدہ ہوگا لیکن اگر جس کے سامنے جھوٹ بول رہے ہیں اسکو جھوٹ کا یقین نہ آئے اور اللہ تعالیٰ اس کے جی میں ڈالدیں کہ یہ شخص جھوٹ بول رہا ہے تو کیا فائدہ ہوا جھوٹ کا وبال سر پر آگیا۔ اللہ تعالیٰ آپکی مدد کرے اور ہمیشہ سچ بولنے کی توفیق دے کہ ویسے بھی آپ غور کریں کہ آپ کا نام تو صداقت علی، اور بولیں جھوٹ۔ میں آپ کے لئے دعا کرتا ہوں آپ میرے لئے دعا فرمائیں۔

فقط والسّلام

املاہ العبد محمود غفرلہٗ چھتہ مسجد دیوبند

۲/۴/۱۴۰۶ھ
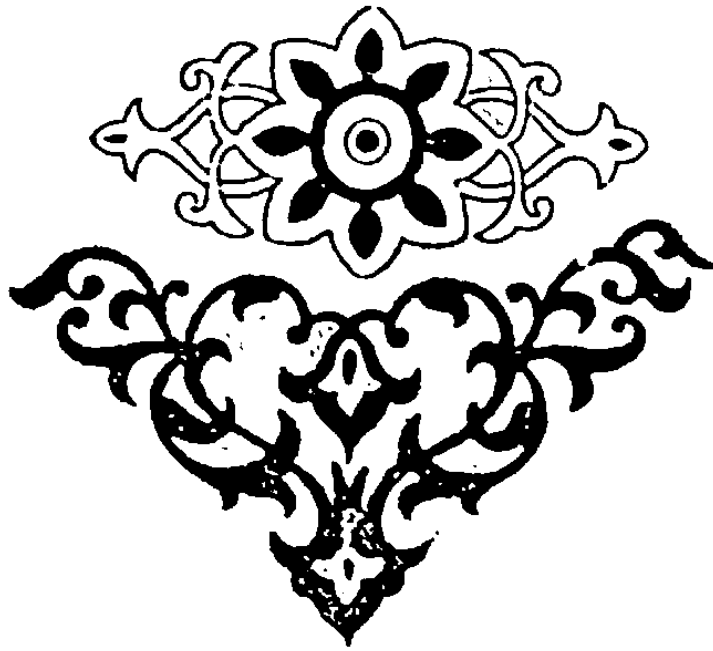
ذکر و معمولات

نیت کیا ہونی چاہئے (۱۸۲)

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرتِ والا زید مجدھم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !
بعد سلام مسنون عرض ہے کہ میرے معمولات جو آپ نے تعلیم فرمار کھے ہیں آپکی دعا کی برکت
سے پابندی کے ساتھ پورے ہو رہے ہیں۔ حضرت والا ذکر کرتے وقت کیا تصور کرنا چاہئے۔
اور استغفار کے وقت ، یا درود شریف پڑھتے وقت یا تیسرا کلمہ پڑھتے وقت یا ذکر بالجہر
کرتے وقت کیا تصور ہونا چاہئے۔ اور میں ایک پارہ قرآن روزانہ پڑھتا ہوں تو مجھے کتنا
پڑھنا چاہئے۔

فقط والسّلام

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !
الحمدللہ خیریت ہے آپ کا خط ملا۔ معمولات کی پابندی سے مسرت ہوئی۔ استغفار
کے وقت یہ نیت کرنی چاہئے کہ میں سر سے پیر تک گناہوں کی نجاست میں ملوث ہوں۔
استغفار پڑھنے سے آہستہ آہستہ میرے گناہ معاف ہو رہے ہیں جیسے کوئی شخص نجس
میلے کپڑے کو پائپ کے نیچے بیٹھکر دھوئے اور پانی کی دھار گرنے سے آہستہ آہستہ
نجاست ومیل دور ہو کر صفائی ہو رہی ہے اسی طرح استغفار کی برکت سے میرے

گناہ دور ہو کر قلب میں صفائی ہو رہی ہے۔ درود شریف پڑھتے وقت یہ نیت کریں کہ مجھ خطاوار کیطرف سے یہ درود شریف کا تحفہ ملائکہ لے جاکر خدمتِ اقدس میں پیش کر رہے ہیں جس سے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم خوش ہو رہے ہیں۔ تیسرا کلمہ پڑھتے وقت سبحان اللہ اس تصور سے پڑھیں کہ حق تعالےٰ ہر عیب سے پاک ہیں۔ الحمد للہ میں یہ تصور کریں کہ ہر کمال اور خوبی اللہ کیلئے مخصوص ہے۔ لا الٰہ الا اللہ میں یہ تصور کریں کہ دل لگانے اور بات ماننے کے قابل اللہ کے سوا کوئی نہیں۔ اللہ اکبر میں یہ تصور کریں کہ جو کچھ میں نے سمجھا ہے کہ حق تعالیٰ ہر عیب سے پاک ہے اور ہر خوبی وکمال کا مالک ہے بات ماننے اور دل لگانے کے قابل اس کے سوا کوئی نہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب سے بھی بڑا ہے۔ جہاں تک میری رسائی نہیں ہوتی ذکر بالجہر کرتے وقت یہ تصور کریں کہ دل میں جس جس کی محبت اور جس کا خیال ہے ان سب کو نکال کر پسِ پشت پھینکدیا، اللہ کی محبت کو دل میں جمالیا۔ آپ قرآن پاک ایک پارہ روزانہ پڑھتے ہیں بہت اچھا ہے اتنا ہی کافی ہے مگر پڑھتے وقت یہ تصور کریں کہ اللہ تعالیٰ کو سنا رہا ہوں جیسے بچہ اپنے استاذ کو سناتا ہے۔ کبھی زیادہ دل چاہے تو زیادہ بھی پڑھ لیا کریں۔

فقط والسلام — املاہ العبد محمود غفرلہٗ — ۱۱؍۱۰؍۱۴۰۴ھ

(۱۸۳) پاس انفاس

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

عرض خدمت ہے کہ بندہ بعافیت ہے امید ہے کہ حضرت والا بھی بعافیت ہوں گے۔ سہارنپور کے گذارے ہوئے دن بہت یاد آتے ہیں۔

ع : جی چاہتا ہے پھر وہی فرصت کہ رات دن

حضرت والا! مجھ بندہ کے حق میں دعائے خیر اور استقامت و ترقی کی درخواست ہے۔ معمولات الحمدللہ پابندی سے ادا ہو رہے ہیں۔ دوازدہ تسبیح کے علاوہ درود شریف پانچسو دفعہ، اور یا مغنی گیارہ سو دفعہ صبح و شام کی تسبیحات کے علاوہ بندہ کا معمول ہے۔ بندہ کچھ اور اضافہ چاہتا ہے۔ پاس انفاس پر مواظبت نہیں ہو سکی بڑی محنت کے بعد بھی قابو نہیں ہو سکا کچھ اور مناسب حسب حال اضافہ کی درخواست ہے۔ بچے سب بعافیت ہیں سلام عرض کرتے ہیں اور بیگم صاحبہ بھی سلام کہتی ہے اور دعا کی درخواست کرتی ہے۔ بچی کی شادی کیلئے سب بہت پریشان ہیں حضرت والا بند ی حالت پر خصوصی توجہ فرمائیں۔

فقط والسلام

جواب:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالےٰ — محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

آپ مکان بخیر پہنچ گئے اور وہاں سب کو خیریت سے پایا اس سے مسرت ہوئی خدائے پاک بچی کیلئے مناسب جوڑا عطا فرمائے اور ان کو خوشگوار زندگی دے۔ آپ کو ادائے قرض سے سبکدوش فرمائے جو معمولات آپنے تحریر کئے ہیں وہ کافی ہیں ان کو ہی پوری یکسوئی کے ساتھ ادا کریں۔

تنہائی کے گر دن ہوں تنہائی کی گر راتیں
انوار کی ہوں راتیں اسرار کی ہوں باتیں۔

پاس انفاس کیلئے ابتدائً تنہائی میں بیٹھ کر آنکھیں بند کر کے مشق کرنیکی ضرورت ہے کچھ وقت اس طرح کیا کریں پھر اس کو آہستہ آہستہ بڑھاتے رہیں اس وقت معیّن کے علاوہ دوسرے وقت بھی کریں۔ خدائے پاک آسان فرمائے۔ تمام اہل خانہ کو حسب مراتب سلام اور دعا۔ محترم والد صاحب کی خدمت میں بہت بہت سلام مسنون۔

فقط والسلام — املاہ العبد محمود غفرلہٗ — ۱۱ ۱۴۰۴/۱ھ

(۱۸۴) ذکر جہری میں ضرب شدید کی ممانعت

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہ تعالےٰ حضرتِ والا زید مجدہم! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

بعدہٗ عرض خدمت اینکہ آپ بزرگوں کی دعا سے صحیح سلامت گھر پہنچا اور الحمدللہ گھر والے سب خیریت سے ہیں۔ یہاں پر بارش کثیر مقدار میں ہو رہی ہے۔ میں نے ایک مدرسہ میں درس کی خدمت کو قبول کر لیا ہے۔ دل یہی چاہتا ہے کہ آپ بزرگوں کی خدمت میں رہوں۔ دعاء فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس کا موقع عنایت فرمائے۔ ایک ضروری امر یہ کہ بعض مرتبہ بلکہ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ ذکر کی ہمت ہوتی ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ شروع تو کر دیا مگر دو چار تسبیح کے بعد بالکل تھک جاتا ہوں اس کے متعلق ضرور ہی کوئی امر ارشاد فرمائیں انشاء اللہ اس کے مطابق عمل کروں گا۔

فقط والسّلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالےٰ محترمی زید احترامہٗ السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

گرامی نامہ ملا بعافیت پہنچنے اور سب اہل خانہ کو بعافیت پانے اور تدریس دین کی خدمت حاصل ہونے سے بہت مسرت ہوئی۔ حق تعالیٰ کا بڑا احسان ہے۔ اللہ پاک آپ سے باحسن وجوہ دین کی خدمت لے۔ گاہے گاہے حالات سے مطلع کیا کریں اتنا یاد رکھیں کہ بہت ہمت و محنت کی ضرورت ہے۔ قرآن کریم میں ہے ولذکر اللہ اکبر تو ذکر اللہ کے لئے زیادہ سے زیادہ ہمت و محنت چاہئے۔ جب تکان محسوس ہو تو اللہ کی طرف متوجہ ہو کر دعا کریں کہ یا اللہ تو قوت و ہمت عطاء فرما اپنا نام لینے سے محروم نہ فرما۔ ذکر کی ضرب اور آواز زیادہ بلند نہ کریں جس سے جلد تکان ہو جائے اللہ تعالیٰ آپ کی مدد فرمائے۔

فقط والسّلام۔ املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۱۲ ھ ۱۴۰۰/۱ ھ

(۱۸۵) احتیاط فی الذکر و علاج انقباض

ڈاک :- باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدکم ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

حضرت کی خدمت اقدس میں ایک لفافہ ۲۲ رشعبان کو ارسال کیا تھا. تفصیل حالات ورؤیا کے متعلق تحریر کیا تھا مگر معلوم نہیں پہنچا یا نہیں. اس وقت طبیعت میں لذت محسوس نہیں ہوتی. اہل وعیال کے درمیان ذکر کرتا ہوں آپکا ارشاد ہو تو کسی مسجد میں شروع کردوں. قریب ایک لاکھ بار ذکر بلا ناغہ کرتا ہوں. بارہ تسبیح اور ایک ہزار بار اللہ کا ذکر بالجہر کرتا ہوں.

فقط والسّلام

جواب :- باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہ ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

گرامی نامہ ملا - ۲۲ رشعبان کے خط کا آپنے حوالہ دیا ہے مجھے معلوم نہیں وہ کہاں ہے. اہل وعیال کے درمیان ذکر کرنے سے اگر یکسوئی حاصل نہیں ہوتی طبیعت دوسری طرف متوجہ رہتی ہے اور مسجد میں جاکر یکسوئی کی توقع ہے تو بہتر ہے مسجد میں کرلیا کریں مگر اس کا لحاظ رکھیں کہ آپ کے ذکر سے دوسروں کو اذیت نہ ہو مثلاً کوئی نماز پڑھ رہا ہو یا تلاوت کررہا ہو اس کو تشویش نہ ہو. مسلمان کی آزاری سے پوری پوری احتیاط رکھیں ذکر میں لذت نہ آنا یہ بھی انقباض کی ایک صورت ہے. تازہ غسل کرکے دو رکعت صلوٰۃ التوبہ کی نیت سے پڑھیں اور اپنے گناہوں کی معافی مانگیں، دیر تک استغفار میں مشغول رہیں. اللہ تعالیٰ کوتاہیوں سے درگذر کرے ذکر کی حلاوت نصیب فرمائے. آمین.

فقط والسّلام

املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۱۲/۱۰/۱۴۰۴ھ

(۱۸۶) معمولات کی پابندی

مکتوب :- باسمہ سبحانہ تعالیٰ   حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

عرصے سے کوئی خط وکتابت نہ کرسکا کیونکہ جتنے خطوط بھیجے سب کا جواب یہی موصول ہوا کہ حضرت باہر تشریف رکھتے ہیں۔ یہ عریضہ بھی اس امید پر ارسالِ خدمت کر رہا ہوں کہ حضرت والا تک پہنچ جائے۔ جتنا حضرت سے ربط زیادہ رہتا ہے اتنا ہی معمولات پر عمل کرنے میں آسانی ہوتی ہے اور جب خط وکتابت میں تاخیر ہوتی ہے تب ہی معمولات میں بھی کوتاہی ہو جاتی ہے یا تو حضرت کی دعاؤں سے اللہ تعالیٰ نے تہجد کی پابندی کی توفیق عطا فرمائی تھی کہ سفر وحضر میں کبھی ناغہ نہیں ہوتا تھا یا اب حضرت سے دوری کا نتیجہ ہے کہ ناغہ پر ناغہ ہو جاتے ہیں۔ اس لئے خصوصی دعا و توجہ کا محتاج ہوں۔ امید کہ محروم نہ کیا جائیگا۔ کانپور جن تاریخوں میں حضرت تشریف رکھتے تھے یہ ناکارہ آنے کیلئے کانپور والی بس کا منتظر تھا کہ والد صاحب کا انتقال ہو گیا مجبوراً سفر ملتوی کرنا پڑا۔ اور ملاقات سے محروم رہا اور رمضان المبارک میں چند دن کی مصیبت سر پر پڑی ہے۔ خدا کوئی راہ پیدا فرما دے کہ ملاقات میسر ہو۔ والد صاحب کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہ سبحانہ تعالیٰ   محترمی زید احترامہ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کا دستی پرچہ ملا تقدیراً ان دنوں میں بمبئی موجود تھا اس وقت سفر میں نہیں تھا فالحمد للہ متعدد خطوط لکھے جب میں سفر میں تھا اس لئے آپکو جواب نہ مل سکا الخ۔ معمولات کی پابندی کا اہتمام رکھیں یہی ترقی کا زینہ ہے بغیر اس کے آدمی آگے نہیں بڑھ سکتا وقت معین پر جو معمول پورا نہ ہو سکے اس کو دوسرے وقت پورا کریں۔ تہجد اگر وقت پر ادا نہ ہو سکے تو پھر زوال سے پہلے پہلے پڑھ لیں غرض کلیۃً ترک نہ ہو کوشش

یہ رہے کہ ہر چیز اپنے وقت پر ادا ہو اور حق تعالیٰ سے توفیق بھی مانگیں۔ جب وقت پر ادا ہوجاگا تو شکر ادا کریں اس سے آئندہ بھی توفیق ہوگی۔ لئن شکرتم لازیدنکم، میرے لئے بھی دعا کریں اللہ تعالیٰ مجھے بھی توفیق دے۔

فقط والسلام　　　　املاہ العبد محمود غفرلہ　　　　۱۲/۱۰/۱۴۰۴ھ

(۱۸۷) چلتے چلئے بڑھتے چلئے

ڈاک :- باسمہ سبحانہ تعالیٰ　　حضرت والا زید مجدہم : السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

مسلسل چار سال سے طبیعت اندر سے پریشان تھی کہ کسی بزرگ کے ہاتھ پر بیعت کی جائے میں نے برابر چار سال غور کیا۔ جب طبیعت سے پورا معاہدہ ہوگیا تو آپکی طرف امید کی نظریں اٹھیں۔ آپنے جو بتایا اسے حتی الامکان پورا کیا اور آگے پورا کرنے کا ارادہ ہے مگر جو کچھ ذکر ہوتا ہے تسبیح کی تعداد پورا کرنے کیلئے ہوتا ہے اس میں کچھ لطف یا دل کی لگن نہیں ہوتی شاید ابتداء میں ایسا ہی ہوتا ہو۔ بہرکیف میں الحمد للہ پوری پوری جدوجہد کرتا ہوں۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہ سبحانہ تعالیٰ　　محترمی زید احترامہ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

گرامی نامہ ۱۱/۶/۰م قوی معلوم ہوکر بڑی مسرت ہوئی ؎

ہمت بلند دار کہ نزد خدا و خلق　　باشد بقدر ہمت تو اعتبار تو

(ترجمہ) ہمت بلند رکھ کیونکہ اللہ تعالیٰ اور اسکی مخلوق کے نزدیک تیرا اعتبار تیری ہمت کے بقدر ہوتا ہے۔

اندریں رہ می خراش و می تراش　　تادم آخر دمے فارغ مباش

اس راستہ میں الٹ پلٹ ہوتا رہ　　آخری سانس تک فارغ مت ہو

ابھی لذت اور لگن کو کہاں کہتے ہیں۔

چلتے چلئے بڑھتے چلئے جتنا وقت آپ خرچ کرتے ہیں اس میں اضافہ کرتے جائیے آہستہ آہستہ
بسیار سفر باید تا پختہ شود خامے (بہت سفر کی ضرورت ہے تاکہ کچا آدمی پختہ ہو)
اللہ تعالیٰ ترقیات سے نوازے۔ آمین

فقط والسلام   املاہ العبد محمود غفرلہٗ

(۱۸۸) ابتدائی معمولات

ڈاک:- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ   حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
بفضلہٖ تعالیٰ بعافیت ہے۔ امید کہ مزاج گرامی بعافیت ہوں گے۔ یکم اگست سے جامع مسجد میں پیش امام ہوں۔ الحمدللہ ہاپوڑ کے مقابلہ میں صحت ٹھیک رہتی ہے۔ گھر قریب ہونیکی وجہ سے والدین محترمین مدظلہما کی خدمت اور بال بچوں کی صحیح تربیت کا موقع ملتا رہتا ہے، ہفتہ عشرہ میں ایک یا دو یوم کیلئے گھر جا رہا ہوں۔ لیکن سلسلۂ تدریس منقطع ہوجانیکی وجہ سے کمزوری ہے، کبھی کبھی طبیعت گھبرا جاتی ہے۔ کنٹھ مالا بیماری ہے کلام پاک کا ترجمہ شروع کرنا چاہتا ہوں لیکن ہمت نہیں ہوتی اس لئے اپنی صحت کی دعاء کی درخواست کرتا ہوں اور حضرتِ والا کی خصوصی دعاؤں کا محتاج ہوں۔ اللہ تعالیٰ مجھ سے دین کی خدمت زیادہ سے زیادہ لے اور یہاں والوں کیلئے مجھ کو نفع بخش بنادے ابتدائی معمولات شروع کرنیکی اجازت چاہتا ہوں۔ کیا پڑھوں کتنا پڑھوں اور کب پڑھوں اس کی تعیین بھی فرمادیں۔ والدین اور اہلِ خانہ حضرت والا کو سلام عرض کرتے ہیں۔ گھر میں ۲۲ر جولائی ۸۴ء کو بچی پیدا ہوئی ہے، اس کی والدہ آپ سے بچی کا نام تجویز فرمانے کو کہتی ہے اس سے پہلے بھی ایک بچی ہے جس کا نام شگفتہ کلثوم ہے اور غیر تاریخی نام فرزانہ ہے۔ اولاد نرینہ کیلئے دعاء کی درخواست ہم دونوں کیطرف سے ہے۔

فقط والسلام

جواب:۔ باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ ۔ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

گرامی نامہ ملا ، خدا کے فضل سے یہاں خیریت ہے ۔ اللہ پاک آپ کو بھی صحت و قوت دے ، کنٹھ مالا سے نجات دے اگر طبیعت میں ترجمہ شروع کرانیکا جذبہ اور داعیہ ہے تو مبارک ہو مگر صحت کا لحاظ ضروری ہے ۔ خدائے پاک آپکی نیک تمنائیں پوری فرمائے ابتدائی معمولات یہ ہیں ۔ تیسرا کلمہ ، درود شریف ، استغفار ان تینوں کی ایک ایک تسبیح صبح کو اور ایک ایک تسبیح شام کو قرآن پاک کی تلاوت کا اہتمام اور جبکہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو امام بنا دیا تو جماعت کا اہتمام رکھنے کی ضرورت نہیں رہی ۔ اللہ تعالیٰ نے دوسری بچی عنایت فرمائی پہلی کا نام فرزانہ خاتون ہے تو فرحانہ خاتون نوزائیدہ کا رکھدیں ۔ اللہ تعالیٰ نرینہ اولاد بھی عطا فرمائے ۔ میری طرف سے تمام اہلِ خانہ کو حسب مراتب سلام دعا ۔

فقط والسلام　　　املاہ العبد محمود عفی عنہ　　　۲۲/ ۱ / ۱۴۰۵ھ

(۱۸۹) ذکر کا ترک کرنا اظہار کے خوف سے یہ شیطان کی طرف سے مکر ہے

ڈاک:۔ باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ ۔ حضرت والا زید مجدہم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

مدرسہ والے چندہ میں بھیجتے ہیں جس کی وجہ سے سفر کرنا پڑتا ہے اس میں ذکر جہری چھوٹ جاتا ہے ۔ اس لئے کہ باہر تو کہیں مناسب جگہ ملتی نہیں ہے ۔ اگر بالاتفاق مناسب جگہ مل بھی جاتی ہے تو پھر اپنی بات کہ حالت کا اخفا نہیں ہو سکتا ہے ان سب حالات کے پیش نظر میرا قلب بے چین ہے ۔ پریشان ہوں کیا کروں کوئی صورت سمجھ میں نہیں آتی ہے ۔ فی الحال ان حالات کے پیش نظر ذکر چھوڑے ہوئے ہوں ۔ برائے کرم توجہ فرما دیں ۔ علاج تجویز فرما دیں ۔

فقط والسلام

جواب:۔ باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ ۔ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

ذکر بالجہر میں اگر اظہار کا اندیشہ ہو تو اس کی وجہ سے ہرگز ترک نہ

کریں کہ یہ بھی ریاکاری ہے، شیطان نے خطرۂ اظہار پیش کرکے ریاکاری میں مبتلا کر دیا اور دین کا کام ترک کرا دیا۔ لاحول پڑھیں اور ذکر شروع کر دیں۔ اتنا زور سے نہ کریں کہ سونے والوں کی نیند میں اور کتاب پڑھنے والوں کے مطالعہ میں خلل پیدا ہو ہلکی آواز سے کر لیا کریں۔ آپ خود سوچیں کہ اگر کوئی بیمار آدمی دوسروں کے سامنے دوا استعمال نہ کرے کہ لوگوں کو میری بیماری کا پتہ چل جائیگا تو اسکے علاج اور اصلاح کی کیا صورت ہوگی۔ سفر میں بس اور ریل میں بھی کر سکتے ہیں اور جہاں قیام کریں وہاں بھی کر سکتے ہیں۔ آخر نوافل اور تسبیح اور تلاوت کیلئے بھی تو وقت نکالتے ہیں اللہ تعالیٰ مدد فرمائے

فقط والسلام ۔ املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۲۶/۳/۱۴۱۲ھ

(۱۹۰) مفتی مسرور صاحب اب بھی قریب ہیں

جواب:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

مفتی مسرور صاحب آپ سے ابھی قریب ہیں ان سے استفادہ کرنا آسان ہے تاہم جب میرا قیام ہندوستان میں نہ ہو اسوقت ان سے استفادہ کرتے رہا کریں۔ معمولات ماشاء اللہ کافی ہیں۔ خدائے پاک استقامت واخلاص دے۔ مرض میں معمولات میں کچھ ناغہ ہو جائے تو مضائقہ نہیں اگر صحتیاب ہو کر اس کی مکافات ہو جائے تو اعلیٰ مقام ہے۔ سفر میں تو عامۃً معمولات ناغہ نہیں ہوتے صرف جہر وسر کی صورت میں فرق آجاتا ہے۔ سو اس میں مضائقہ نہیں۔ آپ جو ذکر روزانہ کرتے ہیں وہ لکھیں کہ اس سے آگے کو معمولات بتلائے جائیں۔ مسئلہ اور فتویٰ جو کچھ پوچھنا ہو وہ دارالافتاء سے پوچھیں۔ واقفین کو سلام مسنون۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۲۳/۳/۱۴۱۲ھ

(۱۹۱) حزب الاعظم کی ترغیب

جواب:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

آپکا خط ملا اس سے مسرت ہوئی کہ آپ علم دین کی خدمت میں مشغول ہیں۔

اللہ پاک اخلاص و استقامت دے، قبول فرمائے۔ آپکو جملہ متعلقین کو پوری عافیت سے رکھے جس طرح اپنی ضروریات مثلاً کھانا پینا وغیرہ کیلئے وقت نکالتے ہیں اسی طرح الحزب الاعظم کیلئے بھی وقت نکالئے پانچ منٹ بھی اس میں خرچ نہیں ہوں گے۔ کتنا بڑا کام ہے، کتنا تھوڑا وقت اس کیلئے درکار ہے۔ افسوس کہ وہ بھی نہیں نکال سکتے اور ہمت ہار کے بیٹھ گئے۔ ہمت کیجئے۔ اللہ تعالیٰ کیطرف سے مدد ہوگی اور ان شاء اللہ مطالعہ میں بھی برکت ہوگی۔ اللہ تعالیٰ آپکو اور آپ کے مدرسہ کو اور متعلقین کو سب کو شرور و فتن سے محفوظ رکھے۔

فقط والسلام　　　　املاہ العبد محمود غفرلہٗ

(۱۹۲) خیالات کا آنا غیر اختیاری ہے اور حفظِ قرآن کی تدبیر

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ　　حضرت والا زید مجدہم!　　السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

احقر کو حضور والا سے شرفِ بیعت ہے۔ الحمد للہ بندہ حضور والا کے بتلائی ہوئی تسبیحات کی پوری پوری پابندی کرتا ہے۔ وساوس کا سلسلہ بدستور جاری ہے۔ نماز میں بھی غیر نماز میں بھی۔ برے خیالات ذہن میں آتے رہتے ہیں۔ نیند کی حالت میں بد خوابی اور دل اکثر ان حالات کیوجہ سے برداشتہ رہتا ہے، عبادات میں دلجمعی نہیں ہوتی ہے۔ دوسری بات یہ کہ احقر حفظ قرآن کا بہت متمنی ہے۔ اس کے لئے از خود کوشش جاری ہے، کچھ دن پہلے یرقان ہو گیا تھا۔ الحمد للہ اسوقت ٹھیک ہے۔ قرآن پاک یاد کرنیکی طرف دل مائل نہیں ہوتا۔ حضور والا سے وظیفہ کی درخواست ہے۔ دعاؤں کی بھی درخواست ہے۔

فقط والسلام

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

بتائی ہوئی تسبیحات پڑھ رہے ہیں اور برابر توفیق ہورہی ہے بس یہ علامت ہے قبولیت کی، ایک دفعہ وظیفہ پڑھنے کے بعد جب دوسری مرتبہ توفیق ہو یہ دلیل ہے کہ پہلی مرتبہ کا وظیفہ اللہ تعالےٰ نے قبول فرمالیا ہے۔ خیالات کا آنا یہ مقبول نہ ہونیکی علامت نہیں۔ جو تسبیحات بتائی تھیں وہ اللہ کو راضی کرنے کیلئے تھیں جس کا اجرو ثواب انشاء اللہ تعالیٰ آخرت میں ملیگا، خیالات کا آنا غیر اختیاری ہے اس کے درپے ہونا نہیں چاہیئے۔ قرآن کریم کا یاد کرنا بہت مبارک ہے لیکن از خود نہیں کسی استاذ سے یاد کرایا جائے جسطرح بچے استاذ کے سامنے پڑھتے ہیں۔ یاد کیا اور سنادیا چاہے تھوڑی ہی مقدار ہو۔ اللہ تعالیٰ مدد فرمائے۔ تھوڑا تھوڑا ابھی یاد کریں گے تو بھی فائدہ ہوگا طبیعت مائل ہو یا نہ ہو کام کرنا چاہیئے۔ سونے سے پہلے رات کو الحمد، چاروں قل اور آیت الکرسی پڑھکر اپنے اوپر دم کرلیا کریں۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ

(۱۹۳) ظاہری و باطنی غنی کیسے حاصل کریں

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

الحمدللہ احقر بخیر ہے۔ حضرت والا مع متعلقین و محبین سب کے سب بخیر ہوں گے۔ حضرت والا کا سفر آرام سے ہوا ہوگا۔ احقر بدنصیب ہے۔ اتنے قریب رہتے ہوئے صحبت و فیض حاصل نہ کرسکا۔ الحمدللہ معمولات کا پابند ہوں مگر حضورِ قلب نہیں رہتی ہے، بے ضرورت وساوس پیدا ہوتے ہیں، بہت کوشش کرتا ہوں پھر بھی پیدا ہوتے ہیں۔ خدا اپنے کرم سے حضرت والا کی دعاء سے وساوس دور فرماکر حضورِ قلب سے معمولات کو پورا کرنے کی توفیق دے۔ حضرت والا کے مدراس کے سفر میں یا مغنی

کی اجازت ملی۔ اسکی زکوٰۃ کب پورا کروں، کس طرح کروں یا اس کا کیا طریقہ ہے۔ الحمد للہ اب گیارہ سو مرتبہ یا مغنی، اول آخر درود شریف گیارہ مرتبہ پورا کرتا ہوں۔ پانچسو مرتبہ درود شریف بھی پورا کرلیتا ہوں۔ دوبارہ جب حضرت والا سے اجازت لے کر آیا۔ اس وقت سے عمرہ وحج کی بہت تمنا ہوتی ہے۔ زیادہ تر عمرہ حضرت اقدس کے ساتھ کرنے کی بہت خواہش ہوتی ہے۔ کسی کا کچھ نہیں مگر خدا سے امید ہے کہ حضرت والا کی خاص توجہ سے اصلاح ہوجائیگی (عمرہ بھی ہو جائے حضرت والا کیسا) استغنار کی زندگی بسر کرنیکا بہت پکا ارادہ ہے اس کے درمیان آنے والے حالات کو برداشت کرنیکی طاقت خدائے تعالیٰ بخشے۔ اٰمین۔

(زینب) صاحبزادی کو دو ماہ ہوئے بچی پیدا ہوئی ہے اس کو اور اہلیہ کو بھی بدن میں پھوڑے پھنسی ہوگئے ہیں۔ صحت وعافیت کیلئے دعار کی درخواست ہے۔

مدرسہ کے حالات اس سے پہلے تحریر کرچکا ہوں۔ ماحول نہ ہونیکی وجہ سے طلبہ بہت کم رہتے ہیں۔ اگر آتے ہیں تو بھی درمیان میں چلے جاتے ہیں (وجہ دوسرے مدارس میں آزادی ہے) خیر آئندہ سالوں بہت تعداد میں طلبہ آکر پڑھنے کی خاص دعا کی درخواست ہے۔ قرض کی ادائیگی کیلئے بھی دعار کی درخواست ہے۔ احقر اور گھر والوں کی ظاہری وباطنی اصلاح کیلئے دعاؤں کی مؤدبانہ درخواست ہے۔ حضرت والا اپنے توجہ خاص سے مستفیض فرمائیں۔

فقط والسلام

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

آپکا خط ملا۔ معمولات کی پابندی سے بڑی مسرت ہوئی۔ اللہ تعالیٰ استقامت بخشے (اٰمین)، گھر میں سب کو خیر وعافیت عطار فرمائے۔

یا مغنی کی زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے دن تازہ غسل

کر کے دو رکعت نفل پڑھیں اور گیارہ دفعہ درود شریف اور ایک ہزار دفعہ یا مغنی۔ پھر دو رکعت نماز نفل اور یا مغنی ایک ہزار پھر دو رکعت نفل اور یا مغنی ایک ہزار پھر دو رکعت نفل اور یا مغنی ایک ہزار پھر دو رکعت نفل اور یا مغنی ایک ہزار پھر اخیر میں دو رکعت نفل پھر درود شریف گیارہ مرتبہ۔ پانچ ہزار یا مغنی ہو گیا اور بارہ رکعت نفل ہو گئی۔ تصور یہ کریں کہ یا مغنی پڑھتے وقت منہ سے ایک نور نکل رہا ہے اور پھیل رہا ہے جیسے سردی کے زمانہ میں منہ سے بھاپ نکلتی ہے۔ سانس کے ساتھ یہ نور اتنا پھیلا کہ سب چیزوں کو محیط ہو گیا جیسے بڑے تالاب میں کوئی غوطہ لگائے اور سب طرف پانی ہی پانی ہوتا ہے اس طریقہ پر سب طرف نور ہی نور ہے۔ پڑھتے وقت نیت یہ رکھیں کہ اللہ تعالیٰ غنائے ظاہر اور غنائے باطن عطا فرمائے (آمین) پچیس روز تک یہ عمل جاری رکھیں۔ پچیس روز میں سوا لاکھ ہو جائے گا۔ بعض طبائع کو تو پچیس روز کافی ہو جاتے ہیں۔ بعض کیلئے پچاس روز کی ضرورت پیش آتی ہے اور بعض کیلئے پچھتر روز یہ زکوٰۃ ہے اور اس کے پڑھنے کا وقت اشراق کے وقت سے زوال کے پہلے تک یا مغرب کے بعد سے عشاء تک یا عشاء کے وقت سے صبح صادق تک کسی بھی وقت میں ان کو پورا کیا جائے، زوال سے غروب تک نہیں۔ جب زکوٰۃ پوری ہو جائے تو گیارہ سو مرتبہ روزانہ پڑھنا ہے، اس میں وقت کی کوئی قید نہیں جس وقت موقع ہو۔ اگر زکوٰۃ کی ادائیگی رمضان المبارک میں ہو جائے تو زیادہ اچھا ہے اور پھر ہر رمضان میں پچیس روز تک کر لیا کریں۔

حج و عمرہ کے اشتیاق کو اللہ تعالیٰ بخیر و خوبی پورا فرمائے۔ آمین۔ بچی کی ولادت قابلِ مبارکباد ہے۔ اللہ تعالیٰ صحت دے عافیت دے بچی کو بھی اہلیہ کو بھی۔

فقط والسلام   املاہ العبد محمود غفرلہٗ   ۱۷/ ۱۴۱۳ھ

(۱۹۴) ذکرِ اجتماعی کی حکمت

ڈاک :- باسمہ سبحانہ تعالیٰ حضرت والا زید مجدھم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

عرض خدمت یہ کہ بندہ ذکر الحمد للہ پابندی کے ساتھ کر رہا ہے۔ اب اضافہ چاہتا ہوں اگر مناسب سمجھیں تو اضافہ فرمادیں۔ مگر ایک بات کی کمی ہے کہ اجتماعی طور پر بیٹھکر ذکر نہیں کیا جاتا، جی یکسوئی کے ساتھ تنہا بیٹھ کر ذکر کرنے کو چاہتا ہے۔ کیا اجتماعی ذکر ضروری ہے۔ اس میں کیا حکمت ہے۔ دعاؤں کی درخواست ہے۔ فقط والسلام

جواب :- باسمہ سبحانہ تعالیٰ محترمی زید احترامہ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

آپ جو کچھ ذکر کر رہے ہیں مناسب ہے اس کی پابندی کریں۔ جب مجمع ذاکرین کا ہوتا ہے اس میں کوئی غلطی بھی ہوتی ہے جس کے ذکر کا اثر دوسروں پر بھی ہوتا ہے اگرچہ پتہ نہ چلے کس کے ذکر کا اثر ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو بھی حلاوت ذکر نصیب فرمائے۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۱۱/۱/۱۴۱۳ھ

(۱۹۵) بوقتِ ذکر قلب میں گدگدی کیوجہ سے غیر اللہ کیطرف توجہ

ڈاک :- باسمہ سبحانہ تعالیٰ حضرت والا زید مجدھم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

بعد آداب نیاز مندانہ معروض خدمت اقدس ہو کہ بحمد اللہ تعالیٰ آنجناب کی توجہ سے بارہ تسبیح کا ذکر پابندی سے ہو رہا ہے البتہ ذکر کے وقت قلب میں گدگدی سخت ہوتی ہے مجبوراً توجہ غیر اللہ کیطرف کرنا پڑتا ہے۔ والسلام

جواب :- باسمہ سبحانہ تعالیٰ محترمی زید احترامہ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

حالتِ ذکر میں قلب کے اندر گدگدی پیدا ہونے سے توجہ الیٰ غیر اللہ کی ضرورت نہیں ہے

گدگدی سے اگر بے اختیار ہنسی آجائے تو گھبرانیکی ضرورت نہیں اپنے کام میں لگے رہیں۔

فقط والسلام   املاہ العبد محمود عفی عنہ   ۱۸/۲/۱۴۰۶ھ

(۱۹۶) لذتِ ذکر کا ختم ہو جانا

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ   حضرتِ والا زید مجدہم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

بندہ ناکارہ بفضلہ تعالیٰ آنحضرت کی دعا سے بخیر و عافیت ہے۔ الحمد للہ امسال بندہ کی شادی ہوگئی۔ آپ کی دعاؤں سے اللہ تعالیٰ نے ہمیں زوجۂ حسنہ عطا کیا۔ ذکر کی پابندی کرتا ہوں لیکن کچھ دنوں کے بعد جہری تسبیح دوازدہ کا تسلسل منقطع ہو جاتا ہے، قلب سے شوقِ جاذبیت ختم ہو جاتا ہے مداومت نہیں رہتی باطنی کیفیتِ مداومت باقی نہیں رہتی بجائے اس کے لمس نظر تقبیل ہمباشرت میں لذت محسوس ہوتی ہے۔ برائے کرم علاج تجویز فرمائیں کہ ذکر کا سلسلہ قائم ہو جائے انقطاع نہ ہو۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ   محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

شادی مبارک ہو، اللہ تعالیٰ اس کو غضِ بصر اور حفظ فرج کا ذریعہ بنائے، اولادِ صالحہ عطا فرمائے، خوشگوار زندگی دے۔ اگر لمس، نظر، تقبیل، مباشرت کی لذت کیطرف قلب متوجہ ہو جاتا ہے اور ذکر و تسبیح میں لذت نہیں پاتا تو زیادہ پریشان نہ ہوں۔ البتہ اتنا خیال رکھیں کہ یہ لمس و نظر وغیرہ ادائے حق کیلئے ہو نفس کی لذت اس سے مقصود نہ ہو۔ اگر اس میں کامیابی ہوگئی تو بہت بڑی دولت ہے۔

ذکر کے تسلسل کا ٹوٹ جانا صرف یہی نہیں کہ ترقیٔ درجات میں رکاوٹ ہے بلکہ نقصان دہ بھی ہے اس لئے اس کا اہتمام کریں کہ تسلسل منقطع نہ ہو اور

بغیر مجاہدہ کے پابندی کا ہونا بھی مشکل ہے۔ آسان صورت یہ ہے کہ جس روز وقت
معین میں ذکر نہ ہو تو اس کے دوسرے وقت میں پورا کر لیں اور بغیر پورا کئے کھانا
نہ کھائیں۔ اللہ تعالیٰ پابندی کی توفیق دے اور اپنے پاک نام کے ساتھ انس
عطا فرمائے۔ آمین۔

فقط والسلام

املاہ العبد محمود غفرلہٗ چھتہ مسجد دیوبند

۱۶ / ۷ / ۱۴۰۷ھ

مَا یَتَعَلَّقُ بِالْمَدَارِس

(۱۹۷) بلا سخت مجبوری کے جگہ بدلنا

ڈاک:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ۔ حضرتِ والا! سلام مسنون

الحمدللہ معمولات کی پابندی ہے۔ جس مکتب سے میں نے نکلنے کا ارادہ کیا تھا اور اُس کا حضرت اقدس سے ذکر بھی کیا تھا وہاں کے لئے بہت ہی دوبارہ اصرار ہے۔ مگر بندہ کا وہاں جانے کا ارادہ نہیں ہے۔ یہ سُن کر کچھ متمول طبقہ کے لوگوں نے کہلوایا ہے کہ ہم ایک نیا مدرسہ قائم کر رہے ہیں اس میں آجاؤ۔ میں نے حضرت اقدس کے مشورہ پر موقوف کر دیا ہے۔ گستاخیوں کی معافی چاہتا ہوں۔ دعا کی درخواست ہے۔ وَالسَّلام

جواب:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ۔ محترمی زید احترامہٗ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

معمولات کی پابندی مبارک ہو۔ جب حق تعالیٰ خدمت کے لئے ایک جگہ عطا فرمادے اور وہاں اطمینان وسکون سے خدمت کا موقع مل رہا ہو تو بلا سخت مجبوری کے اس جگہ کو چھوڑنا نہیں چاہیئے۔ بسا اوقات دشواریاں پیش آتی ہیں۔ البتہ اگر کوئی سخت مجبوری ہو یا دینی ضرورت درپیش ہو تو استخارہ مسنونہ کے بعد کچھ مضائقہ نہیں۔

فقط والسَّلام

املاہ العبد محمود غفرلہٗ چھتہ مسجد دیوبند

۲۵ / ۳ / ۱۲ ھ

طلبہ کو بیعت کرنا

(۱۹۸)

جواب :- باسمہ سبحانہ تعالیٰ. مکرم و محترم مجمع الکمالات والحسنات. السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ.
پہلے اکابر کا طریقہ تو یہی تھا کہ زمانہ طالب علمی میں کسی کو بیعت نہیں کرتے تھے. کیونکہ طالب علمی کا زمانہ بہت یکسوئی اور طلب علم میں انہماک کا ہوتا تھا. بعض دفعہ طلبہ کو کھانا بھی یاد نہیں آتا تھا کہ ہم نے کھایا کہ نہیں. لیکن موجودہ دور کے اکابر نے جب دیکھا کہ طلبہ دس کام کرتے ہیں. اخبار یہ پڑھتے ہیں، ناول یہ دیکھتے ہیں، رسالہ یہ پڑھتے ہیں، انجمنیں یہ بناتے ہیں، اساتذہ اور مدارس کے خلاف اسکیمیں تیار کرتے ہیں، اسٹرائک یہ کرتے ہیں، تعلیم پوری ہونے سے پہلے بسا اوقات ان حوادث کی بنا پر تعلیم کو ترک کر دیتے ہیں، طلب علم کے زمانہ ہی میں طب یا یونیورسٹی کے امتحانات کی طرف متوجہ ہو جاتے ہیں. غرض علم دین کے لئے یکسوئی نہیں رہتی بلکہ دماغ کا بہت تھوڑا سا حصہ علم کی طرف متوجہ ہوتا ہے، بہت سا حصہ دوسرے مشاغل سے پُر ہو جاتا ہے. اور اس علم پر عمل کرنے کا تو اکثر جذبہ ہی قلوب میں نہیں ہوتا. ان مصائب کی بناء پر متأخرین مصلحین نے ان کو بیعت کرنا شروع کر دیا ان کو تلقین کی کہ وہ مرشدین سے اپنا تعلق اصلاحی قائم کر لیں. بڑی حد تک اس میں ان کو کامیابی بھی ہوئی. اس لئے اگر کچھ وقت ان کا ذکر میں خرچ ہو جائے تو اس کو نقصان نہ سمجھیں بلکہ بڑے نقصان سے تحفظ ہے. اللہ تعالیٰ صحیح فہم نصیب فرمائے. البتہ اس کی ضرورت ہے کہ وہ ذکر میں منہمک ہو کر تعلیم سے دور اور بے تعلق نہ ہو جائیں. واللہ تعالیٰ اعلم بحقیقۃ الحال. ان کے کتاب کا مطالعہ اور حاشیہ، متن شروحات کا مطالعہ کرنا بھی عبادت ہے. ذکر ان سب کے ساتھ ہو. آپ روس تشریف لے گئے تھے. سفر کے متعلق بہت انتظار تھا کہ آپ لکھیں گے. فالحمد للہ کچھ تو لکھا آپ نے. لکھا کہ ائمہ میں حسد ہے قسام ازل نے ان کے لئے اس کو تقسیم کیا تو وہ آخر اسے کہاں دفن کریں گے اس کے لئے ان کا سینہ ہی قبر ہے. تعجب ہے کہ آپ کو علاقہ روس میں جا کر پتہ چلا کہ وہاں

حسد ہے اپنے آس پاس پتہ نہ چلا. اللہ تعالیٰ ہم سب کی حفاظت فرمائے. جن اکابر کی قبر کے نشانات بھی باقی نہیں ہیں ان کے لئے ویسے ہی ایصالِ ثواب کر دیا جائے. اللہ پاک ان کے قبور کو منور فرمائے. حضرت مولانا معین الدین صاحب کی بدولت ذکر کی مجلس قائم ہو رہی ہے. خدائے پاک مبارک فرمائے، قبول کرے. میری طرف سے بہت بہت سلام مسنون. گاؤں کا جو حادثہ پیش آیا وہ تو روز افزوں ہے. محافظ حقیقی تو اللہ تعالیٰ ہے وہ حفاظت فرمائے. محترمہ والدہ صاحبہ کی خدمت میں سلام مسنون. دعا کی درخواست ہے. آپ نے لکھا ہے بعد ما ھو المسنون. یہ لفظ اگرچہ فی نفسہ درست ہے، صحیح ہے مگر موجودہ دور میں جو طبقہ دوسرے کو مومن مسلم نہیں سمجھتا اس کے متعلق لکھا کرتا ہے بعد ما ھو المسنون یعنی یہ السلام علیکم کا بدل ہے. بچوں کو دعا ہے ان کی والدہ کو دعا و سلام اور حافظ محمد ابن مفتی سلیمان پانڈور کو ختم حفظ کی مبارکباد

فقط والسلام املاہ العبد محمود حسن غفرلہٗ

۱۱/۱۱/۱۴۱۰ھ

(۱۹۹) بغیر سخت مجبوری کے کسی جگہ کو نہ چھوڑا جائے

ڈاک:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا! سلام مسنون

الحمد للہ میں ایک مدرسہ میں خدمت کر رہا ہوں معمولات میں پابندی ہو رہی ہے. مگر ایک مہینہ سے عجیب کیفیت ہے. اکیلا پن محسوس کر رہا ہوں. وساوس کا غلبہ ہے اکثر ایسا ہوتا ہے کہ یہ جگہ چھوڑ کر دوسری جگہ چلا جاؤں. یہ وساوس آتے ہیں کہ تیرا کام زیادہ ہے تنخواہ کم ہے، تنگی محسوس کرتا ہوں. حضرت والا دلجمعی و استقامت کے لئے دعا فرمائیں گے. والسلام

جواب:۔ باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ. محترمی زید احترامہٗ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

ایک اصولی بات ذہن میں رکھئے کہ حق تعالیٰ جب کوئی کام سپرد فرما دیں اور رزق کسی جگہ مقرر فرما دیں یہ بڑی نعمت ہے بغیر سخت مجبوری کے اس جگہ کو نہیں چھوڑنا چاہیئے، ورنہ بسا اوقات پریشانی لاحق ہو جاتی ہے. مجبوری ہو تو کچھ مضائقہ نہیں.

آپ استخارہ مسنونہ کرلیں کہ اس جگہ رہنا مناسب ہے یا نہیں؟ جتنی تنخواہ آپ کو ملتی ہے اس میں گذارہ ہو جاتا ہے تو غنیمت ہے۔ اور جب تک دوسری جگہ متعین نہ ہو جائے تو موجودہ جگہ کو نہ چھوڑیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو سکون واطمینان دے، پریشانی کو دور کرے، اہل عیال سب کو عافیت کے ساتھ رکھے۔ بسا اوقات تھوڑی تنخواہ میں اللہ تعالیٰ برکت دیتے ہیں اور فتنوں سے بچا کر رکھتے ہیں وہ بہتر ہے اس زیادہ تنخواہ سے جس کے ساتھ فتنے بھی ہوں۔ آپ معمولات پورے کررہے ہیں اس سے مسرت ہے۔ اللہ تعالیٰ ترقی دے اخلاص دے۔ فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۱۹ / ۱۴۱۳ھ

(۲۰۰) مدارس آپس میں معاون ہوں

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

مدارس تو دینی تعلیم کے لئے جتنے موجود ہیں ان سے زیادہ کی ضرورت ہے مگر اخلاص کے ساتھ ہوں، ایک دوسرے کے معاون بن کے رہیں معاند بن کر نہیں معاون بننے میں نفع ہے معاند بننے میں نقصان ہے۔ مفتی عبدالرحیم صاحب دامت برکاتہم تو دیر تک کام کرتے رہے پھر علاحدہ ہوئے۔ نہیں معلوم کیا اسباب پیش آئے۔ اور یہ تو ظاہر بات ہے کہ دینی مدرسہ چلانا عوام کا کام نہیں بلکہ اہلِ علم کا کام ہے۔ ہر جگہ اختلاف چلا آرہا ہے اللہ تعالیٰ رحم فرمائے۔ جن کے انتظام سے مدرسہ ترقی کرے مادی بھی معنوی بھی ان کے زیرِ انتظام مدرسہ چلنا مناسب ہے۔ فقط والسلام

املاہ العبد محمود حسن غفرلہٗ ۲۰ رجب ۱۴۱۳ھ

(۲۰۱) ترقی مدرسہ کی رکاوٹیں

ڈاک۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

بندہ بفضلہٖ تعالیٰ مع الخیر رہ کر حضرتِ والا کی عافیت کا شب و روز نیک خواہ ہے حضرتِ والا سے وقتاً فوقتاً فیض حاصل کرتا رہا۔ زمانۂ دارالعلوم میں اسی سال شعبان کی ۱۹ تاریخ کو حضرتِ والا کے دستِ مبارک پر بیعت کی۔ پچھلے سال بندہ دورۂ حدیث شریف میں تھا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے امتحان سالانہ میں کامیابی ہوئی۔ رمضان شریف میں اپنے گاؤں میں قرآن شریف سنایا۔ بستی ہی میں ایک مکتب ہے اسی میں دینی خدمات انجام دے رہا ہے۔ اب یہ مکتب ایک مدرسہ کی شکل اختیار کر چکا ہے درجۂ حفظ وغیرہ کے بچے نیز بیرونی طلبا رہ کر پڑھ رہے ہیں۔ آج سے برسوں پہلے یہ مدرسہ دارالعلوم کے نام وقف ہوا تھا اور دینی خدمت انجام دے رہا تھا مگر کچھ اختلافات کی بنا پر ہمیشہ کھلتا اور بند ہوتا رہا۔ اب اس بندۂ ناچیز کو خواص و عوام نے مل کر مدرسہ چلانے کے لئے تمام ذمہ داریاں سپرد کر دی ہیں۔

اب حضرتِ والا سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان ذمہ داریوں کو سنبھالنے کی ہمت و توفیق بخشے اور کچھ نصائح و ہدایت فرمائیں۔ حضرت والا نے تین تسبیح سو سو بار ارشاد فرمائی تھیں، بندہ کسی قدر عمل پیرا ہے۔ دعا کی درخواست ہے۔ حضرتِ والا کے فرمودات کا بندہ اشد منتظر ہے۔ امید کہ ضرور نوازیں گے۔ فقط والسلام

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ۔ محترمی زید احترامہ، السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہٗ

آپ کا خط ملا۔ اللہ تعالیٰ کا ہزار ہزار شکر ہے کہ اس نے تعلیمِ دین کے لئے آپ کو قبول فرمالیا اور مدرسہ آپ کے سپرد کیا، اسی پر بھروسہ کرتے ہوئے اخلاص کے ساتھ محنت کریں۔ یقین رکھیں کہ جو کچھ بھی بچوں کو پڑھائیں گے وہ آپ کی نجات و رفعِ درجات کے لئے بہت ہی بہتر ذریعہ ہوگا۔ بچوں سے یا ان کے بڑوں سے کچھ خدمت اور مدد کے امیدوار نہ رہیں۔ ہر چیز میں یہ توقع رکھیں کہ اللہ کے خزانۂ غیب سے مجھے اس کا اجر ملے گا جو کہ اس کی خوشنودی کی صورت میں ہوگا۔ مدارس میں جو اختلاف اور خلفشار رہتا ہے

جس کے نتیجہ میں بعض دفعہ مدارس بند ہوجاتے ہیں اور بڑی طرح تباہی آجاتی ہے۔
عام طور پر اس کے دو سبب ہوتے ہیں ایک مال کی رغبت دوسرے عہدے کی طلب ہر ایک کو اپنے اقتدار کو بڑھانے کی خواہش اور دوسروں کے اقتدار کو کم کرنے کی کوشش ہوتی ہے جس سے ناکردنی حرکات صادر ہوتی ہیں۔ ہر ایک کو یہ خواہش ہوتی ہے کہ میرے پاس سب سے زیادہ مال ہوجائے اس لئے دوسرے کو گرانے کی کوشش کی جاتی ہے، خیانت کی نوبت آتی ہے۔ لہٰذا دونوں چیزوں سے ہمیشہ پناہ مانگتے رہیں۔ جو شخص دوسروں کے اقتدار کو ختم کرنے کی کوشش کرتا ہے اس کو اپنے اقتدار کی قربانی پہلے کرنی پڑتی ہے۔ اللہ تعالیٰ آپکے مدرسہ کو ترقیات سے نوازیں۔ معمولات کی پابندی کرتے رہیں اسی سے ترقی ہوتی ہے۔ فقط والسلام

املاہ العبد محمود حسن عفرلہٗ ۷ ۱۱ ۱۴۰۳ھ

(۲۰۲) طلبہ کا احسان ماننا چاہیئے

جواب:۔ باسمہ سبحانہ وتعالیٰ۔ محترم ومکرم زید احترامہم۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ
مسرت نامہ فرحت بخش ہوا آپنے مکتب شروع فرمایا۔ اللہ پاک نصرت فرمائے، برکت دے۔ حضرت امام غزالی علیہ الرحمہ نے لکھا ہے کہ جتنا احسان استاذ کا طلبہ پر ہے استاذ کو اس سے زیادہ طلبہ کا احسان ماننا چاہیئے کہ انھوں نے اپنے قلوب کی زمین کو استاذ کے علوم کی تخم ریزی کے لئے پیش کردیا جس سے استاذ کا علم متعدّی ہوا اور زندہ رہا، مخلوق کو فائدہ پہونچا ورنہ استاذ کا علم خود اسی کے اندر رہ کر ختم ہوجاتا۔ جو طلبہ ہیں وہ مہمانان رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہیں ان کے ساتھ ایسا ہی اکرام کا معاملہ ضروری ہے ان سے حظ مقصود ہوجائے اور اصلاح کے لئے تنبیہ کی ضرورت پیش آئے تو جس طرح کپڑے پر کچھ گندگی لگ جائے تو اسکو

دھویا جائے اس احتیاط کے ساتھ کہ پھٹ نہ جائے خراب ہو جائے بلکہ مقصد یہ ہوتا ہے کہ اس کو پاک صاف بنا کر اس کے ذریعہ عبادت ادا کی جائے۔ خدائے پاک کے دربار میں اس کو پہن کر سجدۂ شکر ادا کرنے کے لئے اور انعام و قرب حاصل کرنے کے لئے موقعہ مل جائے۔ اس مضمون کو خوب ذہن میں بٹھالیں۔ یہ بھی سوچیں کہ بچوں کی جس قدر خطا ہے اور مجھ کو ان پر غصہ ہے میں تو مالک الملک کا اس سے زیادہ خطاوار ہوں۔ اگر وہ مجھ پر غصہ کرے تو میرا ٹھکانا کہاں؟ اس مضمون کا دیر تک مراقبہ کریں تاآنکہ ذہن نشین ہو جائے۔ یہ بھی سمجھیں کہ ہر ایک کو اتنا ہی علم آئے گا جتنا تقدیر میں ہے، مارنے اور غصہ کرنے سے اس کی تقدیر نہیں بدل جائے گی۔ اللہ تعالیٰ نصرت فرمائے۔ فقط والسلام

املاہ العبد محمود غفرلہٗ چھتہ مسجد دیوبند

(۲۰۳) سرپرستی کا حاصل دعائے خیر ہے تو اس سے انکار نہیں

ڈاک :۔ باسمہ سبحانہ تعالیٰ۔ حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ بعدہٗ مزاج بعافیت ہوں گے۔ دیگر احوال اینکہ اس وقت تحریر کا مقصد یہ ہے کہ گذشتہ خط تحریر کیا تھا۔ آپ کی طبیعت ناساز چل رہی تھی۔ اب آپ مدراس تشریف لے جاچکے تو مولوی محمد اسلام صاحب نے جواب تحریر کیا تھا معمولات بھی بحمد اللہ اپنے وقت پر پورے ہو رہے ہیں۔ دیگر یہ ہے کہ الجامعۃ الاسلامیہ سبیل الرشاد کی سرپرستی قبول فرمانے کی درخواست گذشتہ مرتبہ بھی تحریر کی تھی اور اس وقت بھی یہی درخواست ہے کہ آپ کی اپنی پوری زندگی تک سبیل الرشاد کی سرپرستی قبول فرمائیں گے۔ بڑی نوازش ہوگی اور میرے لئے باعث اجر و ثواب اور اصلاح ہوگی۔ آپ کی زیر نگرانی کام کرتا رہوں گا انشاء اللہ اور خط و کتابت جاری رکھوں گا۔

اور ملاقات کر کے حالات پیش کرتا رہوں۔ اور دعا کی درخواست ہے۔ فقط والسّلام

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ۔ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

اس سے بہت مسرت ہوئی کہ آپ دینی مدرسہ چلا رہے ہیں۔ دل سے دُعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہر قسم کی رُکاوٹ کو دُور فرمائے، ہر قسم کی ترقی عطا فرمائے۔ میری طبیعت اب بھی صاف نہیں ہے۔ اگر سرپرستی کا حاصل دُعائے خیر ہے تو اس سے کوئی انکار نہیں۔ اگر مدرسہ کی نگرانی کرنا، نصاب پر نظر کرنا، اساتذہ وطلبہ کی دیکھ بھال کرنا، حساب کی جانچ کرنا یہ سب چیزیں سرپرست کے فرائض میں داخل ہیں تو بندہ ناکارہ اس سے قاصر ہے، معافی چاہتا ہے، صحت ان چیزوں کی متحمل نہیں۔ امید ہے کہ عُذر کو قبول فرمائیں گے۔ فقط والسّلام

املاہ العبد محمود حسن عفرلہٗ۔ ۱۹ رجب المرجب سنہ ۱۴۱۳ھ

(۲۰۴) مدرسہ چلانے کو خاص صلاحیت چاہیئے

جواب :۔ محترمی زید احترامہٗ۔ السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔

بچوں کی تعلیم کے لئے تو مدرسہ کی بلکہ مدارس کی شدید ضرورت ہے۔ مگر مدرسہ چلانے کے واسطے ایک خاص قسم کی لیاقت وصلاحیت درکار ہے جو بہت کمیاب ہے۔ آج کل ہم لوگوں سے سر جوڑ کر کام کرنے کی صلاحیت تقریباً ختم ہو گئی ہے۔ اس لئے جگہ جگہ انتشار رہتا ہے۔ ذرا ذرا سی بات پر اختلاف نامناسب صورت اختیار کر لیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس مرض سے حفاظت فرمائے۔ اگر آپکے یہاں کے اہلِ خیر واہلِ صلاحیت مل کر دینی تعلیم کے لئے مدرسہ قائم کریں تو بہتر ہے۔ اللہ تعالیٰ توفیق دے، مدد فرمائے، حفاظت کرے، اہلِ خانہ کو سلام مسنون!

فقط والسّلام — املاہ العبد محمود عفرلہٗ

ذات :-
باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ۔ بعد سلام مسنون۔ خداوند قدوس صورت حال بہتر فرمائے۔ عرض یہ کہ شاید آپ کو معلوم ہو گیا ہو کہ میں ۲۵ فروری ۱۹۸۲ء سے مدرسہ حیات العلوم کی خدمت سے الگ ہوں۔ لیکن یہ میرا الگ ہونا بذات خود نہیں، چنانچہ میں مالک کا غلام ہوں اور مالک کے سامنے غلام کی کوئی حقیقت نہیں ہوتی۔ پس جب تک خداوند قدوس نے بہتر جانا یہ اپنے دین کی امانت مجھے دیئے رکھی اور جب میں اس امانت کے قابل نہ رہا تو مجھ سے امانت لے کر دوسرے کو دیدی اس وجہ سے بھی کوئی تکلیف نہیں۔

(۲) آپ کے سامنے مجھے شکایت کرتے ہوئے اور بولتے ہوئے شرم آتی ہے۔ اس وجہ سے میں نے آپکے سامنے ظاہر نہیں کیا۔ آپ کو ایک دم یہ بات سنکر تکلیف ہوگی۔ ویسے اہل بستی اور علاقے کے تمام مرد، عورت اور بچے تک پریشان ہیں۔ لیکن میں قدرۃً اس خدمت سے دستبردار ہو گیا۔ اللہ تعالیٰ جو کچھ کرتے ہیں بہت اچھا کرتے ہیں۔ مدارس ومساجد کو جو لوگ وراثت سمجھتے ہیں اور پھر ضد کر کے اپنی ملک کے قائل ہوتے ہیں اچھا نہیں کرتے۔ آپنے مجھے خاموشی کے ساتھ مدرسہ چلانے کا حکم فرمایا تھا ایسے ہی میں نے خاموشی کے ساتھ چھوڑ دیا۔ آپ کی نصب کی ہوئی بنیاد پر دس یا گیارہ سال محنت کی ہے۔ یہ خداوند قدوس کا فضل وکرم اور آپ کی دُعاؤں کا ثمرہ ہے کہ مدرسہ ہذا ان تمام مدارس سے آگے ہے جو اس مدرسہ سے ۲۰ سال پہلے بنیاد رکھے ہوئے ہیں۔

(۳) جب آپنے جنگل میں مدرسہ ہذا کی اپنے بابرکت ہاتھوں سے بنیاد نصب کی تھی آج یہ آپکی بنیاد قریب چار لاکھ روپے کی مالیت میں ہے۔ ویسے عام رواج کی طرح میرے اوپر غموں کا ایک عظیم انبار لگا ہوا ہے۔ لیکن اس حدیث کے پیش نظر مجھے پوری امید ہے کہ الصدق ینجی والکذب یہلک[1] من جانب اللہ میری امداد ہوگی۔ آپ مخصوص اوقات میں دعا فرمائیں۔ درخواست ہے کہ میری خانقاہ اور ایک چھوٹے سے مکتب کی جنگل میں اپنے بابرکت ہاتھوں سے بنیاد نصب فرما دیجئے۔ تاکہ میں آپ کی

[1] سچائی نجات دلاتی ہے اور جھوٹ ہلاک کرتا ہے۔ ۱۲

نصب کی ہوئی بنیاد پر محنت کرتے کرتے زمین کا لقمہ بن جاؤں اور یہ میرا تعلق آپکے ساتھ از دنیا تا آخرت قائم رہے۔ امید ہے کہ درخواست ہٰذا قبول فرما کر مشکور فرمائیں گے۔

فقط والسّلام

(۲۰۵) مدرسے سے الگ ہوکر کیا کریں؟

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! سلام مسنون!

حق تعالیٰ نے آپ کو خدمتِ دین کا ولولہ اور بڑا حوصلہ عطا فرمایا ہے جس کے تحت آپ نے بہت محنت اور خدمت کی۔ اللہ تعالیٰ بارآور کرے اور قبول فرمائے۔ جب اللہ کو منظور نہیں رہا آپ کو خدمت سے سبکدوش کردیا گیا اب اس کے مقابلہ پر مدرسہ قائم کرنا مجھے پسند نہیں۔ یہ طریقہ بہت غلط ہے۔ جو کارکن مدرسے سے الگ ہو تو دوسرا مدرسہ قائم کرے اور پھر دونوں میں کشاکشی ہو مخالفتوں کا بازار گرم ہو، ایک دوسرے کے وقار دا قتدار کو گرانے کی کوشش میں لگ جائے جس سے پڑھنے والے طلبہ کے اسباق بھی خراب ہوں۔ اور سب کے قلوب و زبانیں بدگوئی و بدگمانی میں مبتلا ہوجائیں۔ قوم بھی ذلّت کی نظروں سے دیکھے کہ یہ لوگ آپس میں لڑتے اور ایک دوسرے کو بُرا بھلا کہتے ہیں۔ اس لئے میری رائے ہے کہ آپ سے جو کچھ ہوسکے اسی مدرسہ کی خدمت کریں۔ مثلاً اس طرح کہ لوگوں کو تلقین کریں کہ اپنے بچوں کو اس مدرسہ میں بھیج دیں۔ مدرسہ کی امداد کے لئے ان کو اُبھاریں، ہر جگہ مدرسہ کی تعریف کریں۔ دعا کرتے رہیں۔ فقط احقر محمود غفرلہٗ ۱۴ ۴/۱۴۰۰ھ

(۲۰۶) طالب علم کیلئے طریقۂ مطالعہ

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم و رحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

احقر مدرسہ میں زیر تعلیم ہے سبق یاد کرتا ہوں مگر پوری تسلی نہیں ہوتی۔ برائے کرم حضرت والا طریقۂ مطالعہ تجویز فرمادیں کرم ہوگا۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

ماشاء اللہ آپ مدرسہ میں زیر تعلیم ہیں۔ آپ ایک دفعہ تو مطالعہ کرلیا کریں جو اہم بات ہو اس کو کاپی پر نوٹ کرلیا کریں پھر اس کاپی کو لیکر سبق میں بیٹھا کریں اور غور کریں کہ آپ کے مطالعہ کئے ہوئے میں اور استاد کی تقریر میں کیا فرق ہے۔ ایک دفعہ پھر تکرار کرلیا کریں یا خود دیکھ لیا کریں۔ اللہ تعالیٰ آپ کی نصرت فرمائے۔ فقط والسلام

املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۱۵/۱/۱۴۱۳ھ

ڈاک :۔ حضرت والا زید مجدکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

گذارش اینکہ حضرت والا کا نوازش نامہ موصول ہوا پڑھ کر دل کو اطمینان و مسرت ہوئی۔ پوری کوشش سے مکروہات سے بچنے کی کوشش کرتا ہوں۔ اللہ کے فضل و کرم سے اب رہائش کا بندوبست مدرسہ کے قریب نئی عمارت میں جس میں حضرت والا بھی قیام کرچکے ہیں ہوگیا ہے، جس سے طلبہ سے دوری ہوگئی ماحول پُرسکون ہے اپنے کام میں مشغول ہوں صبح کے چار گھنٹے بھرے ہیں۔ پہلا گھنٹہ مختصر المعانی دوسرا بخاری شریف تیسرا نصف اول بیضاوی اور نصف ثانی طحاوی شریف اور چوتھا ترمذی شریف۔ شام کے گھنٹوں میں پہلا خالی دوسرا مقامات حریری ہے۔ اللہ کا فضل ہے کام چل رہا ہے۔ پہلے کی محنت کام آرہی ہے ابھی تک بوجھ محسوس نہیں ہورہا ہے۔ بحمد اللہ طلبہ اور منتظمین بھی مطمئن ہیں بلکہ طلبہ کا مزید مطالبہ ہے۔ البتہ حضرات اساتذہ درجات عربی عُلیا بالکل نہیں ملتے جُلتے ہیں، بعض اساتذہ

وسفلی اور سُفلی کے پیار و محبت سے ملتے ہیں۔ میں اپنے کام سے کام رکھتا ہوں۔ مولانا غلام رسول پورسدی صاحب نے استعفیٰ واپس نہیں لیا ہے ان کا بخاری شریف کا مطالبہ تھا اور مولانا اسمٰعیل واڑی والے طویل رخصت علالت کے بعد واپس آگئے ہیں، ان کا بھی بخاری شریف کا مطالبہ تھا۔ البتہ بقول بعض اشخاص (طلبہ) بڑی بے دلی سے پڑھاتے ہیں۔ میں بالکل مطمئن اور ساکت ہوں، میرا طلبہ سے میل جول بہت کم ہے۔ صرف درس میں ملاقات رہتی ہے۔ ذکر، نماز و مطالعہ بحمد اللہ اچھی طرح چل رہا ہے۔ تصنیف و تالیف کا وقت بالکل نہیں ہے۔ کل وقت مطالعہ میں گذرتا ہے، صحت بھی اچھی ہے۔ البتہ آب و ہوا کے تغیر سے آواز پھنستی ہے۔ مولانا ابراہیم صاحب زید مجدہٗ اور مولانا اسماعیل صاحب سلمہ، کو سلام مسنون عرض ہے۔ دُعا کی ضرورت ہے بہت محتاج ہوں۔ بڑی بے چارگی محسوس کرتا ہوں۔ حضرت والا کی ارسال کردہ تینوں کتابیں مل گئیں۔ مولانا احمد صاحب زید مجدہٗ نے ڈابھیل سے ایک طالب علم کے واسطے سے بھجوا دیا تھا۔ فقط والسّلام

(۲۰۷) مدرسہ میں آپسی تعلقات کیسے ہوں

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ۔ مکرم و محترم مدت فیوضکم السّلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ،

آپ کا خط ملا۔ آپ کی دل بستگی اور اطمینان سے بہت مسرت ہوئی۔ اللہ پاک اپنا خصوصی فضل شامل حال رکھے۔ ہر قسم کے فتنوں سے حفاظت فرمائے۔ مشغلہٗ مبارکہ میں پوری پوری نصرت فرمائے۔ جو حضرات آپ سے ملتے جلتے نہیں ان کی طرف سے دل میں کوئی خیال نہ کریں، ان کو مشغولی زیادہ ہوگی وقت فاضل نہیں ہوگا اس لئے موقع نہیں ملتا ہوگا۔ اور ضرورت بھی کچھ نہیں وہ لامحالہ آپ کی خدمت میں حاضر ہی ہوں۔ اگر ان کو بھی یہی خیال آئے آپ ان سے ملتے جلتے نہیں تو کیا ہوگا بس اتنا کافی ہے کہ جب نظر پڑ جائے آپ سلام کرلیں، مصافحہ کا موقع ہو تو مصافحہ کرلیں، مزاج دریافت کرلیں، نظام میں کسی قسم کا دخل نہ دیں۔ اگر کوئی تغیر و تبدل

ہو اس سے بھی ناخوشی کا اظہار نہ کریں۔ آپ کا طلبہ سے میل جول نہیں صرف درس میں ملاقات رہتی ہے یہ طریقہ بہت مناسب ہے۔ درس کے علاوہ دیگر اساتذہ کے متعلق کوئی گفتگو کسی طالب علم کی آپ سے نہیں ہونی چاہیئے۔ تصنیف و تالیف کا وقت نہیں، کُل وقت مطالعہ میں گذرتا ہے بہت اچھا ہے۔ اللہ کو منظور ہوا تو آئندہ وقت ملے گا۔ مولانا ابراہیم صاحب اور مولانا اسماعیل صاحب کی طرف سے سلام مسنون۔ فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۲۵/۶/۱۴۱۳ھ

(۲۰۸) تعلیم و تربیت کے لئے اجازت

ڈاک باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ۔ حضرت والا زید مجدہم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

اس مراد کے لئے قلم اٹھایا تھا کہ جناب والا سے عرض کروں کہ مقامی دینی مصالح کے پیش نظر جامع مسجد و انجمن اسلامیہ ہردوئی کے لئے مولانا مفتی ظہیر الاسلام صاحب بینی گنج والے جتنا بھی وقت ہم لوگوں کو جامع مسجد میں قیام کرکے دیدیں اس سے بہت اللہ کے بندے فائدہ حاصل کرسکیں گے۔ ہردوئی میں جامع مسجد میں تبلیغی مرکز بھی ہے اور مفتی ظہیر الاسلام صاحب امیرِ ضلع بھی ہیں، ان کے قیام سے نوجوانانِ اسلام سرگرم اور دینی ذوق رکھنے والوں کی صحیح نگہداشت ہوجائے گی۔ اگر جناب والا چند کلمات ان کو تحریر فرمادیں تو نوازش ہوگی۔

فقط والسلام

جواب:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

جو مصلحت جناب والا نے تحریر فرمائی ہے اس کے پیشِ نظر اس ناکارہ میں یہ ہمت تو نہیں ہے کہ مولانا ظہیر الاسلام صاحب کو حکم دے کہ وہ اپنی موجودہ جگہ کو چھوڑ کر آپ کے یہاں آجائیں ہاں اگر اجازت چاہیں تو اجازت دینے میں مضائقہ نہیں بلکہ بندہ ان سے کہہ دے گا ؎

من نگویم کہ ایں مکن آں کن مصلحت بیں وکارِ آساں کن

(میں یہ نہیں کہہ سکوں گا کہ یہ مت کرو وہ کرو، مصلحت دیکھ اور آسان کام کر)

البتہ اتنا ضروری ہے کہ آپس کی کشاکش اور تنازع کی صورت پیدا نہ ہو اگرچہ جناب سے اس کی توقع پہلے سے بھی نہیں، تاہم احتیاطاً تحریر کر دیا۔ اگر مفتی ظہیر الاسلام صاحب مستقل نہ آ سکیں تو عارضی طور پر کچھ وقت دیدیں۔ پھر طرفین میں موافقت و عدمِ موافقت کا فیصلہ کر لیا جائے۔ اللہ تعالیٰ خیر و عافیت کے ساتھ معاملہ کو سلجھائے۔

فقط والسلام

املاہ العبد محمود غفرلہٗ چھتہ مسجد دیوبند ۶ / ۸ / ۱۴۰۸ھ

(۲۰۹) اصلاحِ مدرسہ، مخلص و متوکل کی موت

جواب:۔ باسمہ سبحانہ تعالیٰ۔ مکرم و محترم مدت فیوضکم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

الحمد للہ خیریت ہے۔ افتتاحِ دورۂ حدیث شریف پر تو سہارنپور آپ سے ملاقات نہ ہو سکی معلوم نہیں تھا۔ انشاء اللہ ذی الحجہ کے موقع پر ملاقات کی توقع ہے۔ صاحبزادوں کی شادی مبارک ہو۔ اللہ تعالیٰ بہت عزت و عافیت کے ساتھ تکمیل فرمائے، خوشگوار زندگی دے۔ آپ کے مدرسہ کو حق تعالیٰ مخلص کام کرنیوالے عطا فرمائیں۔ مادی و معنوی ترقی دے۔ ہر قسم کے خلفشار و انتشار و فتنوں سے محفوظ رکھے۔

کانپور میں ایک صاحب نے کہا کہ مخلص اور متوکل دو بھائی تھے، دونوں کا انتقال ہو گیا، دونوں کی قبر کا بھی پتہ نہیں۔ میں نے کہا وہ دیوبندی ہوں گے۔ اگر رضاخانی ہوتے تو قبریں پختہ بنائی جاتیں، چادریں چڑھائی جاتیں، عرس ہوتا، پھول ڈالے جاتے، قوالی ہوتی، ڈھول طبلہ بجتا، سجدے کئے جاتے، نذریں مانی جاتیں۔ خیر ان کا مقصد یہ تھا کہ نہ تو مخلص ملتا ہے نہ متوکل۔ مدرسہ میں پریشانی ہے۔ اب تو بھائی جیسے ملیں اُن سے ہی کام لینا چاہیے۔ اللہ تعالیٰ مدد فرمائے۔ میں تو چونکہ خود مخلص نہیں۔ اس لئے مخلص کی طلب میں پریشان نہیں۔ آپ ماشاء اللہ دیکھتے رہتے ہیں۔ خوش قسمت ہیں میں تو اس سے محروم ہوں۔

فقط والسلام

العبد محمود غفرلہٗ چھتہ مسجد دیوبند ۶ / ۷ / ۱۴۰۹ھ

(۲۱۰) مدرسہ میں دورۂ حدیث کی ضرورت

مکتوب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

خدا کرے مزاج اقدس بخیر ہو۔ یہاں بھی بفضلہٖ تعالیٰ خیر و عافیت ہے۔

امید ہے کہ حضرت اپنے حیدرآباد، کشمیر کے مجوزہ سفر سے بخیر و عافیت واپس تشریف لا چکے ہوں گے۔ آج اچانک محمد انیس صاحب نے بتلایا کہ میں کل صبح چنڈی گڈھ جارہا ہوں اور وہاں سے دیوبند حاضر ہوں گا۔ خدا کرے وہ بخیر و عافیت حضرت تک پہنچیں اور فیض یاب ہوں ۔ ۱۲ر شوال کو مدرسہ کھل گیا اور حسب گنجائش داخلہ کے بعد تعلیم کا بھی آغاز ہو گیا۔ دعا فرمادیں کہ ہر طرح کے شر و فتنہ سے محفوظ رہتے ہوئے اخلاص کے ساتھ کام کرنیکی توفیق مرحمت ہو۔ امسال دارالعلوم میں داخلہ کی دشواریوں کے پیش نظر ہمارے اساتذہ کرام نے اگلے شوال سے دورۂ حدیث شروع کرنیکا پروگرام بنایا ہے۔ حضرت والا تو کئی سال سے حکم فرما رہے ہیں لیکن ہم لوگوں کی نظر وہاں تک نہیں جا سکتی جو حضرت دیکھتے ہیں۔ جب مجبوری آتی ہے تب فیصلہ کرنا پڑتا ہے۔ دعا فرمادیں کہ اللہ تعالےٰ سہولت کے ساتھ تمام انتظامات مکمل کرادے اور خلوص کے ساتھ صحیح طریقہ پر کام کرنیکی توفیق دے۔ اس سلسلہ میں ہدایات کی بھی درخواست ہے۔

فقط والسّلام

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ مکرم و محترم زیدت مکارمکم ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

گرامی نامہ دستی ملا۔ الحمدللہ پرسوں سفر سے بعافیت واپسی ہو گئی۔ وقت تو بہت خرچ ہوا مگر خدا کے فضل و کرم سے بہت نفع ہوا۔ بہت لوگ غلط عقائد سے تائب ہوئے، عملی اصلاح کا بھی وعدہ کیا۔ بہت سے مدارس میں جانا ہوا۔ غالباً بیس ۲۰ مدارس میں زیارت کی نوبت آئی۔ اللہ تعالےٰ سب کو ترقیات سے نوازے ۔ اٰمین۔

آپ کے یہاں غیر اہم امور ہیں انکی وجہ سے دینی تعلیم کا خاطر خواہ نفع نہیں ہوتا ہے۔ تاہم آپ صاحبان نے آئندہ شوال سے دورۂ حدیث شریف کا ارادہ کیا ہے اللہ تعالیٰ عزم میں قوت دے، نصرت فرمائے۔ امسال معلوم ہوا کہ دارالعلوم دیوبند میں ۱۶۰۰ فارم داخلہ تقسیم ہوئے اور صرف چارسو کا داخلہ ہوا۔ بارہ ۱۲ سو ادھر اُدھر پریشان رہے، چھوٹے مدارس میں چلے گئے۔ ان حالات میں دیگر مدارس میں بھی دورہ کی ضرورت ہے۔

مولوی مسرور صاحب ابھی تک یہاں نہیں پہنچے، پرسوں کو امید ہے۔ مولوی ابراہیم صاحب کیطرف سے سلام۔ مولانا قاسم، وسیم، عبداللہ ناصر، عبدالمتین صاحبان کی خدمت میں سلام مسنون۔

فقط والسلام   املاہ العبد محمود غفرلہٗ

(۲۱۱) طلبہ کو فراغت کے بعد تدریس کی ٹریننگ دیجائے

ڈاک:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ   حضرت والا زید مجدہم!   السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

مدرسہ میں اساتذہ کی مانگ آتی رہتی ہے۔ کیا کریں مفید مشورہ سے نوازیں۔

والسلام

جواب:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ   محترمی زید احترامہٗ!   السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

عرصۂ دراز سے میری طبیعت میں ایک بات ہے وہ یہ کہ آج کل مدرس نہیں ملتے استعداد یں ناقص ہیں جس کی وجہ سے بہت پریشانی لاحق ہوتی ہے۔ جی چاہتا ہے کہ اس کا مستقل نظم کیا جائے اور اس طرح کہ جو طلبہ فارغ ہوں ان میں سے انتخاب کر کے مدرسہ میں رکھا جائے اور چھوٹے اسباق ان کے سپرد کئے جائیں پڑھانے کے لئے۔ اور ان کے کھانیکا نظم مدرسہ سے کیا جائے۔ اساتذہ کی مانگ آتی رہتی ہے۔ جس کو جہاں مناسب سمجھا جائے وہاں بھیجدیا جائے، جس کو مناسب سمجھیں اپنے

ہی مدرسہ میں مستقل درس بنادیں، سال بھر پورا ہو یا کم زیادہ، اور اب اسکی ابتداء عزیز مولوی .... سے کی جاسکتی ہے، البتہ منتظمین کو مطالعہ کی سہولت دیجائے۔ اور وقتاً فوقتاً ان سے تقریر بھی کرائی جائے، مقالہ بھی لکھوایا جائے۔

فقط والسلام   املاہ العبد محمود غفرلہ   ۳/۱/۱۴۱۲ھ

(۲۱۲) مدرسہ کیلئے چندہ کرنا بھی دینی کام ہے

جواب :۔ باسمہ سبحانہ تعالےٰ   محترمی زید احترامہ!   السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

مدرسہ کی خدمت چندہ وغیرہ کرنا بھی دینی کام ہے۔ مجھے ایک مرتبہ رمضان میں چندہ کرنے کیلئے بھیجا گیا۔ میں نے شیخ الحدیث اعلی اللہ درجتہ کی خدمت میں خط لکھا کہ ماہ مبارک میں حضرت کی خدمت سے دور رہو گیا ہوں تو انھوں نے جواب میں تحریر فرمایا کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے متعدد غزوات رمضان المبارک میں ہوئے۔ مدرسہ کیلئے کوشش کرنا جہاد سے کم نہیں۔ اللہ تعالیٰ اخلاص دے قبول فرمائے۔

فقط والسلام   املاہ العبد محمود غفرلہ   ۲۲/۱/۱۴۱۳ھ

(۲۱۳) مدرسہ وخانقاہ کا فیض

ڈاک :۔ باسمہ سبحانہ تعالیٰ   حضرت والا زید مجدھم!   السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

حضرت والا کی بیماری کی خبر سنکر بہت رنج ہوا۔ رب العزت محض اپنے فضل وکرم سے تادیر قائم رکھے۔ آج کل مولانا عبدالرحیم صاحب یہاں تشریف لائے ہیں۔ ذکر کی مجلس ہو رہی ہے، مدرسہ کے قانون کی جانچ ہو رہی ہے۔ دعا فرمادیں مدرسہ کیوجہ سے مشغولی بہت بڑھ گئی ہے جس کی وجہ سے یکسوئی میں فرق آگیا ہے۔ علاج تحریر فرمائیں۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہ سبحانہ تعالیٰ محترمی زید احترامہ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

جناب ڈاکٹر بلبلیا کی معرفت گرامی نامہ ارسال ہے۔ اس سے مسرت ہوئی کہ حضرت اقدس مولانا عبدالرحیم صاحب زید مجدہٗ تشریف لائے ہوئے ہیں اور مخلوق کو فیض پہنچا رہے ہیں اور رشتہ دار احباب ومخلصین بھی آجاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان حضرات کے فیض کو دوبالا فرمائے مدرسہ کے کام میں جو رکاوٹیں ہوں اللہ پاک باحسن وجوہ ان کو دور فرمائے اور مدرسہ کا کام شروع کرادے۔ مدرسہ کی مشغولی کیوجہ سے یکسوئی میں فرق آرہا ہے یہ تو لازمی ہے اسی وجہ سے اسلاف اکابر زمانۂ طالب علمی میں بیعت نہیں فرمایا کرتے تھے مگر بعد میں دیگر مصالح کی بناء پر بیعت شروع فرمادی یکسوئی نہ ہونیکی پریشانی بدستور ہے مگر دیگر دوسرے مصالح بھی حاصل ہیں وہ بھی اہم ہیں۔ بہرحال جناب والا کی خدمت کو حق تعالیٰ قبول فرمائے۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۸/۴/۱۴۱۲ھ

(۲۱۴) طرزِ درس کیسا ہو؟

ڈاک :- باسمہ سبحانہ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ ہمارے مدرسہ میں دورۂ حدیث شریف کے اسباق شروع ہو گئے۔ امسال احقر سے متعلق بخاری شریف کی گئی ہے۔ حضرت سے دعاؤں کی درخواست ہے اور رہبری فرمادیں کہ بخاری شریف کے درس کا کسی طرح حق ادا کرسکوں حقیقت یہ ہے کہ نالائق اس خدمت کا بالکل اہل نہیں ہے مگر الامر فوق الادب قبول کرلیا ہے۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہ سبحانہ تعالیٰ محترمی زید احترامہ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

گرامی نامہ ملا۔ دورۂ حدیث شریف کے اسباق شروع ہوجانے پر

بڑی مسرت ہوئی۔ دل سے دعا کرتا ہوں حق تعالیٰ نصرت فرمائے، قبول فرمائے۔
ذہین متین شوقین طلبہ کو استفادہ کیلئے تجویز فرمائے۔ آمین ثم آمین۔ اسباق میں
طویل تقریر کے بجائے کتاب سے استنباط پر زیادہ توجہ دلائی جائے تو زیادہ
مفید ہے کہ اس سے قابلیت پیدا ہوتی ہے۔ تقریر اور شرح سامنے نہ ہو تب بھی
الفاظ سے مطلب اخذ و استنباط کی صلاحیت پیدا ہو جاتی ہے۔ اسباقِ حدیث و
مطالعہ میں باوضو رہنا موجب برکت ہے علم کی کتابوں کی قدرشناسی بہت ضروری
ہے۔ جامع بیان العلم میں لکھا ہے "ان من برکۃ العلم ان تضیفہ الیٰ اہلہ"
جو بات جہاں سے لی جائے اس کی نسبت کردی جائے (اس کو اپنے ذہن کا اختراع
نہ بتایا جائے) بیان کرنے یا سمجھنے میں اگر چوک ہو جائے تو اس سے رجوع ہونے میں
عار نہ ہو۔ پڑھنے والے طلبہ کو اپنا بڑا محسن تصور کیا جائے کہ انھوں نے اپنے قلوب
کی زمین کو ہمارے علوم کے تخم ریزی کیلئے پیش کردیا جن سے ہمارے علوم زندہ رہیں
گے اور متعدی ہوں گے اور علمٌ ینتفعُ بہ کی بشارت ہمارے حق میں بھی ہو جائے
گی۔ اپنی کسی طاقت پر ہرگز گھمنڈ نہ ہو۔ اللہ تعالیٰ اخلاص و عمل و استقامت دے۔

فقط والسلام — املاہ العبد محمود عفا اللہ عنہ — ۱۴/۹ ھجہ ۱۴۰۷ھ

(۲۱۵) مدارس میں عام آفت

حال: باسمہٖ سبحانہ تعالیٰ — حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہٗ!
حضرت اقدس کا نامۂ مبارک موصول ہوا۔ حضرت نے احقر کے خط کا جواب
دیا۔ اللہ تعالیٰ آپکو جزائے خیر دے، عمر میں برکت دے، آپ کے فیض سے پورے
عالم کو مستفیض فرمائے۔ آمین۔ احقر مدرسہ میں خدمتِ تدریس انجام دے رہا
ہے۔ آج کل مدرسہ کافی انتشار و خلفشار کا شکار ہے، ہر ایک اپنی منوانے کے

چکر میں ہے۔ تواضع، اخلاقِ حسنہ سے ہٹ کر مدرسہ کا پورا عملہ انتشار اور خلفشار میں لگا ہوا ہے۔ دعا فرمادیں اللہ تعالےٰ عافیت کا معاملہ فرمائے۔ آمین۔

فقط والسلام

جواب:۔ باسمہٖ سبحانہ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
مدارس پر دیر سے آفات آرہی ہیں۔ کہیں کسی طرح کہیں کسی طرح اور یہ سب ہماری ہی بداعمالیوں اور بداخلاقیوں کا نتیجہ ہے۔ اللہ پاک ہم سب کی اصلاح فرمائے دینی مدارس کو آباد رکھے۔ ان میں کام کرنیوالے مخلص کارکن عطا فرمائے۔ انکی آمدنی حلال راستے سے عطا فرمائے۔ آپ ابھی وہیں کام کرتے رہیں علیحدگی اختیار نہ کریں۔ خود سے، اگر ذمہ دار حضرات الگ کردیں اللہ تعالےٰ کام کیلئے دوسرا دروازہ کھولیں گے۔ اتنا ضرور ہے کہ دوسروں کو قصور وار بنانے کے بجائے اپنے آپکو زیادہ سے زیادہ قصوروار سمجھیں، ذمہ داری پوری کریں، استغفار کثرت سے پڑھیں۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۹/۱/۱۴۱۰ھ

(۲۱۶) خدمتِ تدریس عبادت کا درجہ رکھتی ہے

ڈاک:۔ باسمہٖ سبحانہ تعالےٰ حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
احقر الحمدللہ امسال مدرسہ سے درسِ نظامی سے فارغ ہوگیا۔ گھر کے حالات اس قابل نہیں کہ مزید آگے تعلیم حاصل کرسکوں۔ چونکہ گھر کا بڑا لڑکا ہوں اس لئے سبھی بھائی بہنوں کی ذمہ داری احقر پر ہے۔ والد صاحب اب اس قابل نہیں رہے کہ کچھ کام کرسکیں۔ لہٰذا اب ذریعۂ معاش کیلئے دو چیزیں سامنے ہیں یا تو کہیں ملازمت کرلوں یا خدمتِ تدریس کسی مدرسہ میں انجام دوں۔ حضرت فرمادینگے کہ احقر کیا کرے۔ دعاؤں کی درخواست ہے۔ فقط والسلام

جواب :- باسمہ سبحانہ تعالیٰ محترمی زید احترامہ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ !

آپ نے دریافت کیا کہ کیا کریں ؟ تجارت یا ملازمت ! سو اگر عزت و عافیت کے ساتھ ملازمت مل جائے جس میں تدریسی مشغلہ ہو تو یہ ملازمت تجارت سے بہتر ہے کیونکہ اس میں دین کی اشاعت، اخلاق و اعمال کی تعلیم ہے جو عبادت کا درجہ رکھتی ہے۔ تجارت میں یہ بات نہیں وہاں تو ہر گاہک سے روپیہ وصول کرنا مقصود ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ خیر و برکت عطا فرمائے۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۳۰/۴/۱۴۱۱ھ

(۲۱۷) کارکنانِ مدرسہ کا حُبِّ جاہ و مال سے مستغنی ہونا

ڈاک :- باسمہ سبحانہ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ !

حضرت اقدس کے علم میں یہ بات ہوگی کہ آج کل مدارس کا کیا حال ہے۔ ہر ملازم عہدہ کا خواہشمند، ایک دوسرے سے حسد، منوانے کا مزاج۔ غرض مدارس آج کل بہت ہی زیادہ خلفشار و انتشار کا شکار ہو چکے ہیں۔ آخر اس کا کیا علاج ہے۔ کبھی کبھی خیال ہوتا ہے کہ ان مدارس کو خیر باد کہدیا جائے مگر معًا ہی خیال آتا ہے کہ علوم قرآن و حدیث شریف کی حفاظت کیسے ہوگی اس کے لئے تو ان مدارس کا قیام وجود میں آیا۔ حضرت سے رہبری کی درخواست ہے۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہ سبحانہ تعالیٰ - محترمی زید احترامہ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ !

چند باتیں ہیں آج کل خاص طور پر دینی مدارس میں ایک وبا پھیل رہی ہے وہ یہ کہ دو فریق ہو کر ہر فریق اپنے کو مدرسہ کا بانی قرار دیتا ہے کبھی تو چندہ کیوجہ سے اور کبھی بڑوں کی خدمات کیوجہ سے - اکابرِ صوفیہ نے لکھا ہے کہ صدیقین کے قلب سے

جو چیز سب سے اخیر میں نکلتی ہے وہ حبِ جاہ ہے۔ دو فتنے بہت ہی خرابی اپنے اندر لئے ہوئے ہیں۔ ایک حب مال، دوسرا حبِ جاہ۔ اور جب اہتمام اور صدر مدرسی دونوں جمع ہو جائیں تو حبِ مال اور حبِ جاہ کے فتنے بڑھتے چلے جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہی حفاظت فرمائے تو معاملہ آسان ہو ورنہ یہ زہر اندر ہی اندر بڑھتا اور پکتا چلا جاتا ہے جس کی وجہ سے بسا اوقات سب محنت برباد ہو جاتی ہے۔ کیونکہ اخلاص پیدا نہیں ہوتا۔ اگر کسی شخص کو طلب اور رغبت نہ ہو یعنی حبِ مال اور حبِ جاہ دونوں سے مستغنی ہو اور لوجہ اللہ تعالیٰ خدمتِ دین کا جذبہ ہو اس کے باوجود صالح شخصیتوں کے موجود نہ ہونیکی وجہ سے اس کے سپرد ایک یا دو کام کئے جائیں اور یہ بادل ناخواستہ اس کو قبول کر لے انکار کرنے پر بھی چھٹکارا نہ مل سکے تو اس کی مدد ہوتی ہے حق تعالیٰ کیطرف سے ۱۲۸۳ھ میں دار العلوم دیوبند قائم ہوا اور حضرت گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ کو سرپرست تجویز کیا گیا اور ۱۳۲۳ھ میں وفات ہوئی۔ اس مدت میں حضرت نے جب بھی کام کیا اپنے مکان پر کیا طلبہ کے کھانیکا انتظام بھی فرمایا اور ان کے لئے کتابیں بھی منگوائی مگر کسی ایک روز کی بھی تنخواہ نہ پائی۔ حبِ مال سے قلب کو صاف کر دیا تھا اور سرپرست ہونیکی بھی تمنا نہیں کی جو مسائل پیش آتے ان کو حل فرما دیتے تھے۔ غیر متعلق کام میں بلا وجہ دخل دینے کا نتیجہ اچھا نہیں ہوتا۔ اگر کسی شخص کے متعلق کوئی کام ہے اور کام صحیح نہیں کر رہا ہے اور غلط کام کر رہا ہے تو اس کو نہایت محبت، نرمی اور شفقت سے سمجھا دینا چاہئے، اگر وہ اس کی اصلاح نہ کرے تو اس کے درپے نہیں ہونا چاہئے نہ اس کی حرص کیجائے کہ غلط کام میں پیروی ہو۔ ان جملوں میں سے کوئی جملہ کارآمد ہو سکے تو اختیار کریں ورنہ کالائے بد بریش خاوند۔ (یہ محاورہ اسوقت استعمال کیا جاتا ہے جب کسی کو کوئی چیز ہدیہ کی جائے)

فقط والسلام — املاہ العبد محمود غفرلہ — ۶/۱۰/۱۴۱۳ھ

(۲۱۸) مصنفِ کتاب کو ایصالِ ثواب کرتے رہنا چاہئے

"نیز برکت قدوری"

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

عافیت خواہ بعافیت ہے۔ ضروری عرض اینکہ حضرت مہتمم صاحب زید مجدہم نے تین طلبۂ جدید متعلمین درجہ چہارم (شرح وقایہ، جن کا داخلہ اس شرط پہ ہوا ہے کہ مکمل کنز الدقائق کسی سے پڑھیں اور اس کا امتحان دیں) کو کنز پڑھانا ذمہ فرمایا ہے آج رات سے انشاء اللہ شروع کردوں گا آپ دعاء اور توجہ فرمائیں اور اس سلسلہ میں جو ہدایات ہوں ناچیز کو اس سے بہرہ ور فرمائیں۔ باقی احوال بعافیت ہیں۔

فقط والسّلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

آپ کا خط پہنچ کر کاشفِ احوال ہوا۔ آپ کیلئے جو تدریسی خدمت تجویز کی گئی ہے اور اس کے لئے شرط لگائی گئی ہے بہت اہم ہے۔ اللہ مبارک کرے آسانی دے۔ جو کتاب آپ کے سپرد کی گئی اس کے مصنف کو ایصالِ ثواب کرتے رہئے۔ اگر ایک قرآن کریم مکمل پڑھکر بخش دیا جائے تو انشاء اللہ زیادہ فائدہ ہوگا، باوضو رہنے کا اہتمام کریں۔ پہلے زمانہ میں قدوری کے ساتھ یہ معاملہ کیا جاتا تھا کہ حاملہ عورت کو جب ولادت کا وقت قریب ہوتا اور دردزہ شروع ہوتا اس کے سرہانے قدوری رکھدی جاتی تھی اس کی برکت سے ولادت بہت سہل ہو جاتی تھی اور جو کتابیں پڑھانا شروع کریں تو اس کے مصنف کے حالات مختصر مختصر طلبہ کے سامنے بیان کر دیا کریں۔ سنِ ولادت، سنِ وفات، فقہی مسلک، اہم اساتذہ، اہم تلامذہ کتاب کی خصوصیات بیان کر دیا کریں۔ اللہ تعالیٰ برکت دے، قبول فرمائے، نصرت فرمائے۔

فقط والسّلام — املاہ العبد محمود غفرلہٗ — ۶/۱۰/۱۴۱۱ھ

(۲۱۹) طلبہ کو اپنا محسن مانیں

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

بندہ آجکل تدریس میں مشغول ہے۔ ابھی فراغت کے بعد پہلا سال ہے تجربہ نہیں، بے استعدادی ہے ڈر ہے کہ کیسے طلبہ وکتب کا حق ادا کرسکوں گا۔ حضرت سے رہبری اور دعاؤں کی درخواست ہے۔

فقط والسلام

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

خط ملا۔ آپ کے علمی مشغلہ سے مسرت ہوئی۔ حق تعالیٰ ترقیات سے نوازے۔ بغیر طلب کے جو ذمہ داری ملتی ہے اس میں خدا کی نصرت ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نصرت فرمائے۔ مصنفِ کتب کو وقتاً فوقتاً ایصالِ ثواب کرتے رہنا چاہئے۔ باوضو رہیں۔ سبق میں جانے سے پہلے دو رکعت نفل پڑھ لیں تو بہتر ہے۔ معمولات کی پابندی کریں یہی ترقی کا زینہ ہے۔ طلبہ پر خاص طور سے اور عام مخلوق پر عام طور سے شفقت رکھیں، مہربانی کا معاملہ کریں، انکو اپنا محسن تصور کریں، غلطیوں اور کوتاہیوں پر صبر وتحمل کریں۔ میرا ارادہ عنقریب سفر کا ہے آنکھ کے آپریشن کیلئے۔ اس کے بعد لکھنے پڑھنے کی اجازت ہوسکے گی۔ یہاں سب خیریت ہے اہل دارالافتاء کیطرف سے سلام مسنون۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ

(۲۲۰) طلبہ کیساتھ زیادہ سختی نہ کی جائے

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

آج کل ایسے فکر کا غلبہ ہے کہ جی چاہتا ہے ہر وقت کوئی اور ایسے کام کروں۔

جس میں دوسروں کا فائدہ ہو۔ چونکہ بندہ تدریس میں مصروف ہے بعض وقت ایسا ہوتا ہے کہ طلبہ سبق کا ناغہ کرتے ہیں تو بہت غصہ آتا ہے۔ ابھی تک مکتب میں ہوں مدرسہ حسین بخش میں کوشش کے بعد سراجی ایک کتاب پڑھانے کو ملی ہے اس لئے اب ارادہ ہو رہا ہے کہ مکتب چھوڑ دوں۔ حضرت کا اس سلسلہ میں جو حکم ہو گا وہی کروں گا۔ دعاؤں کی درخواست کے ساتھ رخصت چاہتا ہوں۔

فقط والسلام

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ — محترمی زید احترامہٗ ! — السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

آپکا خط ملا۔ معمولات کی پابندی سے مسرت ہے۔ اللہ پاک استقامت نصیب فرمائے، ثمرات مرتب فرمائے۔ زندگی میں جب یہ فکر غالب ہو جائے کہ ایسا کام کروں جس سے دوسروں کو فائدہ ہو تو اس کے نتیجہ میں اکثر اپنی اصلاح سے غافل ہو جاتا ہے حالانکہ وہی اصل ہے اس لئے نیت کی تصحیح لازم ہے بچوں کو پڑھاتے رہیئے ان کے ناغہ ہونے پر سختی نہ کیجئے۔ آپ تو جتنی محنت کریں گے اس کا اجر پائیں گے چاہے ان کو نفع ہو یا نہ ہو آپ کا اجر ضائع نہیں ہو گا۔ اللہ تعالیٰ کو جو خدمت آپ سے لینا ہو وہی کرپائیں گے زیادہ نہیں مدرسہ حسین بخش میں اگر تقرر صرف سراجی کیلئے ہو تو اس کی خاطر قرآن پاک کی تعلیم کو چھوڑنا مناسب نہیں ہاں اگر اور اسباق بھی ملیں جس سے علم تازہ ہو تو بہتر ہے لیکن اپنی جگہ کسی معلم قرآن کا تقرر ضروری ہے تاکہ یہ سلسلہ بند نہ ہو اگر اہل وعیال کو ساتھ رکھنے کا انتظام بھی ہو جائے تو بہت بہتر ہے خط میں آپنے طوالت سے احتیاط برتی جزاکم اللہ۔

فقط والسلام

املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۹ / ۱۰ / ۱۴۱۱ھ

(۲۲۱) ضرورت سے زائد تنخواہ مدرسہ میں داخل کردیا کریں

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

احقر مدرسہ میں خدمتِ تدریس میں مشغول ہے۔ مدرسی کی ابتداء سے ہی ارادہ تھا کہ تنخواہ نہ لوں ابتک جو کچھ ملتا تھا اسکو مہمانوں کی خدمت اور خود اپنے اکابر کی خدمت میں دیوبند حاضری کے کرایہ پر ہی خرچ کرتا تھا۔ اب کچھ دنوں سے زیادہ تقاضہ ہے طبیعت پر کہ مدرسہ کی تنخواہ نہ لیا کروں لیکن دل کو ٹٹولتا ہوں تو زیادہ توکل کی ہمت نہیں پاتا۔ حکم فرمادیں کیا مناسب ہے۔

فقط والسلام

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

آپ تنخواہ مدرسہ سے ضرور وصول کرلیا کریں اور جو ضرورت سے زائد ہو تو اس کو بطور چندہ مدرسہ میں داخل کردیں، کچھ روز تک ایسا کریں پھر دیکھیں کہ تنگی تو محسوس نہیں ہوگی اگر محسوس ہوتی ہو تو مستقلاً ایسا ہی کیا کریں۔

فقط والسلام

املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۸ / ۶ / ۱۴۱۰ھ

(۲۲۲) تدریس کے ساتھ تجارت

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

حضرت والا بندہ تدریس کے ساتھ ساتھ تجارت کرنا چاہتا ہے مگر چونکہ آپ نے ایک خواب کے تعبیر میں یہ فرمایا تھا کہ دنیا کی جانب منہ کریں گے تو دنیا اپنا منہ پھیر لے گی اور اگر تم دنیا کی طرف رخ نہیں کروگے تو دنیا قدموں پر آکر گرے گی اس لئے اب تجارت کرنے میں تذبذب ہے۔

حضرت اقدس کا جو حکم ہو گا وہی کروں گا انشاء اللہ۔

فقط والسلام

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالےٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

مولانا رومؒ فرماتے ہیں؛

چیست دنیا از خدا غافل شدن نے قماش ونقرہ وفرزند وزن

(دنیا کیا ہے؟ خدا سے غافل ہونا۔ مال واسباب اہل وعیال نہیں۔)

یعنی دنیا کیا چیز ہے خدا سے غافل ہونا یعنی اپنی زندگی میں احکام خداوندی کی رعایت نہ کرنا یہ دنیا ہے۔

شیخ سعدی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں:

چوں ہر ساعت از تو بجائے رود دل بہ تنہائی اندر صفائی نہ بینی

(جب ہر گھڑی تیرا دل اِدھر اُدھر جارہا ہے تنہائی میں بھی اپنے اندر صفائی نہیں دیکھے گا۔)

اگر مال وجاہ است وزن وتجارت چوں دل باخدا ایست خلوت نشینی

(اگر مال ومرتبہ اہل وعیال تجارت موجود ہے جب دل خدا کے ساتھ مشغول ہے تو تو خلوت نشین ہے)

نیز قرآن کریم میں ہے رِجَالٌ لَّا تُلْهِيهِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَإِقَامِ الصَّلٰوةِ وَإِيتَاءِ الزَّكٰوةِ يَخَافُوْنَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيْهِ الْقُلُوْبُ وَالْاَبْصَارُ

(ان میں سے ایسے لوگ صبح وشام اللہ کی پاکی بیان کرتے ہیں جنکو اللہ کی یاد سے اور نماز پڑھنے سے اور زکوٰۃ دینے سے نہ خرید غفلت میں ڈالنے پاتی ہے اور نہ فروخت۔ وہ ایسے دن سے ڈرتے رہتے ہیں جن میں بہت سے ڈرتے رہتے ہیں جن میں بہت سے دل اور بہت سی آنکھیں الٹ جاویں گی ۱۲) (بیان القرآن سورۃ النور)

اگر کوئی شخص نفقات واجبہ ادا کرنے کے لئے حلال طریقہ پر کماتا ہے اور حرام سے بچتا ہے تو اس کو دنیا دار نہیں کہا جائیگا۔ اللہ تعالیٰ آپکو حلال روزی برکت والی عطاء فرمائے۔ فقط والسلام املاہٗ العبد محمود غفرلہٗ ۵/۱/۱۴۱۳ھ

(۲۲۲) استاذ کی ڈانٹ کو انکا احسان سمجھیں

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

احقر ایک مدرسہ میں تعلیم حاصل کر چکا ہے۔ میری عمر تقریباً پچاس سال ہے۔ میں کشمیر سے تعلق رکھتا ہوں، میں آپ سے اور مولانا ابراہیم صاحب سے بہت محبت کرتا ہوں۔ کسی طالب علم سے کوئی خلافِ سنت بات دیکھتا ہوں تو اس سے تکلیف ہوتی ہے اور اس کو ڈانٹتا ہوں اور اس پر غصہ ہوتا ہوں اور بعض اساتذہ خود احقر کو کبھی تنبیہاً ڈانٹتے ہیں تو برا لگتا ہے۔ پتہ نہیں ایسا کیوں ہو رہا ہے۔ حضرت والا سے اصلاح ونصائح کی درخواست ہے۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

آپ کا خط ملا۔ حالات معلوم ہوئے۔ آپ جس جس سے محبت کرتے ہیں اللہ تعالیٰ اس کو اپنی محبت کا ذریعہ بنائے۔ آپ کو علم نافع، عمل صالح عطا فرمائے، قرآن پاک پختہ کرائے حفظ کرادے ہمیشہ اس کی تلاوت کی توفیق دے، ہر قسم کی خرابیوں سے محفوظ رکھے۔ جس طالبعلم کو خلافِ سنت کام کرتے دیکھیں اس کو شفقت و محبت سے سمجھائیں، غصہ کرنے اور ڈانٹنے سے آجکل عامۃً اصلاح نہیں ہوتی جو استاذ آپ کو آپکی کوتاہی پر ڈانٹیں اس کو آپ احسان سمجھیں کہ وہ آپ کی اصلاح کی فکر رکھتے ہیں۔ دل سے بھی ناخوش نہ ہوں۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۱۴۱۳/۲/۹ ھ

مسائلِ فقہیّہ

(۲۲۴) غیر اللہ کے نام کا جانور

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔

ایک مسئلہ دریافت طلب ہے۔ جو جانور غیر اللہ کے نام پر چھوڑ دیا جاتا ہے وہ جانور کھیتی کا نقصان کرتا ہے اس لئے جانور کو بائع نے پوشیدہ طور پر مسلمان کو فروخت کردیا اور مسلمان نے وہ جانور خرید کر ذبح کر کے کھالیا تو کیا جائز ہے۔

فقط والسّلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔

جو جانور غیر اللہ کے نامزد کردیا جائے پھر اس کو بسم اللہ، اللہ اکبر پڑھکر ذبح کیا جائے تو وہ حلال نہیں ہوتا مردار رہتا ہے معلوم ہونے کے باوجود ایسے جانور کو ذبح کر کے کھالیا گیا تو یہ سخت معصیت ہے۔ اس سے توبہ لازم ہے۔ اس جانور کی بیع بھی باطل ہے۔

فقط والسّلام املاہٗ العبد محمود غفرلہٗ ۲۸ / ۳ / ۱۴۱۲ھ

(۲۲۵) جنّت میں شوہر کا انتظام

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدھم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

معمولات کی پابندی ہے۔ ایک مسئلہ ہے جواب سے نوازیں گے۔ جنت میں

آئسہ اور مطلقہ ثلثہ اور وہ عورت جس کی شادی نہیں ہوئی ایسی عورتوں کیلئے جنت میں کوئی جنتی مرد ہے یا نہیں ؟ اگر نہیں ہے تو پھر یہ دونوں پر ظلم ہوا حالانکہ دنیا میں عورت اور مرد احکام شرعی بجالانے میں تقریباً دونوں برابر ہیں۔

فقط والسّلام

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

معمولات کی پابندی مبارک ہو کہ یہی ترقی کا زینہ ہے۔ جن عورتوں کا اس دنیا میں نکاح نہیں ہوا ان کیلئے بھی حق تعالےٰ جنت میں انتظام فرمائیں گے۔ اگر نہ بھی انتظام کریں تو وہاں ظلم کا شبہ نہیں ہوتا۔ ظلم کہتے ہیں ملک غیر میں تصرف کرنے کو۔ وہاں کوئی ملک غیر نہیں سب چیزیں اللہ تعالیٰ کی ملک ہیں اس پر ظلم کا اطلاق درست نہیں۔

فقط والسلام

املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۲۵/۳/۱۴۱۲ھ

(۲۲۶) مفتی عبدالقدوس صاحب رومی مدظلہٗ سے مشورہ کریں

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

بندہ مع چند رفقاء حاضری کا ارادہ کر رہا ہے اجازت مطلوب ہے۔ گھر میں بچوں کو بخار آرہا ہے جارہا ہے دعاء فرمادیں۔ جمعیۃ العلماء کی جانب سے دارالقضاء امارت فی الہند کے بارے میں استفتاء آیا ہوا ہے سمجھ میں نہیں آتا۔ کیا لکھوں۔ حضرت والا جواب میں اشارۃً جواب استفتاء تحریر فرمائیں گے۔ سود کا مستحق کون ہے ؟ وضاحت فرمادیں۔

فقط والسّلام

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

آپ تشریف لانا چاہتے ہیں مع چند رفقاء کے۔ اہلاً وسہلاً ومرحباً۔

اللہ تعالیٰ مکان کی دقت کو بہت سہولت سے بدل دے۔ دارالقضاء سے متعلق جناب مفتی عبدالقدوس صاحب رومی سے مشورہ کریں وہ انشاء اللہ خیر کا مشورہ دیں گے۔ سود کے روپے کا مستحق وہ غریب ہے جس کا گذارہ دشوار ہورہا ہو۔ اگر ایسا آدمی سود لیکر اپنی ضروریات میں صرف کرے تو درست ہے۔

فقط والسلام　　　　املاہ العبد محمود غفرلہٗ

(۲۲۷) ڈاڑھی اور مونچھ کے بارے میں حدیث

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ　　محترمی زید احترامہٗ !　　السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

آپ نے معمولات لکھے ہیں ان سے بہت دل خوش ہوا۔ اللہ پاک اخلاص و استقامت دے قبول فرمائے۔ غنیۃ الطالبین حدیث کی کتاب نہیں اور جو کچھ آپ نے حدیث کا مفہوم وہاں سے نقل کیا ہے مجھے کسی حدیث کی کتاب میں دیکھنا یاد نہیں ایک حدیث کل کے سبق میں تھی وہ نقل کرتا ہوں "عن زید بن ارقم قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من لم یاخذ شاربہٗ فلیس منا۔ نسائی شریف ص۱؍۲ کتاب الطہارت

دوسری روایت میں ہے عن ابن عمر عن النبی صلے اللہ علیہ وسلم قال احفوا الشوارب واعفوا اللحیٰ" اور حضرت علیؓ سر منڈانے کے عادی تھے۔ انکی طرف سے منقول ہے "عادیت راسی" جو ہدایہ، نسائی ص۱؍۷ میں بھی ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کا قرض بھی بہت سہولت سے جلد ادا کرادیں۔ آدمی جب کسی ضرورت سے پریشان ہوکر قرض لیتا ہے اور اس کو ادا کرنے کی نیت رکھتا ہے جب تک وہ ادا نہیں ہوجاتا۔ اللہ تعالےٰ کی مخصوص مدد اس کے ساتھ شاملِ حال رہتی ہے۔

فقط والسلام۔　　املاہ العبد محمود غفرلہٗ　۱۰/۱۱/۱۴۰۹ھ

(۲۲۸) نقش ونگار والے مصلّٰی کا حکم

جواب :- باسمہ سبحانہ تعالیٰ محترمی زیداحترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
حامدًا ومصلیًا - حرمین شریفین سے لائے ہوئے مصلّٰے کے متعلق یہودیوں کی سازش
اور نیت کا مجھے علم نہیں اس پر جو تصویر ہے وہ ذی روح کی نہیں اسلئے اس حکم میں
تو یہ داخل نہیں جس کو فقہاء نے مکروہ لکھا ہے جس میں تشبہ بعبادۃ الاوثان لازم
آرہا ہو - نقش ونگار کا قصہ تو وہ اس میں ہی کیا منحصر ہے وہ تو آج عام ہے -
مسجد کے در و دیوار، صفوف، دری، جائے نماز، لباس کی بناوٹ کرتا لنگی گھڑی
تسبیح کون سی چیز ایسی ہے جو بناوٹ میں مخل خشوع نہ ہو لیکن اسکے باوجود بہت
نفوس ایسے ہیں کہ انکو ایسے نقوش کیطرف التفات ہی نہیں ہوتا۔ مولانا ارشاد احمد صاحب
نے ہی یہاں بیان کیا تھا کہ یہود کا مقصود یہ ہے کہ نماز میں حرمین کو مسلمانوں کے
قدموں سے روندا جائے اس لئے وہ یہ تصویر بناتے ہیں۔ مجھے انکی اس نیت کا بھی علم
نہیں اور ایسے مصلّٰے پر قدم کی جگہ یہ تصویر ہوتی ہی نہیں بلکہ سجدہ کی جگہ ہوتی ہے -
علاوہ ازیں تصویر تو ہے جعلی جس کو اصل کے ساتھ مشابہت ہی نہیں اصل کے حکم
میں کس طرح ہوسکتی ہے۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم

فقط والسّلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ

(۲۲۹) امام اعظم ابو حنیفہؒ پر اعتراض کی حقیقت

جواب :- باسمہ تعالیٰ - نحمدہٗ ونصلی علی رسولہ الکریم - امابعد
حضرت امام ابوحنیفہؒ ولادت ۸۰ھ ۔ ۱۵۰ھ کو حق تعالیٰ نے اپنے دین قویم کی نصرت
کیلئے فطانت، فقاہت، فراست، دیانت، روایت، درایت کا حظ وافر عطاء

فرمایا تھا جس کی بناء پر ایسی بیش بہا جلیل القدر خدمت انجام دی کہ رہتی دنیا تک علماء اسلام کیلئے شاہراہ قائم کردی اور ایسی روشنی کا انتظام کردیا کہ راہزنی و بے راہروی سے پوری حفاظت ہوگئی اور ہادئ عالم صلے اللہ علیہ وسلم کی قولی وفعلی وتقریری جملہ احادیث سے مسائل استنباط کرکے ہر حدیث کا محمل متعین فرمادیا کہ نہ تعارض باقی رہا نہ کسی حدیث کو ترک کرنیکی ضرورت پیش آئی ۔ اس عمل کیلئے فقہاء صحابہ رضی اللہ عنہم کے آثار سے مدد لی کہ وہ مخاطبین اولین تھے جنکو حضرت رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے دین کی امانت سپرد فرمائی اور ان پر اعتماد کرکے دین کی حفاظت واشاعت کا انکو ذمہ دار بنایا۔

فقہ حنفی تنہا امام ابوحنیفہؒ کے شخصی فتاوی نہیں بلکہ کتاب اللہ، سنت، اجماع، آثار صحابہ، محاوراتِ عرب، لغات وادب، تواریخ وسیر، تصوف وزھد کے ماہرین کی بڑی جماعت نے ایک ایک مسئلہ اور اس کے مآخذ اور معارض پر سیر حاصل بحث کی اور دلائلِ قویہ کی روشنی میں تحقیق وتنقیح کے بعد اس کو جمع کرایا ہے۔ زندگی کا کوئی گوشہ اور شعبہ ایسا نہیں جس کے مسائلِ فقہِ حنفی میں موجود نہ ہوں خواہ صراحۃً ہوں یا ان کے نظائر ہوں یا قواعد کلیہ ہوں جن کے تحت حکم معلوم ہوسکتا ہے۔ حضرت امام اعظمؒ نے کتاب وسنت سے ایسے قواعد تخریج فرمائے جو کسی جگہ نہیں ٹوٹتے۔ حافظ ابن حجر عسقلانی شافعی حافظ الدنیا کے لقب سے مشہور ہیں، صحیح بخاری شریف کے شارح ہیں ۔ فرماتے ہیں کہ امام ابوحنیفہؒ کے قواعد نہایت پختہ ہیں انکو دیکھ کر میرا دل چاہتا ہے کہ میں حنفی ہوجاؤں۔ درحقیقت یہ قواعد متونِ حدیث ہی ہیں ۔ بلکہ فقہ حنفی کے بیشتر مسائل متنِ حدیث کی حیثیت رکھتے ہیں۔ مثلاً فقہ میں مسئلہ مذکور ہے " اذا خرج الامام فلا صلوٰۃ ولا کلام " فتح الباری ودیگر شروح میں اس کو سند کے ساتھ روایت کیا گیا ہے ۔ اور" لا مہر اقل من عشرۃ دراہم " فقہی مسئلہ ہے۔ اس کو شیخ ابن الہمام اور امام زیلعی اور ابن حجر

نے بحوالہ بیہقی سند کے ساتھ نقل کیا ہے اور سند کو حسن لکھا ہے اور کل اباب درلغ فقد طہر فقہی مسئلہ ہے۔ اس کو بھی نصب الرایہ وغیرہ میں سند کے ساتھ روایت کیا ہے۔ الاشباہ والنظائر اور تاسیس النظر میں جو قواعد بیان کئے گئے ہیں ان کے مآخذ کی تفصیل دیکھنے سے یہ بات خوب واضح ہو جاتی ہے۔

امام اعظمؒ کو امام تو سب ہی تسلیم کرتے ہیں لیکن بعض سطحی نظر والے قلیل البضاعت فی الحدیث کہتے ہیں کہ وہ فقہ کے امام تھے حدیث کے امام نہیں تھے، ان کے پاس حدیث کا علم نہیں تھا صرف سترہ حدیث انھوں نے روایت کی ہیں اور اس کے لئے مقدمہ ابن خلدون کا حوالہ دیتے ہیں۔ اے کاش یہ حضرات مقدمہ ابن خلدون ہی کا مطالعہ کر لیتے۔ اس میں لکھا ہے کہ بعض متعصب ہٹ دھرم لوگ کہتے ہیں کہ امام ابوحنیفہؒ حدیث نہیں جانتے تھے۔ اسلئے سترہ حدیثیں روایت کی ہیں اور اس پر غور کرتے کہ فقہ کا امام وہ ہو سکتا ہے جو اصول فقہ کا ماہر ہو۔ اور اصول فقہ چار ہیں۔ کتاب، سنت، اجماع و قیاس۔ بغیر سنت میں مہارت کے خاصکر جبتک سنن احکام میں ماہر نہ ہو فقہ کا امام کیسے ہو سکتا ہے۔ امام اعظم شکر اللہ سعیہ پر ایک اعتراض یہ بھی کیا جاتا ہے کہ قیاس سے کام لیتے ہیں اور قیاس کیوجہ سے حدیث کو ترک کر دیتے ہیں مگر ان مسکینوں کو شاید قیاس کی حقیقت ہی معلوم نہیں جو ایسی بات کہتے ہیں۔ قیاس کی شرائط اصول فقہ میں مذکور ہیں۔ ایک شرط یہ بھی ہے کہ جس نظیر کو قیاس سے ثابت کیا جاتا ہے وہ حکم نص میں مذکور نہ ہو یعنی قیاس اسی جگہ کیا جائیگا جہاں نص موجود نہ ہو پھر قیاس سے حدیث کو ترک کر دینے کا سوال ہی ختم اور بے معنی ہو گیا کیونکہ جہاں نص موجود ہو وہاں تو حکم نص پر کیا جائیگا وہاں قیاس کی کیا ضرورت ہے بلکہ وہاں تو قیاس ناجائز ہے۔ نیز قیاس کیلئے یہ بھی ضروری ہے کہ اس کی وجہ سے اصل نص کا حکم متغیر نہ ہونے پائے کیونکہ حکم نص کو متغیر کر دینا رائے کے ذریعہ

سے باطل ہے۔ حسامی میں ہے الشرط الثالث ان یتعدی الحکم الشرعی الثابت بالنص بعینہ الی فرع ہو نظیرہ ولا نص فیہ اھ والشرط الرابع ان یبقی حکم الاصل بعد التعلیل علی ما کان قبلہ لان تغیر حکم النص فی نفسہ بالرائ باطل۔ مثال کا حاصل۔ ایک جزئی مسئلہ نص میں موجود ہے مگر اس کی علت مذکور نہیں مجتہد اس کی علت تجویز کرتا ہے وہ کہ اس کا منشا فلاں علت ہے پھر دیکھتا ہے کہ وہ علت فلاں فلاں جزئی میں بھی موجود ہے اور نص میں ان جزئیات کا ذکر نہیں بلکہ نص ان کے حکم سے ساکت ہے تو مجتہد اس نص کے حکم کو دیگر جزئیات کی طرف متعدی کر دیتا ہے جسکی وجہ سے وہ سب جزئیات اس نص کے تحت داخل ہو جاتی ہیں اور نص ان سب کو شامل ہو کر زیادہ سے زیادہ عام ہو جاتی ہے لہٰذا قیاس تو نص کا بڑا اعانت اور معاون ہے نہ کہ معاند و معارض جس علت پر حکم کی بناء ہو اس کو علتِ جامعہ اور وصف جامع مدار مدارِ حکم مناط حکم وصف مشترک علت مشترک جامع ما بہ الاشتراک کہتے ہیں جیسا کہ تحریر اور اسکی شروح تیسیر و تقریر فواتح الرحمٰن اصول السرخسی وغیرہ سے ظاہر ہے جو علتِ جلیہ ہو اس کو بیان کرنا اور اس کی وجہ سے دیگر جزئیات کو تحت النص داخل کرنا قیاس ہے اور تخریج مناط بھی اسی کو کہتے ہیں جو علت خفی ہو مگر اس کا اثر قوی ہو اس پر حکم مبنی رکھنا استحسان ہے اس کو ابداء الجامع کہتے ہیں۔ اصل اور فرع میں جو ما بہ الافتراق ہو مگر اس کی وجہ سے حکم میں فرق نہ آئے تو اس کو ساقط الاعتبار قرار دینا الغاء الفارق کہلاتا ہے یہی تنقیح مناط ہے۔ اگر قیاس سے خدمت نہ لی جاتی تو بے شمار جزئیات کا حکم معلوم نہ ہوتا جن سے نص ساکت ہے۔

فقط واللہ سبحانہ تعالیٰ اعلم وعلمہ اتم واحکم

املاہ العبد محمود غفرلہٗ

۳ / ۱۲ / ۱۴ھ

(۲۳۰) وراثت انتقال کے بعد تقسیم ہوگی

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

(۱) جو زمین والد صاحب کے نام کی ہے وہ تنہا والد صاحب کی ہے، اس میں کسی کا حصہ نہیں اور جو زمین والدہ صاحبہ کی ہے وہ تنہا والدہ صاحبہ کی ہے اس میں کسی کا حصہ نہیں وراثت تو انتقال پر تقسیم ہوتی ہے اور یہ معلوم نہیں کہ انتقال کس کا پہلے کس کا بعد میں۔

(۲) جب آپ سنت کے اوپر عمل کرنا چاہتے ہیں جو بہت بڑے اجر وثواب کی چیز ہے تو اہل دنیا کے فقرے بھی سننے پڑیں گے۔

فقط والسّلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۱۲ / ۱۰ / ۱۴۱۳ھ

(۲۳۱) صاحب ترتیب کی نماز کا مسئلہ

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدکم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

عرض خدمت اقدس یہ کہ صبح کی نماز اگر کسی نے باجماعت ادا نہ کی ہو یا اس کی نمازِ فجر قضا ہوگئی ہو تو اس کے پیچھے نماز ظہر یا جمعہ درست نہ ہوگی مطلع فرمائیں نوازش ہوگی

فقط والسّلام

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

جو شخص صاحب ترتیب ہو اور اس کی فجر کی نماز فوت ہو جائے اور وہ ظہر کی نماز پڑھائے تو نہ اس کی نماز درست ہوگی نہ اس کے پیچھے نماز پڑھنے والے کی درست ہوگی جبکہ اس نے اس فوت شدہ نماز کو عصر مغرب عشاء فجر کے وقت قضاء پڑھ لی ہو اور اگر چھ نماز پڑھ لینے کے بعد وہ قضاء نماز پڑھی ہو تو سب نمازیں صحیح ہوجائیں

گی۔ فقہاء اس کو فسادِ موقوف کہتے ہیں اور جو شخص صاحبِ ترتیب نہ ہو اس کے پیچھے ظہر کی نماز درست ہوجائیگی۔

فقط والسلام　　املاہ العبد محمود غفرلہٗ　　۲۹/۱۰/۱۴۱۳ھ

(۲۳۲) تنخواہ میں سود کی رقم لینا درست نہیں

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ　　حضرت والا زید مجدہم!　　السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

عرض خدمتِ اقدس میں یہ کہ میں مسافر خانوں میں ملازمت کرتا ہوں خدمت کی۔ جس کی تنخواہ مجھے بارہ سو روپئے ملتے ہیں۔ مسافر خانہ کی آمدنی کا ذریعہ یہ ہے کہ بہت سے کمرے ہیں اُسے کرایہ پر دیتے ہیں مسافروں کو اس کی آمدنی بینک میں فکسڈ ڈپازٹ میں جمع کراتے ہیں جس سے سود ملتا ہے پھر اسی رقم سے یعنی سود والی رقم جو کہ مسافروں سے آمدنی والی رقم پر ملتی ہے بینک کی طرف سے وہاں جمع رکھنے کیوجہ سے مسافر خانہ کے اخراجات چلتے ہیں۔ ہماری تنخواہ بھی اسی مخلوط رقم سے دی جاتی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ ہماری وہ رقم جو مسافروں سے آمدنی کی ہے وہ زیادہ رہتی ہے سود والی رقم سے اس لئے حلال ہے نیز تنخواہ کے علاوہ زیادہ رقم بطور ہدیہ بھی دیتے ہیں کیا اس کو قبول کیا جاسکتا ہے۔ اور کیا ان کا اسطرح کہہ کر تنخواہ دینے سے ہم لے سکتے ہیں۔ برائے کرم جواب مرحمت فرماکر مشکور ہوں۔

فقط والسلام

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ　　محترمی زید احترامہٗ!　　السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

تنخواہ اور بینک کے سود کے متعلق یہ بات ہے کہ جتنی رقم سود کی ملتی ہے اس کا تنخواہ میں لینا اور کسی کام میں لانا درست نہیں۔ یا تو غیر واجبی ٹیکس میں ادا کی جائے یا غرباء اور مساکین کو دی جائے اس کی ذمہ داری مسافر خانہ کے کارکن ذمہ داروں پر ہے اصل رقم اور سود کی رقم مخلوط ہونیکی وجہ سے آپ کو جو تنخواہ ملتی ہے اس کو ناجائز

نہیں کہا جائیگا۔ مسافر خانہ کے کارکن ذمہ داروں کو چاہئے کہ وہ جتنی رقم کرایہ میں جمع کی ہوئی وہاں سے وصول کریں اسکو مسافر خانہ کی ضروریات میں صرف کریں اور جتنی رقم سود کی ہو اس کو علیحدہ رکھیں۔ مخلوط نہ کریں اگر بینک والے بھی امتیاز نہ کریں تو رقم تو متعین ہے کہ اتنی اصل اور اتنی سود ہے اس کو الگ الگ کرلیں، سود کی رقم اس کے مصرف میں صرف کرلیں پھر آپکو بھی کوئی اشکال نہیں ہوگا۔ واللہ اعلم بالصواب

فقط والسّلام　　املاہ العبد محمود غفرلہٗ　　۲۳ / ۱۱ / ۱۴۰۹ھ

(۲۳۳) ایک ہی مسجد میں جمعہ ادا کرنا بہتر ہے

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ　　حضرت والا زید مجدہم !　　السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

کسی شہر کی کئی مساجد میں جمعہ ادا کرسکتے ہیں کہ نہیں یا سبھی کو مل کر ایک ہی جامع مسجد میں جمعہ ادا کرنا چاہئے جبکہ اس گاؤں میں جمعہ کی ادائیگی کے شرائط پائے جارہے ہیں۔

فقط والسّلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ　　محترمی زید احترامہٗ !　　السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

جس بستی میں جمعہ کے شرائط موجود ہوں وہاں اعلیٰ بات یہ ہے کہ جمعہ ایک مسجد میں ادا کیا جائے۔ اس میں شان وشوکت زیادہ ہے ہر برادری کے لوگ وہاں جمع ہوں لیکن اگر ضرورت ہو اور خلفشار اور انتشار کا اندیشہ ہو اور دوسری مسجد میں بھی جمعہ پڑھ لیا جائے تو وہ بھی ادا ہو جائیگا۔

فقط والسّلام　　املاہ العبد محمود غفرلہٗ　　۶ / ۱ / ۱۴۱۰ھ

(۲۳۴) اپنا امام خود بننا

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہ تعالےٰ　　حضرت والا زید مجدہم !　　السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

بعضے مرتبہ سفر میں باوجود کوشش کے جماعت کا موقع نہیں ہو پاتا یا تو ساتھی

کے نہ ہونیکی وجہ سے یا بھیڑ کیوجہ سے۔ ایسے موقعہ پر کیا کرنا چاہئے۔ کیا جماعت کے ثواب سے محرومی ہوگی؟ دعاؤں کی درخواست ہے۔

فقط والسّلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

جب سفر میں کوشش کے باوجود جماعت کا موقع نہ ملے تو تنہا ہی تکبیر کہہ کر اپنا امام خود بنکر نماز ادا کیا کریں انشاء اللہ جماعت کے ثواب سے محروم نہیں رہیں گے۔

اللہ تعالیٰ اخلاص واستقامت دے، قبول فرمائے۔

فقط والسّلام املاہ العبد محمود عفرلہٗ ۳/۱۰/۱۴۰۹ھ

(۲۳۵) قرآن سنانیکی اجرت دینا جائز نہیں

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

(۱) ہمارے یہاں اس کا بہت رواج ہے کہ آدمی کے انتقال کے بعد دوسرے دن گھر پر قرآن خوانی کر کے ایصالِ ثواب کیا جاتا ہے اور اس کے بعد مٹھائی پھل تقسیم کئے جاتے ہیں اور اس کو ضروری سمجھا جاتا ہے۔ کیا اس کا کھانا صحیح ہے مطلع فرمائیں کرم ہوگا

(۲) تراویح کے عنوان پر مسجد اور محلہ میں چندہ کیا جاتا ہے اور اس رقم سے مسجد کے مؤذن، خادم اور امام کی تنخواہیں تقسیم کی جاتی ہیں اور اس میں سے حافظ صاحب کو بھی قرآن سنانیکی اجرت دیتے ہیں۔ کیا اس طرح چندہ کر کے حافظ صاحب کو دینا اور تراویح کے عنوان پر چندہ کر کے امام، مؤذن، خادم کو دینا صحیح ہے؟

فقط والسّلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

(۱) میت کیلئے ایصالِ ثواب کرنا قرآن کریم پڑھکر، نفل پڑھکر، صدقہ دے کر

درست ہے اور مفید لیکن جو طریقہ آپ نے لکھا ہے وہ ثابت نہیں ہے اس سے بچنا چاہیئے۔

(۲) جو چندہ مسجد کیلئے کیا جائے اس میں سے صفائی کرنیوالے خادم، مؤذن اور امام صاحب کو دینا درست ہے لیکن قرآن پاک سنانیکی اجرت میں کچھ بھی دینا درست نہیں۔

فقط والسلام   املاہ العبد محمود عفی عنہ   ۷/۱/۱۴۱۰ھ

(۲۳۶) تحریر فتاویٰ میں احتیاط چاہیئے

ڈاک :- باسمہ سبحانہ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

آج شب سفر کا نظم توکلاً علی اللہ تجویز ہے دعائے تکمیل بعافیت کی گذارش ہے۔ اس وقت ایک مسئلہ یاد آگیا تھا عرض یہ کہ زید نے ایک زمین کا معاملہ طے کیا کہ اتنی رقم میں خریدوں گا اتنی مدت میں۔ اس کے ساتھ اس نے کچھ رقم جمع کردی بطور ضمانت کے، نیز تحریر بھی لکھدی کہ اگر اتنی مدت میں نہ خریدوں اور پوری رقم نہ دوں تو مالک کو اختیار ہے کہ زمین جس کو چاہے دیدے، نیز جمع شدہ رقم بھی مالک کی ہوجائیگی۔ مجھے کوئی حقِ مطالبہ نہ ہوگا، اس کی رجسٹری بھی کرالی۔ خریدار مدتِ مقررہ پر بارہا حاضر ہوئے بیع نامہ کیلئے۔ خریدار کو بار بار قانونی کاروائی کی جاتی ہے، اس معاملہ کو ایک سال ہورہا ہے مگر وہ نہ آتے ہیں نہ جواب دیتے ہیں۔ اس خریداری زمین میں دلال کی سعی میں مصارف ہوجاتے ہیں آمد و رفت وغیرہ میں۔ اب زمین کے بعض شرکاء کہتے ہیں کہ رقم مذکور میں سے جس قدر صرف ہوا ہے وہ وضع کرکے خریدار کو واپس کردی جائے، بعض کہتے ہیں جب وہ تحریر دے چکا ہے اس رقم کو شرکاء پر تقسیم کردیا جائے۔ خریدار غیر مسلم ہے اور ہندوستان دار الحرب ہے لہٰذا جب خوشی سے ایسی تحریر دے چکا ہے تو اس سے ہم کو نفع اٹھانا چاہیئے، اس معاملہ میں جو حکم شرعی ہو اس سے مطلع فرمایا جائے۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زیداحترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

احقر نے دیر ہوئی فتاویٰ لکھنے بند کر دیئے اس لئے کہ حافظہ بھی کمزور ہے کہ گذشتہ مطالعہ محفوظ نہیں اور ناظرہ بھی کمزور ہے کہ فی الوقت مطالعہ کی قدرت نہیں۔ ایسی حالت میں کیا فتویٰ لکھا جائے۔ آپ نے جو کچھ تحریر فرمایا ہے زمین اور بیع نامہ کے سلسلہ میں تو بیعنامہ کرانیکی صورت میں اس کی دی ہوئی رقم کو ضبط کر لینا گویا جرمانہ مالی ہے۔ یاد پڑتا ہے درمختار اور بحرالرائق وغیرہ میں ہے: "والحاصل ان المذہب عدم التعزیر باخذ المال" الخ۔ آگے جو ملک کی موجودہ حالت ہے اس کے اعتبار سے اگر عقود فاسدہ ربویہ کی اجازت دی جائے تو حضرت تھانوی نور اللہ مرقدہٗ کی عبارات اس کے قبول کرنے سے آبی ہیں۔ دوسرے حضرات اپنے مسلک پر جو رائے بھی رکھتے ہوں البتہ اس سلسلہ میں جو خرچ ہوا ہو وہ بطور ضمان ممکن ہے لینا درست ہو جائیگا اور جس کا خرچ ہوا وہ وصول کرلے جمع کردہ پوری رقم کے رکھنے کا حق نہ ہوگا۔ باقی واللہ اعلم بالصواب۔

عامۃً اس بیع نامہ کو جزءِ ثمن قرار دیا جاتا ہے، بوقتِ تکمیلِ بیع اس کو ثمن میں محسوب کرلیا جاتا ہے۔ بیع مکمل نہ ہونیکی صورت میں اس کی واپسی ہو جاتی ہے اور دستور یہ ہے کہ بیع مکمل نہ کرنیکی صورت میں اس کو ضبط کر لیا جاتا ہے جو کہ تعزیر باخذ المال ہے۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۱۳ / ۵ / ۱۴۱۱ھ

(۲۳۷) جوازِ ضرب بالدف پر اشکال

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

حضرت کا گرامی نامہ باعثِ تسکین ہوا، چند روز ہوئے فتاویٰ محمودیہ جلد سابع دیکھنے کا اتفاق ہوا۔ اس میں دف کے سلسلہ میں جواز کا فتویٰ ہے۔ اس فتویٰ کو پڑھنے کے بعد چند روز پہلے ہی دیکھا حضرت مولانا اشرف علی صاحب تھانویؒ نے

بوادر النوادر ص۳۴۶ میں تفصیلی گفتگو کرتے ہوئے تحریر فرمایا ہے کہ مذہب حنفیہ میں دف بجانا مطلقاً حرام ہے ہاں مذہب شافعی میں صرف شادی وختنہ کے مواقع پر دف بجانا چند شرطوں کے ساتھ مباح ہے، اس کے علاوہ حرام ہے ۔ اور بعض علماءِ احناف جو اپنی کتابوں میں جواز لکھتے ہیں اس سلسلہ میں تحریر فرماتے ہیں وہ اصل مذہب اور ظاہر الروایت کے خلاف ہے پس منشاء تقلید یہ نہیں کہ اس کو جائز سمجھا جائے اور فرماتے ہیں کچھ تعجب نہیں کہ علمائے حنفیہ کو روایاتِ شافعیہ سے دھوکا پیدا ہوا اور اس کے نظائر کتب حنفیہ میں کثرت سے ملتے ہیں کہ کسی ایک کتاب میں کوئی قول دوسرے مذہب کا کسی مصنف نے لکھا اور دوسروں نے اس کی دیکھا دیکھی اعتماد کر کے اپنی تصنیف میں درج کر دیا اور یوں ہی نقل ہوتا چلا آیا جیسے صاحب در مختار نے بہ تبعیتِ صاحب نہر الفائق و بحر الرائق یہ لکھدیا اقیموا الصلوٰۃ وَ اٰتوا الزکوٰۃ قرآن میں ۸۲ جگہ آیا ہے۔ حالانکہ یہ شمار غلط ہے۔ صرف ۳۲ جگہ ہے۔ اور احادیث میں اعلانِ نکاح کیلئے دف کا بجانا یہ کنایہ بتلایا ہے اعلانِ نکاح کا اور اس کے کنایہ ہونیکی دلیل یہ نقل کی ہے کہ کسی ضعیف روایت سے بھی ثابت نہیں عہدِ رسالت اور عہدِ صحابہؓ میں کسی نے اپنی بچی کی شادی یا اپنے بچے کی شادی کیوقت دف بجایا ہو۔ نیز حضرت صدیق اکبرؓ کا اس کو مزامیر شیطان اور حضرت علیؓ کی ممانعت والی حدیث سے استدلال امید کہ جواب سے نوازیں گے۔ کرم ہوگا۔

فقط والسلام

جواب:- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

جناب کے تحریر کرنے پر بوادر النوادر کو بھی دیکھا۔ میری کتاب میں یہ مضمون ص۳۴۲ پر ہے اور جو عبارات آپ نے نقل کی ہیں وہ حضرت تھانویؒ کی نہیں ہیں بلکہ ابو الاسحٰق انصاری محمد آبادی صاحب کی ہیں جو کہ ضمیمہ اخبار الفقیہ امرتسر ۵ / نومبر ۱۹۱۹ء سے بعنوان باجوں پر تحقیق کی ایک زبردست چوٹ نقل کی گئی ہے۔ حضرت تھانویؒ

کی عبارت تو بہت تھوڑی سی ہے جس میں حرام ہونیکا حکم بھی نہیں چونکہ جناب کو تو اشکال حضرت تھانویؒ کی عبارت کیوجہ سے تھا اور انکی عبارت وہ نہیں ہے جو آپنے نقل کی اور جن صاحب کی وہ عبارات ہیں ان کے جواب کی ضرورت نہیں سمجھی گئی۔ نفس مسئلہ کتب فقہ درمختار، بحرالرائق وغیرہ میں بھی ہے اور شروح حدیث شریف مرقات، تعلیق الصبیح وغیرہ میں بھی ہے اور ضرب دف سے مراد اعلان لینا اور حقیقی معنے مراد نہ لینا ہر جگہ نہیں ہے پھر اگر اعلنوا، اور واضربوا بالدف دونوں جملے اگر ساتھ ساتھ ہوتے تو عطف تفسیری قرار دینے کا احتمال بھی تھا لیکن جب حدیث میں ان دونوں جملوں کے درمیان فاصل بھی ہے تو پھر عطف تفسیری کا احتمال باقی نہیں رہا۔

بہرحال اس پر تفصیلی کلام کی ضرورت نہیں سمجھی وقت ضرورت اس سے بھی انکار نہیں۔

فقط والسلام — املاہ العبد محمود غفرلہٗ — ۵/۱۲/۱۴۰۸ھ

حضرت والا کی شفقت و تواضع
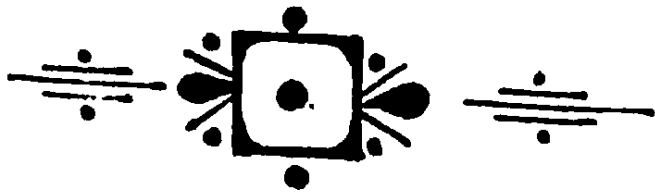
(۲۳۸) مجلس سونی ہوگئی

ڈاک :- باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

حضرت والا سے بچھڑ کر بندہ بنارس پہنچا۔ گھر والوں کو بخیر و عافیت پایا۔ اس نورانی اور پُر از خیرات و برکات ماحول سے دوری اور محرومی کا احساس وہاں سے جدا ہونے کے بعد ہوا۔ محلہ کی مسجد میں محترم والد صاحب اعتکاف فرماتے مگر وہ سفر میں ہیں اس لئے احقر کا عشرۂ اخیرہ کا اعتکاف تجویز ہوا ہے۔ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔ مسجد اور ایام مبارک کے احترام کے ساتھ وقت گذار نیکی توفیق مرحمت فرمائیں۔ حضرت والا سے خصوصی دعاؤں کی درخواست ہے۔

جامعہ اسلامیہ میں درسِ حدیث کے آغاز اور دعا کیلئے حضرت سے درخواست کی بھی مکرر درخواست ہے اور تشریف آوری کیلئے جو تاریخ مناسب سمجھیں طے فرمادیں تاکہ حاضر ہوکر ٹکٹ کا بندوبست کردوں۔ مولانا ابراہیم صاحب کو بھی خط لکھا ہے۔ مولوی مسرور احمد صاحب بھی سلام مسنون قبول کریں۔ آخر میں دعاؤں کی ملتجیانہ درخواست مکرر عرض کرتا ہوں۔ فقط والسلام مع الاحترام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالےٰ مکرم محترم مدت فیوضکم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !
جناب والا یہاں سے تشریف لے گئے گویا مجلس سونی ہوگئی تاہم بندگانِ خدا کی الحاح وزاری سے حق تعالےٰ کا فضل ہوا عافیت کے ساتھ ایام اعتکاف پورے ہوگئے۔ ماشاءَ اللہ احباب نے بہت کچھ حاصل کرلیا یہ محروم جہاں تھا وہیں رہا احباب کی کامیابی کی بناء پر اپنے لئے بھی فلاح کی توقع کافی ہے۔ امید ہے کہ آپ نے وہاں عشرۂ اخیرہ کا اعتکاف کیا ہوگا، محترم والد صاحب کی جگہ کو خالی نہیں چھوڑا ہوگا۔ حق تعالےٰ قبول فرمائے اور اعتکاف پر مداومت نصیب فرمائے۔ ماہِ مبارک کے ختم ہوتے ہی کمزوری، چکر، وغیرہ کا حملہ شروع ہوگیا، کمرہ سے وضو کی جگہ تک جاتے ہوئے کئی جگہ بیٹھنے کی نوبت آتی ہے۔ حضرت مولانا حبیب الرحمٰن صاحب اعظمی مدظلہٗ نے اپنے مدرسہ مرقاۃ العلوم میں بلایا تھا مگر سفر کی بالکل ہمت نہیں انکی خدمت میں معذرت لکھدی۔ جناب کو بھی اس کی اطلاع مقصود ہے۔ میرٹھ اور دہلی کے حالات کچھ کچھ درست ہورہے ہیں۔

فقط والسّلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ

(۲۳۹) بین القوسین الحاج لکھنے کی غرض

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !
گرامی نامہ ملا۔ احقر نے لفظ الحاج بین القوسین تشریف اور فال نیک کیلئے لکھوایا تھا کہ آپ کے قلب میں یہ جذبہ ابھرنے لگے اور اس کا اثر حرم شریف تک پہونچ جائے الحمدللہ اس کے آثار شروع ہوگئے۔ اللہ پاک عام واقعہ میں بھی اس کو باحسن وجوہ ظاہر فرمائے۔ ہدیہ پہنچ گیا جزاک اللہ تعالےٰ۔ مولانا محمد ابراہیم صاحب کیطرف سے سلام مسنون۔ مولانا مسرور صاحب بھی آگئے ان کا بھی سلام۔

فقط والسلام املاہٗ العبد محمود غفرلہٗ

اضاعتِ وقت نہ چاہئے (۲۴۰)

جواب :۔ باسمہ سبحانہ تعالیٰ مخدومی زید احترامہ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ !
بحمد اللہ بخیریت ہوں، عافیتِ آنمحترم معلوم ہوکر مسرت ہوئی۔ آپ کے مدرسہ میں
ہدایہ جلالین کی تعلیم ہورہی ہے حق تعالیٰ برکت دے اور ترقیات سے نوازے۔
طلبہ الحمد للہ بخیریت ہیں وہ جو خدمت لیں مجھے انکار نہیں مگر
وہ بہت مشغول ہیں خاص کر دورہ کا سال ہونیکی وجہ سے ان کو کہیں آنے جانے کی
فرصت نہیں۔ میں بھی انکا وقت ضائع ہونا مناسب نہیں سمجھتا۔ اللہ تعالیٰ ان سب
کو علم وعمل کی دولت عطا فرمائے۔ مولانا حسین احمد صاحب اور دیگر اساتذہ سی حسب
موقع سلام مسنون۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود عفی عنہ ۱۳/۲/۱۳۹۴ھ

مزاجِ تو از حالِ طفلی نہ گشت کا عجیب مطلب (۲۴۱)

ڈاک :۔ حضرت والا زید مجدکم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ !

خدا کرے مزاج عالی بعافیت ہو۔ اس محروم القسمت غلام نے حضرت کے بنارس
سے تشریف بری کے بعد کوئی عریضہ ارسال خدمت نہیں کیا جس پر شرمندگی کے ساتھ
طالبِ معافی ہے۔ اس دوران برادرم جمال عبد الظاہر کے ذریعہ حضرت کے گرامی نامہ کا علم
ہوا۔ صورتِ حال یہ ہے کہ آج کل مابین العصر والمغرب کے علاوہ بندہ کا سارا وقت
باستثنائِ حوائج بشریہ درس کی تیاری اور درس کے عمل میں صرف ہوتا ہے جس سے
گو جسمانی طور پر تکان کا احساس بھی ہوتا ہے لیکن قلب وروح کیلئے غذا کا سامان
فراہم ہے خدا تعالیٰ اس خدمت پر بندہ کو خلوص کی دولت سے نوازے اور حسنِ

قبول سے نوازے - حضرت والا نے بخاری ثانی کا سبق شروع فرمادیا تھا اس کے آگے سے اگلے ہی روز سے بعد نماز عشاء سلسلہ جاری ہے - برادرم جمال عبدالظاہر خوش قسمت ہیں ان کو حضرت والا کی توجہات حاصل ہوئیں اور شرف باریابی بھی حاصل کر رہے ہیں اس دور افتادہ غلام بارگاہ کو بھی اپنی خصوصی توجہات اور دعاؤں سے نوازیں کہ اللہ تعالیٰ بیڑہ پار لگا دیں بندہ کا حال یہ ہے کہ ؎

چہل[1] سال عمر عزیزت گذشت   مزاج تو از حال طفلی نہ گشت

حضرت کی بنارس تشریف آوری کے موقع پر حضرت کی راحت رسانی کا لحاظ کئے بغیر جس طرح خود غرضی اور مطلب برآری کا عمل ہوا ہے خدارا اس سلسلہ میں خاص طور پر بندہ کو عامۃً سب ہی احباب کو معاف فرما دیں - مولانا ابراہیم صاحب کی عدم موجودگی کی وجہ سے خصوصًا اس سلسلہ میں کوتاہیاں ہوئی ہیں اس وقت گھر کے کئی افراد کو موسمی بخار اور درد بدن کی شکایت ہے صحت و عافیت کیلئے دعا فرمادیں بقیہ سب خیریت ہے - جناب مولانا ابراہیم صاحب اور حاضرین مجلس کو بشرط سہولت سلام مسنون پہونچے - برادرم حافظ عبدالقدیر صاحب نے بھی خصوصیت سے سلام عرض کیا ہے اور دعا کی درخواست کی ہے -

فقط والسلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ   محترمی زید احترامہٗ !   السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

آپ کے مشاغل سے بہت مسرت ہے علم دین کی مشغولی میں جس قدر وقت خرچ ہو وہ اعلیٰ درجہ کی کیمیا ہے - آپ نے کریما کا شعر نقل کیا ہے اور اپنا مصداق قرار دیا ہے ابھی ابھی آپ کی برکت سے ایک مفہوم ذہن میں آیا ہے کہ اللہ پاک نے آپ کو چالیس سال کی عمر میں معصومانہ مزاج طفل عطا فرما رکھا ہے - مبارک ہو یہاں تو اس عمر تک پہنچتے پہنچتے گناہوں کا انبار اکٹھا ہو گیا تھا پھر اس پر اضافہ ہی اضافہ ہے - چہل سال

[1] تیری پیاری عمر کے چالیس سال گذر گئے مگر تیرے مزاج سے ابتک بچپنہ ختم نہیں ہوا - ۱۲

کے دوچند ہونے پر انبار کئی چند ہوچکا حق تعالےٰ مغفرت فرمائے۔ ایک بات ذرا خیال میں رکھیں صحت جتنی متحمل ہو اتنا کام کریں فانّ المنبت لا ارضاً قطع ولا ظہراً ابقٰی ۔ محترم عبدالقدیر صاحب کو خصوصیت سے سلام عرض ہے اور جن جن کو مناسب سمجھیں سلام عرض ہے اہل خانہ کو سب کو اللہ تعالےٰ شفاء دے۔

فقط والسلام ۔ املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۱۱/۲/۱۴۰۸ھ

(۲۴۲) ہر شخص کو پریشانی درپیش ہے

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالےٰ حضرت والا زیدمجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

بفضلہٖ تعالےٰ یہاں ہر طرح خیر و عافیت ہے۔ خدا کرے حضرت والا بھی ہر طرح صحت و عافیت کے ساتھ رہیں۔ نوازش نامہ موصول ہو گیا تھا۔ ۱۱ شوال سے مدرسہ کھل گیا۔ شروع کے دو تین روز طلبہ کی خاص آمد رہی اور داخلہ بھی ہوا۔ اب تقریباً آمد بند ہے ابتدائی جماعتوں میں طلبہ کی تعداد اچھی ہوگئی ہے مگر دورہ حدیث اور مشکوٰۃ شریف کی جماعت میں ابھی کمی ہے دورہ میں صرف دو قدیم طلبہ ہیں۔ اب دیوبند کے نتیجہ امتحان داخلہ کے بعد ہی کچھ فیصلہ ہو سکے گا دعا فرمادیں کہ اللہ تعالےٰ اخلاص اور محنت کے ساتھ کام کی توفیق بخشیں ہر طرح کے فتنے سے محفوظ رکھیں۔ راشد سلمہٗ دیوبند جارہے ہیں انھوں نے کہا کہ میں گھر رہ کر کچھ نہ کر پاؤں گا دعا فرمائیں کہ حق تعالےٰ عزیز سلمہٗ کو بیش از بیش علمی و روحانی نفع اندوزی کی توفیق بخشیں اور حضرت والا بھی توجہ فرماتے رہیں۔ یہاں ابھی داخلہ جاری ہے۔ تمام اساتذہ سلام عرض کرتے ہیں اور دعا کی درخواست کرتے ہیں۔ بندہ بھی عاجزانہ درخواست کرتا ہے کہ خصوصی دعاؤں میں یاد فرمالیا کریں۔

فقط والسلام

۵ع بہجۃ النفوس بحوالہ اعتدال ص ۵۷

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

الحمد للہ خیریت ہے دل سے دعا کرتا ہوں حق تعالے مدرسہ کو مادی و معنوی ترقیات سے نوازے صالح طلبہ کو بھیجے باہم اتفاق واتحاد کے ساتھ سب کو مل کر کام کرنیکی توفیق دے عزیز راشد سلمہٗ کو مکان پر رہکر کام کرنا دشوار ہے اور مولانا ابوالقاسم صاحب کو دارالعلوم میں رہ کر کام کرنا دشوار تھا یہ سب اپنی اپنی دشواریاں ہیں جو ساتھ لگی ہوتی ہیں۔ اللہ تعالےٰ آسانی اور سہولت دے اس ناکارہ کے پاس توجہ کہاں ہے خدمت سے انکار نہیں۔ اللہ پاک علوم نافعہ اعمالِ صالحہ اخلاق فاضلہ کی دولت عطا فرمائے خدمتِ دین کا جذبہ اور ولولہ پیدا کرے واقفین سے حسب صوابدید سلام مسنون۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۱۹/۱۰/۱۴۰۸ھ

(۲۴۳) کیمیائی نسخہ

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالےٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

آپکو حق تعالےٰ شانہٗ نے اپنے فضل وکرم سے نوازا کہ اپنے دربار کی حاضری نصیب فرمائی۔ وہی اس حج کو مبرور فرمائے اور اپنے حبیب سید الاولین والآخرین صلی اللہ علیہ وسلم کے دربار اقدس کی حاضری نصیب فرمائی وہی اس کو مقبول کرے اور اس نابکار سے جو کچھ تعلق ہے اس کو اپنے تعلق کا ذریعہ بنائے اور حرمین شریفین کی حاضری بار بار نصیب کرے۔ اس بندہ عاجز وناقص کے پاس بجز دعا کے کچھ نہیں اور دعا بھی اسی کی توفیق سے ہے۔ جس دعا کو قبول کرنا چاہتے ہیں اس کے اندر اخلاص پیدا کردیتے ہیں اس سے ہٹ کر کوئی چیز اپنے پاس نہیں اس لئے اس کی درخواست آپ سے بھی ہے یہی بہت بڑا کیمیائی نسخہ ہے ادعونی استجب لکم۔ دنیا وآخرت دونوں کیلئے یہی کامیابی کا راز ہے اس بات کا ذرا لحاظ رکھیں جس قدر القاب و

آداب آپ نے لکھدیئے ہیں یہ سب بے محل ہیں اور الفاظ کا استعمال بے محل اُنکی ناقدری ہے نقصان اس سے یہ ہوتا ہے کہ جو اکابر حضرات ان الفاظ کے حق دار ہیں اُنکی وقعت بھی کم ہو جاتی ہے۔

فقط والسلام — املاہ العبد محمود غفرلہٗ — ۱۴۱۳/۳/۵ھ

(۲۴۴) بیوی، والدہ، بچوں کا ادائے حق

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

عرض خدمت حضرت اقدس یہ کہ بندہ کے پیچھے کچھ دشمن لگے ہوئے ہیں جو ہر وقت ستانے پر تلے ہوئے ہیں جس کی وجہ سے بندہ بہت پریشان ہے، زندگی سے بیزاری ہے۔ گھر والے بھی بہت پریشان ہیں۔ کیا کریں سمجھ میں نہیں آتا بلا وجہ کی دشمنی ہے۔ برائے کرم آپ فرمادیں کہ احقر کیا کرے طبیعت بہت ہی بے قابو ہے۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

گرامی نامہ ملا۔ پریشانی کا حال معلوم ہو کر بہت قلق ہوا۔ آپ اگر اپنے زندگی کا رخ یہ بنالیں کہ جو کام آپ کو سپرد کیا گیا ہے اسی میں مشغول رہیں اور دوسری طرف کوئی توجہ نہ کریں بلکہ آپکو خبر بھی نہ ہو کہ آپ کے خلاف کیا کارروائی کی جارہی ہے ہر ایک سے اخلاق و مروت سے پیش آئیں غلط کام کرنے والا خود ٹھیک ہو جائے گا۔ ولا یحیق المکر السیئ الا باھلہٖ[1]۔ اگر دشمن بر سرِ پرخاش ہے تو محافظ حقیقی مددگار ہے اسی کی مدد پر بھروسہ ہونا چاہیئے حضرت شیخ سعدیؒ نے فرمایا ہے کہ؎ زور آور دگر تو یاری دہی :: کہ گیرد جوں تو رستگاری دہی[2]

اسی کے قریب قریب حضرت گنگوہیؒ نے دیوبند میں خط لکھا ہے جب یہاں خلفشار ہو رہا تھا اور حضرت سہارنپوریؒ اور حضرت دیوبندی

---

[1] اور بری تدبیر والوں کا وبال ان تدبیر والوں پر ہی پڑتا ہے۔ (بیان القرآن) [2] کون ظلم کرسکتا ہے اگر تو مدد کرے ::

پریشان تھے وہ خط چھپا ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپکو سکون اور اطمینان دے۔ والد مرحوم کو جنت الفردوس عطا فرمائے۔ محترمہ والدہ صاحبہ کو قوت وصحت دے بیٹے کو یاد کر کے رونا طبعی چیز ہے آپ بذریعہ خط ان کو تسلی دیدیا کریں اور موقعہ نکال کر کچھ وقت کے لئے وہاں حاضر بھی ہو جایا کریں ان کا بڑا حق ہے، ان کو خوش کرنا بھی عبادت ہے۔ اہلیہ محترمہ کا بہت خیال رکھیں انکی علالت کیطرف سے بے توجہی نہ کریں بچوں کی پرورش بھی موجب اجر وثواب ہے بلکہ ضروری ہے۔ طلبہ کے ساتھ شفقت کا معاملہ کریں یہ نہ سوچیں کہ انھوں نے کیا کیا بلکہ یہ سوچیں کہ آپ کو کیا کرنا ہے۔ اللہ آپکی نصرت فرمائے معمولات ذکر، تلاوت، مراقبہ وغیرہ کی پابندی رکھیں۔

فقط والسلام — املاہ العبد محمود غفرلہٗ — ۱۹/۱۰/۱۴۰۷ھ

(۲۴۵) حسن اخلاق کی تاکید اور سجدۂ دعا

ڈاک:- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ — حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

عرض خدمت اقدس یہ کہ آج کل احقر ایک عجیب طرح کی پریشانی میں مبتلا ہے۔ وہ یہ کہ احقر ہر ایک کے ساتھ حسن اخلاق سے پیش آتا ہے مگر احقر کے ساتھ سبھی بدخلقی کا معاملہ کرتے ہیں۔ دوسری بات یہ معلوم کرنی ہے کہ کیا الگ سے نماز کے علاوہ سجدہ کی حالت میں دعا کی جاسکتی ہے یا نہیں۔ دعاؤں کی درخواست ہے۔

فقط والسلام

جواب:- باسمہٖ سبحانہ تعالیٰ — محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

آپ اپنے احباب کے ساتھ تعلق محبت ہی کا رکھیں جس سے ملیں اخلاق سے ملیں اگر اس کی بات کو پورا کرنا منظور نہ ہو تب بھی اخلاق وحکمت سے جواب دیں۔ اگر ناحق آپ کو کسی مشورہ میں ملوث کرنا چاہیں تب بھی ناراض نہ ہوں بلکہ اخلاق

کے ساتھ مصلحت بیان کریں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے اخلاق کی برکت سے سبکو نوازے، دعا الگ سے سجدہ میں کرنیکی ضرورت نہیں نماز کا سجدہ بہت کافی ہے۔ دعا بیٹھکر جس قدر خشوع و خضوع سے ہو سکے بہتر ہے۔ تلاوت بیٹھکر مناسب ہے زیادہ دیر نہ کر سکیں تو لیٹ کر ہی کر لیا کریں۔

فقط والسلام	املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۱۲ / ۱۱ / ۱۴۱۱ھ

(۲۴۶) ایسے حالات میں ایمان کی سلامتی کیسے ہو گی

ڈاک :- باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ	حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

عرض خدمتِ اقدس یہ کہ الحمدللہ رمضان المبارک کا مہینہ آرہا ہے۔ ضرور اس گنہگار کو ان مبارک راتوں کی دعاؤں میں یاد رکھیں گے۔ الحمدللہ حضرت اقدس کی دعاؤں سے تبلیغی مرکز کی تعمیر مکمل ہو گئی ہے۔ اس کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس مرکز کو قیامت تک باقی رکھے۔ حضرت کے علم میں یہ بات ضرور ہو گی کہ یورپ برطانیہ کے کیسے حالات ہیں روز بروز بد تر سے بد تر ہوتے چلے جا رہے ہیں۔ اگر ایسا ہی رہا تو کچھ دنوں میں مسلمانوں کا وقار ختم ہو جائے گا، لڑکیوں کی عصمت دری میں روزانہ اضافہ ہے، گناہوں کی بہتات ہے۔ مغربی تہذیب نے مسلمانوں کے ایمان کو دیمک کیطرح چاٹ لیا ہے۔ مولانا ابوالکلام آزادؒ نے کہا تھا کہ جس قوم کو تباہ کرنا ہو اس میں بے حیائی اور عریانیت پھیلا دو۔ غیر مسلموں کی عرصہ سے یہ کوشش جاری ہے کہ مسلمانوں کو ایسے کاموں میں لگا دو جس سے ان سے جذبۂ جہاد پیدا نہ ہو۔

امسال حج بیت اللہ شریف پر جانیکا ارادہ ہے دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ حاضری نصیب فرمائے اور جو رکاوٹ اور مشکلات درپیش ہیں اللہ تعالیٰ ان کو اپنی بے پناہ رحمت کے صدقہ دور فرمائے۔	فقط والسلام

جواب :- باسمہ سبحانہ تعالیٰ محترمی زید احترامہ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ !
جناب کا گرامی نامہ دل خراش اور جگر دوز پہنچا۔ میرے پاس الفاظ نہیں جن کے ذریعہ جواب دے سکوں۔ مسلمان تختۂ مشق بنا ہوا ہے۔ برطانیہ ہو یا فرانس، جرمن، چین، جاپان، فلسطین، لبنان، ہندوستان سب ہی جگہ سے اسلام کی دی ہوئی عزت ختم ہورہی ہے۔ ع :- کارواں کے دل سے احساسِ زیاں جاتا رہا
جو امور پہلے حد درجہ بے غیرتی کہلاتے تھے آج وہ مایۂ عزت ہیں فالی اللہ المشتکیٰ۔
کچھ عرصہ پہلے تک تو دوسروں پر ترس آتا تھا اور فکر ہوتی تھی کہ انکا ایمان کیسے باقی رہے گا اب اپنے متعلق یہی فکر ہے کہ ہمارا ایمان کیسے سلامت رہے گا۔ آپ حج کو جارہے ہیں اللہ پاک ہر قسم کی رکاوٹوں کو دور فرمائے اور اپنے دربار میں بلاکر انعام واکرام کی دولت سے مالا مال فرمائے، اپنے حبیب پاک صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرف فرمائے۔ یاد آجائے تو اس روسیاہ نابکار کو بھی دعا میں شریک کرلینا۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہ ۲۷ / ۸ / ۱۴۱۳ھ

(۲۴۷) اللہ کا نام کس نیت سے لیا جائے

ڈاک :- باسمہ سبحانہ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ !
اللہ تعالیٰ حضرت اقدس کے سایہ کو ہم لوگوں پر عرصۂ دراز تک قائم ودائم رکھے دیگر عرض یہ کہ ۷۶ء سے بندہ کی ایسی کیفیت ہوگئی ہے کہ حل مشکلات، قضائے حاجات، فتوحات یا کسی بھی کام کے لئے کچھ بھی پڑھا جائے کوئی کامیابی میسر نہیں آتی۔ معلوم نہیں کہاں غلطی ہورہی ہے آگاہ فرمادیں اور کوئی عمل بتادیں نیز دعا کی درخواست ہے۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہ سبحانہ' تعالے محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
بندہ ناکارہ عامل نہیں اور کچھ نہیں بتاسکتا کہ فلاں عمل کا نتیجہ کیوں صحیح برآمد نہیں ہوتا۔ ہاں اتنا جانتا ہے کہ اللہ کا نام اسکو راضی کرنے کیلئے لینا چاہیئے اور اس کی رضا کا حال قیامت میں معلوم ہوگا کہ وہ کس بات سے راضی ہوا؟ باقی اس کے ہر نام میں برکت ہی برکت ہے، قلب کو سکون ہے الا بذکر اللہ تطمئن القلوب[1] آپ کیلئے بھی دعا کرتا ہوں خدائے پاک ہر پریشانی کو دور فرمائے۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۲۳ ۸ ۱۴۱۴ھ

(۲۴۸) مدرسہ کا نام جامعہ محمودیہ

ڈاک :- باسمہ سبحانہ' تعالیٰ حضرتِ والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ
یہاں لندن برطانیہ میں بہت دنوں سے ایک تبلیغی مرکز کی ضرورت محسوس کی جارہی تھی الحمدللہ اب تعمیر ہوگئی اگلے ماہ اس کا باضابطہ افتتاح ہے۔ دعا فرمادیں اللہ تعالے اس کو قیامت تک جاری رکھے۔ آمین۔ احقر بہت دنوں سے گھر میں بچوں کو دینی تعلیم دے رہا تھا۔ ارادہ تھا کہ مستقل ایک مدرسہ بنالوں۔ کچھ دنوں پہلے حضرت اقدس کے خلیفۂ خاص مفتی محمد فاروق صاحب تشریف لائے تھے انکی صحبت سے بہت فائدہ ہوا۔ الحمدللہ ان سے ملاقات کے بعد اب پکا ارادہ کرلیا ہے کہ مدرسہ شروع کردوں۔ اب فکر ہوا کہ نام کیا رکھوں۔ معًا من جانب اللہ القاء ہوا کہ حضرت اقدس کیطرف منسوب کرکے جامعہ محمودیہ نام رکھدوں۔ امید کہ حضرت قبول فرمائیں گے۔ احقر کے اس حقیر کاوش کی سرپرستی اور مدرسہ کی ترقی ظاہری و باطنی کیلئے دعا فرمائیں گے۔ رمضان المبارک کا مہینہ یہیں گذار لیا۔ حضرت اقدس کی خدمت میں حاضری سے محروم رہا مگر پھر بھی الامر فوق الادب حضرت اقدس کے حکم کی تعمیل میں

[1] خوب سمجھ لو کہ اللہ کے ذکر سے دلوں کو اطمینان ہو جاتا ہے۔ (بیان القرآن)

لگا دیا۔ الحمدللہ ساتھیوں نے خوب ساتھ دیا، خدا کی خوب نصرت رہی۔ حضرت کی توجہات محسوس کرتا رہا۔ استقامت واخلاص کی دعاؤں کی درخواست ہے۔

فقط والسلام

جواب:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

آپ علم دین کی خدمت کررہے ہیں مبارک ہو۔ تبلیغی مرکز کا قیام مبارک ہو اللہ تعالیٰ اس کو تا قیامت باقی رکھے، ترقی دے۔ مفتی فاروق صاحب نے اپنے مدرسہ کا نام مدرسہ محمودیہ رکھا ہے وہ اس نالائق اور نااہل کیطرف منسوب نہیں بلکہ حضرت مولانا محمود الحسن صاحب شیخ الہند دیوبندیؒ کیطرف منسوب ہے جو کہ میرے والد صاحب کے استاذ تھے آپ بھی یہ نسبت پسند کریں تو بہت مناسب ہے اس میں مضائقہ نہیں۔ اللہ تعالیٰ برکت دے ترقی دے اخلاص دے نصرت فرمائے۔ آپ نے رمضان المبارک کا مہینہ وہاں گذارا جس میں آپ کو یکسوئی حاصل ہوئی بہت اچھا کیا۔ مدرسہ کی سرپرستی سے مراد اگر دعا ہے تو اس سے بھی انکار نہیں۔

فقط والسلام   املاہٗ العبد محمود عفی عنہٗ

۱۹/۱۱/۱۴۱۲ھ

(۲۴۹) حضرت اقدس کی تواضع

ڈاک:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

حضرت اقدس کا نامۂ مبارک موصول ہوا۔ حضرت نے تحریر فرمایا ہے کہ کسی صاحب نسبت بزرگ سے رابطہ قائم کرلیں میں ناکارہ آپکو صاحب نسبت بزرگ ہی تصور کرکے اتنے عرصہ سے خط وکتابت کررہا ہوں۔ زندگی کا کوئی پتہ نہیں کتنے سانس باقی ہیں۔ آخرت میں اور کچھ نہ ہوا تو راستہ چلنے والوں میں تو شمار ہوسکوں۔ لکھنے کو بہت کچھ جی چاہتا ہے لیکن بے ادب ہوں شاید کوئی لفظ طبع مبارک کو ناگوار

ہو۔ میرے حال پر رحم فرماکر تعلیم وتلقین فرمادیں۔

فقط والسلام

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

بندہ اس قابل نہیں کہ اس کے لئے صاحب نسبت بزرگ جیسے الفاظ استعمال کئے جائیں۔ ان الفاظ کا بے محل استعمال ہے ان کی ناقدری ہے۔ اللہ تعالیٰ ناقدری کے بجائے قدردانی کی توفیق دے۔ ہاں مشورہ سے اس ناکارہ کو انکار نہیں ہے۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۲۲/۸/۱۴۱۳ھ

(۲۵۰) دنیا میں پریشانی کے سوا کیا ہے

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ حضرت والا زید مجدہم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

عرض خدمت اقدس یہ کہ بندہ بہت پریشانیوں میں گھرا ہوا ہے، طرح طرح کی پریشانیاں آتی رہتی ہیں۔ کبھی جانی، کبھی مالی دعا فرمادیں اللہ تعالیٰ تمام پریشانیوں کو ختم فرماکر سکون قلبی عطا فرمائے۔ کچھ دن پہلے خواب میں بہت ہی اچھے مناظر نظر آئے مگر جاگنے کے بعد یاد نہیں کہ کیا دیکھا۔ اس کے بعد سے طبیعت بہت بیقرار اور پریشان ہے۔ معمولات کی پابندی ہے مناسب سمجھیں تو اضافہ فرمادیں گے۔

فقط والسلام

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

آپکی پریشانیوں سے قلق ہے آج دنیا میں پریشانی کے سوا کیا ہے۔ خدمت دین میں پوری طرح منہمک ہو جائیں ایک ایک پریشانی کا مقابلہ کیسے کریں گے جو معمولات آپ کیلئے تجویز کئے وہ کافی ہیں۔ جو چیز آپکو خواب میں بتائی وہ اگر آپ کیلئے مفید ہوتی تو بیدار ہو کر یاد رہتی، جب یاد نہیں رہی تو اس کے فکر میں نہ رہیں

مولانا ابراہیم صاحب کیطرف سے سلام مسنون عرض ہے۔

فقط والسلام　　　املاہُ العبد محمود غفرلہٗ　　　۱۰/۱/۱۴۱۰ھ

(۲۵۱) آپ کے یہاں حاضری کی جرأت کیسے کروں

ڈاک :- باسمہ سبحانہٗ تعالےٰ　　حضرت والا زید مجدہم　　السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

آج کل طبیعت میں چڑچڑاپن کچھ زیادہ ہی ہوگیا ہے۔ ذرا ذرا سی بات پر غصہ آجاتا ہے کبھی حضرت والا کا تصور کرکے ٹھنڈا ہو جاتا ہوں۔ واقعی حضرت والا کے تصور سے اتنا سکون اور اطمینان ملتا ہے کہ ساری پریشانیاں بھول جاتا ہوں۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالےٰ کی خاص رحمت اسوقت احقر کیطرف متوجہ ہو جاتی ہے۔ دعاؤں کی درخواست کے ساتھ اجازت چاہتا ہوں۔ حضرت اقدس تکلیف گوارا فرماکر احقر کے غریب خانہ پر تشریف لائیں تو عین کرم ہوگا۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہ سبحانہٗ تعالےٰ　　محترمی زید احترامہٗ !　　السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

آپ یہاں سے روانہ ہونیکے بعد ایسے گئے کہ خط ہی نہیں بھیجا ایسا لگتا ہے کہ شاید آپ اس ناکارہ کو بھول گئے۔ تعلق کا تو اتنا اظہار مگر حال یہ کہ اپنے پہنچنے کی اطلاع بھی نہیں دی اور جب آپکی طبیعت میں چڑچڑاپن پیدا ہو چکا تو نہ معلوم اس پر کیا کیا اثرات مرتب ہوں میں تو ایسے آدمی سے بہت ڈرتا ہوں اور بچتا ہوں کہیں سامنے سے نظر پڑ جائے تو مصافحہ کرنے کی بھی ہمت نہیں ہوتی پھر آپ کے یہاں حاضری کی جرأت کیسے کروں۔ اللہ تعالےٰ آپ پر بھی رحم فرمائے مجھ پر بھی رحم فرمائے اور سبھی پر رحم فرمائے۔

فقط والسلام

املاہُ العبد محمود غفرلہٗ　　　۱۰/۱/۱۴۱۰ھ

(۲۵۲) قرآن و حدیث کے وعدے بالکل سچے ہیں

ڈاک :- باسمہ سبحانہٗ تعالےٰ حضرت والا زید مجدہم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

بعد سلام مسنون عرض یہ کہ جناب محمد احسن صاحب (چچا جان) نے ہماری مندرجہ ذیل پریشانی کو دور کرنیکے سلسلہ میں آپ سے رجوع کیلئے فرمایا کافی امید کے ساتھ معاملہ پیش کر رہا ہوں۔ دراصل ہمارے سب سے عزیز و ہونہار بھائی محمد نورالاسلام کو ایک بدمعاش نے ۱۵/۲/۹۲ء کو گولی مار کر شہید کر دیا جسکی وجہ سے پورا گھر ذہنی طور پر بہت پریشان ہے کیونکہ وہ بہت نیک انسان تھے سمجھ میں نہیں آرہا ہے ایسا حادثہ کیوں ہوا۔ آپ سے التجاء و درخواست ہے انکی روح سے بات کر کے بتلائیں کہ وہ کس حال میں ہیں۔ ہمارے لئے ان کا کیا مشورہ ہے۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

مرحوم تو شہید ہو کر اعلیٰ مقام پر پہنچ گئے۔ خوش قسمت ہے وہ شخص جو اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرتا ہوا اس کی رحمتوں کا مستحق ہوتا ہوا پہنچے اور اس راہ پر چلنے والوں کا اتباع کرے۔ مجھے مُردوں کی روحوں سے بات کرنا نہیں آتا اس لئے معذور ہوں۔ البتہ قرآن و حدیث میں جن نعمتوں کے وعدے ہیں وہ بالکل سچے ہیں۔

فقط والسلام املاہُ العبد محمود غفرلہٗ ۹/۱۱/۱۴۱۲ھ

(۲۵۳) با ادب بے تکلفی مضر نہیں

ڈاک :- باسمہ سبحانہٗ تعالےٰ حضرت والا زید مجدہم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

ایک بات بہت کھٹکتی ہے زبانی عرض کرنیکا ارادہ کیا مگر ہمت نہیں ہوتی۔

وجہ یہ کہ حضرت والا کے ساتھ احقر کا تعلق پہلے تلمذ کا قائم ہوا اور حضرت کی بے پایاں شفقت کی بناء پر ایک گونہ بے تکلفی کی عادت بن گئی اور اس کے بعد اصلاحی تعلق ہوا جس کا تقاضہ سراپا ادب اور سراسیمگی کا ہے۔ حضرت کے ملفوظات میں بھی سالک کے لئے شیخ کی مجلس میں سر جھکا کر تسبیح و مراقبہ میں مشغول رہنے کی ہدایت ہے اب ارادہ کے باوجود حضرت کے سامنے حاضری کے وقت پہلے تعلق سے پیدا شدہ مزاج غالب رہتا ہے ایسی صورت میں مجھ جیسے منتسبین کو کیا صورت اختیار کرنی چاہئے۔ استفادہ کی خاطر جو کچھ استفسارات کئے جاتے ہیں اس میں وجہ ادب ملحوظ نہیں رہ پاتا جو کہ تعلق ارادت کا تقاضہ ہے۔ ہر طرح کی خیر کے لئے دعاؤں کی درخواست ہے۔

فقط والسلام

جواب :۔ باسمہ سبحانہ تعالےٰ محترمی زید احترامہ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

جس نوع کی بے تکلفی آپ کی ہے وہ مضر نہیں نہ خلاف احترام ہے اور اصل بات یہ ہے کہ یہ کمینہ سیہ کار لائق احترام ہے ہی نہیں۔ اس کا تو حال یہ ہے کہ ؎

ایکہ ہستم بد زبان و بد نگاہ و بد عمل

ہم امید و بیم ہستم در طفیل دیگراں

فقط والسلام۔ املاہ العبد محمود عفرلہ ۸/۱/۱۴۱۰ھ

(۲۵۴) ترجمہ شروع کرنے پر مسرت

ڈاک :۔ باسمہ سبحانہ تعالےٰ حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آجکل دہلی میں اپنی مسجد میں بعد نماز عشاء ترجمہ قرآن پاک شروع کر دیا ہے۔ دعا فرمائیں۔ مراقبہ بھی شروع کر دیا ہے استقامت و اخلاص کیلئے دعا فرمادیں۔

فقط والسلام

؎ اے نفس میں تو بد زبان بدنگاہ بدعمل ہوں پُر امید اور پُر خوف بھی دوسروں کے طفیل میں ہوں۔ ۱۲

جواب:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالےٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

آپکے مبارک حالات سے مسرت ہے۔ اللہ پاک مزید ترقیات سے نوازے۔ ترجمہ میں پوری نصرت فرمائے۔ حضرت اقدس تھانوی نور اللہ مرقدہٗ کی بیان القرآن یا مفتی محمد شفیع صاحبؒ کی معارف القرآن اگر مطالعہ میں رہے تو زیادہ سہولت رہے گی۔ مراقبہ کا سلسلہ کچھ نہ کچھ جاری رہنا چاہئے کلیۃً ترک نہ ہو۔ آپ کے بھائی کی اللہ پاک بہتر جگہ بہت عزت سے شادی کرادے اور خوشگوار زندگی دے۔ مولانا ابراہیم صاحب کی طرف سے سلام مسنون۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۶/۹/۱۳۹۸ھ

(۲۵۵) حاضری کی تکلیف اٹھانی نہیں پڑتی

ڈاک:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

بندہ بہت دنوں سے ارادہ کر رہا تھا کہ خدمتِ اقدس میں حاضری دوں مگر جب جب ارادہ ہوتا ہے اسی رات میں خواب میں ملاقات ہوجاتی ہے تو پھر ارادہ کی پختگی ختم ہوجاتی ہے۔ حاضری سے محروم رہتا ہوں۔ بندہ کا تعلق مولانا مسیح اللہ خان صاحب سے تھا۔ حضرت اقدس سے رجوع کی درخواست کرتا ہوں۔ حضرت والا اپنے خدام میں شمار فرمائینگے عین کرم ہوگا دعاؤں کی درخواست کے ساتھ اجازت چاہتا ہوں۔

فقط والسلام

جواب:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالےٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

آپ کا خط ملا۔ آپ کو تو یہ سعادت حاصل ہے کہ جس سے ملاقات کا ارادہ کرلیں اس سے خواب میں ہی ملاقات ہوجاتی ہے حاضری کی تکلیف اٹھانی نہیں پڑتی۔ یہاں تو یہ حال ہے کہ حضوری کے بغیر کام نہیں چلتا، ہر کسی سے ملاقات

کے لئے حاضری دینی پڑتی ہے۔ آپ کا تعلق ماشاءاللہ مولانا مسیح اللہ خانصاحب رحمۃ اللہ علیہ سے تھا۔ مشورہ سے کوئی انکار نہیں۔ اللہ تعالیٰ دارین کی سعادت عطا فرمائے۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہ ۲/۲/۱۴۱۴ھ

(۲۵۶) دو سمندروں سے فیض اٹھانا

ڈاک:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

عرض یہ کہ بندہ کا سب سے پہلے اصلاحی تعلق حضرت شیخ الحدیث مولانا زکریا صاحب رحمۃ اللہ علیہ سے رہا۔ پھر حضرت مولانا استاذی المحترم عبدالجبار صاحب رحمۃ اللہ علیہ سے میں نے اصلاحی تعلق قائم کرلیا اب حضرت کی وفات کے بعد بندہ آنجناب سے رجوع کی درخواست کرتا ہے۔ دعاء فرمادیں اللہ تعالیٰ اس کو ذریعہ بنا کر بندہ کی سیئات کو حسنات سے مبدل فرمائے۔

فقط والسلام

جواب:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

آپ ماشاء اللہ جامع البحرین ہیں کہ بڑے شیخ [۱] اور [۲] کے شیخ دونوں سمندروں سے مستفیض ہوئے۔ جو کچھ معمولات ہیں ان کو دلجمعی کے ساتھ ادا کرتے رہیں اور یہاں آنے سے پہلے استخارۂ مسنونہ کرلیں کہ کس طرف رجوع کرنا آپ کے حق میں مفید ہے۔ ملاقات کیلئے آنے میں کچھ مضائقہ نہیں۔ جس شخص کا حصہ جہاں مقدر ہوتا ہے اس کو وہاں سے ملتا ہے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ آپکو بھرپور حصہ عطا فرمائے اس ناکارہ کے عیوب پر حق تعالیٰ نے پردہ ڈال رکھا ہے اگر اصل حالات کھل جائیں تو سب طرف سے نفرت ہی نفرت ہو کسی طرف کبھی رجوع نہ ہو۔ اللہ تعالیٰ آپ کو دارین کی ترقیات سے نوازے۔ آمین۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہ ۲۸/۳/۱۴۱۲ھ

---

[۱] شیخ الحدیث مولانا زکریا صاحب۔ [۲] مولانا عبدالجبار صاحب رحمۃ اللہ علیہ۔

(۲۵۷) حضرت زید مجدہٗ کی تواضع

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ مخدومی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

اس سے مسرت ہوئی کہ جناب کا تعلق حضرت شیخ الحدیث نور اللہ مرقدہٗ سے ہے۔ خدائے پاک ان کے فیض سے آپ کو نفع دے۔ یہ ناکارہ آوارہ ہرگز ان کا قائم مقام نہیں انکی جوتی کے خاک کے برابر بھی نہیں۔ ہاں خدمت میں بہت دیر تک رہا مگر محرومی کے سوا کچھ حاصل نہ ہوا۔ مشورہ دینے سے ہرگز دریغ نہیں۔ آپ آنکھوں سے معذور ہیں سفر کی ضرورت نہیں۔ حدیث قدسی میں ہے اللہ تبارک وتعالیٰ فرماتے ہیں کہ میں جس بندہ کی آنکھیں لے لیتا ہوں میرے پاس اس کا بدلہ جنت ہے اس لئے معذوری ومجبوری کے ساتھ ساتھ یہ بشارت قابل قدر ہے اسی بشارت کی وجہ سے مولانا رشید احمد صاحب گنگوہیؒ نے آنکھیں نہیں بنوائیں اور اخیر عمر تک صبر کیا۔

فقط والسلام — املاہ العبد محمود غفرلہٗ — ۲۹/۱۰/۱۴۰۱ھ

(۲۵۸) جو زیادہ قریب ہیں انکی آزمائش ہوتی ہے

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ مخدومی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

آپکو اللہ تعالےٰ نے دو بیویاں اور دو بچیاں دیں یہ بھی حق تعالیٰ کا انعام ہے اور جو جا چکی وہ بھی حق تعالیٰ کا انعام ہے۔ صبر تو ماشاء اللہ خود آپ کرتے ہی ہیں اس دنیا کا تو یہی دستور ہے جو بھی یہاں آیا ہے اسے جانا ضرور ہے۔ بندۂ عاجز کے پاس صبر کے سوا کیا ہے وہ بھی حق تعالیٰ کی توفیق سے ہی ہے لوگ فقیر سے کہتے ہیں کہ نماز وغیرہ کے باوجود ایسی مصیبتیں ہیں تو اس میں تعجب کی کیا بات ہے۔ حق تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ اللہ تعالیٰ کی آزمائش سب سے زیادہ انبیاء کی کیجاتی ہے پھر ان کے بعد جو جو زیادہ قریب ہیں انکی آزمائش ہوتی ہے حالانکہ ان کے برابر کون ہو سکتا ہے "وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّكَ يَضِيْقُ

ل اور واقعی ہم کو معلوم ہے کہ یہ لوگ جو باتیں کرتے ہیں اس سے آپ تنگدل ہوتے ہیں۔ (بیان القرآن)

حَدِّدْ مَالِكْ بِمَا يَقُوْلُوْنَ" جو معمولات آپ کو دیئے گئے وہ آپ پورے کر رہے ہیں یہ بہت بڑا احسان ہے۔ اللہ تعالےٰ قبول فرمائے اور علم و عمل میں ترقی دے۔

فقط والسّلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۲۶ ۱۴۱۲ھ

جو بھی یہاں آتا ہے اسکو جانا ضرور ہے (۲۵۹)

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالےٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

آپ کے خط سے والدہ محترمہ کا انتقال معلوم ہوکر باعثِ ملال ہوا۔ محترم ! اس دنیا کا حال یہی ہے جو بھی آتا ہے اس کو جانا ضرور ہے دوام تو حق تعالیٰ کی ذات کے لئے ہے اور جو بھی جاتا ہے وہ باقی رہنے والوں کے لئے عبرت کا باعث ہے۔ وہ کہتا ہے کہ اے رہنے والو تم کو بھی ایک روز اسی طرح جانا ہے اس کی ابھی سے تیاری کرلو۔ خوش نصیب ہے وہ شخص جو کہ جانیوالوں کو دیکھ کر اپنے جانے کی فکر میں لگ جائے۔ اللہ پاک وہاں کے جانے کی فکر عطا فرمائے۔ آپ اعتکاف کریں جتنے روز کا بھی ہوسکے اور والدہ محترمہ کو ایصالِ ثواب کردیں۔ صاحبزادہ بلند اقبال کو اللہ تعالیٰ پورا علم نفع والا عطا فرمائے اور سعادتمند بنائے۔

فقط والسّلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ حال مقیم ساؤتھ افریقہ۔

کلی امن تو اب کہیں بھی نہیں (۲۶۰)

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

آپ کا خط ملا، حالات معلوم ہوئے۔ اللہ پاک ہی نصرت فرمائے۔ آپ کے اطراف سے متعلق خبریں دریافت کرتا رہتا ہوں، ہمیشہ خیال لگا رہتا ہے مدرسہ مسجد کیلئے بھی دعا کرتا ہوں، معاونین کیلئے بھی دعا کرتا ہوں، صاحبزادہ بلند اقبال کو بہت بہت دعا پیار والدین محترمین اور بھائیوں کو دعا سلام۔ اللہ پاک کی طرف سے سب فتنوں سے محفوظ رہیں

اور سب کو خدمت دین کی توفیق ہو۔ کلی امن تو اب کہیں بھی نہیں، مختلف قسم کے فتنے فساد آتے ہوتے رہتے ہیں جب تک زندگی ہے یہیں رہنا ہے۔ جب چاہے اللہ پاک اٹھالیں گے۔

فقط والسلام　　املاہ العبد محمود غفرلہٗ

(۲۶۱) پہلی مرتبہ بچی کا پیدا ہونا بھی اتباع سنت ہے

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!　　محترمی زید احترامہٗ

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ

بچی کی ولادت مبارک ہو۔ پہلی مرتبہ بچی کا پیدا ہونا یہ بھی اتباع سنت ہے اگرچہ غیر اختیاری ہے۔ حق تعالیٰ مبارک فرمائے۔ عمر دے، علم دے، عمل دے، عزت دے عافیت دے۔ بچی کا نام ساجدہ رکھ دیا جائے تو بہتر ہے۔ آپکو جمیع مقاصد حسنہ میں کامیابی دے۔

فقط والسلام　　املاہ العبد محمود غفرلہٗ مقیم حال ساؤتھ افریقہ

(۲۶۲) معمولات رمضان پر مسرت

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ　　حضرت والا زید مجدہم!

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ

الحمدللہ خیریت سے ہوں اور آنمخدومی کی خیر و عافیت خداوند کریم سے مع متعلقین نیک طالب ہوں۔ رمضان المبارک سے پہلے ایک خط لکھکر عزیز مولوی محمد اسحٰق کو دے آیا تھا کہ وہ آپ کی تقاریر کے ساتھ خدمت اقدس میں بھیجدے۔ آج ۳ر رمضان کو جب پوچھا تو معلوم ہوا کہ ابھی تک اس نے بھیجا نہیں ہے۔ میں نے مستقلاً ایئرلیٹر لکھنے کے بجائے ابتدائی احوال اسی کے ساتھ لکھنا مناسب سمجھا اور بھیج رہا ہوں۔

ہمارے یہاں اتوار سے رمضان المبارک شروع ہو گیا۔ شنبہ کے دن شام کو عصر بعد مسجد میں اعتکاف کی نیت سے آگیا اس وقت دو ساتھی اور ہیں آٹھ بجے تراویح شروع ہوتی ہے اور ساڑھے نو بجے فراغت ہوتی ہے۔ پورا قرآن ایک ماہ میں ختم ہوتا ہے۔

عشاء کے بعد تقریباً آدھ پون گھنٹہ تعلیم و تربیت کا نظام چلتا ہے۔ اس سے فراغت کے بعد چائے وغیرہ پی کر مسائل کی مجلس کے نام سے ایک مجلس ہوتی ہے اس کے بعد صرف معتکف باقی رہتے ہیں جو رات بھر تلاوت، نوافل وغیرہ میں لگے ہوئے رہتے ہیں۔ تین بجے سحری اور چار بجے کے بعد فجر کی نماز اور اس کے بعد بارہ بجے تک آرام کا نظام ہوتا ہے ظہر کی نماز ایک بجے ہوتی ہے۔ ظہر کے بعد مسجد کے امام صاحب درس قرآن دیتے ہیں جو تقریباً پون گھنٹہ چلتا ہے اس کے بعد ذکر جہری میں مشغول ہوتا ہوں۔ اس وقت بارہ تسبیح پر اکتفاء کرتا ہوں سو مرتبہ سورۂ اخلاص اور تین سو مرتبہ درود شریف سے فراغت کے بعد آرام کرتا ہوں پانچ بجے عصر ہوتی ہے، عصر کے بعد فضائل کی کتاب کی تعلیم ہوتی ہے۔ اکثر بندہ ہی اس کو انجام دیتا ہے الحمد للہ ماحول اچھا ہے لوگ اجتماعی امور میں بہت شوق سے جڑتے ہیں۔ دعا کی درخواست کرتا ہوں آپکی خدمت اور زیر سایہ رہ کر جو وقت گذرا وہ یاد آتا رہتا ہے اور اپنی محرومی پر روتا ہوں مگر امید کرتا ہوں کہ یہ عریضہ توجہ کا سبب بنے گا اور دور رہنے کے باوجود محروم نہیں رہوں گا۔ حضرت مولانا ابراہیم صاحب کی خدمت میں خصوصیت کے ساتھ اور دیگر جمیع حضرات حاضرین آستانہ کی خدمت میں سلام مسنون دعاء کی درخواست۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

گرامی نامہ ملا جسمیں ماہ مبارک کے لیل و نہار کا تذکرہ ہے بہت ہی مسرت ہوئی اور دل باغ باغ ہوگیا۔ اللہ تعالیٰ فیض کو جاری رکھے ترقی دے۔ جو مکان آپکو مل گیا ہے اس کو بھی ذکر و تلاوت اور نوافل سے آباد رکھئے، ماحول کے لوگوں کو استفادہ کی توفیق دے۔ ہر قسم کے شرور و فتن سے حفاظت فرمائے۔ امید ہے کہ جس طرح فیوض و برکات کی بارش دیگر حاضرین پر ہوتی ہوگی عزیز مولوی محمد اسحٰق سلمہٗ کے قلب پر اس سے زیادہ ہوگی۔ فقط والسلام۔ املاہ العبد محمود غفرلہٗ، ۱۱

مشورۂ تبدیلی مکان (۲۶۳)

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

بعد سلام مزاج عالی بخیر ہوں گے بحمداللہ بندہ بھی خیریت سے ہے ۔ بحمداللہ معمولات کی پابندی ہوتی ہے البتہ تلخ تجربات کیوجہ سے سوءِ ظن میں مبتلا ہو جاتا ہے دفع کی کوشش کرتا ہوں۔ احقر کا مکان کرایہ کا ہے اور محلہ کے آخر میں واقع ہے گذشتہ ہفتہ ایک شریر نوجوان شرابی نے کسی کے آمادہ کرنے پر دروازہ کا شیشہ توڑ دیا، آنکھ کھل گئی اسوجہ سے بحمداللہ جانی کوئی نقصان نہیں ہوا۔ پولیس بلائی گئی اور پکڑ لیا گیا۔ البتہ اس حادثہ سے طبیعت پر اثر ہے اور مکان بدلنے کی کوشش کر رہا ہوں، نیز امامت کے ترک کا بھی ارادہ کر لیا ہے لیکن اہل محلہ تیار نہیں ہیں۔ اس معاملہ میں الحمدللہ ان کا کافی تعاون رہا۔ حضرت والا سے بھی خصوصی دعا اور مشورہ کی درخواست ہے۔ تبلیغی مرکز میں تدریس جاری ہے آئندہ حدیث کی کوئی کتاب ملنے کی امید ہے۔

پانچ پاؤنڈ ارسال خدمت ہیں قبول فرمائیں گے۔ یہاں سے قریب مدینہ جامع مسجد جو مولانا یوسف صاحب متالا کی زیرِ نگرانی تعمیر ہوئی ہے جہاں ذکر کی مجلس بھی ہوتی ہے اور وہاں کے احباب تیار بھی ہیں۔ منتقل ہو جانے کا خیال ہو رہا ہے حضرت کے مشورہ کا متمنی ہوں۔

فقط والسّلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

اس حادثہ کیوجہ سے مکان بدلنے کا ارادہ کرنا کچھ مضائقہ نہیں یہ نام کا اثر ہے حضرت موسیٰ علیہ السّلام نے بھی ایک حادثہ کیوجہ سے (قتل قبطی) مکان تبدیل کر دیا تھا۔ بستی چھوڑ کر چلے گئے تھے اور اس امت کے مخصوص نبی اور سب انبیاءؑ کے امام حضرت رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے بھی بارہ سال کے حوادث کو برداشت کرنے

کے بعد مکان تبدیل کردیا اور ہجرت فرماکر مدینہ تشریف لیگئے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ آپ کی اعانت ونصرت فرمائے، دین کی خدمت میں لگائے رکھے، شرور وفتن سے محفوظ رکھے، تدریسی خدمات میں ترقی دے، اخلاص واحسان کی دولت سے مالا مال فرمائے۔ اٰمین

فقط والسلام   املاہٗ العبد محمود غفرلہٗ

(۲۶۴) ذکر و خانگی معاملات میں راہِ اعتدال

ڈاک : باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ   حضرت والا زید مجدہم : السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

امید ہے کہ مزاج اقدس بخیر ہوں گے۔ بندہ بحمداللہ آپکی دعاؤں سے بخیر ہے۔ معروض عالی خدمتِ عالیہ میں یہ ہے کہ بندہ میرٹھ سے دو ماہ تقریباً قبل آگیا تھا اس وقت گنگوہ میں تمرین افتاء کرتا ہوں۔ الحمدللہ داخلہ آسانی سے ہوگیا ہے دعا کی ضرورت ہے اللہ تعالیٰ محنت کا ذوق وشوق عطا فرمائے۔ اٰمین۔ اور دونوں جہان میں دونوں طرح کی امتحان میں کامیابی فرمائے۔ اٰمین۔ ذکر الحمدللہ پابندی سے کرتا ہوں کبھی کبھی ذکر میں لذت محسوس ہوتی ہے بعض مرتبہ ذکر کرتے ہوئے وسوسہ بہت آتے ہیں جس کیوجہ سے ذکر کی لذت محسوس نہیں ہوئی، بعض مرتبہ دماغ پر بہت زور سا پڑتا ہے، نماز میں بھی بہت وسوسہ آتے ہیں اس کیلئے علاج اور آنحضرت کی توجہ کی ضرورت ہے۔ آنحضرت کی طبیعت کے بارے میں بہت فکر رہتا ہے۔ اس وقت طبیعت کیسی ہے؟ اگر مطلع فرمائیں تو بہت نوازش ہوگی۔ حضرت مفتی عبدالعزیز صاحبؒ کا انتقال ۱۸ر جمادی الثانی بروز جمعرات عشاء کی نماز کے بعد ۸ر بجے ہوا۔ جمعہ کی نماز کے بعد خانقاہ میں دفنائے گئے۔ اللہ تعالیٰ انکی مغفرت فرمائے اور ان کے وارثین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ اٰمین۔

دوسری بات یہ ہے کہ نکاح کا جو معاملہ میرٹھ میں اللہ تعالیٰ نے قائم فرمایا تھا جو میرے لئے باعثِ صدمسرت تھا نیز نکاح بھی حضرت اقدس نے پڑھایا تھا جس کی بناء پر میں

اس کو نوزائیدہ نور سمجھ رہا تھا اسی لئے اس معاملہ کو ختم کرنیکا بالکل ارادہ نہیں تھا لیکن
بعض اہم مصالح کیوجہ سے حضرت اقدس کی رائے بھی یہی تھی اسلئے بندہ نے اسی
رائے میں خیر سمجھتے ہوئے نکاح ختم کردیا اور زبان سے بھی کہہ چکا ہوں اگرچہ مجھے اس
رائے پر عمل کرنے میں تاخیر ہوئی امید کہ معاف فرمادیں گے اور حضرت والا سے عاجزانہ
گذارش ہے کہ خصوصی طور پر دعا فرمائیں۔ اللہ پاک جانبین کیلئے اس میں خیر فرمائے
اور بہتر جگہ رشتہ قائم فرمائے۔ آمین۔ باقی حالات لائق صد شکر ہیں۔ حضرت والا کب
تشریف لا رہے ہیں۔ امید اینکہ حضرت اقدس جلد تشریف لاکر اپنے فیض سے مستفیض فرمائیں
گے۔ بندہ کیطرف سے اور ماموں مولانا اظہر صاحب و مولانا سلمان کیطرف سے حضرت والا
کو اور مولانا ابراہیم صاحب کو سلام عرض ہے۔ دعا کی درخواست ہے۔

فقط والسلام

جواب:۔ باسمہ سبحانہ تعالٰی محترمی زید احترامہ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
آپ تمرین افتاء میں مشغول ہوگئے فالحمد للہ اللہ پاک ذوق افتاء نصیب
فرمائے جو کچھ حق تعالٰی کیطرف سے عطاء ہوا اس پر شکر ادا کرنا چاہئے انشاء اللہ اس میں
خیر ہے۔ بعض دفعہ ظہور خیر میں تاخیر ہوتی ہے اس سے بندہ پریشان ہو جاتا ہے
اس میں صبر کی ضرورت ہوتی ہے۔ جناب مفتی عبدالعزیز صاحبؒ کا انتقال موجب صد
ملال ہے مگر یہ دن سب کو پیش آنا ہے۔ میں خود بھی منتظر ہوں کہ کب وقت آتا ہے
اللہ پاک جتنی زندگی باقی ہے اس میں بھی خیر دے اور جب وقت موعود آئے اس
میں بھی خیر دے اور آخرت کو بھی خیر بنادے۔ مفتی صاحب مرحوم کے پسماندگان کو صبر
عظیم عطاء فرمائے بیچاروں نے بہت پریشانی اٹھائی ہے۔ ہر پریشانی کا مستقل اجر
دے۔ میری طبیعت ابھی ٹھیک نہیں ہے چکر آتے ہیں احتمال ہے کہ معالج سفر سے
منع کردے ولامر علی اللہ تعالٰی سہل[1]۔ دعاؤں کی درخواست ہے۔ مولانا سلمان صاحب

[1] اللہ تعالٰی پر ہر کام آسان ہے۔ ۱۲

کی خدمت میں سلام مسنون۔ ان کے بھائی کا خط بھی ملا ہے ان کو بھی سلام۔ ماشاء اللہ معمولات بہت مناسب ہیں۔ ذکر میں وسوسے آتے ہیں ان سے پریشان نہ ہوں۔ اللہ تعالیٰ مدد فرمائے یہ خط ان کو بھی دکھلا دیں۔

فقط والسلام — املاہ العبد محمود غفرلہٗ

(۲۶۵) خدائے پاک کی یاد بڑی دولت ہے

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالےٰ — حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

الحمد للہ معمولات کی پابندی ہے مگر جی نہیں لگتا، ہر وقت آپکی یاد ستاتی ہے جی لگتا ہے تو بس آپ کے پاس۔ اگر بس چلتا تو آپکی معیت کبھی نہ چھوڑتا۔ آپ کب دیوبند تشریف لا رہے ہیں؟ خیریت معلوم ہو جائے تو سکون ہو۔

فقط والسلام

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ — محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

الحمد للہ کل سفر سے واپس آگیا، تمام سفر بخیریت طے ہوا۔ خدائے پاک آپکو بھی مع متعلقین بعافیت رکھے اور اپنی یاد میں مشغول فرمائے۔ خدائے پاک کی یاد ایسی بڑی دولت ہے کسی نے کہا ہے ؎

اے یاد ترے قرباں وہ درد ہمیں بخشا
جس درد سے کھائی ہیں ہر درد نے سو مارین

حدیث پاک میں ہے اللہ تعالےٰ فرماتے ہیں کہ جب میرا بندہ مجھے تنہائی میں یاد کرتا ہے تو میں اسکو تنہائی میں یاد کرتا ہوں اور جب وہ مجمع میں یاد کرتا ہے تو میں اسکو مجمع میں یاد کرتا ہوں جو کہ اس کے مجمع سے زیادہ بہتر ہے۔ اللہ تعالیٰ آپکو بھی توفیق دے اور مجھ کو بھی۔

فقط والسلام — املاہ العبد محمود غفرلہٗ چھتہ مسجد دیوبند — ۲۵/۳/۱۴۰۶ھ

(۲۶۶) فیض کا دائرہ محدود نہ کریں

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
خدا کرے آپ بخیر ہوں اور اللہ جل شانہٗ آپ کا سایہ برقرار رکھے کہ ہزاروں تشنہ کاموں کو دینی امور میں سیرابی نصیب ہو اور عشاق کی دل جوئی ہو سکے۔ حضرت شیخ الحدیث صاحب نوراللہ مرقدہٗ کے بعد آپ کے خدام اب اپنے معاملات میں آپ سے رجوع کرنے کو ہی ترجیح دیتے ہیں۔ بندہ ناکارہ نے پہلے بھی ملاقات کی اجازت چاہی تھی لیکن آپ مدراس پھر حرمین شریفین کے لئے اور پھر دہلی میں مقیم رہے اور ملاقات کی آرزو دل ہی دل میں رہ گئی۔ اب اجازت مرحمت فرمائیں۔ حضرت شیخ الحدیث صاحبؒ کے بعد اب اکتساب فیض کا صرف ایک ہی دربار باقی ہے۔

فقط والسّلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
حق تعالےٰ شانہٗ نے حضرت شیخ الحدیث نوراللہ مرقدہٗ پر جس لطف وکرم کی بارش برسائی آپ اس کا دائرہ اتنا محدود نہ کریں کہ صرف شخص واحد پر ہی انحصار کردیں، ان کے فیض یافتہ حضرات میں ایسے حضرات موجود ہیں کہ یہ ناکارہ انکی جوتیاں سیدھی کرنے کے قابل بھی نہیں جن کی تعداد تقریباً ایک سو دس ہے۔

جلوۂ حسن ساز کا قلب پہ کیا اثر نہیں
ان کا تو حسن حسن ہے تیری نظر نظر نہیں

فقط والسّلام -املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۱/۲/۱۴۱۳ھ

عملیات

(۲۶۷) آپس میں نا اتفاقی کیلئے ایک عمل

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
احقر اور بیوی میں اکثر نا اتفاقی رہتی ہے۔ باوجود یکہ مل کر رہنے کی کوشش کرتا ہوں ہو نہیں پاتا۔ کوئی عمل بتلا دیں کہ ہم دونوں مل جل کر خوش رہیں۔

فقط والسلام

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
آپ روزانہ عشاء کی نماز کے بعد حسب ذیل سورتیں اور آیتیں پڑھکر اپنے اوپر دم کرلیا کریں۔ سورۃ الم نشرح، ربنا آتنا فی الدنیا حسنۃً وفی الآخرۃ حسنۃً وقنا عذاب النار، سورۃ الحمد شریف۔ اللہ پاک دلوں میں محبت پیدا فرمائے۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۱۰/۴/۱۴۱۲ھ

(۲۶۸) حفظِ صبیان کیلئے عمل

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
روزی کی اکثر تنگی رہتی ہے، اسی طرح بچوں کی طبیعت اکثر خراب رہتی ہے۔ کوئی عمل بتلا دیں کہ روزی فراخی سے ملے۔ بچوں کی حفاظت

ہو جائے ۔ فجزاکم اللہ احسن الجزاء

فقط والسلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

آپ ہر نماز کے بعد اور سوتے وقت الحمد شریف، چاروں قل، آیت الکرسی پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیا کریں اور چھوٹے بچوں پر بھی دم کر دیا کریں۔ انشاء اللہ حفاظت ہوگی۔ فجر کی سنت و فرض کے درمیان سورۂ الحمد شریف ۴۱ بار مع بسم اللہ اول اور آخر درود شریف گیارہ بار پابندی سے پڑھا کریں۔ انشاء اللہ روزی میں برکت ہوگی۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۷ / ۱ / ۱۴۱۰ھ

(۲۶۹) یا حفیظ یا حفیظ کثرت سے پڑھنا

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

احقر الحمد للہ معمولات کی پابندی کر رہا ہے، شاید ہی کوئی عمل چھوٹتا ہو۔ مگر حاسدین کے حسد سے بہت پریشان ہوں۔ کوئی عمل بتلا دیں کہ حفاظت ہو جائے۔ گھر میں ولادت کے ایام قریب ہیں۔ دعاء فرما دیں سہولت و آسانی کے ساتھ اللہ تعالیٰ ولد صالح عطاء فرمائے۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

آپکا خط ملا، آپکے کاموں کی تفصیل معلوم ہو کر مسرت بہت ہوئی۔ حق تعالیٰ پوری نصرت فرمائے اور خزانۂ غیب سے آپکی مدد کرے۔ یا حفیظ یا حفیظ کثرت سے پڑھا کریں۔ انشاء اللہ حفاظت رہیگی۔ اللہ پاک گھر میں بہت ہی عافیت کیساتھ ولد صالح عطاء فرمائے۔ جس کو مناسب سمجھیں میری طرف سے سلام کہدیں۔ فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۸ / ۱ / ۱۴۱۰ھ

(۲۷۰) نافرمان بیوی کیلئے ایک عمل

ڈاک :- باسمہ سبحانہ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

میں آج کل بہت پریشان ہوں۔ میری اہلیہ میری کوئی بات نہیں مانتی۔ میرے والدین بھائی بہن سب ہی سے لڑائی کرتی ہے اور ان سب کے ساتھ مجھے قتل کی بھی دھمکی دیتی ہے۔ میں ہر ممکن کوشش سمجھانے کی کر چکا ہوں، اس سے علیحدہ بھی رہ چکا ہوں اس کے والدین بجائے اس کو سمجھانے بجھانے کے اسکی ہمت افزائی کرتے ہیں جن سے وہ اور بھی زیادہ شوخ چشم بن گئی ہے۔ آپ اس کے لئے دعا فرمانے کے ساتھ کوئی تدبیر ایسی بتادیں کہ میں اس مصیبت و پریشانی سے نجات پاسکوں۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہ سبحانہ تعالیٰ محترمی زید احترامہ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

آپ کے پریشان حالات سے قلق ہے۔ جو عادت لگ جاتی ہے اس کا چھوڑنا بہت مشکل ہے۔ صبر و تحمل کی ضرورت ہے۔ آپ اس کو سمجھاتے رہیں آپ اسکے اقوال و اعمال سے خوش نہیں پھر بھی وہ باز نہیں آتی، اس کا گناہ آپ کے سر پر نہیں۔

آپ عشاء کے بعد یامقلّبَ القلوبِ والابصارِ یاخالقَ اللیلِ والنہارِ یاعزیزُ یالطیفُ یاغفارُ۔ دوسو مرتبہ، اول و آخر درود شریف گیارہ مرتبہ پابندی سے پڑھا کریں۔

اللہ تعالیٰ رحم فرمائے۔

فقط والسلام

العبد محمود غفرلہٗ

۱۰ / ۱۱ / ۱۴۱۰ھ

(۲۷۱) رشتہ ازدواج کیلئے عمل

ڈاک :- باسمہ سبحانہ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

احقر کی سب سے چھوٹی ہمشیرہ بالغہ ہے مگر کہیں سے رشتہ آتا ہی نہیں ہے۔
مناسب رشتہ کیلئے کوئی عمل بتلادیں کرم ہوگا۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
آپ اپنی بہن کو تاکید کردیں کہ وہ عشاء کے بعد یَا بَدِیْعُ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَا بَدِیْعُ
ایک سوایک دفعہ۔ اول وآخر درود شریف گیارہ گیارہ دفعہ پڑھا کریں۔ دل سے
دعا کرتا ہوں اللہ نیک وصالح جوڑ عطا فرمائے۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۱۲ / ۴ / ۱۴۱۱ھ

(۲۷۲) زیارتِ نبوی کیلئے ایک عمل

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
بہت ہی زیادہ خواہش ہے کہ تاجدارِ مدینہ فخر رسل صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا دیدار
ہوجائے خواب میں۔ طبیعت بے قابو ہے۔ کوئی عمل ایسا بتلادیں کہ جس سے دیدار نصیب
ہوجائے۔ دعاؤں کی بھی درخواست ہے کہ اتباع سنت کی دولت نصیب ہوجائے۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
آپ یہ درود شریف پڑھا کریں " اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِکْ عَلٰی رُوْحِ
سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَعَلٰی جَسَدِہٖ فِی الْاَجْسَادِ وَعَلٰی قَبْرِہٖ فِی الْقُبُوْرِ۔
ہر شب جمعہ کو پانچ سو مرتبہ بعد از عشاء نہاکر اور صاف کپڑے پہنکر، خوشبو
لگاکر، قبلہ رو بیٹھ کر پاک جگہ میں پڑھیں۔ پھر وہیں قبلہ رُو سو جائیں۔ یہ عمل
سات راتوں تک کریں۔ انشاء اللہ زیارتِ جمال مبارک ہو جائے گی۔

اللہ تعالیٰ آپ کو کامیاب فرمائے۔

فقط والسلام — املاہ العبد محمود غفرلہٗ — ۱۴۱۲/۱۰/۶ ھ

(۲۷۳) عمل برائے کامیابی در مقدمہ

ڈاک:- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

احقر کے والد صاحب کا انتقال ہوا۔ اب جائداد کی تقسیم کے مسئلہ میں بھائیوں کا آپس میں سخت جھگڑا ہے یہاں تک کہ معاملہ عدالت تک پہنچ گیا ہے۔ میں بہت زیادہ پریشان ہوں برائے کرم کوئی عمل بتلادیں کہ مقدمہ میں کامیابی ہو چونکہ احقر شرعی رو سے اس معاملہ میں برحق ہے۔ دعاؤں کی بھی درخواست ہے۔

فقط والسلام

جواب:- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

اگر کوئی شخص دنیاوی حالات کیوجہ سے پریشان ہو اور مقدمہ کی نوبت آرہی ہے تو حاکم کے سامنے عدالت میں پہنچکر داہنے ہاتھ کی انگلیوں کو چھوٹی انگلی سے شروع کرکے انگوٹھے تک ترتیب وار اس طرح دبانا چاہئے ک ہ ی ع ص ایک ایک انگلی دبائی جائے پانچوں انگلیاں دبانے سے مٹھی بند ہو جائے گی۔ اور پانچوں حرف پڑھکر آگے پڑھا جائے کَفَایُتُنَا پھر بائیں ہاتھ کی انگلیوں کو اسی ترتیب سے دبایا جائے ح م ع س ق اور پانچوں انگلیاں دبا کر پڑھا جائے حِمَایَتُنَا۔ انشاء اللہ مقدمہ میں کامیابی ہوگی۔ واللہ سبحانہ تعالیٰ اعلم

فقط والسلام

املاہ العبد محمود غفرلہٗ

۱۴۱۱/۳/۲۸ ھ

متفرقات

(۲۷۴) وہابی کی تحقیق

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالےٰ حضرت والا زید مجدہم! السّلام علیکم ورحمۃ اللّٰہ وبرکاتہٗ!
بدعتی حضرات دیوبندی خیالات والوں کو وہابی کہتے ہیں۔ یہ لفظ انھوں نے کس بزرگ کیطرف منسوب کیا ہے؟ اسکی تشریح فرمادیں۔

فقط والسّلام

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالےٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللّٰہ وبرکاتہٗ!
عرب میں ایک شخص محمد بن عبدالوہاب پیدا ہوئے، انکی ایک تحریک تھی کچھ چیزیں اُن کے آدمیوں سے ایسی صادر ہوئیں جن سے وہاں کے لوگ بدعقیدہ ہوگئے۔ وہاں کی حکومت نے حملہ کرکے اس تحریک کو ختم کیا ان کی بدنامی بڑھتے بڑھتے ہندوستان تک آگئی۔ یہاں انگریز نے ہندوستان کے متبع سنت مجاہد علماء کو بدنام کرنے کے لئے یہ کہا کہ یہ علماء بھی عرب کی اسی جماعت کے لوگ ہیں اور اتنا بدنام کیا کہ دنیا کی ساری گالیاں ایک طرف اور لفظ وہابی ایک طرف حالانکہ محمد بن عبدالوہاب نہ تو یہاں کے علماء کے استاذ تھے نہ پیر تھے نہ باپ تھے نہ یہ علماء انکی اس تحریک میں شریک تھے۔

فقط والسّلام

املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۱۱/۱/۱۴۱۰ھ

(۲۷۵) رخصت کی تلاش ترکِ عمل کا باعث ہو جاتی ہے

ڈاکٹ :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

کیا مواقع رخصت میں رخصت پر عمل کی وجہ سے ثواب میں کمی آجائیگی یا پورا پورا ثواب ملے گا۔ ایسے موقع پر رخصت پر عمل کرنا چاہئے یا عزیمت پر۔ احقر کچھ دنوں کیلئے حضرت اقدس کی خدمت میں حاضری کی اجازت چاہتا ہے۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

رخصت پر عمل درست ہے لیکن آہستہ آہستہ آدمی رخصت ہی کی تلاش میں رہ جاتا ہے عزیمت ختم ہو جاتی ہے پھر رخصت سے بھی آگے بڑھکر ترک عمل تک نوبت پہنچ جاتی ہے۔ اب آپ کا یہاں تشریف لانا مناسب نہیں کیونکہ میرا ارادہ سفر کا ہے سفر سے واپسی پر ماہِ مبارک میں تشریف لائیں تو اچھا ہے اور شعبان میں بذریعہ خط معلوم بھی کرلیں کہ میرا قیام کہاں ہے۔

فقط والسلام املاہٗ العبد محمود غفرلہٗ ۲۹/۲/۱۴۱۰ھ

(۲۷۶) فسادات میں کیا کرے

ڈاکٹ :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

ہمارے یہاں گجرات ضلع کھیڑہ میں فسادات اور مسلمانوں پر مظالم کا سلسلہ حکام اور غیر مسلموں کیطرف سے یکایک زیادتیاں شروع ہو گئی ہیں پورے ضلع کے مسلمان خوفزدہ ہیں۔ کئی دیہاتوں سے مسلمان ہجرت کر رہے ہیں۔ درجنوں مسلمان حکام و پولس کی زیادتی کے بعد جیل جاچکے ہیں اور گرفتاریوں کا سلسلہ برابر جاری ہے۔ رات کی نیند حرام

ہو چکی ہے۔ سبھی حواس باختہ ہیں۔ قنوت نازلہ اور خدا کیطرف متوجہ ہونے کیلئے دعا وغیرہ
کی تلقین کی جارہی ہے۔ خصوصی درخواست ہے دعاؤں کی۔ کیا عجب ہے کہ آپ کی
مبارک ومقبول دعاؤں کی برکت سے اللہ پاک ہم سب کی پریشانیاں دور کردیں۔

فقط والسلام

جواب :۔ باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ   محترمی زید احترامہٗ !   السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !
آپکا خط ملا۔ یہ مصائب اور پریشانیاں ہمارے گناہوں کیوجہ سے ہیں۔ مولانا
رومؒ نے فرمایا ہے ؎

آنچہ آید برتو از ظلمات وغم   آں زبے باکی وگستاخی است ہم
چوں رسد غم زود استغفار کن   غم بامرِ خالق آید کارکن

جو حقوق اللہ کے اور اللہ کے بندوں کے ضائع ہوتے ہیں انکی تلافی اور ندامت بہت
ضروری ہے۔ آپس میں لڑائی، حسد اور بغض کو ختم کر کے میل ومحبت لازم ہے۔ اپنے
آپکو روپیہ، عہدہ، طاقت کیوجہ سے بڑا سمجھ کر دوسروں کو حقیر ذلیل سمجھنا بہت بری چیز
ہے۔ نماز باجماعت کی پابندی کریں، ہر شخص دوسروں کو اپنے سے اچھا سمجھے۔ اور حق
تعالیٰ سے اس طرح دعا کریں یا اللہ ہم لوگ اپنے گناہوں کی وجہ سے اس سے بھی زیادہ
سزا اور ذلت کے مستحق ہیں مگر تو غفور رحیم ہے کریم ہے جتنا کچھ پیش آچکا اس کو ہمارے
گناہوں کا کفارہ بنا کر   بقیہ گناہوں کو معاف فرما اور آئندہ حفاظت فرما۔ آمین
اللہ پاک فضل فرمائے، معاف فرمائے۔

فقط والسلام   املاہ العبد محمود غفرلہٗ   ۳/۲/۱۴۱۰ھ

(۲۷۷) ہر ایک کیلئے وقت مقرر ہے

ڈاک :۔ باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ   حضرت والا زید مجدہم   السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

عرض خدمت اینکہ بندہ کی والدہ کا ابھی کچھ عرصہ پہلے انتقال ہوگیا ہے۔ انکی مغفرت کیلئے بھی دعا کی درخواست ہے اور میرے لئے کچھ نصیحتیں فرمادیں۔ والد صاحب نے سلام عرض کیا ہے۔

فقط والسلام

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ مکرمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

یہاں پر خیریت ہے آنمحترم کو بھی مع جملہ متعلقین بعافیت رکھے۔ محترمہ والدہ صاحبہ کا انتقال باعثِ رنج وملال ہے۔ خدائے تعالیٰ مغفرت فرمائے، جنت الفردوس دے پسماندگان کو صبرِ جمیل عطاء فرمائے۔ اس دنیا کا یہی دستور ہے۔ جو بھی یہاں آیا ہے اس کو جانا ضرور ہے ہر ایک کیلئے وقت مقرر ہے۔ بندہ عاجز کا حصہ صبر کے سوا کیا ہے وہ بھی اسی کی توفیق سے ہے۔ ان کے ساتھ خیر خواہی یہ ہے کہ انکو زیادہ سے زیادہ ثواب پہنچایا جائے۔ قرآن کریم کی تلاوت کرکے ہو یا نفل نماز پڑھکر یا تسبیح پڑھکر یا صدقہ دیکر غرض ہر نیکی کا ثواب پہنچایا جاسکتا ہے۔

فقط والسلام املاہُ العبد محمود غفرلہٗ ۳۰/۴/۱۴۱۱ھ

(۲۷۸) حفظِ نسواں کیلئے حضرت کا مشورہ

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

اپنی بچیوں کو حفظ کلام پاک کرانیکا ارادہ ہے۔ حضرت سے مشورہ مطلوب ہے۔ دعاؤں کی بھی درخواست ہے۔

فقط والسلام

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ مکرمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

بچیوں کو قرآن پاک حفظ کرانیکا مخلص دوستوں کو شوق تو ہے اور بچیاں محنت

کرکے حفظ کربھی لیتی ہیں مگر پھر اس کا بقاء دشوار ہوجاتا ہے۔ بچوں کو تو مدرسوں میں بھیج بھیج کر بار بار دور کرادیا جاتا ہے۔ اور ان کو تراویح میں سنانیکا بھی شوق ہوتا ہے جس کی وجہ سے وہ خود ہی محنت کرتے ہیں مگر بچیوں کیلئے یہ صورت نہیں وہ خانگی مصروفیت کیوجہ سے قرآن پاک پر محنت کرنے سے قاصر رہتی ہیں تاہم دل سے دعاء کرتا ہوں حق تعالےٰ نفع دے مدد فرمائے۔ آمین۔

فقط والسلام — املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۳۰/۴/۱۴۱۱ھ

(۲۷۹) فساد کے موقعہ پر مکان چھوڑنا

ڈاک:- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ — حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

حضرت اقدس فسادات کی لپیٹیں سارے دیہاتوں میں پھیلی ہوئی ہیں۔ جس گاؤں میں میں رہتا ہوں اس پر بھی بارہا قرب وجوار کے ہندوؤں نے چڑھائی کی مگر گاؤں کے ہندو مسلمانوں کے ساتھ تھے اس لئے باہر کے ہندو اپنے ارادہ میں کامیاب نہیں ہوسکے۔ میرا مکان ہندوؤں کے محلہ میں ہے اور مندر کی دیوار سے ملا ہوا ہے۔ ان حالات میں بچے اس مکان کو چھوڑکر اپنے ننہال میں آکر سوتے ہیں۔ دہشت بہت زیادہ ہے اسی کے پیش نظر احباب دوستوں کی یہ رائے ہورہی ہے کہ اس مکان کو فروخت کرکے مسلم آبادی میں دوسرا مکان خرید لیا جائے۔ اس بارے میں حضرت اقدس سے مشورہ مطلوب ہے جو حضرت اقدس کا حکم ہوگا اس پر عمل کروں گا۔ دعاؤں کی بھی درخواست ہے۔

فقط والسلام

جواب:- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ — محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

آپکی پریشانی سے قلق ہے، حالات بہت ہی الم انگیز ہیں۔ حقیقی محافظ تو اللہ تعالےٰ ہیں۔ ظاہری تدبیر سے دریغ نہ کیا جائے۔ مکان کے سلسلہ میں استخارہ مسنونہ

کرلیں۔ اس کا بھی خیال رکھیں کہ آپ جیسے آدمی جب ڈر کر مکان چھوڑ دیں گے اور دوسری جگہ رہائش اختیار کریں گے تو بستی کو بھی چھوڑنیکی نوبت آسکتی ہے اور لوگ آپکے عمل سے استدلال بھی کریں گے اس لئے بھی استخارہ کی اہمیت ہے۔

فقط والسلام　　املاہ العبد محمود غفرلہ
۳/۵/۱۴۱۱ھ

(۲۸۰) آدمی کا نفس آدمی کی نہیں مانتا

ڈاک :- باسمہ سبحانہ تعالیٰ　　حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

احقر ایک مسجد میں امامت کراتا ہے۔ مسجد کے ایک مصلی ہیں جو ہر وقت احقر کے خلاف پروپیگنڈہ کرتے ہیں، ستانے کے درپے رہتے ہیں جس کی وجہ سے احقر بہت پریشان ہے کیا کروں سمجھ میں نہیں آتا۔ حضرت سے رہبری کی درخواست ہے۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہ سبحانہ تعالیٰ　　محترمی زید احترامہ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

آپ کی مسجد میں جو صاحب مہربانی کرتے ہیں اللہ تعالیٰ انکو ہدایت دے کہ وہ بے تکی بات نہ کریں آپ ان کو اپنا نفس تصور کریں جیسے آپ کا نفس آپکی بات نہیں مانتا وہ بھی آپ کی بات نہیں مانتے۔ خداوند تعالیٰ ہر قسم کے فتنوں سے محفوظ رکھے۔ ایک گاؤں میں ایک تیلی ہے اس کا ایک بیل ہے وہ دن بھر کبھی رات کو بھی کچھ حصہ چکر لگاتا رہتا ہے پھر بھی وہیں ہے مگر ایک دوسری چیز بھی دیکھنے کی ہے کہ سارے گاؤں میں جو چراغ جلتے ہیں اسی بیل کی محنت کا ثمرہ ہے، مستورات کے سر میں کنگھی جو کیجاتی ہے وہ بھی اسی کا فیض ہے۔ غرض اس کا فیض مختلف جہات سے سب کو حاصل ہوتا ہے۔ ایسا بیل کیا برا ہے وہ تو بہت کام کا ہے۔ مولانا ابراہیم صاحب کیطرف سے سلام مسنون۔

فقط والسلام　　املاہ العبد محمود غفرلہ
۱۳/۵/۱۴۱۱ھ

مُقدّمہ

از حضرت الاستاذ مولانا مفتی محمد یوسف صاحب تاؤلوی

(استاذ حدیث وفقہ دارالعلوم دیوبند۔ (یوپی))

آغازِ سخن ہند و بیرون ہند کے عوام و خواص، عامۃ المسلمین اور علمائے کرام و صوفیائے عظام اور مشائخ طریقت سیدی و مرشدی جامع الشریعت و الطریقت، جامع منقول و معقول، حاوی اصول و فروع، خاتم الفقہاء والمحدثین، جانشینِ اسلاف حضرت الاستاذ فقیہ الامت جناب مولانا الحافظ القاری مفتی محمود حسن صاحب گنگوہی مفتی اعظم ہند دامت فیوضہم العالیہ کی شخصیت جامع الکمالات سے نا آشنا نہیں ہیں۔ ایسی مجمع البحار اور جامع الاشتات شخصیت دیکھنے میں نہیں آئی۔ آپ بہترین حافظ ہونے کے ساتھ ساتھ فنِ تجوید و قرارت کے بھی امام ہیں، عالم ربّانی ہونے کے ساتھ ساتھ باتفاقِ اربابِ افتار فقیہ الامت بھی ہیں، امام المتکلمین ہونے کے ساتھ ساتھ ایسے شیخ طریقت بھی ہیں جہاں سے بیشمار مخلوق فیضیاب ہو کر تشنگانِ معرفت کو سیراب کرتی ہے۔ اگر آپ بہترین خطیب ہیں تو صاحبِ توجہ بھی ہیں اور صاحبِ کشف و کرامت بھی۔

آپ کی خانقاہ میں واردین و معتقدین اور اربابِ دل کا ایسا ہجوم رہتا ہے معلوم ہوتا ہے کہ دستِ مشیت نے روحانی دنیا کی شہنشاہیت آپکو عطا فرمائی ہے۔

بعض حجازی اربابِ دل نے خواب میں دیکھا کہ آپ کو جناب رسولِ مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کیطرف سے قیّم وقت کا عہدہ تفویض ہوا۔

وقد انشأت فيہ

وہ محمودِ حسن دیں کی نگہباں جنکی پیشانی
رُموزِ رُشد کا منبع فقاہت جنکی لاثانی

مجالس میں رہا کرتی ہے علم وفن کی ارزانی
سخن گر مختصر ہے، ہے مگر تفصیل طولانی

ہے اُنکا دل سراپا مخزنِ اسرارِ پنہانی
فیوضِ رشد کا مطلع تجلّی گاہِ یزدانی

اگر دل مثل بیت اللہ ہے، سینہ طورِ سینا ہے
تجلیاتِ ربانی کا وہ دل اک خزینہ ہے

ادائے چشتیت کا جب نظارہ وہ دکھاتے ہیں
تو ہندوستان کیا اطرافِ عالم جگمگاتے ہیں

مراساقی بلاشک ہے عجوبہ دستِ قدرت کا
زباں حجت نظر برہاں دل آئینہ فطرت کا

تخیّل کی چھلانگوں سے بلند فکر شریف ان کا
ہے موقوفِ ریاضت ابتلک جسم نحیف ان کا

وہ جنکی روح میں اک شورِ محشر خیز رہتا ہے
سدا آئینۂ دل درد سے لبریز رہتا ہے

یہاں قلعی کئے جاتے ہیں زنگ آلود دل سارے
کہ بہنے لگتے ہیں پھر ان دلوں سے نور کے دھارے

یہ نظرِ نور انجکشن سے زیادہ کام کرتی ہے
کہ دل روشن یقیں محکم کمی کو تام کرتی ہے

رواں ہے فیض کا دریا یہاں چھتہ کی مسجد سے
رشیدی قاسمی انداز سے گاہ طرز عابد سے

یہ خلوت گاہِ قاسم ہے سراپا دارِ رحمت ہے
ہدایت گاہِ اعظم منظرِ درسِ اخوت ہے

سراپا عشق والفت ہے سلف کا اک نمونہ ہے
وہ بحرِ علم کا غوّاص قدرت کا عجوبہ ہے

(ماخوذ از نور نامہ تالیف فقیر)

درسِ رُشد و معرفت در مسجدِ چھتہ دہد
طالبانِ معرفت را دولتِ شیخی دہد

در روایت عسقلانی قسطلانی بے گماں
سیبویہ اخفش بہ رمز و رادر نحو داں

در علوم عقلی او را بو علی باید شمرد
عاصم تجوید گشتہ در سخا سبقت ببرد

جانشینِ ابن سیریں ہم امام العابریں
پیشوائے فنِ تفسیر و امام الصابریں

ذہن انور فکر قاسم، فقہ نعماں داشتہ
بر سمائے علم و حکمت با حذاقت تافتہ

فَازَ شَیْخِیْ فَائِزًا فَوْزًا مُّبِیْنًا بِالسُّنَنْ
صَارَ مَحْمُوْدٌ عُلُوًّا مِّنْ اَعَاجِیْبِ الزَّمَنْ

شہسوارے زیر پالش ماہ و انجم کوکب است | تاجِ خورشید بلندش خاک نعل مرکب است
صورتِ جاہ و جلال و مقصدِ فضل و کمال | منظرِ انوار رحمت مظہرِ حسن خصال
کانِ مردی و مروت، معدنِ صدق و صفا | جوہرِ عدل و رضیت عنصر لطف و وفا
ماحیِ اوضاع بدعت ناصرِ اعلام دیں | دافعِ آثارِ طغیاں حامیِ دین متیں
بدرِ آفاق علیٰ عین الوریٰ راس الہمم | دار دایں قصر معلّٰی نقش تاریخ قدم
تاجہاں باشد بہ نیکی در جہانش باد نام | ایں دعا گشت یوسف فرض بر ہر خاص و عام

(ماخوذ از جمال محمود تالیف فقیر)

خلاصۂ کلام آپ تمام علوم و فنون کے باتفاق اصحابِ علم مسلّم امام ہیں۔ انھیں فنون میں سے ایک فن لطیف تعبیر الرؤیا ہے (یعنی خوابوں کی تعبیر نکالنے کا فن) اربابِ علم پر یہ بات مخفی نہیں ہے کہ حضرت اقدس کی تعبیرات کس طرح مدلل و مستند ہوتی ہیں یعنی آپ جیسے فقیہ الامت ہیں اسی طرح امام المعبّرین بھی ہیں۔

برادرِ مکرم جناب مولانا مفتی سبیل احمد صاحب مدراسی مدظلہ نے حضرت اقدس دامت برکاتہم کی تعبیرات کو یکجا فرمایا ہے اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر عطاء فرمائے اور اس ذخیرۂ عظمیٰ سے اہل علم کو زیادہ سے زیادہ استفادہ کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین اور حضرت اقدس کا سایۂ عاطفت بخیر و عافیت تادیر ہمارے سروں پر قائم فرمائے۔ لہٰذا موقع و محل کے مناسب اس فن سے متعلق کچھ باتیں بیان کی جاتی ہیں تاکہ حضرت اقدس کے افاضات سے پورا پورا فائدہ اٹھایا جاسکے (وما توفیقی الا باللہ)

خواب کی حقیقت، درجہ اور اس کی قسمیں

اس باب میں سب سے پہلے یہ معلوم ہونا ضروری ہے کہ خواب کی حقیقت کیا ہے اور اس سے معلوم ہونے والے واقعات و اخبار کا کیا درجہ اور مقام ہے۔

تفسیر مظہری میں حضرت قاضی ثناء اللہ صاحبؒ نے فرمایا کہ خواب کی حقیقت یہ ہے کہ نفسِ انسانی جس وقت نیند یا بے ہوشی کے سبب ظاہر بدن کی تدبیر سے فارغ ہو جاتا ہے تو اس کو اس کی قوتِ خیالیہ کی راہ سے کچھ صورتیں دکھلائی دیتی ہیں اسی کا نام خواب ہے۔ پھر اس کی تین قسمیں ہیں جن میں سے دو بالکل باطل ہیں جن کی کوئی حقیقت اور اصلیت نہیں ہوتی، اور ایک اپنی ذات کے اعتبار سے صحیح و صادق ہے مگر اس صحیح قسم میں بھی کچھ عوارض شامل ہو کر اس کو ناقابلِ اعتبار کر دیتے ہیں۔ ملاحظہ ہو تفسیر مظہری ص

تفصیلِ اجمال

تفصیل اس اجمال کی یہ ہے کہ خواب میں انسان مختلف صورتیں اور واقعات دیکھتا ہے۔ کبھی تو ایسا ہوتا ہے کہ بیداری کی حالت میں جو صورتیں انسان دیکھتا رہتا ہے وہی خواب میں متشکل ہو کر نظر آجاتی ہیں، اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ شیطان کچھ صورتیں اور واقعات اس کے ذہن میں ڈالتا ہے کبھی خوش کرنیوالے اور کبھی ڈرانے والے۔ یہ دونوں قسمیں باطل ہیں جن کی نہ کوئی حقیقت و اصلیت ہے، نہ اس کی کوئی واقعی تعبیر ہو سکتی ہے۔ ان میں پہلی قسم کو حدیث النفس، اور دوسری کو تسویلِ شیطانی کہا جاتا ہے۔

تیسری قسم جو صحیح اور حق ہے وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک قسم کا الہام ہے۔ جو اپنے بندہ کو متنبہ کرنے یا خوش خبری دینے کیلئے کیا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ غیب سے بعض چیزیں اس کے قلب و دماغ میں ڈال دیتے ہیں۔

ایک حدیث میں رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ گرامی ہے کہ مومن کا خواب ایک کلام ہے جس میں وہ اپنے رب سے شرفِ گفتگو حاصل کرتا ہے۔ یہ حدیث طبرانی نے بسندِ صحیح روایت کی ہے۔ (مظہری ع)

اس کی تحقیق صوفیائے کرام کے بیان کے مطابق یہ ہے کہ عالم میں جتنی چیزیں

وجود میں آنیوالی ہیں اس وجود سے پہلے ہر چیز کی ایک خاص شکل عالمِ مثال میں ہوتی ہے اور اس عالمِ مثال میں جس طرح جواھر اور حقائقِ ثابتہ کی صورتیں اور شکلیں ہوتی ہیں اسی طرح معانی اور اعراض کی بھی خاص شکلیں ہوتی ہیں۔ خواب میں جب نفسِ انسانی ظاہر بدن کی تدبیر سے فارغ ہوتا ہے تو بعض اوقات اس کا تعلق عالمِ مثال سے ہو جاتا ہے۔ وہاں جو کائنات کی شکلیں ہیں وہ اس کو نظر آجاتی ہیں پھر یہ صورتیں عالمِ غیب سے دکھائی جاتی ہیں، بعض اوقات ان میں بھی کچھ عوارض ایسے پیدا ہو جاتے ہیں کہ اصلِ حقیقت کے ساتھ کچھ تخیلاتِ باطلہ شامل ہو جاتے ہیں اسلئے اہلِ تعبیر کو بھی اس کی تعبیر سمجھنا دشوار ہو جاتا ہے، اور بعض اوقات وہ تمام عوارض سے پاک صاف رہتی ہیں تو وہ اصل حقیقت ہوتی ہیں۔ مگر ان میں بھی بعض خواب محتاجِ تعبیر ہوتے ہیں کیونکہ ان میں حقیقتِ واقعہ واضح نہیں ہوتی ایسی صورت میں بھی اگر تعبیر غلط ہو جائے تو واقعہ مختلف ہو جاتا ہے اسلئے صرف وہ خواب صحیح طور پر الہام من اللہ اور حقیقتِ ثابتہ ہوگی جو اللہ کیطرف سے ہو اور اس میں کچھ عوارض بھی شامل نہ ہوئے ہوں اور تعبیر بھی صحیح دی گئی ہو۔ انبیاء علیہم السلام کے سب خواب ایسے ہی ہوتے ہیں اس لئے ان کے خواب بھی وحی کا درجہ رکھتے ہیں۔

عام مسلمانوں کے خواب میں ہر طرح کے احتمال رہتے ہیں اسلئے وہ کسی کیلئے حجت اور دلیل نہیں ہوتے، ان کے خوابوں میں بعض اوقات طبعی اور نفسانی صورتوں کی آمیزش ہو جاتی ہے، اور بعض اوقات گناہوں کی ظلمت و کدورت صحیح خواب پر چھا کر اس کو ناقابلِ اعتماد بنا دیتی ہے، بعض اوقات تعبیر صحیح سمجھ میں نہیں آتی۔

خواب کی یہ تینوں اقسام جو ذکر کی گئی ہیں یہی تفصیل رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم

سے منقول ہے۔ آپ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ خواب کی تین قسمیں ہیں۔ ایک قسم شیطانی ہے جس میں شیطان کیطرف سے کچھ صورتیں ذہن میں آتی ہیں، دوسری وہ جو آدمی اپنی بیداری میں دیکھتا رہتا ہے وہی صورتیں خواب میں سامنے آجاتی ہیں، تیسری قسم جو صحیح اور حق ہے وہ نبوت کے اجزاء میں سے چھیالیسواں جزء ہے یعنی اللہ کیطرف سے الہام ہے۔

جزءِ نبوت ہونیکے معنی اور اسکی تشریح

خواب کی تیسری قسم جو حق اور صحیح ہے

اور جس کو صحیح احادیث نبویہ میں نبوت کا ایک جزء قرار دیا گیا ہے اس میں روایاتِ حدیث مختلف ہیں، بعض میں چالیسواں (۱/۴۰) جزء، اور بعض میں چھیالیسواں (۱/۴۶) جزء بتلایا گیا ہے، اور بعض روایات میں انچاس (۱/۴۹) اور پچاس ۵۰ اور سترواں جزء ہونا بھی منقول ہے۔ یہ سب روایات تفسیر قرطبی میں جمع کرکے ابن عبد البر کی تحقیق یہ نقل کی ہے کہ ان میں کوئی تضاد و تخالف نہیں بلکہ ہر ایک روایت اپنی جگہ صحیح و درست ہے۔ اور تعداد اجزاء کا یہ اختلاف خواب دیکھنے والوں کے مختلف حالات کی بناء پر ہے۔ جو شخص سچائی، امانت، دیانت اور کمالِ ایمان کے ساتھ متصف ہے، اس کا خواب نبوت کا چالیسواں جزء ہوگا۔ اور جو ان اوصاف میں کچھ کم ہے اس کا چھیالیسواں یا پچاسواں جزء ہوگا اور جو اور کم ہے اس کا خواب نبوت کا سترواں جزء ہوگا۔

یہاں یہ بات غور طلب ہے کہ سچے خواب کے جزء نبوت ہونے سے کیا مراد ہے؟ تفسیر مظہری میں اس کی توجیہ یہ بیان کی گئی ہے کہ نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم پر وحی نبوت کا سلسلہ تیئیس ۲۳ سال جاری رہا۔ ان میں سے پہلی ششماہی میں یہ وحی الٰہی خوابوں کی صورت میں آتی رہی، باقی پینتالیس ۴۵ ششماہیوں میں جبرئیل امینؑ کی پیغام

رسائی کی صورت میں آئی۔ اس حساب سے سچی خوابیں وحی نبوت کا چھیالیسواں جزء ہوا، اور جن روایات میں کم وبیش عدد مذکور ہیں ان میں یا تقریبی کلام کیا گیا ہے یا وہ سند کے اعتبار سے ساقط ہیں۔

اور علامہ قرطبیؒ نے فرمایا کہ اس کے جزء نبوت ہونے سے مراد یہ ہے کہ خواب میں بعض اوقات انسان ایسی چیزیں دیکھتا ہے جو اس کی قدرت میں نہیں۔ مثلاً وہ یہ دیکھے کہ آسمان پر اڑ رہا ہے، یا غیب کی ایسی چیزیں دیکھے جن کا علم حاصل کرنا اس کی قدرت میں نہ تھا تو اس کا ذریعہ بجز امداد والہام خداوندی کے اور کچھ نہیں ہو سکتا، جو اصل میں خاصۂ نبوت ہے اس لئے اس کو ایک جزء نبوت قرار دیا گیا ہے۔

لعینِ قادیان کے ایک مُغالطہ کی تردید

یہاں کچھ لوگوں کو ایک عجیب مغالطہ لگا ہے کہ اس جزء نبوت کے دنیا میں باقی اور جاری رہنے سے نبوت کا باقی اور جاری رہنا سمجھ بیٹھے جو قرآن مجید کی نصوصِ قطعیہ اور بیشمار احادیث صحیحہ کے خلاف اور پوری امت کے اجماعی عقیدۂ ختم نبوت کے منافی ہے اور یہ نہ سمجھے کہ کسی چیز کا ایک جزء موجود ہونے سے اس چیز کا موجود ہونا لازم نہیں آتا، اگر کسی کا ایک بال یا ایک ناخن کہیں موجود ہو تو کوئی انسان یہ نہیں کہہ سکتا کہ یہاں وہ شخص موجود ہے، مشین کے اگر بہت سے کل پُرزوں میں سے اگر کسی کے پاس ایک پُرزہ موجود ہو اور وہ کہنے لگے کہ میرے پاس فلاں مشین موجود ہے تو دنیا بھر کے انسان اس کو یا جھوٹا کہیں گے یا بے وقوف۔

سچے خواب حسبِ تصریح حدیث بلاشبہ جزء نبوت ہیں مگر نبوت نہیں۔ نبوت تو خاتم الانبیاء صلے اللہ علیہ وسلم پر ختم ہو چکی ہے۔ صحیح بخاری میں ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "لم یبق من النبوۃ الا المبشرات" یعنی آئندہ

کا کوئی جزء بجز مبشرات کے باقی نہ رہے گا۔ صحابہ کرامؓ نے عرض کیا کہ مبشرات سے کیا مراد ہے؟ تو فرمایا کہ سچے خواب جس سے ثابت ہوا کہ نبوت کسی قسم یا کسی صورت سے باقی نہیں۔ صرف اس کا چھوٹا سا جزء باقی ہے جس کو مبشرات یا سچے خواب کہا جاتا ہے۔ نصوص قطعیہ، احادیثِ صحیحہ متواترہ اور اجماعِ امت کی مخالفت کیوجہ سے تمام مرزائی کافر بلکہ مرتد بلکہ زندیق ہیں۔

کبھی کافر و فاسق آدمی کا خواب بھی سچا ہو سکتا ہے؟

یہ بات بھی قرآن و حدیث سے ثابت اور تجربات سے معلوم ہے کہ سچے خواب بعض اوقات فاسق فاجر بلکہ کافر کو بھی آسکتے ہیں۔ حضرت یوسف علیہ السّلام کے جیل کے دو ساتھیوں کے خواب اور ان کا سچا ہونا، اسی طرح بادشاہِ مصر کا خواب اور اس کا سچا ہونا قرآن کریم میں مذکور ہے حالانکہ یہ تینوں مسلمان نہ تھے۔ حدیث شریف میں کسریٰ کا خواب مذکور ہے جو اس نے رسولِ اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی بعثت کے متعلق دیکھا تھا۔ وہ خواب صحیح ہوا حالانکہ کسریٰ مسلمان نہ تھا، رسولِ کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی پھوپھی عاتکہ نے بحالتِ کفر آپ صلے اللہ علیہ وسلم کے بارے میں سچا خواب دیکھا تھا، نیز کافر بادشاہ بختِ نصر کے جس خواب کی تعبیر حضرت دانیال علیہ السلام نے دی وہ خواب سچا تھا۔

اس سے معلوم ہوا کہ محض اتنی بات کہ کسی کو کوئی سچا خواب نظر آجائے اور واقعہ اس کے مطابق ہو جائے، اس کے نیک صالح بلکہ مسلمان ہونیکی بھی دلیل نہیں ہو سکتی۔ ہاں یہ صحیح ہے کہ عام عادۃُ اللہ یہی جاری ہے کہ سچے خواب عموماً سچے اور نیک لوگوں کے ہوتے ہیں، فساق و فجار کے عموماً حدیث النفس یا تسویدِ شیطانی کی قسم باطل سے ہوا کرتے ہیں مگر کبھی اس کے خلاف بھی ہو جاتا ہے۔

ایک مغالطہ کا ازالہ

بہرحال سچے خواب عام امت کیلئے حسب تصریح حدیث ایک بشارت یا تنبیہ سے زیادہ کوئی مقام نہیں رکھتے نہ خود اس کے لئے کسی معاملہ میں حجت ہیں نہ دوسروں کیلئے۔ بعض ناواقف لوگ ایسے خواب دیکھ کر طرح طرح کے وساوس میں مبتلا ہو جاتے ہیں، کوئی ان کو اپنی ولایت کی علامت سمجھنے لگتا ہے، کوئی ان سے حاصل ہونیوالی باتوں کو شرعی احکام کا درجہ دینے لگتا ہے۔ یہ سب چیزیں بے بنیاد ہیں خصوصاً جبکہ یہ بھی معلوم ہو چکا ہے کہ سچے خوابوں میں بھی بکثرت نفسانی یا شیطانی یا دونوں قسم کے تصورات کی آمیزش کا احتمال ہے۔

خلاصۂ تحقیق

خواب کے معنے ہیں وہ بات جو انسان نیند میں دیکھے۔ اسی کو عربی میں رؤیا کہتے ہیں۔ محققین کہتے ہیں کہ خواب تین طرح کے ہوتے ہیں۔ ایک تو محض خیال کہ دن بھر انسان کے دل و دماغ اور ذہن پر جو باتیں چھائی رہتی ہیں وہ متشکل ہو کر نمودار ہو جاتی ہیں۔ دوسرے وہ خواب ہے جو شیطانی اثرات کا عکاس ہوتا ہے جیسا کہ عام طور پر ڈراؤنے خواب نظر آیا کرتے ہیں اور تیسرے وہ خواب جو جانب اللہ بشارت اور بہتری کو ظاہر کرتا ہے۔ خواب کی یہی تیسری قسم رؤیا صالحہ کہلاتی ہے۔ اور اس کی حقیقت علماء اہل سنت کے نزدیک یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ سونے والے کے دل میں علوم و معرفت اور ادراکات و احساسات کا نور پیدا کر دیتا ہے جیسا کہ وہ جاگنے والے کے دل کو علوم و معرفت اور ادراکات و احساسات کی روشنی سے منور کر دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ بلاشک و شبہ اس پر قادر ہے۔ کیونکہ نہ تو بیداری قلب انسانی میں نور بصیرت کے پیدا ہونے کا ذریعہ ہے اور نہ نیند اس سے مانع ہے۔ بہرحال سونے والا اپنے خواب میں جن باتوں کا ادراک و احساس کرتا ہے اور جن چیزوں کو اس کا نور بصیرت دیکھتا ہے وہ دراصل وقوع پذیر ہونے والی چیزوں کی علامت و اشارہ ہوتا ہے اور یہی علامت و اشارہ تعبیر کی بنیاد بنتا ہے۔ کبھی یہ علامت

واشارہ اتنا غیر واضح ہوتا ہے کہ اس کو صرف عارفین ومعبرین ہی سمجھ پاتے ہیں اور کبھی اتنا واضح ہوتا ہے کہ عام انسانی ذہن بھی اس کی مراد کو پالیتا ہے جیسا کہ بادل کو دیکھ کر بارش کے وجود کیطرف ذہن خودبخود چلا جاتا ہے۔

اچھا خواب خوشخبری ہے

(۱) عَنْ اَبِی هُرَیرةَؓ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صلے اللہ علیہ وسلم لم یبقَ مِنَ النبوۃ اِلَّا المُبَشِّراتُ قالُوا وَمَا المبشراتُ قَالَ الرُّؤیَا الصَّالِحَۃُ (بخاری شریف ص۱۰۳۵ ج۲)

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نبوت کے آثار میں سے (اب) کچھ باقی نہیں رہا ہے علاوہ مبشرات کے۔ صحابہؓ نے (یہ سنکر) عرض کیا کہ مبشرات سے کیا مراد ہے؟ آپؐ نے فرمایا اچھے خواب۔

(فائدہ) اس حدیث کا مطلب اجمالاً ماقبل میں عرض کیا جا چکا ہے۔ مبشرات سے مراد رؤیا صالحہ ہے۔ اور بقول ابن التین حدیث کا مطلب یہ ہے کہ میری وفات کے بعد وحی کا سلسلہ منقطع ہو جائے گا اور آئندہ ہونیوالے واقعات کو بجز خواب کے جاننے کا کوئی ذریعہ باقی نہیں رہیگا۔ تفصیل کیلئے ملاحظہ ہو فتح الباری ص۳۷۵ ج۱۲۔

اچھا خواب نبوت کا چھیالیسواں (۴۶) جزء ہے

(۲) عَنْ اَنسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صلَّے اللّٰہُ عَلَیہِ وسلم الرُّؤیَا الصَّالِحَۃُ جُزْءٌ مِنْ سِتَّۃٍ وَاَرْبَعِینَ جزءً مِنَ النُّبُوَّۃِ۔

متفق علیہ، مشکوٰۃ ص۳۹۴

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اچھا خواب نبوت کے چھیالیس حصوں میں سے ایک حصہ ہے۔

(بخاری ومسلم)

(فائدہ) اس کی وضاحت وتشریح تفصیل کے ساتھ ماقبل میں گذرچکی ہے مزید تفصیل کیلئے دیکھئے فتح الباری ص۳۷۳ ج۱۲۔

اچھا اور بُرا خواب

(۳) عَنْ اَبِیْ قَتَادَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلرُّؤْیَا الصَّالِحَۃُ مِنَ اللّٰہِ وَالْحُلْمُ مِنَ الشَّیْطَانِ فَاِذَا رَاٰی اَحَدُکُمْ مَا یُحِبُّ فَلَا یُحَدِّثْ بِہٖ اِلَّا مَنْ یُّحِبُّ وَاِذَا رَاٰی مَا یَکْرَہُ فَلْیَتَعَوَّذْ بِاللّٰہِ مِنْ شَرِّھَا وَمِنْ شَرِّ الشَّیْطَانِ وَلْیَتْفُلْ ثَلَاثًا وَلَا یُحَدِّثْ بِھَا اَحَدًا فَاِنَّھَا لَنْ تَضُرَّہٗ۔

(متفق علیہ)

کذا فی المشکوٰۃ ص ۳۹۴

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اچھا خواب اللہ کیطرف سے ہے اور بُرا خواب شیطان کی طرف سے ہے لہٰذا جب تم میں سے کوئی ایسا خواب دیکھے جس سے وہ خوش ہو تو اس کو چاہیئے کہ اس خواب کو صرف اس شخص کے سامنے بیان کرے جسکو وہ درست رکھتا ہے (جیسے علماء وصلحاء و اقرباء) اور جب ایسا خواب دیکھے جس کو وہ پسند نہیں کرتا تو چاہیئے کہ اس خواب کی برائی اور شیطان کے شر سے اللہ کی پناہ مانگے اور شیطان کو دور کرنے کے قصد سے تین مرتبہ تھتکار دے۔ نیز اس خواب کو کسی کے سامنے بیان نہ کرے (خواہ دوست ہو یا دشمن) اسلئے کہ وہ خواب اسکو نقصان نہیں پہنچائیگا۔ (بخاری و مسلم)

(فائدہ) بُرا خواب شیطان کیطرف سے ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اچھے اور بُرے دونوں طرح کے خواب اگرچہ دونوں کو پیدا کرنیوالا اللہ تعالےٰ ہی ہوتا ہے اور دیکھنے والا اللہ تعالیٰ ہی کیطرف سے دیکھتا ہے لیکن برا خواب شیطانی اثرات کا عکاس ہوتا ہے اور چونکہ اس خواب سے انسان کو پریشانی لاحق ہوتی ہے اس لئے اس پر شیطان کو بہت خوشی ہوتی ہے، حاصل یہ کہ اچھا خواب تو اللہ کی طرف سے بندہ کو بشارت ہوتی ہے تاکہ وہ بندہ خوش ہو اور اس کا وہ خواب اللہ تعالےٰ کے ساتھ اس کے حُسنِ سلوک اور امید آوری کا باعث اور شکر خداوندی کے اضافہ کا موجب بنے

جبکہ غمگین اور پریشان کرنیوالا جھوٹا خواب شیطانی اثرات کے تحت ہوتا ہے جس سے شیطان کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ وہ مسلمان کو غمگین و پریشان کر کے ایسی راہ پر ڈال دے جس سے وہ بدگمان اور ناامیدی اور تقربِ الٰہی و تلاشِ حق کی راہ میں سست روی کا شکار ہو جائے۔

وہ خواب اس کو نقصان نہیں پہنچائے گا:۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ جس طرح اللہ تعالےٰ نے صدقہ و خیرات کو مال کی حفاظت و برکت اور دفع بلیّات کا سبب بنایا ہے اسی طرح اس نے مذکورہ چیزوں یعنی اللہ کی پناہ مانگنے، تین دفعہ تھتکارنے، اور کسی کے سامنے بیان نہ کرنے کو برے خواب کے مُضر اثرات سے سلامتی کا سبب بنایا ہے۔

تنبیہ لطیف:۔ اس حدیث میں تھتکارنے کیلئے لفظِ تفل استعمال کیا گیا ہے اور مسلم شریف کی ایک روایت میں لفظ بَصق استعمال کیا گیا ہے۔ یہ دونوں لفظ مفہوم و مطلب کے اعتبار سے بظاہر یکساں ہیں لیکن دونوں میں ایک ہلکا سا فرق یہ ہے کہ تفل کے معنےٰ ہیں منہ سے تھوک نکالنا جبکہ بصق کا مفہوم ہے منہ کے اندر سے تھوک نکالنا اس طرح کہ کچھ حلق سے بھی نکلے۔ منہ سے نکلے ہوئے تھوک کو بُصاق کہتے ہیں اور بُزاق بھی کہا جاتا ہے۔ اس سے واضح ہوا کہ تھتکارنے کے سلسلہ میں پہلا درجہ بصق ہے اس کے بعد تفل ہے، تفل کے بعد نفث ہے۔ جس کے معنےٰ ہیں لبوں کے تھوک کے ساتھ پھونکنا اور اس کے بعد نفخ ہے جو محض پھونک مارنے کو کہتے ہیں۔ مسلم کی ایک روایت میں فلیبصق کے بجائے فلینفث کا لفظ منقول ہے۔ نیز اس حدیث میں بائیں طرف تھتکارنے کا حکم دیا گیا ہے جبکہ ایک دوسری حدیث سے مسلم میں مطلق تھتکارنے کا حکم ہے اسی طرح اس حدیث میں کروٹ تبدیل کرنیکا بھی حکم دیا گیا ہے چنانچہ علماء لکھتے ہیں کہ خواب کے اثرات و کیفیات میں تغیر و تبدل کیلئے یہ چیزیں بہت تاثیر رکھتی ہیں۔

ہرکس و ناکس سے اپنا خواب بیان نہ کرے

(۴) عَنْ اَبِیْ رَزِیْنِ الْعُقَیْلِیْ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رُؤْیَا الْمُؤْمِنِ جُزْءٌ مِّنْ سِتَّۃٍ وَّ اَرْبَعِیْنَ جُزْءً مِّنَ النُّبُوَّۃِ وَھِیَ عَلٰی رِجْلِ طَائِرٍ مَّالَمْ یُحَدِّثْ بِھَا فَاِذَا حَدَّثَ بِھَا وَقَعَتْ وَاَحْسِبُہٗ قَالَ لَا تُحَدِّثْ اِلَّا حَبِیْبًا اَوْ لَبِیْبًا وَفِیْ رِوَایَۃِ اَبِیْ دَاؤٗدَ قَالَ الرُّؤْیَا عَلٰی رِجْلِ طَائِرٍ مَّا لَمْ تُعَبَّرْ فَاِذَا عُبِّرَتْ وَقَعَتْ وَاَحْسِبُہٗ قَالَ وَلَا تَقُصَّھَا اِلَّا عَلٰی وَادٍّ اَوْ ذِیْ رَاْیٍ۔

مشکوٰۃ شریف ص ۳۹۶

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مومن کا خواب نبوت کے چھیالیس حصوں میں سے ایک حصہ ہے اور خواب کو جبتک بیان نہ کیا جائے وہ پرندوں کے پاؤں پر ہوتا ہے اور جب اس کو کسی کے سامنے بیان کر دیا جاتا ہے تو وہ واقع ہو جاتا ہے (راوی کہتے ہیں) کہ میرا خیال ہے کہ آنحضرتؐ نے (یہ بھی فرمایا) دانا اور دوست کے علاوہ کسی اور کے سامنے خواب کو بیان نہ کرو (ترمذی) اور ابوداؤد کی روایت میں یوں ہے کہ آپؐ نے فرمایا خواب کی تعبیر جب تک بیان نہیں کی جاتی وہ پرندوں کے پاؤں پر ہوتا ہے اور جب اسکی تعبیر بیان کر دی جاتی ہے تو وہ تعبیر واقع ہو جاتی ہے۔ اور میرا خیال ہے کہ آپنے یہ بھی فرمایا۔ اور دوست وعقلمند کے علاوہ کسی اور کے سامنے خواب کو بیان نہ کرو

فائدہ) علیٰ رجل طائرٍ: (وہ پرندوں کے پاؤں پر ہے) دراصل یہ عربی کا ایک محاورہ ہے جو اہل عرب کسی ایسے معاملہ اور کسی ایسی چیز کے بارے میں استعمال کرتے ہیں جنکو قرار و ثبات نہ ہو۔ مطلب یہ ہوتا ہے کہ جس طرح پرندہ عام طور پر کسی ایک جگہ نہیں ٹھہرا رہتا بلکہ اڑتا اور حرکت کرتا رہتا ہے۔ اور جو چیز اس کے پیروں پر ہوتی ہے وہ بھی کسی ایک جگہ قرار نہیں پاتی بلکہ ادنیٰ سی حرکت سے گر پڑتی ہے اسی طرح

یہ معاملہ اور یہ چیز بھی کسی ایک جگہ پر قائم و ثابت نہیں رہتی۔ لہٰذا فرمایا گیا کہ خواب کا معاملہ بھی ایسا ہی ہے کہ جب تک اس کو کسی سے بیان نہیں کیا جاتا اور اس کو اپنے دل میں پوشیدہ رکھا جاتا ہے اس وقت تک وہ کوئی اعتبار نہیں رکھتا اور واقع نہیں ہوتا لیکن جب اس کو کسی کے سامنے بیان کر دیا جاتا ہے اور جو بھی اس کی تعبیر دی جاتی ہے وہ اس تعبیر کے مطابق واقع ہو جاتا ہے۔ لہٰذا کسی کے سامنے اپنا خواب بیان نہ کرنا چاہئے۔ لیکن واضح رہے کہ یہ حکم بُرے خواب کے بارے میں ہے کہ جس کے واقع ہونے سے انسان ڈرتا ہے اور نقصان و ضرر کا واہمہ رکھتا ہے جیساکہ دوسری احادیث میں اسکی وضاحت بھی کی گئی ہے۔ مردِ دانا اور دوست کے سامنے خواب بیان کرنے کو اس لئے فرمایا گیا ہے کہ عقلمند و دانا اپنی عقل و حکمت کی بناء پر خواب کی اچھی ہی تعبیر دے گا۔ اسی طرح جو شخص دوست و ہمدرد ہوگا وہ بھی خواب کو بھلائی پر ہی محمول کرے گا اور اچھی تعبیر دے گا، جبکہ بیوقوف تو اپنی نادانی کی بناء پر اور دشمن اپنے بغض و عناد کے تحت خراب تعبیر دے گا۔

تنبیہ:۔ اس موقع پر یہ اشکال وارد ہوتا ہے کہ جب تمام چیزوں کا وقوع پذیر ہونا قضاء و قدر سے متعلق ہے تو خواب کا شرمندۂ تعبیر نہ ہونا اس خواب کو ظاھر نہ کرنے پر کس طرح موقوف ہو سکتا ہے اور خواب کے وقوع پذیر ہونے میں تعبیر کا مؤثر ہونا کیوں کر ہے؟

اس کا مختصر سا جواب یہ ہے کہ یہ چیز بھی قضاء و قدر کے مطابق ہے جیساکہ دعا اور صدقہ و خیرات اور دوسرے اسباب و ذرائع کا مسئلہ ہے۔

اس کی مزید تفصیل بحوالۂ بخاری شریف آگے آ رہی ہے۔
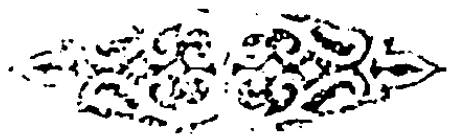
جھوٹ گھڑ کر خواب بیان کرنا

(۵) عَنْ ابْنِ عُمَرَؓ اَنَّ رَسُوْلَ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مِنْ اَفْرَی الْفِرٰی اَنْ یُرِیَ الرَّجُلُ عَیْنَیْہِ مَا لَمْ تَرَیَا رَوَاہُ الْبُخَارِی ص ۱۰۴۳/۲

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بڑے بہتانوں میں سے ایک بڑا بہتان یہ بھی ہے کہ کوئی شخص اپنی آنکھوں سے وہ چیز دکھلائے جو حقیقت میں آنکھوں نے نہیں دیکھی ہے۔

(فائدہ) مطلب یہ ہے کہ آنکھوں پر یہ جھوٹ باندھا جائے کہ انھوں نے دیکھا ہے حالانکہ حقیقت میں انھوں نے کچھ نہیں دیکھا۔ گویا مقصود جھوٹا خواب بنانے کی مذمت ظاہر کرنا ہے۔ اور بڑا بہتان اس لئے فرمایا کہ خواب ایک طرح سے وحی کے قائم مقام ہے اور اس کا تعلق حق تعالے سے ہے۔ پس جھوٹا خواب بنانا گویا حق تعالے پر بہتان باندھنا ہے۔ ایک حدیث میں منقول ہے کہ اللہ تعالے خواب دکھانے کے لئے فرشتہ کو بھیجتا ہے۔

کس وقت کا خواب زیادہ سچا ہوتا ہے

(۶) عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اَصْدَقُ الرُّؤْیَا بِالْاَسْحَارِ۔ رواہ الترمذی والدارمی کذا فی المشکوٰۃ ص ۳۹۷

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پچھلے پہر کا خواب زیادہ سچا ہوتا ہے۔ (ترمذی و دارمی)

(فائدہ) پچھلا پہر عام طور پر دل و دماغ کے سکون کا وقت ہوتا ہے اس وقت نہ صرف یہ کہ خاطر جمعی حاصل رہتی ہے بلکہ وہ نزولِ ملائکہ، سعادت اور قبولیتِ دعا کا بھی وقت ہے اسلئے اس وقت جو خواب دیکھا جاتا ہے وہ زیادہ سچا ہوا کرتا ہے، اوقات کے سلسلہ میں آگے مستقل عنوان آرہا ہے جس میں بتایا گیا ہے کہ اختلافِ اوقات سے تعبیر میں اختلاف ہوجاتا ہے۔

شیطان حضورؐ کی صورت نہیں بنا سکتا

(۷) عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ رَاٰنِی فِی الْمَنَامِ فَقَدْ رَاٰنِی فَاِنَّ الشَّیْطَانَ لَا یَتَمَثَّلُ فِی صُوْرَتِی (متفق علیہ)

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص نے مجھکو خواب میں دیکھا اس نے درحقیقت مجھ کو ہی دیکھا کیونکہ شیطان میری صورت نہیں بنا سکتا۔ (بخاری و مسلم)

فائدہ) مطلب یہ ہے کہ جس شخص نے مجھ کو خواب میں دیکھا اس کو خبر دیدو کہ اس کا خواب حقیقی اور سچا ہے اضغاثِ احلام میں سے نہیں ہے کیونکہ شیطان میری صورت اختیار نہیں کر سکتا یعنی اس کی یہ مجال نہیں ہے کہ وہ کسی کے خواب میں آئے اور اس کے خیال میں یہ بات ڈالدے کہ میں آنحضرتؐ ہوں اور اسطرح وہ آپؐ پر جھوٹ لگائے۔

بعض محققین نے لکھا ہے کہ شیطان حق تعالےٰ کی ذات کے بارے میں جھوٹ دکھا سکتا ہے یعنی دیکھنے والے کو اس خیال اور وسوسہ میں مبتلا کر سکتا ہے کہ یہ حق تعالےٰ کی صورت ہے لیکن آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی صورت ہرگز نہیں بن سکتا اور نہ آپ کی ذات پر جھوٹ لگا سکتا ہے کیونکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم ہدایت کے مظہر ہیں جبکہ شیطان لعین ضلالت و گمراہی کا مظہر ہے۔ اور ہدایت و ضلالت کے درمیان پانی اور آگ کی نسبت ہے کہ دونوں ایک دوسرے کی ضد ہیں۔ اس کے برخلاف حق تعالےٰ کی ذاتِ الٰہی، صفاتِ ہدایت و اضلال اور صفاتِ متضادہ کی جامع ہے علاوہ ازیں صفت الوہیت ایسی صفت ہے جس کا مخلوقات میں سے کسی کا دعویٰ کرنا صریح البطلان ہے اور محل اشتباہ نہیں ہے جبکہ وصفِ نبوت اس درجہ کی صفت نہیں ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اگر کوئی شخص الوہیت کا دعوےٰ کرے تو اس سے خرقِ عادات کا صدور ہو سکتا ہے اور اگر

کوئی شخص نبوت کا جھوٹا دعویٰ کرے تو اس سے معجزہ کا ظاہر ہونا ممکن ہی نہیں ہے۔

تنبیہ (۱): جس نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا اس نے حقیقت میں آنحضور صلے اللہ علیہ وسلم ہی کو دیکھا ہے۔ اس بارے میں دروغ خیالی اور شیطانی اثرات کا قطعاً دخل نہیں ہوتا۔ چنانچہ علماء نے اس چیز کو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے خصائص میں شمار کیا ہے اور اس کو اعجازِ نبوی قرار دیا ہے۔

تنبیہ (۲): البتہ علماء کا اس بارے میں اختلاف ہے کہ ان احادیث کا تعلق آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو کس صورت و حلیہ میں دیکھنے سے ہے چنانچہ بعض حضرات تو یہ کہتے ہیں کہ ان احادیث کا تعلق اس شخص سے ہے جو اپنے خواب میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو اس مخصوص صورت و حُلیہ میں دیکھے جس سے آپؐ متصف تھے پھر بعض حضرات نے اس بارے میں توسّع کیا ہے اور کہا ہے کہ آپؐ کو اس صورت وشکل میں دیکھے جو پوری عمر آپ سے متعلق رہی ہے یعنی خواہ جوانی کی صورت وشکل میں دیکھے خواہ کہولت و آخری عمر کی صورت میں دیکھے۔

اور بعض حضرات نے اس دائرہ کو محدود کیا ہے کہ آپؐ کو اس صورت و حلیہ میں دیکھنے کا اعتبار ہے جو آپؐ کی عمر کے آخری حصہ میں تھی اور جس پر آپ اس دنیا سے تشریف لے گئے یہاں تک کہ ان حضرات نے ان سفید بالوں کو بھی دیکھنے کا اعتبار کیا ہے جو آپؐ کے سرِ مبارک اور لحیۂ مبارکہ میں تھے اور جو تعداد میں بیس تک بھی نہیں پہونچے تھے۔

امامِ فنِ تعبیر محمد ابن سیرینؒ کا طرزِ عمل

منقول ہے کہ حضرت محمد بن سیرینؒ کے پاس جب کوئی شخص آ کر یہ بیان کرتا کہ میں نے خواب میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے تو وہ اس

سے آپ صلے اللہ علیہ وسلم کا حلیہ اور شکل وصورت معلوم کرتے۔ اگر وہ شخص آنحضرتؐ کا وہ حلیہ بیان نہ کرتا جو آپ کے ساتھ مخصوص تھا تو ابن سیرینؒ فرماتے کہ بھاگ جاؤ تم نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو خواب میں نہیں دیکھا ہے۔

حضرت امام نوویؒ کا فرمان

حضرت امام نوویؒ فرماتے ہیں کہ جس شخص نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا اس نے بہر صورت آپ ہی کو دیکھا ہے خواہ اسنے اس مخصوص صورت و حلیہ میں دیکھا ہو جو آپؐ کے بارے میں منقول ہے۔ یا کسی اور شکل و شباہت میں دیکھا ہو۔ کیونکہ شکل و شباہت کا مختلف ہونا ذات کے مختلف ہونے کو ضروری قرار نہیں دیتا۔ علاوہ ازیں یہ نکتہ بھی ملحوظ رہنا چاہیئے کہ شکل و شباہت میں اختلاف و تفاوت کا تعلق خواب دیکھنے والے کے ایمان کے کمال و نقصان سے بھی ہو سکتا ہے۔ یعنی جس شخص نے خواب میں آنحضرتؐ کو اچھی صورت و شکل میں دیکھا یہ اس کے ایمان کامل اور عقیدہ کے صالح ہونیکی علامت قرار پائے گا، اور جس شخص نے اس کے برخلاف دیکھا یہ اس کے ایمان کی کمزوری اور فسادِ عقیدہ کی علامت قرار پائیگا۔ اسی طرح ایک شخص نے آپؐ کو بوڑھا دیکھا، ایک شخص نے جوان دیکھا، ایک شخص نے رضامند دیکھا، ایک شخص نے خفگی کے عالم میں دیکھا، ایک شخص نے روتے ہوئے دیکھا، ایک شخص نے شاد و خوش دیکھا تو یہ ساری حالتیں خواب دیکھنے والے کے ایمانی احوال کے فرق و تفاوت پر مبنی ہوں گی۔ کہ جو شخص جس درجہ کے ایمان کا حامل ہو گا وہ آپ کو اسی درجہ کی مثالی صورت میں دیکھے گا۔ اسی اعتبار سے آنحضرتؐ کو خواب میں دیکھنا گویا اپنے احوالِ ایمانی کو پہچاننے کا ایک معیار ہے لہٰذا یہ چیز سالکینِ طریقت کیلئے ایک مفید ضابطہ کی

حیثیت رکھتی ہے کہ وہ اس کے ذریعہ اپنے باطن کی حالت کو پہچان کر اسکی اصلاح کریں۔ اسی پر قیاس کرتے ہوئے بعض علماء نے یہ بھی لکھا ہے کہ جو شخص خواب میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے کوئی ارشاد سنے تو اس کا حدیث وسنت سے تقابل کرے، اگر وہ ارشاد حدیث وسنت کے موافق ہو تو وہ یقیناً حق ہے، اور اگر موافق نہ ہو تو جان لینا چاہئے کہ یہ میرے ذہن اور میرے سامعہ کا خلل ہے لہٰذا خواب میں آنحضرت ؐ کی ذاتِ کریمہ کو، اور آپ کے ارشادات کو دیکھنا اور سننا حق ہے۔ اگر صورتِ مبارکہ اور ارشاداتِ مقدسہ میں کوئی تفاوت و مخالفت نظر آئے تو سمجھنا چاہئے کہ یہ خواب دیکھنے والے کے نقص و کوتاہی کے اعتبار سے ہے۔

حضرت شیخ محمد بن عراقؒ کی ایک انوکھی تعبیر

حضرت شیخ علی متقیؒ سے منقول ہے کہ ایک فقیر نے خواب میں دیکھا کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اس کو شراب پینے کیلئے فرما رہے ہیں، اس خواب کی وجہ سے اس کے ذہن میں سخت خلجان پیدا ہوا اس نے اس خلجان کو دور کرنے کے لئے علماء سے رجوع کیا، ہر عالم نے اس کی مختلف تعبیر و تاویل بیان کی، اسی دوران یہ مسئلہ حدیث کے ایک عالم حضرت شیخ محمد ابن عراقؒ کے سامنے آیا۔ جو عالم باعمل اور نہایت متبع سنت بزرگ تھے، انھوں نے فرمایا کہ اصل بات یوں نہیں ہے جس طرح اس نے سنی ہے بلکہ اس کا ذہن و سامعہ خلل اور انتشار کا شکار ہوا ہے حقیقت میں آنحضرت ؐ نے یوں فرمایا تھا "لَا تَشْرَبِ الْخَمْرَ" (شراب ہرگز نہ پینا) مگر اس نے اس جملہ کو یوں سنا "اِشْرَبِ الْخَمْرَ" (شراب پیو)

معلوم ہوا کہ ذہن اور سامعہ کا خلل امکانی امر ہے اسلئے تدبر کی ضرورت لازم آئے گی

رات کے خواب کا بیان

(۸) عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُعْطِیْتُ مَفَاتِیْحَ الْكَلِمِ وَنُصِرْتُ بِالرُّعْبِ وَبَیْنَمَا اَنَا نَائِمٌ الْبَارِحَةَ اِذْ اُتِیْتُ بِمَفَاتِیْحِ خَزَائِنِ الْاَرْضِ حَتّٰی وُضِعَتْ فِیْ یَدِیْ قَالَ اَبُوْ هُرَیْرَةَؓ فَذَهَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنْتُمْ تَنْتَقِلُوْنَهَا۔

بخاری شریف ص ۱۰۳۶ ج ۲

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالےٰ نے مجھ کو باتوں کی کنجیاں عنایت فرمائیں اور میرا رعب دشمنوں کے دلوں میں ڈال کر میری مدد کی گئی اور ایسا ہوا گذشتہ رات کو میں سو رہا تھا اتنے میں زمین کی کنجیاں لا کر میرے ہاتھ میں دیدی گئیں۔ ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ آنحضرتؐ صلے اللہ علیہ وسلم تو دنیا سے تشریف لے گئے اور تم کنجیوں کو پلٹ رہے ہو یا نکال رہے ہو یا لوٹ رہے ہو۔

(فائدہ) حافظ ابن حجر عسقلانیؒ بحوالہ نصر بن یعقوب دینوریؒ فرماتے ہیں کہ رات کے ابتدائی حصہ کا خواب بطئ التعبیر ہے یعنی اس کی تعبیر دیر سے ظاہر ہوتی ہے اور نصف ثانی کا خواب سریع التعبیر ہوتا ہے۔ رات کے اجزاء کے تفاوت کے بقدر سرعت ظاہر ہوگی، اور سب سے سریع التعبیر پچھلے پہر کا خواب ہے خصوصاً صبح صادق کے طلوع کے وقت کا۔ اور امام جعفر صادقؒ سے منقول ہے کہ قیلولہ کا خواب سب سے زیادہ سریع التعبیر ہوتا ہے۔ فتح الباری ص ۳۹۰ ج ۱۲۔ امام بخاریؒ نے باب رؤیا اللیل قائم کر کے اس کے تحت تین روایات ذکر کی ہیں۔

دن کے خواب کا بیان

(۹) عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ یَقُوْلُ كَانَ

انس بن مالکؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم یَدْخُلُ عَلٰی اُمِّ حَرَامٍ بِنْتِ مِلْحَانَ وَکَانَتْ تَحْتَ عُبَادَۃَ بْنِ الصَّامِتِ فَدَخَلَ عَلَیْھَا یَوْمًا فَاَطْعَمَتْہُ وَجَعَلَتْ تَفْلِیْ رَأْسَہٗ فَنَامَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ثُمَّ اسْتَیْقَظَ وَھُوَ یَضْحَکُ قَالَتْ مَا یُضْحِکُکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ قَالَ نَاسٌ مِنْ اُمَّتِیْ عُرِضُوْا عَلَیَّ غُزَاۃً فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ یَرْکَبُوْنَ ثَبَجَ ھٰذَا الْبَحْرِ مُلُوْکًا عَلَی الْاَسِرَّۃِ اَوْ مِثْلَ الْمُلُوْکِ عَلَی الْاَسِرَّۃِ (شَکَّ اِسْحَاقُ) قَالَتْ فَقُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اُدْعُ اللّٰہَ اَنْ یَجْعَلَنِیْ مِنْھُمْ فَدَعَا لَھَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ثُمَّ وَضَعَ رَأْسَہٗ ثُمَّ اسْتَیْقَظَ وَھُوَ یَضْحَکُ فَقُلْتُ مَا یُضْحِکُکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ قَالَ نَاسٌ مِنْ اُمَّتِیْ عُرِضُوْا عَلَیَّ غُزَاۃً فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ کَمَا قَالَ فِی الْاُوْلٰی قَالَتْ فَقُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اُدْعُ اللّٰہَ اَنْ یَجْعَلَنِیْ مِنْھُمْ قَالَ اَنْتِ مِنَ الْاَوَّلِیْنَ فَرَکِبَتِ الْبَحْرَ فِیْ زَمَانِ مُعٰوِیَۃَ بْنِ اَبِیْ سُفْیَانَ فَصُرِعَتْ عَنْ دَابَّتِھَا حِیْنَ

ام حرام بنت ملحان (جو آپؐ کی رضاعی خالہ تھیں) کے پاس جایا کرتے اور وہ عبادہ بن صامتؓ کے نکاح میں تھیں۔ ایک دن جو آپؐ ان کے پاس تشریف لے گئے تو انھوں نے آپؐ کو کھانا کھلایا اور آپؐ کے سر سے جوئیں نکالنے لگیں آپؐ سو گئے پھر جاگے تو (خوشی سے) آپ ہنس رہے تھے۔ ام حرام نے پوچھا آپؐ کیوں ہنسے؟ فرمایا میری امت کے کچھ لوگ میرے سامنے لائے گئے اس سمندر کے بیچا بیچ اس شان و شوکت سے سوار ہو رہے ہیں جیسے بادشاہ تختوں پر سوار ہوتے ہیں (یہاں شک راوی ہے جو واضح ہے) انھوں نے کہا یا رسول اللہ دعا فرمائیے کہ اللہ تعالیٰ مجھے بھی ان لوگوں میں شریک کرلے تو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ان کیلئے دعا فرمائی اس کے بعد تکیہ پر سر رکھ کر سو گئے پھر جاگے تو ہنستے ہوئے۔ ام حرامؓ نے پوچھا یا رسول اللہ آپ کیوں ہنس رہے ہیں؟ فرمایا میری امت کے کچھ لوگ میرے سامنے لائے گئے جو اللہ کی راہ میں جہاد کو جا رہے ہیں وہی کلمہ فرمایا جو پہلے فرمایا تھا۔ ام حرامؓ نے کہا آپؐ دعا فرما دیں کہ اللہ تعالیٰ ان میں مجھکو بھی شریک کرلے۔ آپ نے فرمایا تو پہلے لوگوں میں شریک ہو چکی ہے، پھر

خَرَجَتْ مِنَ الْبَحْرِ فَهَلَكَتْ۔

(بخاری شریف ص ۱۰۳۶ ج ۲)

ایسا ہوا کہ ام حرام معاویہؓ کے زمانہ میں سمندر میں سوار ہوئیں اور وہاں سے نکل کر جانور کے اوپر سے گر کر مر گئیں۔

(فائدہ) اس حدیث سے معلوم ہوا کہ دن کا خواب بھی مثل رات کے معتبر ہے اور سچا ہوتا ہے۔ اس باب کو قائم کرکے امام بخاریؒ نے امام فن تعبیر حضرت محمد ابن سیرینؒ کا ارشاد نقل کیا ہے کہ دن کا خواب مثل رات کے خواب کے ہے۔

اس کے بعد امام بخاریؒ نے بابُ رؤیا النساء قائم کیا ہے۔ اس سے یہ ثابت ہوا کہ خواب میں مرد و عورت میں کوئی فرق نہیں ہے۔ البتہ جب عورت ایسا خواب دیکھے جس کی وہ اہل نہ ہو تو پھر اس کا شوہر اس کا مصداق ہوگا اور یہی غلام و آقا اور بچہ اور والدین کا حکم ہے۔ ملاحظہ ہو فتح الباری ص ۳۹۲ ج ۱۲۔

خواب میں دودھ دیکھنا

(۱) عَنِ ابْنِ عُمَرَؓ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ بَيْنَا اَنَا نَائِمٌ ثُمَّ اُتِيْتُ بِقَدَحِ لَبَنٍ فَشَرِبْتُ مِنْهُ حَتّٰى اِنِّيْ لَاَرَى الرِّيَّ يَخْرُجُ فِيْ اَظَافِيْرِيْ ثُمَّ اَعْطَيْتُ فَضْلِيْ يَعْنِيْ عُمَرَ قَالُوْا فَمَا اَوَّلْتَهٗ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ الْعِلْمَ۔

(بخاری شریف ص ۱۰۳۷ ج ۲)

ابن عمرؓ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے کہ ایک بار میں سو رہا تھا (اتنے میں) دودھ کا ایک پیالہ میرے سامنے لایا گیا۔ میں نے دودھ پیا اتنا پیا کہ میں (خواب ہی میں) کیا دیکھتا ہوں جیسے دودھ کی تراوٹ میرے ناخنوں سے پھوٹ نکلی۔ (میں نے پی کر) پھر بچا ہوا دودھ عمرؓ کو دیدیا صحابہؓ نے پوچھا اس کی تعبیر کیا ہے یا رسول اللہ! آپؐ نے فرمایا علم۔

(فائدہ) دودھ کی تعبیر فطرت اور سنت اور علم سے دی جاتی ہے۔ یہ اونٹ

اور گائے کے دودھ کی تعبیر ہے، اور بکری کے دودھ کی تعبیر مال اور سرور اور صحت بدن سے دی جاتی ہے، اور درندوں کا دودھ غیر محمود ہے۔ ملاحظہ ہو فتح الباری ص۳۹۴ ج۱۲
اس خواب میں یہ بھی بشارت ہے کہ آپ کے پاس جو کمالِ علمی ہے وہ سب سے زیادہ ہے۔ نیز اس میں حضرت عمرؓ کے کمالِ علمی کیطرف بھی اشارہ ہے۔

خواب میں کُرتہ دیکھنا

(۱۱) عَنْ اَبِی سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ یَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم بَیْنَا اَنَا نَائِمٌ رَأَیْتُ النَّاسَ یُعْرَضُوْنَ عَلَیَّ وَعَلَیْہِمْ قُمُصٌ مِنْھَا مَا یَبْلُغُ الثُّدِیَّ وَمِنْھَا مَا یَبْلُغُ دُوْنَ ذٰلِکَ وَمَرَّ عَلَیَّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَعَلَیْہِ قَمِیْصٌ یَجُرُّہٗ قَالُوْا مَا اَوَّلْتَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ قَالَ اَلدِّیْنَ۔ بخاری شریف ص۱۰۳۷ ج۲

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں سو رہا تھا تو کیا دیکھتا ہوں کہ لوگ میرے سامنے لائے جارہے ہیں اور وہ کُرتے پہنے ہوئے ہیں کسی کا کرتہ چھاتیوں تک، اور کسی کا اس سے بھی چھوٹا یا بڑا، پھر عمرؓ میرے سامنے آئے ان کا کرتہ اتنا لمبا تھا کہ وہ اس کو گھسیٹ رہے تھے صحابہؓ نے پوچھا اس کی تعبیر آپ کیا دیتے ہیں؟ آپؐ نے فرمایا دینداری۔

(فائدہ) قمیص اور کرتہ کی تعبیر دین ہے اور اس کی وجہ یہ ہے کہ کرتہ دنیا میں ستر عورت کیلئے ہے اور دین انسان کو آخرت میں چھپائیگا اور ہر مکروہ سے اس کو دور رکھے گا اور فرمانِ باری تعالےٰ وَلِبَاسُ التَّقْوٰی ذٰلِکَ خَیْرٌ۔ اس کی دلیل ہے۔ تفصیل کیلئے ملاحظہ ہو فتح الباری ص۳۹۶ ج۱۲۔

خواب میں ریشمین کپڑا دیکھنا

(۱۲) عَنْ ابْنِ عُمَرَؓ قَالَ رَأَیْتُ

عبداللہ بن عمر فرماتے ہیں کہ میں نے خواب میں

فِی الْمَنَامِ کَاَنَّ فِیْ یَدِیْ سَرَقَۃً مِنْ حَرِیْرٍ لَا اَھْوِیْ بِھَا اِلٰی مَکَانٍ فِی الْجَنَّۃِ اِلَّا طَارَتْ بِیْ اِلَیْہِ فَقَصَصْتُھَا عَلٰی حَفْصَۃَ فَقَصَّتْھَا حَفْصَۃُ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّ اَخَاکِ رَجُلٌ صَالِحٌ: اَوْقَالَ اِنَّ عَبْدَ اللّٰہِ رَجُلٌ صَالِحٌ - (بخاری شریف ج۲ ص۱۰۳۹)

دیکھا کہ میرے ہاتھ میں ریشمیں کپڑے کا ایک ٹکڑا ہے۔ میں بہشت میں جس جگہ جانیکا قصد کرتا ہوں یہ ریشمیں کپڑے کا ٹکڑا مجھے وہاں اڑا لے جاتا ہے۔ میں نے یہ خواب (اپنی بہن) حفصہؓ سے بیان کیا، انھوں نے آنحضرتؐ سے۔ آپؐ نے فرمایا تیرا بھائی یا یوں فرمایا کہ عبداللہ ایک نیک بخت آدمی ہے

(فائدہ) ریشم کی تعبیر اختلافِ احوال الناس کیوجہ سے مختلف ہوتی ہے۔ یہاں شرافتِ دینی اور علم سے اس کی تعبیر دی گئی ہے کیونکہ ریشم دنیا کا سب سے عمدہ لباس ہے، اسی طرح علم دین اشرف العلوم ہے۔ اور خواب میں جنت میں داخلہ حقیقۃً دخولِ جنت پر دلالت کرتا ہے، اور کبھی جنت میں دخول کی تعبیر دخول فی الاسلام سے بھی ہوتی ہے اس لئے کہ اسلام دخولِ جنت کا سبب ہے۔ ملاحظہ ہو فتح الباری ص۴۰۲ ج۱۲ -

اگر پہلا تعبیر دینے والا غلط تعبیر دے تو اسکی تعبیر سی کچھ نہ ہوگا

(۳۱) عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍؓ کَانَ یُحَدِّثُ اَنَّ رَجُلًا اَتٰی رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنِّیْ رَأَیْتُ اللَّیْلَۃَ فِی الْمَنَامِ ظُلَّۃً تَنْطِفُ السَّمْنَ وَالْعَسَلَ فَاَرَی النَّاسَ یَتَکَفَّفُوْنَ مِنْھَا فَالْمُسْتَکْثِرُ وَالْمُسْتَقِلُّ وَاِذَا سَبَبٌ وَاصِلٌ مِنَ الْاَرْضِ اِلَی السَّمَاءِ فَاَرَاکَ اَخَذْتَ بِہٖ

حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا کہنے لگا میں نے رات کو خواب میں دیکھا ہے ایک ابر کا ٹکڑا ہے اس میں سے گھی اور شہد ٹپک رہا ہے، لوگ اپنے ہاتھوں میں لے رہے ہیں کسی نے بہت لیا اور کسی نے کم۔ اتنے میں ایک رسی نمودار ہوئی جو آسمان سی زمین تک

نعلوت ثم اخذ بہ رجل آخر فعلا بہ ثم اخذ بہ رجل آخر فانقطع ثم وصل فقال ابو بکر یا رسول اللہ بابی انت واللہ لتدعنی فاعبرھا فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم اعبر قال اما الظلۃ فالاسلام واما الذی ینطف من العسل والسمن فالقرآن حلاوتہ تنطف فالمستکثر من القرآن والمستقل واما السبب الواصل من السماء الی الارض فالحق الذی انت علیہ تاخذ بہ فیعلیک اللہ ثم یاخذ بہ رجل من بعدک فیعلو بہ ثم یاخذ بہ رجل آخر فیعلو بہ ثم یاخذہ رجل آخر فینقطع بہ ثم یوصل لہ فیعلو بہ فاخبرنی یا رسول اللہ بابی انت اصبت ام اخطأت قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم اصبت بعضا و اخطأت بعضا قال فواللہ یا رسول اللہ لتحدثنی بالذی اخطأت قال لا تقسم ۔ بخاری ص ١٠٤٣

لٹکی ہوئی ہے، پہلے آپؐ آئے اور اس رسی کو تھام کر اوپر چڑھ گئے، پھر ایک دوسرے شخص نے وہ رسی تھامی وہ بھی اوپر چلا گیا، پھر ایک تیسرے نے تھامی وہ بھی اوپر چلا گیا، پھر ایک چوتھے شخص نے وہ رسی تھامی جس سے وہ ٹوٹ کر گر پڑی لیکن پھر جڑ گئی (وہ بھی چڑھ گیا) ابوبکر صدیقؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ میرے ماں باپ آپ پر قربان خدا کی قسم اسکی تعبیر مجھے کہنے دیجئے۔ آپؐ نے فرمایا اچھا کہئے! انھوں نے کہا ابر کا ٹکڑا تو اسلام ہے اور شہد اور گھی جو اس میں سے ٹپکتا ہے اس سے مراد قرآن اور اسکی شیرینی ہے اب کوئی شخص بہت قرآن سیکھتا ہے اور کوئی کم۔ رہی رسی جو آسمان سے زمین پر لٹکتی تھی اس سے مراد وہ سچا دین ہے جس پر آپؐ ہیں آپ اسی پر قائم رہیں گے یہانتک کہ اللہ تعالےٰ آپکو اٹھا لیگا پھر آپؐ کے بعد ایک شخص اس طریق کو لیگا (جو آپؐ کا خلیفہ ہوگا) وہ بھی مرنے تک اسی پر قائم رہیگا پھر ایک اور شخص لیگا اس کا بھی یہی حال ہوگا پھر ایک اور شخص لے گا تو اسکا معاملہ کٹ جائیگا پھر جڑ جائیگا اور وہ بھی اوپر چڑھ جائیگا۔ یا رسول اللہ میرے ماں باپ آپ پر قربان بتلائیے کہ میں نے صحیح تعبیر دی یا غلط آپؐ نے فرمایا کچھ صحیح دی اور کچھ غلط وہ کہنے لگے خدا کی قسم بتلائیے میں نے کیا غلطی کی آپؐ نے فرمایا قسم مت کھا۔

فائدہ: حضرت انسؓ کی حدیث میں ہے الرُّؤیا لاوّلِ عابر کہ پہلے معبر کی تعبیر واقع ہو جاتی ہے اور یہ حدیثِ انس ضعیف ہے مگر اس کے شواہد و توابع بکثرت ہیں اور تطبیق کی صورت یہ ہے کہ الرؤیا لاول عابر کا محمل یہ ہے کہ معبرِ اول عالمِ فنِ تعبیر ہو اور صحیح تعبیر دی ہو ورنہ بصورتِ خطا بعد والے صحیح تعبیر دینے والے معبر کی تعبیر صحیح ہوگی اور واقع ہوگی کیوں کہ تعبیرِ منام میں اصابتِ صواب پر تکرار رہے تاکہ اس کے ذریعہ اللہ کی مثالی مراد تک رسائی ہو سکے۔

تفصیل کیلئے ملاحظہ ہو فتح الباری ص ۴۳۲/۱۲ ۔ تفسیر مظہری میں خواب کی تعبیر موقوف رہنے کا مطلب یہ بیان فرمایا ہے کہ بعض تقدیری امور قطعی نہیں ہوتے بلکہ معلق ہوتے ہیں کہ فلاں کام ہوگیا تو یہ مصیبت ٹل جائے گی اور نہ ہوا تو بڑھ جائے گی جس کو قضائے معلق کہا جاتا ہے۔ ایسی صورت میں بری تعبیر دینے سے معاملہ برا، اور اچھی تعبیر سے اچھا ہو جاتا ہے۔ اسی لئے ترمذی کی حدیث میں غیر عقلمند اور دوست سے خواب بیان کرنے کی ممانعت کی گئی ہے۔ اور یہ وجہ بھی ہو سکتی ہے کہ خواب کی کوئی بری تعبیر سن کر دل میں یہ خیال جم جائے کہ مصیبت آنے والی ہے پھر بنص حدیث اَنَا عِندَ ظَنِّ عَبدِی بِی کے پیش نظر اس پر مصیبت پڑ ہی جائے۔

تنبیہ (۱): بخاری، مسلم، ترمذی وغیرہ میں بہت سی احادیث و روایات مذکور ہیں جن میں سے ہر روایت اصول و کلیہ کی حیثیت رکھتی ہے لیکن سب کا احصاء یہاں مقصود نہیں ہے بلکہ تبرکاً کچھ احادیث کا نقل کرنا مقصود ہے تاکہ ان کے ذریعہ یہ رہنمائی حاصل ہو سکے کہ فنِ تعبیر ایسا لطیف فن ہے جس سے امورِ خفیہ پر اطلاع اور اسرارِ کائنات پر وقوف حاصل ہوتا ہے۔

حضرت شاہ ولی اللہ صاحبؒ کا فرمان

وَأَمَّا الرُّؤْيَا فَهِيَ عَلٰى خَمْسَةِ أَقْسَامٍ بُشْرٰى مِنَ اللهِ، وَتَمَثُّلٌ نُوْرَانِيٌّ لِلْحَمَائِدِ وَالرَّذَائِلِ الْمُنْدَرِجَةِ فِي النَّفْسِ عَلٰى وَجْهٍ مَلَكِيٍّ وَتَخْوِيْفٌ مِنَ الشَّيْطَانِ وَحَدِيْثُ نَفْسٍ مِنْ قِبَلِ الْعَادَةِ الَّتِيْ اِعْتَادَهَا النَّفْسُ فِي الْيَقْظَةِ تَحْفَظُهَا الْمُتَخَيِّلَةُ وَيَظْهَرُ فِي الْحِسِّ الْمُشْتَرَكِ مَا اخْتُزِنَ فِيْهَا وَخَيَالَاتٌ طَبْعِيَّةٌ لِغَلَبَةِ الْأَخْلَاطِ وَتَنْبِيْهُ النَّفْسِ بِأَذَاهَا فِي الْبَدَنِ، أَمَّا الْبُشْرٰى مِنَ اللهِ فَحَقِيْقَتُهَا أَنَّ النَّفْسَ النَّاطِقَةَ إِذَا انْتَهَزَتْ فُرْصَةً عَنْ غَوَاشِي الْبَدَنِ بِأَسْبَابٍ خَفِيَّةٍ لَا يَكَادُ يَتَفَطَّنُ بِهَا إِلَّا بَعْدَ تَأَمُّلٍ وَافٍ اسْتَعَدَّتْ لِأَنْ يُفِيْضَ عَلَيْهَا مِنْ مَنْبَعِ الْخَيْرِ وَالْجُوْدِ كَمَالٌ عِلْمِيٌّ فَأُفِيْضَ عَلَيْهِ شَيْءٌ عَلٰى حَسَبِ اسْتِعْدَادِهٖ وَمَادَّةِ الْعُلُوْمِ الْمَخْزُوْنَةِ عِنْدَهٗ وَهٰذِهِ الرُّؤْيَا تَعْلِيْمٌ إِلٰهِيٌّ كَالْمِعْرَاجِ

اور بہر حال خواب تو اس کی پانچ قسمیں ہیں ایک خواب بشارت الٰہی ہے اور ایک ان حمائد اور رذائل کے نورانی صورت میں متمثل ہونے سے عبارت ہے جو ملکی طریقہ پر نفس کے اندر مندرج ہوتے ہیں، اور ایک صرف تخویفِ شیطانی ہے اور ایک صرف تخیلاتِ نفسانی ہوتے ہیں، حالتِ بیداری میں نفس جنکا عادی ہوتا ہے قوت متخیلہ میں وہ خیالات محفوظ رہتے ہیں اور وہ خیالات مجتمع حس مشترک میں ظاہر ہو جاتے ہیں اور ایک خیالات طبعیہ جو غلبۂ اخلاط اور نفس کو اُن اخلاط سے ایذاء پہنچنے پر تنبیہ حاصل ہونے سے پیدا ہوتے ہیں۔ بشارتِ الٰہی کی حقیقت یہ ہے کہ نفس ناطقہ کو حجاباتِ بدنی سے بذریعۂ اسباب خفیہ کے جو بلا تأمل معلوم نہیں ہو سکتے جب فرصت حاصل ہوتی ہے تو اس میں اس بات کی قابلیت پیدا ہو جاتی ہے جس قسم کے علوم اس کے پاس مخزون اور مجتمع ہوتے ہیں اور یہ خواب تعلیم الٰہی ہوا کرتی ہے۔ جس طرح حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو خواب

المنامي الذي رأى النبي صلى الله
عليه وسلم فيه ربه في احسن صورة
فعلمه الكفارات والدرجات و
كالمعراج المنامي الذي انكشفت
فيه عليه صلى الله عليه وسلم احوال
الموتى بعد انفكاكهم عن الحياة
الدنيا كما رواه جابر بن سمرةؓ
وكعلم ما سيكون من الوقائع
الآتية في الدنيا واما الرؤيا
الملكية فحقيقتها ان في الانسان
ملكات حسنة وملكات قبيحة و
لكن لا يعرف حسنها وقبحها الا
المتجرد الى الصورة الملكية فمن
تجرد اليها تظهر له حسناته وسيئاته
في صورة مثالية فصاحب هذا
يرى الله تعالى واصله الانقياد
للباري ويرى الرسول صلى الله
عليه وسلم واصله الانقياد للرسول
المركوز في صدره ويرى الانوار
واصلها الطاعات المكتسبة في
صدره وجوارحه تظهر في صورة

میں معراج ہوئی اور باری تعالیٰ کو بہت عمدہ
صورت میں آپ نے دیکھا اور اللہ تعالےٰ
نے آپ کو کفارات اور درجات کی تعلیم فرمائی
اور ایک مرتبہ اور آپ کو خواب میں معراج ہوئی
اور دنیاوی زندگی سے علیحدہ ہونیکے بعد
مُردوں کا جو جو حال ہوتا ہے وہ آپ پر ظاہر
ہوا چنانچہ جابر بن سمرہؓ نے روایت کی ہے
یا آنحضرتؐ کو دنیا کے واقعاتِ آئندہ کا جو
کچھ علم ہوا وہ بھی اسی قبیل سے تھا اور خواب
ملکی کی حقیقت یہ ہے کہ قبیحہ انسان کے اندر
دو قسم کے ملکات ہیں۔ حسنہ اور قبیحہ۔
مگر ان ملکات کے حسن و قبح سے وہی شخص
واقف ہوتا ہے جس کو صورتِ ملکی کیطرف
تجرد حاصل ہوتا ہے پس تجرد حاصل ہونے
کے بعد اس کو اپنے حسنات وسیئات صورتِ
مثالیہ میں ظاہر ہوتے ہیں ایسا شخص کبھی
خواب میں خدائے تعالےٰ کے دیدار سے مشرف
ہوتا ہے اور اس کی بنیاد حق سبحانہٗ کی تابع
داری ہے اور کبھی حضورؐ کو دیکھتا ہے اور اس
کی وجہ آپؐ کی وہ فرمانبرداری ہے جو اس کے
دل میں مرکوز ہوتی ہے اور کبھی وہ خواب میں

الانوار والطیبات کالعسل والسمن واللبن فمن رأی اللہ او الرسول او الملائکۃ فی صورۃ قبیحۃ او فی صورۃ الغضب فلیعرف ان فی اعتقادہ خللاً وضعفاً و ان نفسہ لم تتکمل وکذلک الانوار التی حصلت بسبب الطہارۃ تظہر فی صورۃ الشمس والقمر و اما التخویف من الشیطان فوحشۃ وخوف من الحیوانات الملعونۃ کالقرد والفیل والکلاب والسودان من الناس فاذا رأی ذلک فلیتعوذ باللہ ولینفل ثلاثا عن یسارہ ولیتحول عن جنبہ الذی کان علیہ و اما البشریٰ فلہا تعبیر والعمدۃ فیہ معرفۃ الخیال ای شئ مظنۃ لای معنی فقد ینتقل الذھن من السمّی الی الاسم کرویۃ النبی صلے اللہ علیہ وسلم انہ کان فی دار عقبۃ بن رافع فاُتی برطب ابن طاب قال علیہ الصلوٰۃ والسلام فاولت ان الرفعۃ

انوار کا مشاہدہ کرتا ہے اور اس کی اصل وہ عبادات مکتسبہ ہوتی ہیں جو اس کے سینہ اور اعضاء میں مرکوز ہو رہی ہیں۔یہی عبادات انوار اور پاکیزہ چیزوں کی صورت میں مثل شہد اور گھی اور دودھ کے ظاہر ہوتی ہیں پس جو خواب میں اللہ یا رسول یا فرشتوں کو بری صورت یا غضب کی حالت میں دیکھے تو اسکو سمجھنا چاہئے کہ اسکا عقیدہ ناقص اور کمزور ہے۔ اور یہ کہ اس کا نفس کامل نہیں ہوا اور ایسے ہی وہ انوار جو طہارت کے سبب حاصل ہوتے ہیں کبھی وہ سورج اور چاند کی صورت میں ظاہر ہوتے ہیں اور جو خواب تخویف شیطانی ہوتے ہیں اسکی اصل حیوانات ملعونہ سے اس شخص کی وحشت اور ڈرنا ہوتا ہے جیسے بندر اور ہاتھی اور کتے یا کالے کالے آدمیوں کا خواب میں دیکھنا پس جب یہ منظر دیکھے تو خدا کی پناہ مانگے اور اپنی بائیں طرف تین مرتبہ تھوک دے اور جس کروٹ پر وہ لیٹا ہے وہ بدلدے۔ اور بہرحال بشارت الٰہی اس کی تعبیر ہوا کرتی ہے اور تعبیر کا بہترین طریقہ خیالات کی معرفت ہے کہ کس چیز میں کس چیز کا مظنہ ہوتا ہے (اور اس سے کیا مقصود ہوتا ہے) یعنی کبھی تو ایسا ہوتا ہے کہ مسمّٰی سے اسم کیطرف ذہن منتقل ہوجاتا ہے

لنا فی الدنیا والعافیۃ فی الاخرۃ و ان دیننا قد طاب وقد ینتقل الذھن من الملابس الی ما یلابسہ کالسیف للقتال وقد ینتقل الذھن من الوصف الی جوھر مناسب لہ کمن غلب علیہ حب المال راٰہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی صورۃ سوار ذھب وبالجملۃ فللانتقال من شیٔ الی شیٔ صور شتی وھذہ الرؤیا شعبۃ من النبوۃ لانھا ضرب من افاضۃ غیبیۃ وتدل من الحق الی الخلق وھو اصل النبوۃ واما سائر انواع الرؤیا فلا تعبیر لھا

(حجۃ اللہ البالغۃ ص ۱۹۵ / ج ۲)

جیسے آنحضرت نے خواب میں اپنے آپ کو عقبہ بن رافع کے گھر میں دیکھا اور اسی خواب میں آپ کے پاس ابن طاب کی تازہ کھجوریں لائی گئیں (ابن طاب ایک قسم کی خاص کھجوریں ہیں) تو آپ نے فرمایا میں نے اس خواب کی یہ تعبیر کی ہے کہ ہم دنیا میں رفعت اور آخرت میں عافیت کے ساتھ رہیں گے، اور ہمارا دین پاکیزہ ہو گیا اور کبھی دو چیزوں میں التزام ہوتا ہے اور ملزوم سے لازم کیطرف ذہن منتقل ہو جاتا ہے جیسے تلوار سے قتال کی جانب اور کبھی وصف سے اس ذات کی طرف جو اس وصف کے مناسب ہو جس طرح آپ نے دو آدمیوں کو جن پر مال کی محبت غالب تھی خواب میں دو کنگن کی صورت میں دیکھا۔ خلاصۂ کلام ایک چیز سے دوسری چیز کی طرف ذہن کے منتقل ہونیکی مختلف صورتیں ہیں اور یہ خواب نبوت کے شعبوں میں سے ایک شعبہ ہے اس واسطے کہ وہ ایک قسم کا فیضان غیبی اور حق جل مجدہٗ سے خلق کے ساتھ تقرب کا اثر ہے اور نبوت کی اصل یہی ہے اور خواب کے بقیہ اقسام کی کچھ تعبیر نہیں ہوا کرتی۔

(فائدہ) ان مباحث کی اکثر تفصیلات ماقبل میں گذر چکی ہیں۔ اس عبارت میں حضرت شاہ صاحبؒ نے نکاتِ نفیسہ اور خواب کے دقائق انیقہ اور اجمال واختصار کے ساتھ ایسا کلام ارشاد فرمایا ہے گویا سمندر کو کوزے میں کر دیا گیا ہے اور خواب کے اقسامِ خمسہ میں سے ایک قسم ان خیالاتِ طبعیہ کو قرار دیا ہے جو اخلاط میں سے

کسی خلط کے غلبہ کیوجہ سے رونما ہوتا ہے۔ حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے جس خواب کا حضرت شاہ صاحبؒ نے تذکرہ کیا ہے یہ روایت مسلم شریف میں مذکور ہے۔ تو اس خواب میں آپؐ نے گویا ناموں کے الفاظ کو بنیاد بنایا ہے اس طریقہ پر کہ رافع کی تعبیر آپؐ نے رفعت سے کی اور عقبہ کی تعبیر آپؐ نے عاقبت و آخرت سے ارشاد فرمائی اور رطب ابن طاب کی تعبیر اچھائی اور طاب کی۔ چنانچہ یہ عادتِ شریفہ تھی کہ آپؐ ناموں کے الفاظ کے ذریعہ بطریقِ تفاؤل و تاویل حصولِ مقصد کا مفہوم حاصل کرتے تھے اور یہ بات محض تعبیر خواب کے ساتھ مخصوص نہیں تھی، بلکہ عالم بیداری اور روزمرہ کی زندگی میں ان کے ذریعہ نیک فال لیتے تھے جیسا کہ منقول ہے کہ جب آپؐ مکہ سے ہجرت فرما کر مدینہ روانہ ہوئے تو راستہ میں ایک شخص بریدؓ اسلمی کو چند سواروں کے ساتھ دیکھا جس کو قریش مکہ نے آپ صلے اللہ علیہ وسلم کو پکڑ کر واپس لانے پر مامور کیا تھا اور انعام کے سو اونٹ نذر کئے تھے۔ آنحضرتؐ نے اس کو دیکھ کر فرمایا کہ تم کون ہو؟ اس نے کہا بریدہ۔ آپؐ نے یہ سنا تو لفظ بریدہ سے نیک فال لیتے ہوئے حضرت ابوبکرؓ سے فرمایا کہ قد بَرَدَ امرنا یعنی ہمارا معاملہ ٹھنڈا پڑ گیا۔ یعنی دشمن کو ناکامی کا سامنا کرنا پڑے گا۔

تخویف شیطانی کا مطلب یہ ہے کہ شیطان انکو پریشان کرتا ہے جس سے وہ خوفزدہ ہو جائے۔ لہٰذا کبھی دیکھتا ہے کہ میرا سر قلم ہو گیا، کبھی احتلام ہو جاتا ہے اور اس کی وجہ سے نماز قضا ہو جاتی ہے۔ یہ قسم ناقابلِ اعتبار اور ناقابل تعبیر ہوتی ہے۔ صرف بشارتِ الٰہی ہی قابل تعبیر ہے اور ایسا خواب مؤمن کی روحانی و قلبی بالیدگی اور طمانیت کا سبب ہوتا ہے اور بندہ خوش ہو کر طلب حق میں تر و تازگی محسوس کرتا ہے کبھی اس میں واقعاتِ آئندہ کے وقوع پذیر ہونے کی اطلاع دی جاتی ہے۔

خواب کی تعبیر دینے والے (معبّر) کیلئے ضروری ہے کہ وہ صورتِ مادی اور صورتِ مثالیہ کے درمیان مناسبت سے واقف ہو۔

تنبیہ(۱):- جہاں اپنا خواب کسی سے بیان نہ کرنے کو فرمایا تو وہ ممانعت محض شفقت و ہمدردی کی بناء پر ہے، شرعی حرام نہیں ہے۔ اس لئے اگر کسی سے بیان کر دے تو کوئی گناہ نہیں ہے۔ غزوۂ احد کے وقت خود آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنا خواب کہ میری تلوار ذوالفقار ٹوٹ گئی، اور کچھ گائیں ذبح ہو رہی ہیں صحابہؓ سے بیان فرمایا حالانکہ اس کی تعبیر حضرت حمزہؓ اور بہت سے صحابہؓ کی شہادت تھی۔

فنِ تعبیر کے کچھ ضابطے اور اصول

خواب چونکہ نبوت کے چھیالیس اجزاء میں سے ایک جزء ہے اس لئے تعبیر دینے والے کو حسبِ ذیل اوصاف سے متصف ہونا ضروری ہے تاکہ اللہ تعالیٰ اس کو صواب کی توفیق عطاء فرمائے اور عقلمندوں کے معارف پہچاننے کی ہدایت دے۔

(۱) قرآن مجید کا عالم ہو۔ (۲) احادیث رسول اللہؐ کا حافظ ہو (۳) عربی زبان اور الفاظ کے اشتقاق کی خبر رکھتا ہو (۴) لوگوں کی حیثیتوں کو بخوبی جانتا ہو (۵) اصولِ تعبیر سے واقف ہو (۶) پاکیزہ نفس ہو (۷) پاکیزہ اخلاق ہو (۸) زبان کا سچا ہو۔

اس لئے کہ خواب کی تعبیر میں کبھی تو زبانوں اور اوقات کے اختلاف کا خیال رکھنا پڑتا ہے، اور کبھی کتاب اللہ سے تعبیر دینی پڑتی ہے، اور کبھی احادیث رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو پیشِ نظر رکھ کر تعبیر دینی پڑتی ہے اور کبھی تعبیرات میں محاورات کا خیال رکھنا پڑتا ہے، اور کبھی بجائے خواب دیکھنے والے کے اس کی نظیر یا اس کے ہمنام کیطرف منسوب کی جاتی ہے اور کبھی خواب کی تعبیر صرف نام سے دی جاتی ہے، کبھی صرف معنے سے، کبھی اس کی ضد سے، کبھی اس کے اشتقاق سے،

کبھی اس کی ضد سے، کبھی نقصان سے اور کبھی بقاعدۂ ابجد۔ جیساکہ مولانا محمد قاسم صاحب نانوتوی رح کی تعبیر کے واقعہ میں آرہا ہے۔

قرآن سے تعبیر کی مثال

مثلاً باری تعالیٰ کا ارشاد ہے کَاَنَّھُنَّ بَیْضٌ مَّکْنُوْنٌ (گویا کہ وہ حوریں انڈے ہیں جو چھپی ہوئی ہیں) آیت میں ان کو انڈوں کے ساتھ تشبیہ دی گئی ہے۔ اور پتھر کی تعبیر سخت دلی سے اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کی مناسبت سے "ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُکُمْ مِّنْ بَعْدِ ذٰلِکَ فَھِیَ کَالْحِجَارَۃِ اَوْ اَشَدُّ قَسْوَۃً" (پھر تمہارے دل سخت ہوگئے تو وہ مثل پتھر کے ہوگئے یا اس سے بھی زیادہ سخت) اور جیسے تازہ گوشت کی تعبیر غیبت ہے۔ اس ارشادِ الٰہی کی بناء پر "اَیُحِبُّ اَحَدُکُمْ اَنْ یَّاْکُلَ لَحْمَ اَخِیْہِ مَیْتًا فَکَرِھْتُمُوْہُ" (کیا تم میں سے کوئی اس بات کو پسند کرے گا کہ وہ اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھائے اس کو تو تم برا سمجھتے ہو) اس میں اللہ تعالیٰ نے غیبت کرنے کو مردہ بھائی کا گوشت کھانے سے تعبیر فرمایا ہے۔
اور چابیوں کی تعبیر خزانے ہیں کیوں کہ ارشادِ الٰہی ہے وَاٰتَیْنٰہُ مِنَ الْکُنُوْزِ مَآ اِنَّ مَفَاتِحَہٗ لَتَنُوْٓءُ بِالْعُصْبَۃِ اُولِی الْقُوَّۃِ (اور ہم نے اس کو اتنے خزانے دیئے تھے کہ اس کی چابیاں ایک طاقتور جماعت اٹھاتی تھی) لہٰذا چابیوں سے مراد مال ہے کیوں کہ خزانوں کے پاس پہنچنا چابیوں کے ذریعہ ہی ہوسکتا ہے۔
اور کشتی کی تعبیر نجات ہوگی۔ کیوں کہ ارشادِ الٰہی ہے فَاَنْجَیْنٰہُ وَاَصْحٰبَ السَّفِیْنَۃِ (ہم نے اس کو اور کشتی والوں کو نجات دی)۔ اور لباس کی تعبیر بھی عورتیں ہیں جو اس آیت سے ماخوذ ہے "ھُنَّ لِبَاسٌ لَّکُمْ وَاَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّھُنَّ" (وہ تمہاری لباس ہیں اور تم ان کے لباس ہو) اور جیسے اذان دینے کی تعبیر

اگر خواب میں اذان دینے والا اچھا انسان ہو حج سے دی جائے گی۔ اور اس کی دلیل یہ آیت ہے وَاَذَانٌ مِّنَ اللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖٓ اِلَی النَّاسِ یَوْمَ الْحَجِّ الْاَکْبَرِ۔ (اور اعلان ہے لوگوں کیلئے اللہ اور اس کے رسول کی جانب سے حج اکبر کے دن) اور اگر وہ نیک آدمی نہ ہو تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ چور ہے۔ اس کی دلیل یہ آیت ہے ثُمَّ اَذَّنَ مُؤَذِّنٌ اَیَّتُھَا الْعِیْرُ اِنَّکُمْ لَسٰرِقُوْنَ۔ (پھر ایک منادی نے اعلان کیا کہ اے قافلہ والو تم چور ہو)

اور اگر کسی نے یہ خواب دیکھا کہ بادشاہ کسی ایسے گھر یا شہر یا محلہ میں آیا کہ ایسے مقام پر آنا اس کی عادت کے خلاف ہے تو اس کی تعبیر یہ دی جائے گی کہ اس جگہ کے رہنے والوں کو کوئی ذلت پہنچے گی یا وہ کسی مصیبت میں گرفتار ہو جائیں گے جو اس آیت کے مضمون کے عین مطابق ہو گا " اِنَّ الْمُلُوْکَ اِذَا دَخَلُوْا قَرْیَۃً اَفْسَدُوْھَا وَجَعَلُوْٓا اَعِزَّۃَ اَھْلِھَآ اَذِلَّۃً (جب بادشاہ کسی بستی میں داخل ہوتے ہیں تو اس کو خراب کر دیتے ہیں اور وہاں کے معززین کو ذلیل کر دیتے ہیں)

ایک دلچسپ واقعہ

ایک شخص نے خواب میں دیکھا کہ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اس کے مکان میں تشریف لائے اور شاہی لباس زیب تن کئے ہوئے ہیں۔ اس نے ایک عالم سے اس کی تعبیر معلوم کی تو عالم صاحب نے فرمایا کہ فوراً جاؤ اور مکان کو جلدی خالی کر دو۔ اس نے مکان کو خالی کر دیا تو مکان فوراً گر گیا۔ پوچھنے پر انھوں نے بتایا کہ حضرتؐ کا تشریف لانا باعثِ خیر ہے لیکن یہاں تشریف آوری شاہانہ لباس میں تھی اس وجہ سے اس کی تعبیر اس آیت سے دی جائے گی " اِنَّ الْمُلُوْکَ اِذَا دَخَلُوْا قَرْیَۃً اَفْسَدُوْھَا وَجَعَلُوْٓا اَعِزَّۃَ اَھْلِھَآ اَذِلَّۃً (کہ جب بادشاہ کسی بستی میں داخل ہوتے ہیں تو اس کو خراب کر دیتے ہیں اور وہاں کے معززین کو ذلیل کر دیتے ہیں)

احادیث سے تعبیر کی مثال

جیسے کوّے کی تعبیر بدکار آدمی ہے کیونکہ رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے کوّے کا نام فاسق رکھا ہے۔ اور چوہیا کی تعبیر فاسقہ عورت ہے اسلئے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ چوہیا فاسقہ ہے۔ اور ایک حدیث میں چوہیا کو فُوَیْسِقَہ بھی فرمایا گیا ہے۔ اور پسلی کی تعبیر عورت ہے۔ کیونکہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ عورت ٹیڑھی پسلی سے پیدا کی گئی ہے۔ اور دروازے کی نچلی دہلیز یعنی چوکھٹ سے بھی عورت ہی مراد ہے کیونکہ خلیل اللہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بارے میں منقول ہے کہ انھوں نے اپنے صاحبزادہ حضرت اسمٰعیلؑ سے فرمایا تھا کہ اپنے دروازہ کی چوکھٹ بدل دو یعنی بیوی کو طلاق دے دو (اور ایسی مثال لاتعداد ہیں)

محاورات عرب سے تعبیر کی مثال

اور آپس کے محاوروں سے تعبیر کی شکل یہ ہے کہ کوئی شخص خواب دیکھے کہ اس کا ہاتھ لمبا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہوگی کہ وہ لوگوں کے ساتھ احسان کرے گا۔ کیوں کہ عرب آپس میں بات کرتے ہوئے جب کسی کے متعلق یہ کہتے ہیں کہ اس شخص کا ہاتھ تجھ سے زیادہ لمبا ہے تو اس سے انکی مراد یہی ہوتی ہے کہ وہ شخص زیادہ احسان کرنیوالا ہے۔ اور لکڑی چننے کی تعبیر چغلی ہے کیونکہ جو شخص ایک دوسرے کی چغلی کیا کرتا ہے تو اس کے متعلق عرب کا محاورہ ہے کہ وہ لکڑی چنتا ہے۔ اور مرض کی تعبیر نفاق ہے کیونکہ جو شخص وعدہ پورا نہیں کرتا اس کے متعلق عام محاورہ یہ ہے کہ وہ اپنے وعدہ میں بیمار ہے۔ اور کاڑی یا تیلی کی تعبیر لڑکا ہے جیسے کہ عرب اس لڑکے کو جو اپنے باپ کے مشابہ ہو۔ یوں کہتے ہیں کہ وہ مخطۃُ الاسد (شیر کی

کاڑی یا تیلی ہے)۔ اور جو شخص لوگوں کو تیر اور بندوق کی گولی اور پتھر سے نشانہ بنا رہا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہوگی کہ وہ شخص ان کا برائی سے ذکر کر رہا ہے۔ کیوں کہ وہ آپس میں ایسے شخص کے متعلق اسی طرح کہتے ہیں کہ فلاں نے فلاں کو نشانہ بنایا۔ یا فلاں نے فلاں کو پتھر سے مارا۔ اور جو شخص یہ دیکھے کہ اس نے اپنے ہاتھ اشنان یا صابون وغیرہ سے دھوئے تو اس کی تعبیر کسی چیز سے ناامیدی سے کی جائے گی۔ کیوں کہ عرب میں اگر کوئی شخص یہ کہتا ہے کہ میں نے تجھ سے اپنا ہاتھ اشنان سے دھولیا تو اس کی تعبیر یہی ہوتی ہے کہ میں تیرے خیر سے ناامید ہوگیا۔ اور مینڈھے کی تعبیر ایسے شخص سے ہوگی جو اپنی قوم میں معزز اور رئیس ہو (اسی طرح اسکی بیشمار مثالیں ہیں)

ظاہری نام سے تعبیر کی مثال

ظاہری نام سے تعبیر کی صورت یہ ہے کہ مثلاً کسی کا نام فضل ہو تو اس کی تعبیر فضیلت ہوگی، اور راشد کی تعبیر رُشد و ہدایت، اور سالم کی تعبیر سلامتی وغیرہ۔

معنیٰ کی رعایت سے تعبیر کی مثال

معنے سے تعبیر کی شکل اس طرح ہے کہ جیسے نرگس اور گلاب کے متعلق جو شخص سوال کرے یا اس کی طرف وہ منسوب ہوں تو اس کی تعبیر بقار کی کمی ہے اور اس کی تعبیر اس کی ضد ہوگی اس کے بقا اور ترو تازگی کی بنا پر، اور اس کی مثالیں بہت سی ہیں۔

ضد سے تعبیر کی مثال

اور ضد سے تعبیر کی صورت ایسی ہے جیسے کہ گریۂ وزاری، کہ اگر اس کے ساتھ

چیخنا، چلانا، گریبان پھاڑنا نہ ہو تو اس سے مراد خوشی ہوگی، اور ہنسی خوشی اور ناچ کی تعبیر رنج وغم حزن و ملال ہے۔ اور جیسے دو آدمی جنگ کریں اور کشتی کریں تو جو نیچے گرے گا وہ غالب سمجھا جائے گا۔

عبداللہ بن زبیرؓ کا واقعہ

عبداللہ بن زبیرؓ نے خواب میں دیکھا کہ وہ اور عبدالملک بن مروان کشتی لڑ رہے ہیں اور عبداللہؓ نے عبدالملک کو پچھاڑ دیا اور اس کو گرا کر چار میخوں سے اس کو زمین میں ٹھونک دیا، علی الصباح عبداللہؓ نے ایک آدمی کو حضرت محمد بن سیرینؒ کے پاس بھیجا اور ان سے اس خواب کی تعبیر دریافت کرائی لیکن اس کو یہ ہدایت کردی کہ یہ نہ بتائیے کہ پچھاڑنے والا کون ہے۔ مگر جب قاصد نے امام ابن سیرینؒ سے خواب بیان کیا تو فوراً امام نے فرمایا کہ یہ تیرا خواب نہیں ہے۔ اور ایسا خواب بجز عبدالملک بن مروان یا عبداللہ بن زبیرؓ کے کوئی نہیں دیکھ سکتا۔ تو قاصد نے اس کو تسلیم کرنے سے انکار کردیا اور کہا اے امام یہ تو میرا خواب ہے تو امامؒ نے فرمایا کہ میں تجھ کو اس خواب کی تعبیر اس وقت تک نہ بتاؤں گا جب تک تو میرے کلام کی تصدیق نہ کردے، تو وہ آدمی حضرت عبداللہ بن زبیرؓ کے پاس گیا اور ان کو معبر کے قول سے واقف کیا جس پر انھوں نے فرمایا کہ جا بتا دے کہ میں نے یہ خواب دیکھا ہے۔ چنانچہ اس شخص نے واپس آکر عرض کیا کہ امام یہ خواب عبداللہ بن زبیرؓ نے دیکھا ہے اور انھوں نے عبدالملک بن مروان کو پچھاڑا ہے۔ تو محمد بن سیرینؒ نے فرمایا کہ عبدالملک بن مروان عبداللہ بن زبیرؓ پر غالب آئیں گے اور عبدالملک عبداللہ کو قتل کردیں گے، اور عبدالملک کی اولاد کو ان کے باپ کی طرف سے خلافت ملے گی۔ اور یہ تعبیر اس بناء پر ہے کہ انھوں

نے زمین میں میخ ٹھونکنا دیکھا ہے۔ چنانچہ آپ نے جو تعبیر دی اسی طرح پر واقع ہوا۔

● اور جیسے کوئی شخص یہ دیکھے کہ اس کے پچھنے لگائے جا رہے ہیں۔ تو اس کی تعبیر یہ ہوگی کہ اس پر کوئی شرط لکھی جائیگی۔ یا یہ دیکھا کہ اس پر کوئی شرط لکھی جا رہی ہے تو اس کی تعبیر یہ ہوگی کہ اس کے پچھنے لگائے جائیں گے کیونکہ عربی میں شرط کے معنے پچھنے لگانے کے ہیں۔ اسی طرح اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اس کو قبر میں داخل کیا جا رہا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہوگی کہ وہ قید ہوگا، اور اگر یہ دیکھا کہ اس کو کسی ایسی جگہ قید کیا گیا ہے کہ جس کی ہیئت سے وہ ناواقف ہے اور نہ وہاں کے رہنے والوں کو جانتا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہوگی کہ وہ قبر میں داخل ہوگا۔

تنبیہ:۔ اگر کوئی نیک صالح عالم یا طالب علم ایسا خواب دیکھے کہ وہ قبر میں ہے تو اس کی تعبیر یکسوئی کے ساتھ علم اور خلقِ خدا کی خدمت میں مشغول ہونا ہے۔ اسی طرح ایسے لوگوں کے پیروں میں بیڑی کا ہونا بھی بڑی سعادت اور خوبی کی دلیل ہے۔

● اور اگر یہ دیکھا کہ کسی دشمن نے اس کے اوپر ہجوم کیا ہے۔ تو اس کا مطلب یہ ہے کہ اس مقام پر سیلاب آئے گا، اور ٹڈیوں کی تعبیر فوج سے، اور فوج کی تعبیر ٹڈیوں سے ہوگی (اور اس کے نظائر بہت سے ہیں)

اور ٹڈی کی تعبیر پوشیدہ مال سے بھی ہوتی ہے بشرطیکہ اس کی بھنبھناہٹ نہ ہو، اگر بھنبھناہٹ ہو تو اس کی تعبیر خصومت ہوگی۔

اور بال کی تعبیر مال و زینت ہے۔ لیکن اگر وہ چہرہ پر پڑ جائیں یا رخسار پر زیادہ ہو جائیں تو وہ رنج و غم کی علامت ہیں، اور بعض حضرات اس سے لباس بھی مراد لیتے ہیں۔ اور اگر کسی نے بالوں کو لپٹے ہوئے دیکھا تو اس کا مطلب یہ ہے کہ اس کے متعلق برے الفاظ کہے جائیں گے اور وہ انکی مدافعت پر قادر نہ ہوگا۔

اور جس نے یہ دیکھا کہ اس کے مثل پرندوں کے بال و پر ہیں، تو اس کی تعبیر مال سے ہوگی اور اگر وہ ان پروں سے اڑ گیا تو اس کی تعبیر سفر سے ہوگی۔

اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اس کا ہاتھ کاٹا گیا اور اس نے اس کو اٹھالیا اور وہ کٹا ہوا ہاتھ اس کے ساتھ ہے۔ تو اس کی تعبیر یہ ہوگی کہ اس کے بھائی یا لڑکے سے اس کو فائدہ ہوگا لیکن اگر کٹا ہوا ہاتھ اس سے جدا ہوگیا تو بھائی یا لڑکے سے اس کو مصیبت پہنچے گی۔

اور اگر کسی مریض نے یہ دیکھا کہ وہ تندرست ہوگیا، اور گھر سے نکلا تو اگر بات بھی اس نے کی تو اچھا ہو جائیگا، اور اگر بات نہ کی تو مر جائے گا۔

اور مچھلی کی اگر تعداد معلوم ہو تو وہ عورتیں ہیں، اور اگر عدد معلوم نہ ہو تو وہ مالِ غنیمت ہے۔ اسی طرح اس کی بہت سی مثالیں ہیں۔

لوگوں کے حالات کے اختلاف کی وجہ سے تعبیر میں اختلاف

اسی طرح لوگوں کی حیثیتوں اور انکی حالتوں کے لحاظ سے بھی تعبیر میں اختلاف ہوتا ہے۔ مثلاً اگر کوئی دیندار اور صاحبِ خیر شخص ہے اور اس نے خواب میں دیکھا کہ اس کے ہاتھ یا گردن میں طوق ڈالا گیا ہے، تو یہ اس کے حق میں صلاحیت اور شر و فساد سے محفوظ رہنے کی دلیل ہے، اور اگر اس کے اعمال اس کے خلاف ہوں تو اس سے گناہوں کا بکثرت سرزد ہونا اور اس کا جہنمی ہونا ثابت ہوتا ہے۔

اللہ تعالےٰ اپنے فضل و کرم سے اس سے محفوظ رکھے۔ آمین

اختلافِ اوقات سے تعبیر میں اختلاف

اسی طرح اوقات کے اختلاف سے بھی تعبیر میں اختلاف ہو جاتا ہے۔ جیسے کسی

نے دیکھا کہ وہ ہاتھی پر سوار ہے۔ تو اگر یہ خواب رات میں دیکھا ہے تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ وہ بہت نفع دینے والے کام کا مالک ہوگا۔ اور اگر یہ خواب دن میں دیکھے تو اپنی بیوی کو طلاق دے گا۔ اس کی اور مثال آگے آرہی ہے۔

مُعبّر کے لئے ضروری ہدایات

تعبیر دینے والے کے لئے یہ ضروری ہے کہ خواب دیکھنے والے کی بات کو اچھی طرح سمجھے اور اس خواب پر اصول کے لحاظ سے غور کرے۔ اگر اس کی بات صحیح مسلسل ایک دوسرے سے ملتی جلتی ہو اور ٹھیک ٹھاک مطلب معلوم ہوتا ہو تو سمجھے کہ یہ خواب ٹھیک ہے۔ اور اگر اس سے معانی مختلف ہو سکتے ہیں تو دیکھے کہ اس کے لحاظ سے کون سے معنیٰ اصل سے زیادہ قریب ہوتے ہیں تو وہ معانی اسی کے لحاظ سے اختیار کرے۔ اور اگر خواب سب کا سب مختلف ہو کہ اصول پر وہ منطبق نہیں ہوتا تو وہ لغو خواب ہے۔ اور اگر معاملہ مشتبہ ہو جائے تو پھر اس کے دل کی حالت معلوم کرے، اگر خواب نماز کے بارے میں ہے تو اس سے نماز کے بارے میں پوچھے، اور اگر سفر کے بارے میں ہو تو سفر کے بارے میں پوچھے، اور اگر خواب نکاح سے متعلق ہو تو نکاح کے متعلق معلوم کرے پھر اس کی تعبیر دل سے دے۔ اور اگر خواب کی تعبیر کسی فحش یا برے کام سے ہوتی ہو تو اس کو ظاہر نہ کرے، یا اس کی تعبیر کسی اچھے طریقہ پر دیدے اور خواب کی جو اصل تعبیر ہو سکتی ہو اس کو پوشیدہ رکھے۔

حکایت ایک بادشاہ نے خواب دیکھا کہ اس کے سارے دانت گر گئے ہیں۔ ایک معبّر سے تعبیر پوچھی۔ اس نے صحیح تعبیر دی کہ بادشاہ کے سامنے ان کے تمام گھر والے مر جائیں گے، بادشاہ نے اس کو سزا دی۔

پھر دوسرے معبر سے تعبیر پوچھی۔ اس نے کہا حضور بادشاہ کی عمر سب گھر والوں میں زیادہ ہوگی۔ اس پر بادشاہ نے اس کو انعام دیا۔ حالانکہ دونوں تعبیر ایک ہیں۔ حسنِ ادا اور تعبیراتِ لفظیہ کا فرق ہے۔ بہرحال معبر کو چاہئے کہ اچھے الفاظ میں عمدہ اسلوب کے ساتھ تعبیر بیان کرے۔

جب خواب کی اصلیت میں جنس اور قسم اور طبیعت معلوم کرے تو اسکی تعبیر اس پر محمول کرے اور تاویل میں اس کا لحاظ کرے۔ مثلاً درخت اور درندے اور پرند۔ کہ یہ کل کے کل اکثر مرد ہوتے ہیں۔ پھر اس کے بعد قسم وصنف پر غور کرے۔ اگر خواب میں درخت دیکھا یا درندے اور پرندے دیکھے تو غور کرے کہ کون سے درخت دپرندے ہیں پھر اسی کے مطابق فیصلہ کرے۔ مثلاً اگر کھجور کا درخت ہے تو اس کی تعبیر یہ ہوگی کہ وہ معزز اور عربی ہوگا کیونکہ کھجور کا درخت ممالک عرب میں ہوتا ہے۔ اور اگر اخروٹ ہے تو وہ عجمی آدمی ہے کیوں کہ اخروٹ ممالکِ عجم میں ہوتا ہے۔ اور اسی طرح پرندہ کہ اگر وہ بڑا ہوگا تو عربی ہوگا۔ اور اگر مور ہوگا تو وہ عجمی ہوگا۔ پھر اس کے بعد طبیعت پر غور کرے اگر وہ کھجور کا درخت ہے تو اس کی تعبیر یہ ہوگی کہ وہ بہت بھلائی کرنے والا اور پاک اصل کا ہوگا۔ اور اگر اخروٹ ہے تو اس کی تعبیر یہ ہوگی کہ وہ معاملہ میں دھوکہ دے گا، اور جھگڑالو ہوگا کیونکہ اخروٹ کو کھڑکھڑانا پڑتا ہے اور اس کو توڑے بغیر کوئی اس کو حاصل نہیں کرسکتا۔ اور اگر وہ پرندہ ہے تو چونکہ وہ اڑتا ہے اس لئے وہ آدمی زیادہ سفر کرنے والا ہوگا۔ اور اگر وہ مور ہوگا تو ملکِ عجم کا بادشاہ ہے، زینت و مال والا اور اس کے پیرو بہت ہوں گے اور یہی تعبیر شاہین اور عقاب کی ہوگی۔ لیکن اگر وہ کوا ہے تو اس سے مراد یہ ہے کہ وہ فاسق ہے جس کا کوئی دین نہیں ہے، اور اسی طرح عقعق ہے تو کوے کی طرح کا ایک پرندہ ہے۔

اور اسی پر قیاس کر کے تعبیر دیا کرو ہدایت و رہنمائی کیلئے یہ اصول و ضوابط کافی ہیں۔ اور جزئیات کیلئے بڑا دفتر بھی ناکافی ہے، اور توفیق و ارشاد اللہ سے مل سکتے ہیں

چند جزئیات

اللہ تعالیٰ کو اچھی حالت میں دیکھنا خوش خبری اور کامیابی ہے اور کوئی دنیوی چیز اللہ کا دینا وہ مرض ہے جو اس کے لئے دخولِ جنت کا باعث ہوگا، اور زجرِ خداوندی دلیلِ معصیت ہے، اور اللہ کا بستر پر آکر مبارکبادی دینا نزولِ رحمت ہے اور ایسی صورت پر دیکھنا جو نامناسب ہے تو دیکھنے والا جھوٹا اور بدعتی ہے۔

فرشتے، علماء اور انبیاء وغیرہ۔ عموماً دلیل خیر ہیں۔ البتہ حالات کے اعتبار سے تعبیر مختلف ہو جائے گی

سورج۔ ملک اور کبھی والدین اور چاند وزیر ہے۔ اور کبھی زوجہ اور لڑکا ہے، اور ستارے باعزت لوگ ہیں۔

اولہ، برف، پالہ۔ یہ سب کے سب رنج وغم اور عذاب کی نشانی ہیں مگر جہاں برف باری ہوتی ہو وہاں کے لئے سرسبزی ہے۔

نہر۔ کی تعبیر آدمی ہے اور انسان کا راس المال ہے اور دریا ملکِ عظیم ہے۔

مٹی کیچڑ:۔ فکر وغم اور خوف کی علامات ہیں۔ پکی اینٹ: جمع شدہ مال ہے حمام، رنج وغم ہے۔

ہوا: اچھی ہوا بشارت و برکت ہے اور آندھی رنج وغم کی نشانی ہے۔

گھر کا دروازہ: گھر کا سرپرست ہے۔ دروازے کی کھڑکی وغیرہ آدمی کی اولاد۔

گوندھا ہوا آٹا: کثرتِ نسل کی دلیل ہے۔ **شہد** شفاء اور حلال رزق ہے

غیر شناسا آدمی: اگر جوان ہو تو دشمن ہے، اور اگر بوڑھا ہو تو اس کی وہ نیک بختی ہے جس کے لئے وہ کوشاں ہے۔

بوڑھی عورت: اس کا سال ہے۔ **سر:** رئیس و سردار ہے۔ **سر کے بال:** انسان کا مال ہے۔
کان: بیوی یا بیٹی ہے۔ **آنکھ:** دین و ہدایت ہے۔ **ناک:** مرتبہ ہے۔ **زبان:** حجت و دلیل اور قاصد و ترجمان ہے۔

مُردہ کی اچھی حالت: دلیلِ مغفرت ہے۔ اور اس کے برعکس کا حکم بھی برعکس ہے۔ وہ اپنے بارے میں جو خبر دے وہ صحیح ہے اس لئے کہ اب وہ اس مقام پر ہے کہ جھوٹ کے دائرہ سے نکل چکا ہے۔ **برتن:** خدام ہیں۔

ہتھیار: عزت و دبدبہ ہے۔ اور مختلف حالات کے اعتبار سے مختلف تعبیر ہوتی رہیگی۔

نامعلوم قصاب: ملک الموت ہے۔ **جنگلی تمام جانور:** اس کی تعبیر وہ لوگ ہیں جن کا دین نہ ہو۔ پھر تعبیرات حسبِ سابق مختلف ہوں گی۔

قرآن مجید: علم و حکمت ہے، پھر ہر سورہ کی الگ تعبیر ہے اور دیکھنے کے اعتبار سے تعبیر مختلف ہوگی۔

اب ہم زیادتِ بصیرت کی غرض سے چند حکایات ذکر کرتے ہیں۔

حکایت (۱)

حضرت جعفر صادقؓ کے پاس ایک شخص آیا اور کہا کہ میں نے خواب دیکھا ہے کہ گویا اللہ تعالےٰ نے مجھے لوہا عطا فرمایا ہے اور سرکہ کا ایک گھونٹ پلایا ہے۔ اس کی تعبیر کیا ہوگی؟ تو امامؓ نے فرمایا کہ لوہے سے مراد تو سختی ہے کیونکہ اللہ تعالےٰ کا ارشاد ہے وَانزلنا الحدید فیہ بأسٌ شدید اور ممکن ہے کہ تیری اولاد حضرت داؤدؑ کی صنعت سیکھ لے کہ وہ لوہے کی صنعت جانتے تھے، رہا سرکہ تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ تجھ کو ایک مرض ہوگا جس میں تو ایک مدت تک مبتلا رہے گا اور اسی مرض کی حالت میں تجھکو بہت مال ملے گا اور اگر اللہ تعالےٰ تجھے وفات دیدے تو وہ تجھ سے راضی ہوگا اور تیرے گذشتہ اور آئندہ کے سب گناہ معاف کردے گا۔

حکایت (۲)

ایک شخص سعید بن مسیبؒ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میں خواب میں کعبہ کے اوپر نماز پڑھ رہا ہوں۔ انھوں نے فرمایا کہ اللہ تعالےٰ سے ڈر۔ میرا خیال ہے کہ تو دینِ اسلام سے نکل چکا ہے، تو اس نے عرض کیا حضور میں آپ کے ہاتھ پر توبہ کرتا ہوں کہ میں تقریباً دو ماہ سے فرقۂ قدریہ کے اقوال پر چل رہا ہوں۔

حکایت (۳)

ایک شخص جعفر صادقؓ کے پاس آیا اور کہا کہ میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ سورج نے میرے جسم کے اوپر طلوع کیا ہے۔ آپ نے اس کی تعبیر دی کہ بادشاہ کی طرف سے بڑی عزت اور امرِ عظیم پائیگا، اور اس کے ساتھ ساتھ دنیا بھی ملے گی۔ اور ایک دوسرے شخص نے آکر عرض کیا کہ میں نے یہ دیکھا ہے کہ آفتاب نے میرے قدموں پر طلوع کیا ہے تو آپنے اس کی تعبیر دی کہ تجھکو بادشاہ کی طرف سے جہاں تک تیرے قدم جائیں گے معاش میں گیہوں اور کھجور اور زمین کی پیداوار ملے گی اور اس سے تو فائدہ اٹھائے گا۔

حکایت (۴)

ایک عورت حضرت محمد بن سیرینؒ کی خدمت میں حاضر ہوئی اس وقت آپ کھانا کھا رہے تھے۔ عورت نے کہا کہ میں نے ایک خواب دیکھا ہے۔ آپ نے فرمایا بیان کیجئے۔ اس نے عرض کیا کہ جب آپ کھانے سے فارغ ہو جائیں گے تو بیان کروں گی۔ جب آپ کھانے سے فارغ ہوگئے تو اس سے فرمایا کہ بیان کر۔ عورت نے کہا میں نے یہ دیکھا ہے کہ چاند ثریا میں داخل ہوگیا ہے اور کسی نے مجھے پیچھے سے آواز دی کہ اے عورت محمد بن سیرینؒ کے پاس جا اور اپنا خواب ان کو سنا تو محمد بن سیرینؒ نے اس کے ہاتھوں پر ہاتھ مارا۔ اور کہا کیسے دیکھا پھر بیان کر تو اس نے دوبارہ بتا دیا جس پر ان کا چہرہ زرد پڑ گیا اور اپنا پیٹ پکڑ کر کھڑے ہوگئے تو ان کی بہن نے کہا تمہارا

کیا حال ہو گیا کہ چہرہ زرد پڑ گیا ہے ؟ تو آپ نے فرمایا کیوں نہ ہو۔ اس عورت کے بیان سے تو یہ معلوم ہوتا ہے کہ میں سات دن کے بعد قبر میں ہوں گا۔ چنانچہ ساتویں دن آپ کو دفن کر دیا گیا۔ اللہ تعالےٰ ان پر رحمت فرمائے۔

حکایت (۵) جب امام شافعیؒ والدہ کے پیٹ میں تھے تو ان کی والدہ نے خواب دیکھا کہ ستارہ مشتری ان کے جسم سے نکلا اور مصر میں اترا، پھر وہاں سے تیز دوڑا اور اس سے ہر شہر میں بڑی بڑی چنگاریاں اڑیں۔ انھوں نے اس خواب کی تعبیر محمد بن سیرینؒ سے معلوم کرائی تو آپ نے فرمایا کہ اس کے بچہ کا علم دور دراز تک پھیلے گا۔ چنانچہ کوئی شہر اور کوئی گاؤں ایسا باقی نہ رہا جہاں آپ کا علم اور مذہب نہ پہنچا ہو۔

حکایت (۶) ایک شخص محمد بن سیرینؒ کے پاس آیا اور کہا کہ میں نے ایک عورت کو نکاح کا پیغام دیا ہے اور میں نے اس کو خواب میں دیکھا ہے کہ سیاہ رنگ کی ہے اور پستہ قد ہے۔ تو آپ نے فرمایا کہ جا اس سے شادی کر لے کہ اسکی سیاہی کی تعبیر یہ ہے کہ اس کی شوکت اور مال زیادہ ہے، اور اس کے پستہ قد ہونیکی تعبیر یہ ہے کہ اس کی عمر کم ہوگی۔ چنانچہ اس آدمی نے اس سے شادی کر لی تو چند ہی دن گذرے تھے کہ وہ عورت مر گئی اور وہ شخص اس کے مال کا وارث ہوا جو بہت تھا، تو جس طرح حضرتؒ نے تعبیر دی تھی اسی طرح واقع ہوا۔

حکایت (۷) ایک شخص نے محمد بن سیرینؒ سے کہا کہ میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ گویا میرے لڑکے نے مجھے کالی رسی سے باندھ دیا ہے۔ تو آپ نے تعبیر دی کہ تیرا لڑکا بہت مبارک ہے اور تجھ پر بہت کچھ قرض ہے۔ اور یہ لڑکا تیرا سب قرض ادا کر دیگا اور تجھکو محنت مزدوری کرنے سے روک دیگا اور تیری ضروریات کا کفیل ہوگا کیوں کہ سیاہی کی تعبیر مال ہے تو اس شخص نے کہا خدا کی قسم حضور نے سچ فرمایا ہے۔

حکایت (۸)

امام ابو حنیفہ رحؒ سے منقول ہے کہ انھوں نے خواب میں دیکھا کہ وہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے روضہ پر حاضر ہوئے اور قبر شریف کو کھودا۔ چنانچہ اس کی خبر انھوں نے اپنے استاد کو دی اور اس وقت امام ابو حنیفہ رحؒ بچے تھے اور مکتب میں پڑھتے تھے، ان کے استاد نے ان کے خواب کی تعبیر اس طرح دی اے فرزند! اگر تیرا خواب سچا ہے تو تُو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی احادیث کی تحقیق میں لگے گا، اور ان کی شریعت میں جستجو کریگا۔ چنانچہ جس طرح ان کے استاد نے تعبیر دی تھی اسی طرح واقع ہوا اور امام ابو حنیفہ رحؒ کی وہ کرامات ظاہر ہوئیں جنکی حد نہیں۔

حکایت (۹)

ایک شخص محمد بن سیرینؒ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اپنا یہ خواب بیان کیا کہ میں انڈے توڑ رہا ہوں اور سفیدی لیتا جا رہا ہوں اور زردی چھوڑتا جا رہا ہوں۔ تو محمد بن سیرینؒ نے اپنے پاس والوں سے فرمایا کہ اس کو پکڑ کر سلطان کے پاس لے جاؤ اور خبر دو کہ یہ قبر کھود کر مُردوں کے کفن چُراتا ہے تو وہ شخص کہنے لگا میرے آقا میں آپ کے ہاتھ پر اللہ کیلئے اسی وقت توبہ کرتا ہوں اور مرنے تک اب میں وہ کام نہ کروں گا جو اس وقت تک کرتا رہا۔

حکایت (۱۰)

ایک شخص نے محمد بن سیرینؒ سے کہا کہ میں نے خواب دیکھا ہے کہ میری چارپائی کے نیچے انگارے دہک رہے ہیں فرمایا کہ جلدی جاؤ اور اپنے گھر میں سے اپنے بال بچوں اور سامان کو نکال لے تیرا گھر گرے گا لہٰذا اس نے جاکر نکالا اور چند گھنٹوں کے بعد مکان گر گیا، کوئی پانچ ماہ بعد دوسرا شخص آیا اور یہی خواب اس نے بیان کیا تو اس کو تعبیر دی کہ چارپائی کے نیچے کھدائی کر تجھے سونا ملے گا۔ کھدائی کی بہت سونا ملا۔ لوگوں نے ابن سیرینؒ سے پوچھا کہ یہ فرق کیسا؟ فرمایا کہ پہلے کا خواب موسم گرما کا ہے، اور دوسرے کا سردی کا۔ اس سے معلوم ہوا کہ اوقات کے اختلاف سے تعبیر میں اختلاف ہو جاتا ہے۔

حکایت (۱۱)

امام مالکؒ کو مدینہ طیبہ کا ایک ایک ذرہ بھی بہت عزیز تھا وہاں سے جدائیگی گوارہ نہ تھی۔ ادھر حج نفلی کا تقاضہ ہوا تو یہ خدشہ ہوا کہ کہیں مدینہ سے باہر موت نہ آجائے۔ ایک دن خواب میں رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوئی۔ تو حضورؐ سے پوچھا کہ مجھے یہ بتادیجئے کہ میری عمر کتنی باقی ہے؟ تو حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے پانچ انگلیاں سامنے کردیں۔ امام مالکؒ نے ایک قاصد کو محمد بن سیرینؒ کے پاس بھیجا کہ تعبیر معلوم کرکے آوے۔ محمد بن سیرینؒ نے تعبیر دی کہ اس سے اشارہ ہے کہ تمہارا یہ سوال ان پانچ چیزوں میں سے ہے جنکا علم اللہ کے علاوہ کسی کو نہیں ہے۔

حکایت (۱۲)

قاضی محمد ایوب صاحبؒ بھوپال میں قاضی القضاۃ تھے، ایک نوجوان اہلحدیث ان کے دفتر میں ملازم تھا۔ قاضی صاحبؒ دورہ پر گئے، کوئی چالیس میل کے فاصلہ پر پڑاؤ تھا۔ اس نوجوان نے اپنا خواب قاضی صاحب کے پاس آکر بیان کیا کہ نماز کی بہت بڑی جماعت کھڑی ہے، اور صف اول میں جناب رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم ہیں، اور نواب صدیق حسن خاں صاحب امامت کرارہے ہیں، اس نوجوان کا خیال تھا کہ اس میں اشارہ ہوگا نواب صاحب کی کسی فضیلت کیطرف۔ قاضی صاحب نے فرمایا اگر واقعی تونے یہ خواب دیکھا ہے تو نواب صاحب کا انتقال ہوچکا ہے۔ کچھ دیر کے بعد اطلاع آئی کہ نواب صاحب کا انتقال ہوگیا ہے۔ پوچھنے پر قاضی صاحبؒ نے بتایا کہ میں نے یہ تعبیر یوں سمجھی کہ نبی کی موجودگی میں کسی کو امامت کا حق نہیں ہے۔ اگر نماز میں نبی کے آگے کوئی ہوگا تو جنازہ ہی ہوسکتا ہے، زندہ نہیں ہوسکتا۔

حکایت (۱۳)

حضرت مولانا یعقوب صاحب نانوتویؒ سب سے پہلے صدر مدرس دارالعلوم دیوبند نے حضرت مولانا محمد قاسم صاحب نانوتویؒ بانئ دارالعلوم دیوبند سے اپنا خواب بیان کیا اور تعبیر چاہی۔ (خواب یہ تھا) کہ

جب میں گھر سے چلا تو میں نے اپنے ساتھ دنبے کی شکل کا بھینسا دیکھا، وہ میرے مدِ مقابل ہوا اور میرا راستہ روکدیا میں نے آگے بڑھکر اس کے سینگ پکڑ لئے اور ہم دونوں کی کشاکشی ہوتی رہی، اسی کشاکشی میں اس نے میری بائیں ران پر سینگ مارا تو دو تین قطرے خون کے نکل پڑے۔ حضرت نے فرمایا کہ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ آپ کے بنی اعمام میں کسی چھوٹی بچی کا انتقال ہو جائے گا۔ یہ تعبیر دے ہی رہے تھے کہ ایک عورت روتی ہوئی آئی کہ پرسوں فلاں کے یہاں جو بچی پیدا ہوئی تھی اس کا انتقال ہو گیا۔ پھر معلوم کرنے پر اس پر دلائل پیش کئے کہ بنص حدیث مینڈھے سے مراد موت ہے اور فخذ سے مراد بنی اعمام، اور بائیں ران سے لڑکی، اور دو تین قطرے سے مراد چھوٹی بچی ہے۔

حکایت (۱۴۱) مولانا محمد منیر صاحبؒ مولانا قاسم صاحبؒ کے بھائی تھے، انھوں نے اپنا خواب بیان کیا کہ بریلی کی جانب سے کچھ بطخیں اڑتی ہوئی آئیں اور میرے مکان پر آکر اتر گئیں، اس کی تعبیر کیا ہوگی؟ تو حضرتؒ نے فرمایا بھائی! اگر مٹھائی کھلائیں تو ہم آپ کو بیس۲۰ روپئے ماہوار کی ملازمت دلادیں۔ اور اگر مٹھائی نہ کھلائیں تو پھر گیارہ۱۱ روپئے ماہوار کی ملازمت۔ انھوں نے مٹھائی کا وعدہ کیا تو فرمایا کہ بریلی میں تمہاری بیس روپئے ماہوار کی ملازمت ہو جائے گی۔ چار پانچ روز کے بعد مولانا منیر صاحبؒ کے پاس ایک عزیز کا بریلی سے خط آیا کہ میں نے آپ کے نام کی ملازمت کی ایک فرضی درخواست دیدی تھی وہ منظور ہوگئی، بیس روپئے ماہوار کی ملازمت آپ کی ہوگی آپ چلے آئیں۔ پوچھنے پر فرمایا بطخ سے مراد رزقِ حلال ہے جو بلا طلب کی ملازمت میں ظاہر ہوگا۔

بطخ کو عربی میں بَط کہتے ہیں۔ عربی میں مشدد اور فارسی میں مخفف بَط ہے۔ معبر کو اختیار ہے کہ وہ عربی کا لفظ لے یا فارسی کا، تو میں نے عربی کا لفظ لیا بطّ جس میں ط دو ہیں۔ اور ط کے عدد نو۹ ہیں جب ط دو ہوگئی تو اٹھارہ ہوگئے اور ب کے

دو مجموعہ بتیس ہوگیا۔ اور فارسی کی صورت میں صرف گیارہ ہوتے ہیں۔
حضرت فقیہ الامت دامت برکاتہم کی تعبیرات بھی بہت پُر لطف ہیں جن کو
آپ اصل کتاب میں ملاحظہ فرمائیں گے۔ تطویل کے خوف سے ان کے ذکر کو چھوڑ
رہا ہوں۔ اب آخر میں اس فن کی کچھ کتابوں کا ذکر کرتا ہوں تاکہ بوقتِ ضرورت
ناظرین ان کی طرف مراجعت کرسکیں۔

فنِ تعبیر کی مشہور کتابیں

(۱) تعطیر الانام فی تعبیر المنام : دو جلدوں میں ہے، مصر کی چھپی ہوئی ہے۔ یہ
کتاب بہت مفصل و مدلل ہے اور حروفِ تہجی کی ترتیب سے تعبیرات بیان کی ہیں۔
یہ شیخ عبد الغنی النابلسیؒ ولادت ۱۰۵۰ھ ۱۶۴۱ء وفات ۱۱۴۳ھ ۱۷۳۱ء کی تصنیف ہے۔ یہ کثیر التصانیف
شاعر وادیب اور دین کے بڑے عالم ہیں۔ تفصیل کیلئے دیکھئے الاعلام للزرکلی ص ۳۲ ج ۴۔
(۲) منتخب الکلام فی تفسیر الاحلام۔ (۳) کتاب الجوامع۔ (۴) تعبیر الرؤیا۔
یہ تینوں کتابیں حضرت محمد بن سیرینؒ کی تعبیرات کا مجموعہ ہیں۔ آپ اس فن کے مانے
ہوئے امام ہیں اور بڑے محدث و امام زُہد اور فنِ تعبیر میں بہت مشہور ہیں ولادت ۳۳ھ ۶۵۳ء
وفات ۱۱۰ھ ۷۲۹ء، ان میں سے اول الذکر تعطیر الانام جلد اول کے حاشیہ پر چھپی ہوئی ہے۔
(۵) کتاب الاشارات فی علم العبارات : یہ کتاب بھی بہت شاندار ہے انھوں
نے اپنی کتاب کے شروع میں بہت سے تعبیری نکات بیان کئے ہیں نیز اس پر بھی
دلائل پیش کئے ہیں کہ فن تعبیر کی شریعت میں اصل ہے۔ یہ کتاب تعطیر الانام کی دوسری
جلد کے حاشیہ پر چڑھی ہوئی ہے۔ یہ خلیل بن شاہین الظاہری کی تصنیف ہے۔
ولادت ۸۱۳ھ ۱۴۱۰ء وفات ۸۷۳ھ ۱۴۶۸ء۔

(۶) تعبیر ابن اشعث : یہ اسماعیل بن اشعث متوفی ۳۶۰ھ کی تصنیف ہے۔

(۷) تعبیر ابن المقری :۔ یہ ابو عبداللہ حسین بن محمد متوفی ۵۲۳ھ کی تصنیف ہے۔

(۸) تعبیر سلطانی :۔ یہ کتاب فارسی میں ہے اور بطرز تعطیر الانام حروف تہجی کی ترتیب پر مرتب کی گئی ہے۔ یہ ۷۶۳ھ کی تصنیف ہے اور اس کے مصنف قاضی اسمٰعیل بن نظام الملک الابرقوہی ہیں۔

(۹) التعبیر القادری :۔ اس کو نصر بن یعقوب الدینوری نے ۳۹۷ھ میں قادر باللہ احمد العباسی الخلیفہ کیلئے تالیف کیا اسی وجہ سے اس کا نام تعبیر قادری رکھا۔

(۱۰) التعبیر المامونی :۔ یہ ابو محمد ہارون بن عباس بغدادی متوفی ۵۷۲ھ کی تصنیف ہے۔

(۱۱) التعبیر المنیف والتاویل الشریف :۔ یہ شیخ محمد بن قطب الدین رومی متوفی ۸۸۵ھ کی تصنیف ہے۔ اس کتاب میں ایک مقدمہ اور تین مقاصد اور ایک خاتمہ ہے اور کتاب کا آغاز بایں الفاظ ہے" الحمد للہ الذی اظہر المعانی فی القلم الخ اس میں انھوں نے معبرین کے اقوال ذکر کرکے پھر اہل سلوک کی اصطلاح کے مطابق تعبیر دی ہے۔

(۱۲) تعبیر ناجح :۔ یہ ابوطاہر ابراہیم بن یحیٰی بن غنام حنبلی متوفی ۶۹۳ھ کی تصنیف ہے، ایک ہی جلد میں ہے اور کتاب کا آغاز اس طرح ہے الحمد للہ الذی جعل النوم راحۃ الاجساد الخ اولاً کتاب کے شروع میں چونرہ مقالے ہیں پھر حروف تہجی کی ترتیب پر تعبیرات بیان کی ہیں۔

(۱۳) تعبیر ناجح :۔ یہ فارسی نظم میں ہے۔ یہ مولانا یحییٰ المعروف بفتاحی النیسابوری الشاعر متوفی ۸۵۲ھ کی تصنیف ہے اس کا آغاز بایں الفاظ ہے" اے برون وصفت ز تعبیر کلام الخ ۔ اور بھی بہت سی کتابیں اس موضوع پر ہیں جنکی تفصیل کشف الظنون میں اور کتاب الاشارات کے اوائل میں دیکھی جا سکتی ہے۔ فقیر کی ناقص رائے

ہیں تعطیر الانام بہت عمدہ ہے اور آسانی سے دستیاب بھی ہے اور یہ تین کتابوں کا مجموعہ ہے کیوں کہ اس کے حاشیہ پر مستقل دو کتابیں موجود ہیں۔

اختتام

برادر مکرم مولانا مفتی سبیل احمد صاحب مدراسی مدظلہ، کے بار بار اصرار کے بعد موقع ملنے پر دو دن میں یہ مضمون لکھا ہے۔

اللہ تعالےٰ اس تمہیدی مضمون کو حضرت اقدس دامت برکاتہم کی تعبیرات کو سمجھنے کا ذریعہ بنائے۔ اٰمین۔

فقیر نے قصورِ باع اور کوتاہ فہمی کے باوجود امتثال کی سعی کی ہے۔ اللہ تعالیٰ مجھے حضرتِ والا کے خدام میں شامل فرماکر میرے لئے دنیا و آخرت کی منزلیں آسان فرمادے۔ وَ ما ذٰلِکَ علی اللہ بعزیز وصلّے اللہ تبارک وتعالیٰ علی خیر خلقہ محمد وعلیٰ اٰلہ وسلم تسلیماً کثیرا کثیرا۔

وَ انا العبد الفقیر المذنب محمد یوسف التاؤلوی

خادم التدریس بدارالعلوم دیوبند

۲۰ / ۳ / ۱۴۱۴ھ
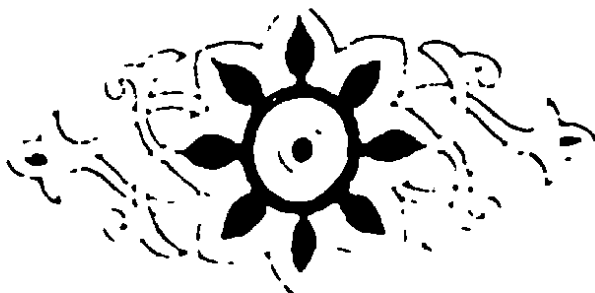
فہرست مضامین

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تعبیر الرؤیا

(۲۸۱) حضرت گنگوہی کو کشمیر کیلئے دعوت دینا

ڈاک :- باسمہ سبحانہ، وتعالیٰ - حضرت والا زید مجدہم - السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ،

خواب ارسالِ خدمت ہے جواب مرحمت فرمائیں !

جمعرات کو یہاں پر کشمیر کے اکثر علماء کرام جمع تھے اور احوالِ حاضرہ پر متفکر تھے کتب فقہ سے مراجعت ہو رہی تھی، رات کو کافی دیر گئے سوئے تو اخیر شب میں مولوی احمد سعید صاحب نے خواب بیان کیا کہ ہم لوگ کسی جگہ میں اندازہ ہے کہ حضرت مفتی محمود صاحب کا کشمیر کا انتظام ہے۔ اس اثناء میں حضرت مولانا رشید احمد صاحب گنگوہیؒ کی خدمت میں ہم سب کی حاضری ہوئی۔ حضرت سے عرض کیا کہ آپ بھی کشمیر تشریف لائیں تو کشمیر کا نام سنتے ہی حضرت کو انقباض ہو گیا اور روئے مبارک کی رونق بھی بدل گئی اور کھڑے ہونے کے بجائے چارپائی پر تشریف فرما ہوئے۔ نیند کے غلبہ کی بناء پر خواب کا اگلا حصہ ان کو یاد نہ تھا۔

فقط والسّلام

جواب :- باسمہ سبحانہ، وتعالیٰ محترم ومکرم زید احترامہٗ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

وہاں کے حالات سن کر اور خطوط میں پڑھکر بہت قلق ہوتا ہے۔ یہ سب

اپنے ہی اعمال کا نتیجہ ہے۔ اللہ پاک ہمارے گناہوں کو معاف فرمائے۔ مظلومین کی حفاظت فرمائے۔ حالات کو سازگار بنائے۔ خواب کی تعبیر ظاھر ہے۔ ان حالات کا تحمل نہیں ہے۔ اس لئے کھڑے رہنا بھی دشوار ہے۔

فقط والسلام   املاہ العبد محمود حسن غفرلہٗ

(۲۸۲) ماشاء اللہ پڑوس کا خیال ہے

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ۔ حضرت والا زیدمجدہم۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

میں مکان پر گیا۔ میری بیوی نہیں تھی، میں ماں کے پاس گیا تو ماں نے کہا وہ تو خراب ہے۔ میں مکان آیا تو باہر جھاڑو دے رہی تھی۔ میں نے کہا تو کہاں گئی تھی۔ اس نے کہا فلاں کے مکان کو جھاڑنے گئی تھی۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ - محترمی زیداحترامہٗ   السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

آپ کی بیوی کو ماشاء اللہ پڑوس کا خیال ہے کہ سب ٹھیک رہے، صفائی رہے، آپ اس پر نہ جائیں جو آپ کی والدہ نے کہا کہ وہ تو خراب ہے۔

فقط والسلام   املاہ العبد محمود حسن غفرلہٗ

(۲۸۳) خواب میں سورج گرہن کو دیکھنا

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ۔ حضرت والا زیدمجدہم   السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

اگر کوئی شخص خواب میں سورج گرہن دیکھے تو کیا تعبیر ہے۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ - محترمی زیداحترامہٗ - السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

فیض کی کمی کیطرف اشارہ ہے جو بندوں کے گناہوں کیوجہ سے ہوتا ہے۔

فقط والسّلام　　املاہ العبد محمود حسن غفرلہٗ　　۲۱ / ۴ / ۱۴۱۳ھ

(۲۸۴) خواب میں بیوی سے لڑائی کرنا

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ ۔ حضرت والا زید مجدہم　　السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

خواب دیکھا کہ بیوی سے لڑائی ہوکر علیحدگی اختیار کرلی ہے کہ حقیقت میں بھی ایسا ہی ہے لہٰذا ارادہ ہے کہ اس سے علیحدگی اختیار کرلوں ۔ تعبیر مرحمت فرمائیں۔

فقط والسّلام

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ ۔ محترمی زید احترامہٗ　　السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

ماحول تو آپکو شادی سے پہلے دیکھنا چاہئے تھا وہ زیادہ نافع ہوتا لیکن اب محض خواب کیوجہ سے آپ کوئی سخت معاملہ اختیار نہ کریں، آہستہ آہستہ نرمی سے اس کو سمجھاتے رہیں اور مہربانی کا معاملہ کرتے رہیں، اللہ تعالیٰ سے دعا بھی کرتے رہیں وہ دلوں کو نرم فرمانے والا ہے۔ اور رات کو عشاء کے بعد دو رکعت نماز صلوٰۃ الحاجۃ کی نیت سے پڑھکر درود شریف ۱۱ دفعہ، یَا وَدُوْدُ ایک سو ایک دفعہ، آخر میں درود شریف ۱۱ دفعہ پڑھا کریں۔ اللہ تعالیٰ دل میں محبت پیدا فرمادے گا۔

فقط والسّلام　　املاہ العبد محمود حسن غفرلہٗ　　۲۲ / ۴ / ۱۴۱۳ھ

(۲۸۵) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا خواب میں کسی چیز سے منع کرنا

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ　　محترمی زید احترامہٗ　　السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

خواب میں حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے جس چیز سے منع فرمایا اس کو بالکل اختیار نہیں کرنا چاہئے۔ خاص کر جبکہ اس میں خلجان ہے دونوں طرف سے دعوے دائر ہے کہ ہماری

ملک ہے۔ شیطان کو اتنی قدرت نہیں ہے کہ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی صورت بنا کر آئے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ حلال روزی برکت والی عطاء فرمائے جس میں کوئی خلجان نہ ہو۔

فقط والسلام   املاہ العبد محمود حسن غفرلہٗ   ۱۰ / ۹ / ۱۴۰۹ھ

(۲۸۶) مرحوم شیخ کو دیکھنا کہ انکی ڈاڑھی مونڈی ہوئی ہے

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ   حضرت والا زید مجدہم   السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

دیکھا کہ حضرت شیخ الحدیثؒ مرشدنا حضرت مولانا عبد الجبار صاحب نور اللہ مرقدہٗ زندہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے انکو بہت سے نامور مشہور لوگوں کا سردار جنت میں بنایا۔ جس سے ناکارہ کو حیرت ہوئی۔ آخر میں دیکھا کہ آپ دنیا میں تشریف لائے۔ چہرہ آپ کا سیاہ جوان ڈاڑھی مونڈی ہوئی۔ ایک مدرسہ میں تشریف لائے وقتاً فوقتاً مختلف لوگوں کے یہاں دعوتیں ہو رہی ہیں۔ لوگوں میں شیخ ہی کا تعارف ہے۔ اتنے میں مسجد کے باہر گوشہ میں میرے روبرو حضرت تشریف فرما ہوئے میں نے معلوم کیا کہ حضرت ڈاڑھی مونڈی ہوئی ہے کیوں؟ تو آپ نے جواب دیا کہ میں دنیا میں آرہا تھا تو ایک فرشتہ نے کہا کہ آپ دنیا میں جارہے ہیں دنیا کا نظام گڑبڑ نہ ہو۔ ناکارہ کے دل میں خیال ہوا کہ اخفاء حال کیلئے ڈاڑھی کی یہ حالت ہے۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ   مکرم محترم زید احترامہٗ   السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

خواب کے تمام اجزاء محتاج تعبیر نہیں ہوتے۔ ڈاڑھی نہ ہونیکی تعبیر آپ اس طرح لیں کہ اہل جنت کو جرد مرد (بے ڈاڑھی والا نوعمر) فرمایا گیا ہے۔ حق تعالیٰ چاہیں تو آنکی اجازت دیدیں اس میں کوئی اشکال نہیں۔ حق تعالیٰ آپ کو دارین کی ترقیات سے نوازے اور حضرت مرشد نور اللہ مرقدہٗ کا فیض پورا عطاء فرمائے۔

فقط والسلام   املاہ العبد محمود حسن غفرلہٗ   ۵ / ۱ / ۱۴۱۰ھ

(۲۸۷) بکرے کا گوشت ساتھی کو ہدیہ میں دینا

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

میرے دارالعلوم دیوبند کے ایک قدیم ساتھی آئے اور مجھے جگاتے ہوئے کہا کہ غلام مصطفیٰ! بکرے کا کچا گوشت لایا ہوں۔ مدرسہ کے باہر دروازہ پر ہے لے آؤ! اور میرے ساتھ آؤ میں ان کے ساتھ باہر نکل ہی رہا تھا کہ کمرہ کے سامنے کچھ دوری پر مدرسہ فرقانیہ کا ایک طالبعلم مچھلی کاٹ رہا ہے اور برتن میں جمع کر رہا ہے۔ جب قریب پہنچا تو دیکھا کہ یہ سارا خنزیر کا گوشت ہے، بظاہر مچھلی دکھائی دی۔ میں نے اس سے منع کیا کہ بھائی یہ کیا کر رہے ہو اور میرے دارالعلوم دیوبند کے ساتھی یہ کہہ رہے تھے کہ میں تمہیں بکرے کا گوشت دے رہا ہوں میرے ساتھ ساتھ آؤ ابھی ارادہ ہی کیا تھا کہ بیدار ہو گیا۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

خواب کا حاصل یہ ہے کہ دنیا میں حرام اور حلال میں بڑا التباس ہے حرام چیز کو حلال بنا کر کثرت سے استعمال کیا جاتا ہے۔ اللہ پاک اس سے حفاظت فرمائے (آمین)

فقط والسلام املاہٗ العبد محمود غفرلہٗ ۲۷/۳/۱۴۱۱ھ

(۲۸۸) حلیۂ مبارکہ میں تغیر کس وجہ سے ہوتا ہے

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ محترمی حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

خواب ارسالِ خدمت ہے تعبیر مرحمت فرمائیں۔ گذشتہ دنوں ایک فوجی دکھائی دیئے اور بتایا کہ یہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم ہیں مگر حلیۂ مبارکہ احادیث شریف کیمطابق نہ تھا۔ اس کی وضاحت فرمائیں۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی زیارت جس لباس اور جس وضع قطع میں ہو وہ انشاء اللہ تعالیٰ حضور صلے اللہ علیہ وسلم ہی ہیں۔ اور لباس اور وضع قطع کا فرق دماغی خیالات ا. ر ماحول کے اثرات سے ہوتا ہے۔

فقط والسلام

املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۲۸/۳/۱۴۱۳ھ

(۲۸۹) خواب میں خون بھرا گلاس دیکھنا

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ حضرت والا زید مجدہم ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

زید حافظ قرآن ہے۔ نیز خداوند قدوس کا فضل وکرم ہے کہ اچھا خاصا یاد بھی ہے۔

رات تقریباً ڈھائی تین بجے خواب دیکھا کہ زید کو شدت سے پیاس لگی تو ایک گلاس پانی کسی نے بڑھایا اور کہا کہ ذرا دیکھ کر پینا، اور کچھ بچا کر مجھے دینا اس میں میری دوا ہے۔ اب جب زید نے گلاس منہ میں لگایا تو پانی تو کیا خون اور بدبودار پیپ بھرا ہوا ہے۔ بہت ہی زیادہ حقارت ونفرت معلوم ہوئی، گلاس منہ سے ہٹا دیا بس نیند ٹوٹ گئی۔ اب اس کی تعبیر کیا ہے برائے کرم تحریراً معلوم کرائیں۔ جن صاحب نے خون پیپ دے کر کہا کہ اس میں میری دوا ہے وہ مولوی صاحب ہیں۔

فقط والسّلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

زید حافظ کو زبان کی حفاظت کی ضرورت ہے، جھوٹ سے غیبت سے گالی سے بڑوں کی شان میں بے ادبی گستاخی سے۔

اللہ تبارک وتعالیٰ توفیق دے اور جن مولوی صاحب نے کہا کہ اس میں

میری دوا ہے اُن کو بھی زبان محتاط رکھنے کی ضرورت ہے۔

فقط والسلام　　املاہ العبد محمود غفرلہٗ　　۶ /۱ /۱۴۰۱ھ

(۲۹۰) خواب میں قبر دیکھنا

ڈاک:- باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ　حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
خواب میں کہیں جارہا ہوں دیکھتا ہوں کہ تین قبریں ہیں۔ میں نے پوچھا کہ یہ قبریں کن کی ہیں۔ ایک صاحب زلفوں والے کھڑے تھے۔ انھوں نے کہا کہ یہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ہی خاندان کی ہیں۔ میں نے کہا کہ بڑی خوبصورت قبریں ہیں۔ پھر میں نے درود شریف پڑھکر ایصالِ ثواب کیا اور واپس ہوگیا۔ آنکھ کھلی دیکھا کہ جاڑا بخار چڑھ گیا ہے۔ میں نے منگل کی رات میں یہ خواب دیکھا، آج بدھ ہے اسی رات سے بخار جاری ہے اور ابتک نہیں ٹوٹا۔

فقط والسلام

جواب:- باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ　محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
کبھی کبھی قبرستان جاکر قبر کی زیارت کرنی چاہیئے اور سوچنا چاہیئے کہ کیسے کیسے شان کے لوگ تھے آج قبروں میں پڑے ہیں۔ معلوم نہیں کیا حال ہے نہ مکان ساتھ لے گئے نہ کھیت نہ باغ۔ ہر ایک اپنے اپنے اعمال لیکر گئے۔ خبر نہیں ہمارا کیا حال ہو۔ اللہ تبارک وتعالیٰ ہمیں اور آپ کو موت اور قبر کی تیاری کی توفیق دے۔

فقط والسلام　　املاہ العبد محمود غفرلہٗ　　۷ /۱ /۱۴۰۱ھ

(۲۹۱) خواب میں امامت اور شیخ کی خدمت

ڈاک:- باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ　حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
خواب دیکھا کہ بہت علماء جمع ہوئے ہیں آپ کے پاس، اور اس کے اندر میں بھی ہوں

فجر کی جماعت ہوگی۔ نماز کون پڑھائیں گے سب ایک دوسرے کیطرف دیکھ رہے ہیں اس میں آپ بھی وضو کرکے آرہے ہیں، پہلی رکعت پوری ہوکر دوسری رکعت ہو رہی ہے۔ اسمیں حافظ عبدالغفار صاحب بھی شریک ہیں انھوں نے مجھ سے فرمایا کہ والشمس، والضحیٰ پگڑی باندھکر نماز پڑھادو۔ میں بھی مصلے کے اوپر گیا ہوں اسی میں نیند ٹوٹ گئی۔

اور پھر ایک خواب دیکھا کہ آپ حاجی جمیل صاحب کے یہاں تشریف لائے ہیں اور میں بھی گیا ہوں۔ ایک آدمی آپ کی خدمت کیلئے آگے بڑھے آپ نے انکو منع کردیا اور مجھکو دیکھ کر بلایا اور ہاتھ پکڑکر فرمایا کہ خدمت کردیجئے۔ بعدہٗ آنکھ کھل گئی۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

الحمدللہ میں خیریت سے ہوں۔ آپکی خیریت اور معمول کی پابندی معلوم ہوکے مسرت ہوئی حق تعالیٰ قبول فرمائے، ترقیات سے نوازے۔ آپ کے دونوں خواب سے معلوم ہوتا ہے کہ تعلق قلبی ہے اور انشاء اللہ کوئی وقت آئیگا کہ آپکو استحکام حاصل ہوگا آخری وقت کی تاریخ معلوم نہیں مخفی ہے اتنا ضرور ہے کہ وقت قریب آرہا ہے جبتک زندگی ہے اللہ پاک اتباعِ سنّت کے ساتھ زندہ رکھے جب وقت آئے ایمان کیساتھ اٹھائے اور لطف وکرم کا معاملہ فرمائے۔ آمین

فقط والسلام املاہ العبد محمود عفرلہٗ ۶/۱۰/۱۴۱۰ھ

(۲۹۲) باپ کا صحیح وارث بیٹا ہے

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ حضرت والا زید مجدہم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

ابھی دوتین دن گذرے غالباً ۹ محرم کی شب کو ایک خواب دیکھا کہ حضرت شیخ الحدیثؒ کے ساتھ سفر کرتے ہوئے کانپور پہنچا ہوا اور یہ کہ حضرت کی سواری کو حادثہ پیش آیا جس پر حضرت شیخؒ سخت زخمی ہوئے۔ پورا جسم پٹیوں سے لپٹا ہوا ہے، ایک پلنگ پر حضرت

شیخؒ تشریف فرما ہیں۔ اس میں بڑے بڑے تاجر اور کاروباری لوگ حضرت شیخؒ کے پلنگ کے گرد بیٹھے ہیں اور حضرت کے خدام سے حضرت کا سامان چھین رہے ہیں۔ حضرت کی کرسی اور چمڑے کا تکیہ بندہ کے پاس ہے۔ ایک صاحب اس کو بار بار لینے کیلئے دباؤ ڈال رہے ہیں۔ بندہ حضرت اقدس مدظلہٗ کو تلاش کر رہا ہے۔ بندہ نے کہا یہ سامان حضرت شیخ کا ہے۔ اس کو بندہ صاحبزادۂ محترم کو دے سکتا ہے آپ حضرات کو نہیں۔ تھوڑی دیر کے بعد صاحبزادۂ محترم بھی تشریف لائے کسی ذریعہ سے انھیں حضرت کے اس حادثہ کی اطلاع ہو گئی تھی۔
حضرت والا اس کی تعبیر سے مطلع فرمائیں۔

فقط والسلام

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !
حضرت شیخؒ سے ایک طبقہ حبِ جاہ اور حبِ مال کی خاطر تعلق رکھتا تھا۔ خواہ شیخؒ کا قلب لوگوں کے دینی انحطاط کیوجہ سے کتنا ہی محزون ہو مگر جن کو صرف اپنی منفعت عاجلہ مدِ نظر ہو اُن کو اس کی کیا پرواہ۔ اس کا ایک نقشہ مختصراً آپنے دیکھا ہے۔ باپ کا صحیح وارث تو بیٹا ہی ہو گا نہ وہ لوگ کہ جو آپس میں جھگڑ رہے ہیں۔

فقط والسلام املاہُ العبد محمود غفرلہٗ ۱۴۰۹/۶/۱۳ ھ

(۲۹۳) آنکھ کی روشنی کم دیکھنا

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ حضرت والا زید مجدہم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !
خواب دیکھا کہ میں ایک چھوٹے ریلوے اسٹیشن پر ہوں۔ جب گاڑی آنیکا وقت ہوا اور میں ٹکٹ خریدنے کیلئے کھڑکی پر گیا تو میں نے اپنی قوت بینائی کو بہت کم پایا

فقط والسلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ و تعالیٰ محترمی زیدا حترامہٗ ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !
دنیا اور اس کے انجام کیطرف نظر کم ہو جاتی ہے ۔ یعنی دنیا فانی ہے یہاں کی ہر لذت ختم ہونیوالی ہے ۔ گناہوں سے بھری ہوئی ہیں ۔ ان میں لگنا اپنے لئے جہنم لینا ہے ۔ اس طرف نظر کم ہے یہی ہے کہ آنکھ کی روشنی کم نظر آئی ۔
دنیا درحقیقت ایک پلیٹ فارم کیطرح ہے کہ اس پر اتنی دیر ٹھہرنا ہے کہ گاڑی آجائے اس پر سوار ہو جائیں عمر کی گاڑی گذر رہی ہے ۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو سمجھ دے ، آنکھوں میں بھی روشنی دے دل میں بھی روشنی دے طاعات کی توفیق دے معصیت سے بچائے (آمین)

فقط والسّلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۱۵/۷/۱۴۱۰ھ

(۲۹۴) حضرت ابن عباسؓ اور ابو ہریرہؓ

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت اقدس زید مجدہم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ
بندہ نے گذشتہ رات میں حضرت ابن عباسؓ اور حضرت ابو ہریرہؓ کو خواب میں دیکھا کہ دونوں مسجد نبوی میں درس دے رہے تھے ۔ تعبیر مرحمت فرمائیں ۔ مدرسہ کے حق میں ترقیات ظاہری و باطنی کے لئے دعا بھی فرمائینگے ۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زیدا حترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !
خواب میں حضرت ابن عباسؓ کو دیکھنا یہ اشارہ ہے اللہ تعالیٰ آپ سے تفسیر قرآن پاک کی خدمت لیں گے ۔ حضرت ابو ہریرہؓ کو دیکھنا یہ اشارہ ہے اللہ تعالیٰ آپ سے حدیث شریف کی خدمت کا کام لیں گے ۔ اللہ تعالیٰ آپ کے مدرسہ کو ترقیات ظاہری و باطنی سے نوازے ۔ آمین ۔ فقط والسلام ۔ املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۲۶/۷/۱۴۱۲ھ

(۲۹۵) انابت الی اللہ ضروری ہے

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ حضرت والا زید مجدہم ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !
شب میں اس طرح دیکھا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السّلام موجود ہیں اور ان پر ایسی خشیتِ الٰہی طاری ہے کہ بس رو ہی دیں گے۔ انھوں نے میری طرف دیکھا تو میرے دل میں بھی وہی کیفیت طاری ہوگئی اور یہ دیکھا کہ حضرت نظام الحق صاحب پچھلے کاندھے سے کاندھا جوڑے کھڑے ہیں۔
فقط والسّلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !
حضرت عیسٰے علیہ السّلام کو ایسا معجزہ عطا ہوا تھا کہ جس سے سب طبیب عاجز تھے۔ گویا طبّی معجزہ تھا اور سب طبابت وہیں سے چلی ہیں۔ حکیم نظام الحق صاحب مرحوم ومغفور بھی طبیب تھے، مسیحائی فیض انکو بھی پہنچا۔ لیکن سب کو انابت الی اللہ ضروری ہے چاہے وہ نبی ہوں چاہے امتی ہوں مشیتِ الٰہی کے سامنے طبیب وغیر طبیب سب بے بس ہیں۔ کسی کی تدبیر کارگر نہیں، سب دست بستہ قادرِ مطلق کے سامنے عاجز ہیں۔
ایسے خواب کے ذریعہ ایمان کو بڑی قوت پہنچتی ہے۔

فقط والسّلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۱۶ ۱۴۱۰/۲ ھج

(۲۹۶) لڑکا آپ کا نفس ہے

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ حضرت والا زید مجدہم ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !
میں نے خواب دیکھا ہے کہ ایک لڑکا سامنے آیا۔ اس نے کہا کہ لاؤ وہ تسبیح جو تم پڑھ رہے ہو۔ میں نے کہا کہ ابھی صرف ایک مرتبہ لا الٰہ الا اللہ پڑھا ہے ابھی ٹھہرو ایسا محسوس ہوا کہ وہ لڑکا دیر سے کھڑا ہے۔ فقط والسّلام

جواب :- باسمہ سبحانہ وتعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !
وہ لڑکا آپ کا نفس ہے آپ نے اچھا کیا کہ اسکو تسبیح نہ دیکر خود پوری کرلی۔

فقط والسّلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ

(۲۹۷) والد کی کھال چھیلنا

ڈاک :- باسمہ سبحانہ وتعالیٰ حضرت والا زید مجدہم ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ
آج ساڑھے دس بجے شب درود تنجینا شریف کثرت سے پڑھتے پڑھتے سو گیا۔
دیکھتا ہوں کہ میری ماں اور میرے والد صاحب انتقال فرما گئے۔ بیک وقت اس حادثہ کی خبر سنکر میرے یہاں لوگوں کی کافی بھیڑ لگ گئی۔ میں بہت صبر واستقامت کے ساتھ ہوں۔ لوگ قبر تیار کرنیکی غرض سے قبرستان چلے گئے۔ ماشاء اللہ قبر بھی تیار ہو گئی اور بہت ہی اچھی جگہ ملی ہے قبرستان کے اُتر کی جانب ہندوؤں کا بھی قبرستان ہے۔ وقت جمعہ کا قبل ہے زمانہ محرم کا ہے تعزیہ دار لوگ تعزیہ اٹھاکر کھیل رہے ہیں۔ لوگوں نے (یعنی جو احباب آئے ہوئے ہیں) کہتے ہیں کہ دیکھئے قاری صاحب آپکی والدہ اور والد صاحب کا کیسے بیک وقت انتقال ہو گیا۔ میں نے کہا قدرت کو یہی منظور تھا تو میں کیا کروں خدا جو کرتا ہے اچھا ہی کرتا ہے۔ اتنے میں دیکھتا ہوں کہ ایک کمرہ میں میرے والد صاحب کی نعش کو لیجایا گیا اور جسم سے چمڑا چھیل لیا گیا میں اس میں شامل ہوں جب پیٹ چاک کیا گیا تو میرے شاگرد عزیزم نصر اللہ سلمہٗ بھی ہیں سینے کی جانب اور میں پاؤں کی جانب ہوں پیٹ چاک کرکے ساری غلاظت کو صاف کیا گیا اور ریڑھ کی ہڈی کے پاس جان باقی ہے۔ مزید سینے کیطرف عزیزم نصر اللہ سلمہٗ چاک کرکے اس میں نمک ڈال رہے ہیں۔ روح مکمل نکل جاتی ہے۔ مجھے چکر سا ہونے لگا، میں کمرہ سے باہر آگیا اور نصر اللہ سلمہٗ سے کہا کہ تم بند کرکے سلائی کردو مجھ سے دیکھا نہیں جارہا ہے۔

اب میں قبرستان کی جانب چلا کہ دیکھوں قبر تیار ہوئی یا نہیں کیونکہ جمعہ کا دن ہے لوگ جمع ہونگے پھر پریشانی بڑھ جائیگی۔ دیکھتا ہوں کہ ہندوؤں کی تمام قبروں پر آگ کے شعلے بھڑک رہے ہیں۔ چھوٹی چھوٹی قبریں بھی ہیں اور بڑی بڑی قبریں بھی ہیں۔ اور سب پر بہت زیادہ زیادہ آم کی لکڑی جمع ہے اور جل رہی ہیں، بدبو بھی آرہی ہے ہم لوگ یعنی ہمارے احباب اسی قبرستان سے گذر کر قبر تیار ہوئی یا نہیں دیکھنے جارہے ہیں دیکھا کہ قبر تیار ہوگئی ہے اور دونوں قبروں پر مرکری بلب جل رہا ہے اور قبرستان کافی روشن ہے اور ہندوؤں کے سارے قبرستان میں آگ لگ رہی ہے کافی لوگوں کا مجمع ہے تمام لوگوں نے کہا کہ قاری صاحب نمازِ جنازہ کون پڑھائیگا میں نے کہا کہ میرے والد اور والدہ ہیں اور میں بڑا لڑکا ہوں۔ یا تو حضرت ماسٹر محمد قاسم صاحب دامت برکاتہم پڑھائیں گے کیونکہ وہ بزرگ ہیں اور حضرت مولانا شاہ سراج احمد امروہی کے خلیفہ ہیں یا میں پڑھاؤں گا۔ بس اتنے میں آنکھ کھل گئی، میں بیدار ہوا گھڑی دیکھی تو ٹھیک بارہ بجکر پانچ منٹ ہورہے تھے۔ احقر کے والد صاحب کا انتقال ہوئے تین سال گذر گئے۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہ وتعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

خواب میں والد محترم کی کھال چھیلنا اور نمک بھرنا یہ اشارہ ہے انکی خدمت کیطرف ان کو ایسی خدمت کی ضرورت ہے جو انکو راحت پہنچائے اور وہ ہے ایصالِ ثواب جتنا ہوسکے قرآن کریم پڑھکر ہو یا نماز پڑھکر یا تسبیح پڑھ کر ہو یا روزہ رکھ کر ہو یا صدقہ دے کر ہو۔ غرض جس طرح سے بھی ہو انکو کثرت سے ثواب پہنچایا جائے۔ ان کی قبر پر روشنی دیکھی یہ اشارہ ہے کہ وہ ان شاء اللہ قبر کے اندر خیریت سے ہیں اور غیر مسلموں کے قبروں پر لکڑی کا جلنا ان کے معذب ہونے کی علامت ہے۔

فقط والسلام — املاہ العبد محمود غفرلہٗ — ۱۳/۴/۱۴۱۱ھ

(۲۹۸) خواب میں سانپ دیکھنا

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالےٰ حضرت والا زید مجدہم ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

احقر نے ایک خواب دیکھا ہے۔ احقر ایک جنگل میں بیٹھا ہوا ہے۔ ایک سانپ نے اچانک میرے گود میں آکر عضوِ خاص پر دو مرتبہ ڈنک مارا۔ میں نے اس کو بھگا دیا۔ تعبیر مرحمت فرمائیں، علومِ نافعہ کیلئے دعا بھی فرمادیں۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

انشاء اللہ تعالےٰ آپ کو مال حاصل ہوگا دو جگہ سے دو دفعہ۔ اللہ تعالیٰ آپ کے علوم سے آپکو بھی نفع پہنچائے، دوسروں کو بھی۔

فقط والسّلام

املاہٗ العبد محمود غفرلہٗ

۷ / ۸ / ۱۴۱۳ھ

(۲۹۹) خواب میں کپڑا خریدنا

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ حضرت والا زید مجدہم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

عرض یہ کہ احقر کے گھریلو حالات ایک عرصہ سے خراب چل رہے ہیں۔ ماں باپ بہن بھائیوں سے کئی سال سے علیحدگی ہے۔ کاروبار ایک ساتھ ہے۔ سب کا کہنا ہے کہ بیوی کے زیورات کاروبار میں لگوادو۔ میں بہت پریشان ہوں یا تو ایک جگہ رہوں یا تو دوسری دوکان میں چلا جاؤں۔ استخارہ کیا تھا تو خواب دیکھا کہ والد صاحب کے ساتھ کپڑا خریدنے جارہا ہوں۔ اب اس میں طلب مسئلہ یہ ہے کہ اس خواب کا مطلب کیا ہے۔ ایک جگہ کاروبار کروں یا الگ کروں۔ ایک جگہ والدین کے ساتھ مل کر رہوں یا الگ ہوجاؤں۔

فقط والسّلام

جواب:- باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

خواب کی تعبیر تو ظاہر ہے کہ جو سونا آپکی بیوی کے پاس ہے اس کو والد صاحب لینا چاہ رہے ہیں معاملات تو معاملات کیطرح حل ہوتے ہیں مگر والدین کا احترام اور ادب لازم ہے ان کو رنج نہ پہنچنا چاہئے۔ بظاہر اس میں اگر نقصان بھی محسوس ہوتا ہو تب بھی ان شاء اللہ خیر کی امید ہے۔ اللہ پاک پریشانیوں کو دور فرمائیں۔

فقط والسّلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۲۵/۳/۱۴۱۳ھ

(۳۰۰) دار العلوم میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا بخاری شریف کا درس دینا

ڈاک:- باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

(۱) میں ۵۰-۶۰ فٹ کی بلندی سے اوپر سے نیچے گر رہا ہوں مگر یہ یاد نہیں کہ کسی کے گرانے سے گر رہا ہوں یا خود بخود۔

(۲) اپنے گھر کی دیوار میں بنے ہوئے طاق میں رکھے ہوئے قرآن مجید سے دو دو پائی کی ریزگاری مجھے مل رہی ہے اور اس سے میں بہت خوش ہوں۔

(۳) میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک نابینا (قاری صاحب) سیاہ فام کی شکل میں دیکھا ہے۔

(۴) میں جب دار العلوم دیوبند کے دورۂ حدیث شریف میں شریک تھا اسوقت دیکھا کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم بخاری شریف کا درس دیکر باہر تشریف لے جا رہے ہیں۔ اور میں بھی آپؐ کے قدموں کے فاصلہ سے کچھ پیچھے چل رہا ہوں۔ اسوقت میں نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو جامعہ ارا مدیر کے شیخ الحدیث مولانا احمد اللہ صاحب کی شکل میں دیکھا۔

فقط والسّلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

(۱) اس سے پریشان ہونیکی کیا بات ہے۔ غلط جگہ چڑھ گئے تھے وہاں سے اتر آئے چاہے اپنی کوشش سے چاہے کسی کی مدد سے۔ اس پر شکریہ ادا کرنا چاہئے

(۲) یہ انعام ہے جو آپ کو مل رہا ہے۔

(۳) یہ صورت اپنے تخیلات کا نتیجہ ہے۔ خلاف واقعہ تخیلات ایسے ہی ہوتے ہیں کہ اصل صورتِ مبارکہ کچھ اور ہے اور دیکھا کسی اور صورت میں۔ اتباعِ سنت کی زیادہ ضرورت ہے۔

(۴) دار العلوم میں بخاری شریف کا جو فیض ہے حضور صلے اللہ علیہ وسلم ہی کا فیض ہے اور حضرت مولانا احمد اللہ صاحب کیلئے بھی بشارت ہے۔

فقط والسلام — املاہٗ العبد محمود غفرلہٗ — ۱۶/۲/۱۴۱۰ھ

(۳۰۱) خواب میں حضرت اقدس مجددہٗ کو ناراض دیکھنا اور خدمت کرنا

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

(۱) دیکھا کہ میں مانوس، غیر مانوس بہت سے آدمیوں میں ہوں۔ حضرت والا کچھ اوپر بلندی تقریباً دو تین نیزہ ہوگی تشریف لائے کہہ نہیں سکتا فضاء میں بلا کسی سہارے کے کھڑے تھے یا ٹیلہ تھا، مجھ سے کچھ ناراض تھے، ہاتھ میں کچھ کاغذات تھے اس پر ایک نظم قلبند تھی جو تقریباً میرے ہی متعلق تھی۔ پڑھکر سنایا جسمیں ایک مصرع یاد ہے۔ ع
تعلق داشت با مبتدع ازاں دیارے۔ (اس علاقہ کے ایک بدعتی سے تونے تعلق رکھا)

(۲) دوسرا خواب بعد والی رات میں دیکھا میں دیوبند میں ہوں۔ حضرت کی مجلس لگی ہے، لوگ کھچا کھچ بھرے ہیں لیکن آنے میں دیر ہو رہی ہے۔ اتنے میں خبر ملی حضرت کی طبیعت خراب ہے۔ میں بھی اندر گیا۔ مولوی ابراہیم صاحب وغیرہ خدمت میں تھے چند لمحات بعد کسی کام سے سب باہر چلے گئے صرف میں رہ گیا۔ حضرت نے فرمایا کہ

دست کی شکایت ہے۔ میں نے گود میں لیا اور بیت الخلاء کیطرف لیکر چلا، راستہ میرے گاؤں کی مسجد کی پشت سے ہو کر جاتا ہے۔ جیسے ہی مسجد کی پشت سے ہو کر گذر رہے تھے حضرت نے فرمایا دست بے قابو ہے نہیں فارغ ہوں گے میں نے وہیں پیروں پر بیٹھا کر فارغ کرایا پھر لوگ بھی آگئے صفائی کے بعد حضرت کو گھر میں لے گیا لیکن محسوس ہوا میری رانوں پر کچھ اجابت (بائیں ران پر) لگی ہے اور سوکھ گئی ہے اس کو دھویا جو خشک ہو گئی تھی اس لئے اچھی طرح دھونے سے چھوٹی۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہ سبحانہ وتعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

آپ کے خط میں آپ کے طرزِ عمل سے بہت خوشی ہوئی۔

ع :- در عفو لذتے است کہ در انتقام نیست (معاف کر دینے میں جو لذت ہے وہ انتقام اور بدلہ لینے میں ہرگز نہیں)۔ جو شخص خود انتقام نہیں لیتا معاف کر دیتا ہے اس کے درجات بلند ہوتے ہیں، اللہ تعالیٰ اس سے خوش ہوتے ہیں، اس کے گناہ معاف ہوتے ہیں۔

خواب نمبر ایک اثر تھا آپ کے جذبۂ انتقام کا۔ خدا کا فضل ہے وہ ختم ہو گیا آئندہ اللہ تعالیٰ محفوظ رکھے۔ خواب نمبر (۲) آپ کے تعلق اور محبت کا اثر ہے میری طبیعت خراب ہو گئی تھی آپ نے خدمت کی اللہ تعالیٰ جزاء خیر دے خدمت میں مریض کے مرض کا کچھ اثر خدمت کرنیوالے پر آجاتا ہے جو آپ پر بھی آیا اور آپ نے اس کو صاف کر دیا الحمد للہ اللہ پاک آپ کو دارین کی جزاء خیر دے۔ کف اللسان والقلم کی توفیق بڑی دولت ہے۔ آپ کے مدرسہ کو حق تعالیٰ ترقی دیکر قرآن کریم کے الفاظ کو تجوید کے ساتھ اور اس کے معانی کا فہم تعبیر کے ساتھ اور اس کے مسائل فقہ حدیث کے ساتھ پڑھنے پڑھانے کا بہتر انتظام فرمائیں۔

فقط والسلام   املاہ العبد محمود غفرلہٗ   ۱۹ ؍ ۱۰ ؍ ۱۴۰۳ھ

(۳۰۲) چاند دیکھنا

ڈاک :۔ باسمہ سبحانہ وتعالیٰ حضرت والا زید مجدہم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ !

رات خواب میں دیکھا کہ احقر بس سے سفر کر رہا ہے۔ اور میرے ساتھ میرے ایک چھوٹے بھائی بھی ہیں۔ دورانِ سفر اچانک میری چاند پر نظر پڑی، چاند بہت ہی روشن اور خوبصورت نظر آنے لگا استنے میں بعض لوگوں نے کہا کہ یہ چاند کی روشنی نہیں بلکہ چاند کو گہن لگا ہے۔

فقط والسلام

جواب :۔ باسمہ سبحانہ وتعالیٰ محترمی زید احترامہ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ !

عالم مثال میں حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی صورتِ مبارکہ چاند جیسی ہے۔ ممکن ہے وہی صورتِ مبارکہ دیکھی ہو۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۱۶ / ۴ / ۱۴۱۳ھ

(۳۰۳) حج کو جانا

ڈاک :۔ باسمہ سبحانہ وتعالیٰ حضرت والا زید مجدہم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ !

کچھ حجاج کرام حج کرنے کیلئے چلے تو ساتھ میں میں اور میرا چھوٹا بھائی بھی حج کیلئے نکلے۔ ہم سب لوگ حاجیوں کے ٹینٹ میں اکٹھا ہو کر چلے تو راستہ میں ایک ایسا بہترین شہر دیکھا کہ اس سے پہلے کبھی نہیں دیکھا تھا۔ اس کے بعد کچھ حاجی کہہ رہے تھے کہ شہر سے باہر ایک سرنگ آئی۔ انھوں نے کہا کہ اس سرنگ میں گھس جاؤ تو ہم نے گھسنے سے انکار کر دیا اور ہم نے باہر سے سرنگ کے اندرونی حصے کو دیکھا تو اس میں پانی نہیں تھا۔ نیچے سے صاف شفاف نظر آرہا ہے لیکن اس کے اوپر سے پانی ٹپک رہا تھا، سرنگ کے اوپر چاروں طرف پانی تھا۔ اب ہم سرنگ سے گھر کیلئے واپس لوٹ آئے تو پھر راستہ میں وہی شہر آیا اور

ہم کچھ آدمی بادشاہ کی چوپال پر جمع ہوگئے۔ تھوڑی دیر کے بعد وہ لوگ بھی چلے گئے۔ میں اکیلا رہ گیا تو پھر میں اس بادشاہ کی چوپال سے اکیلا چلا گھر کیلئے تو راستہ میں سوچتا چلا آرہا تھا کہ یہاں تو باغ بہت کم ہیں اور گیہوں کٹ رہے ہیں تو پھر سڑک کے کنارے ایک چھوٹی سی بگیا آئی پھر میری آنکھ کھل گئی۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہ سبحانہ وتعالیٰ محترمی زید احترامہ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ !

آپ کو اللہ تعالیٰ حج مبارک کرے۔ البتہ ایسے قلب کے ساتھ جانا نصیب ہو کہ اس میں آپ کے ساتھ کوئی نہ ہو۔ یعنی دنیا ساتھ نہ ہو۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۱۲/۴/۱۴۱۳ھ

(۳۰۴) کسی کے اعضاء کو الگ الگ ذکر کرتے دیکھنا

ڈاک :- باسمہ سبحانہ وتعالیٰ حضرت والا زید مجدہم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ !

(۱) ایک دن میں اپنے کمرہ میں سو رہا تھا، اچانک نیند میں دیکھتا ہوں کہ رات کے ڈھائی بج رہے ہیں اور میں نیند سے بیدار ہوا ہوں اور وضو بنا کر مسجد نماز پڑھنے کی نیت سے جا رہا ہوں (مسجد میرے گھر سے کچھ دوری پر ہے اور راستہ میں دو تین گھر پہلے غیر مسلم کے پڑتے ہیں) جب میں غیر مسلموں کے گھروں سے آگے بڑھا تو ایک فقیر سے ملاقات ہوئی جس کا لباس بالکل سیاہ اور ہاتھ میں تسبیح ہے اور مجھ سے پوچھتا ہے کہ کہاں جا رہے ہو۔ میں نے خوف کرتے ہوئے جواب دیا مسجد نماز پڑھنے کیلئے۔ اس فقیر نے جیب سے ایک انگوٹھی نکال کر مجھ کو دیتے ہوئے کہا کہ لو اس انگوٹھی کو۔ مسجد کے دروازہ پر پہنچا تو کیا دیکھتا ہوں کہ مسجد کے اندر کسی کے جسم کے اعضاء الگ الگ ہو کر اللہ کی یاد میں مشغول ہیں۔ اور مجھ کو بہت خوف لگ رہا ہے۔ پھر بھی میں مسجد میں داخل ہو گیا اور انگوٹھی رکھ کر

واپس ہونے لگا تو وہ سب اعضاء جُڑ گئے اور میری طرف متوجہ ہو کر پوچھتے ہیں کون ہو؟ میں نے جواب دیا کہ میں سجاد ہوں۔ پھر انہوں نے ڈانٹ کر فرمایا اب رات میں مسجد مت آنا (اور یہ شخص ہمارے استاذ مولانا عبدالقدوس صاحب قاسمی مدظلہٗ تھے) اس کے بعد نیند کھل گئی اور فقیر سے ملاقات نہ ہو سکی حالانکہ ملنے کو کہا تھا۔

(۳۰۵) حج کرتے دیکھنا

(۲) دیکھتا ہوں کہ میں حج بیت اللہ کیلئے گیا ہوں اور خانہ کعبہ پہنچکر سب لوگ خانۂ کعبہ کا طواف کرتے ہیں اور میں ایک طرف بیٹھ گیا ہوں، جب خیال آیا ہے تب میں بھی طواف کر کے پھر دوسری طرف چل دیا ہوں اور کچھ دور جا کر ایک مٹی کی مسجد دیکھی۔ جس کے اندر گھاس وغیرہ ہے اور دیواریں منہدم ہیں۔ میں نے ایک شخص سے پوچھا کہ یہ کیا ہے؟ اس نے بتایا کہ یہ وہ مسجد ہے جس میں نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نماز ادا کرتے تھے۔

(۳۰۶) روپیوں کا ملنا

(۳) خواب میں دیکھتا ہوں کہ میں ایک راستہ سے کہیں جا رہا ہوں۔ راستہ میں ایک تھیلہ پایا جس میں کافی روپے ہیں۔ میں نے خوب خوشی خوشی اس تھیلہ کو اٹھا لیا اور دل میں سوچتا ہوں کہ اس میں سے اتنا خرچ کر دوں گا جتنا میرے اوپر قرض ہے اور بقیہ کو صدقہ کر دوں گا۔

(۳۰۷) ماں سے زنا

(۴) اور چوتھا خواب بہت ہی بُرا ہے خصوصاً اس خواب کو دیکھ کر میں تعبیر کیلئے بہت ہی پریشان ہوں۔ دیکھتا ہوں کہ میں نے (نعوذ باللہ من ہٰذا الفعل) اپنی حقیقی ماں سے زنا کیا حضرت والا سے مؤدبانہ گذارش ہے کہ تعبیر عنایت فرمائیں۔ فقط والسلام

جواب :- باسمہ سبحانہٗ وتعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

(۱) ایک وقت آئیگا کہ انسان کے جسم کے ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں گے، پھر ایک وقت آئیگا کہ وہ سب ٹکڑے جڑ جائینگے ہو سکتا ہے کہ یہ اس کا نمونہ ہو اعضاء بعض دفعہ ذکر کرتے ہوئے بھی مخصوص حضرات کے جدا جدا ہو جاتے ہیں پھر وہ کیفیت ختم ہو کر سب جڑ جاتے ہیں ایسے موقع پر نہیں جانا چاہیئے۔

(۲) خدائے پاک حج بیت اللہ نصیب فرمائے۔ پرانی متعدد مساجد ایسی ہی ہیں کہ وہاں مسجد کا نشان بھی باقی نہیں کہیں نشان باقی ہے مگر مسجد کی ہیئت میں نہیں۔

(۳) ممکن ہے کہ خزانۂ غیب سے قرض کی ادائیگی کا انتظام ہو جائے۔

(۴) زبان کی حفاظت کی ضرورت ہے کسی کی غیبت کی نوبت نہ آئے کہ یہ اَشدُّ من الزّنا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو ہم سب کو محفوظ رکھے۔

فقط والسّلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۲۷ / ۴ / ۱۴۱۱ھ

(۳۰۸) پانی اور سانپ دیکھنا

ڈاک :- باسمہ سبحانہٗ وتعالیٰ حضرت والا زید مجدہم ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

ایک کنواں ہے اس میں چار یا پانچ آدمی ہیں اور ایک ناگ ہے وہ میرے چچا کے بیٹے کے مشابہ ہے، اس کنواں میں ایک دروازہ ہے دروازے کے اس پار پانی ہی پانی ہے۔ کچھ دیر میں کوئی چیز حرکت کرنے لگی۔ یہ یاد نہیں ہے کہ ناگ پر آدمی بیٹھکر جا رہے تھے یا آدمی کے اوپر بیٹھکر ناگ جا رہا تھا۔ غور سے دیکھا معلوم نہیں ہوا بہر حال وہ جا رہے تھے۔ اس خواب کو دیکھنے کے بعد کافی پریشانی ہے۔

فقط والسّلام

جواب :- باسمہ سبحانہٗ وتعالیٰ محترمی زیداحترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ
وہ ناگ مال ہے، پانی رحمت ہے، ذریعۂ طہارت ہے۔ انشاءاللہ مال بھی حاصل ہوگا اور خدا کی رحمت بھی میسر ہوگی۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۲۵/۴/۱۴۱۱ھ

(۳۰۹) کالا کتا نفسِ امارہ ہے

ڈاک :- باسمہ سبحانہٗ وتعالیٰ حضرت والا زید مجدہم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !
خواب میں کالا کتا دیکھا ہے جو کاٹنے کو جارہا ہے۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہ سبحانہٗ وتعالیٰ محترمی زیداحترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !
مدت کے بعد آپ کا خط ملا، حالات معلوم ہوئے۔ آپکی دماغی پریشانی سے بہت افسوس ہوا۔ کاش آپ خط و کتابت کا سلسلہ رکھتے۔ جو کالا کتا دیکھا وہ نفس امارہ ہے۔ جو رکاوٹ ڈالتا ہے۔ اللہ آپ کو اس سے محفوظ رکھے۔ اب تو موقع نہیں ہے پھر موقع نکالکر کچھ روز کیلئے یہاں آجائیں۔ شعبان میں خط لکھ کر معلوم کرلیں۔ اللہ تعالیٰ دماغی صحت بھی دے اور حالات بھی درست رکھے۔ مولانا ابراہیم صاحب کیطرف سے سلام مسنون۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۳/۵/۱۴۱۱ھ

(۳۱۰) ہر خواب کی تعبیر نہیں ہوتی

جواب :- باسمہ سبحانہٗ وتعالیٰ محترمی زیداحترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !
گرامی نامہ ملا جو خوابوں پر مشتمل ہے۔ چند امور ذہن نشین کرلیں۔
(۱) خواب دماغی انتشار اور ماحول کے اثرات سے کم خالی ہوتے ہیں (۲) خزانۂ

خیال میں کبھی کبھی دیکھی ہوئی چیزیں پڑی رہتی ہیں۔ قوت متصرفہ انکو جمع کردیتی ہیں (۳) معدہ سے بخارات اٹھکر دماغ کیطرف صعود کرتے ہیں تو اس سے بکثرت خواب نظر آتے ہیں (۴) مزاجی کیفیات سوداء، صفراء، دم، بلغم کیوجہ سے بکثرت خواب نظر آتے ہیں (۵) نفس کی خواہشات کو خواب میں بڑا دخل ہوتا ہے (۶) شیطان حسد کرکے پریشان کن خواب دکھلاتا ہے (۷) خواب بسا اوقات تمثیل ہوتا ہے اور کبھی عین ہوتا ہے۔

ہر خواب کی تعبیر تلاش کرنا اور ہر خواب کے درپے نہیں ہونا چاہئے۔ اگر کوئی بھوکا پیاسا آدمی خواب میں روٹی کھالے یا پانی پی لے تو اس سے بھوک اور پیاس رفع نہیں ہوجاتی خواب میں کسی کے سر پر تاج رکھ دیا جائے تو وہ بادشاہ نہیں بن جاتا اچھا خواب نظر آئے تو اس پر الحمدللہ پڑھ لیا جائے اور برا خواب نظر آئے تو لاحول اور استغفار پڑھ دیا جائے۔ آپ کو اگر موقع ہوتا یہاں تشریف لے آتے زبانی فہمائش اچھی طرح کردی جاتی امید تو یہ ہے کہ آپ کے چار صفحات گنجان کے جواب میں یہ سطریں بھی کافی ہوجائیں گی۔ دل سے دعا کرتا ہوں حق تعالےٰ آپ کو صحت وعافیت دے عزت وراحت دے اتباعِ سنت کی پوری توفیق دے ہر قسم کی پریشانیوں سے محفوظ رکھے آمین

فقط والسلام   املاہ العبد محمود غفرلہٗ   ۲۶ / ۱۴۰۹ / ۱ھ

(۳۱۱) بہن کے انتقال کی خبر

ڈاک:- باسمہٖ سبحانہٗ وتعالےٰ حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

کوئی اجنبی میرے گھر کے سامنے یہ کہہ رہا ہے کہ تمہاری بڑی بہن فاطمہ کا انتقال ہوگیا۔ تم آج جاؤگے ہم لوگ تیار ہوگئے کہ سب چلیں گے۔ میری دوسری بیوی کی چھوٹی بہن ہمارے گھر موجود ہے جوکہ چارپائی پر لیٹی ہوئی کہہ رہی ہے کہ تم پہلے

مجھ سے صحبت کرلو پھر ہم لوگ جنازے میں شرکت کیلئے جائیں گے۔ اسی اثناء میں ہمارے گھر کی نوکرانی آواز دیتی ہے کہ مجھے کھانا دیدو پھر میں گھر چلوں گی پھر میں بیدار ہوگیا۔

فقط والسّلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

خواب کا حاصل یہ ہے کہ یہ دنیا ناپائیدار ہے ہر ایک کو اپنے اپنے وقت پر جانا ہے سب کے لئے وقت مقرر ہے ہر جانیوالا رہنے والوں کو کہتا ہے کہ تم بھی تیاری کرلو خوش نصیب ہیں وہ لوگ جو جاتے ہوئے کو دیکھ کر اپنے جانیکی فکر میں لگ جائیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس فکر کی توفیق دے، اللہ تعالیٰ معاشی تنگی کو دور فرمائے حلال روزی برکت والی عطا فرمائے۔

فقط والسّلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۲۳/۱/۱۴۱۲ھ

(۳۱۲) بیوی کا نکاح پڑوسی سے دیکھنا

ڈاکٹ :- باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

میری اہلیہ سامنے کھڑی ہے اور کہہ رہی ہے، شرماتے ہوئے کہ میری شادی اس کے ساتھ ہوگئی ہے، دوسرے سے نکاح کرلیا ہے جو میرا پڑوسی ہے، دور کے رشتہ میں بڑا بھائی ہوتا ہے اور پہلی رات اس کے ساتھ سونے کیلئے اس شخص کے یہاں جارہی ہے جب مجھے خواب میں اس کے جانیکا احساس ہوا تو میں اپنے دل میں کہہ رہا ہوں آخر یہ میری بیوی ہے اور میں نے طلاق بھی نہیں دی پھر دوسری شادی اس نے کیسے کرلی۔ یہ سوچ رہا ہوں غصہ بھی ہو رہا ہوں فکر مند بھی ہوں۔

فقط والسّلام

جواب :۔ باسمہ سبحانہ وتعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

آپ اپنے پڑوسی پر شک نہ کریں۔ تعبیر یہ ہے کہ جس طرح آپ اپنے اہل وعیال کی حفاظت کرتے ہیں آپ کے وہ پڑوسی بھی اسی طرح حفاظت کرتے ہیں۔ خداوند تعالیٰ ان کے دل کو بھی پاک صاف رکھے اور آپ کی اہلیہ کے دل کو بھی پاک صاف رکھے۔ اور آپ کے دل کو بھی پاک وصاف رکھے۔ آمین۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۱/۱/۱۴۱۲ھ

(۳۱۳) کسی بزرگ کو آیۃ شریفہ کی تلاوت اور تقریر کرتے دیکھنا

ڈاک :۔ باسمہ سبحانہٗ وتعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

(۱) میں اور میرے ساتھی ایک جگہ بیٹھے تھے۔ دفعۃً ایک بزرگ نورانی چہرہ ڈاڑھی سیاہ شخص آئے ایک آدمی سے (جو دکھائی نہیں دے رہا تھا) کہنے لگے۔ کہو وَاصْبِرْ عَلٰی مَا یَقُوْلُوْنَ وَاھْجُرْھُمْ ھَجْرًا جَمِیْلًا۔ اور گردن موڑ کر میری طرف اشارہ کیا۔ یہ کہنے کے بعد وضو کیا بعد ازاں سیرت رسول صلے اللہ علیہ وسلم یا توحید کے متعلق مسجد شریف میں بیان فرمانے لگے۔ ہنسنے والے ان کے اردگرد ہنسنے لگے اور اسی حالت میں بیدار ہوگیا۔ فقط والسلام

(۳۱۴) دستخط کرنے کیلئے قلم کاپی دینا

(۲) آج سے تقریباً آٹھ نو مہینے پہلے میں بانڈی پورہ مدرسہ کے خانقاہ میں بعد نماز فجر ذکر بالجہر کر رہا تھا۔ اللہ اللہ کی ضرب لگاتے آنکھ لگ گئی تو اچانک ہی میرے سامنے ایک کھڑکی وجود میں آئی اور اس کھڑکی کے باہر سے ایک نامعلوم شخص نے اپنا ہاتھ اندر کیا اس کے ہاتھ میں قلم اور کاپی تھی۔ اس نے کہا کہ اس پر دستخط کرو۔ جوں ہی

میں نے قلم اور کاپی ہاتھ میں لئے تو میری آنکھ کھل گئی اور دستخط نہیں کئے۔ بعدہٗ وہ شخص اور کاپی اور قلم سب غائب ہوگئے۔
فقط والسلام

جواب:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالےٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
معمولات کی پابندی بڑی دولت ہے۔ اللہ پاک اخلاص دے۔ خواب کا حاصل یہی ہے کہ اس دنیا میں جو مشقتیں پیش آئیں ان پر صبر کیا جائے۔ دوسرے خواب میں بھی یہی ہے کہ غیب سے جو کچھ ملے اس پر راضی رہنا چاہئے۔ اللہ پاک توفیق دے۔ آمین۔
فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۳۰/۱۲/۱۴۱۱ھ

(۳۱۵) خواب میں حضرت بلالؓ کا اذان واقامت کیلئے کہنا

ڈاک:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالےٰ حضرت والا زید مجدکم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
بندہ نے خواب دیکھا۔ بندہ مشکوٰۃ شریف کا طالب علم ہے۔ باب الاذان کا جس وقت سبق ہورہا تھا رات کو خواب میں دیکھتا ہوں کہ کوئی غیر شخص خبر دے رہا ہے کہ تمہیں حضرت بلالؓ بلا رہے ہیں۔ میں اپنے والد صاحب جو بہت ہی زیادہ مریض ہیں ان کے پاس بیٹھا ہوں۔ والد صاحب کے مرض کیوجہ سے وہاں جانے سے انکار کررہا ہوں۔ والد صاحب نے وہاں جانیکے لئے کہا تو میں گیا۔ دیکھتا ہوں حضرت بلالؓ کے گھر بچہ پیدا ہوا ہے، حضرت بلالؓ بچہ کے کان میں اذان واقامت پڑھنے کیلئے فرما رہے ہیں، احقر نے اذان واقامت پڑھی، واپس آکر دیکھا والد صاحب کا انتقال ہوگیا تھا۔ تعبیر سے نوازیں۔ والسلام

جواب:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالےٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
اذان سے اشارہ ہے کہ تبلیغی جماعت میں زیادہ سے زیادہ حصہ لیا جائے۔ یہی وہ جماعت ہے جو بلاتفریق مذہب، مالدار، غریب، ہندو مسلم، بڑے چھوٹے، جاہل عالم سب میں کام کررہی ہے نہ کوئی اشتہار، نہ کوئی اعلان، نہ کوئی چندہ۔ اللہ تعالےٰ اخلاص کے ساتھ سبکو اس میں لگائے رکھے۔
والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ چھتہ مسجد دیوبند

(۳۱۶) حضرت شیخ الحدیثؒ کا فرمانا کہ اب تم بہت چھوٹے ہو گئے

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ حضرت والا زید مجدہم ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
میں عید الاضحیٰ کی تعطیل کے بعد جسوقت مدرسہ آیا دار الافتاء میں اقراء ڈائجسٹ قطب الاقطاب نمبر موجود تھا۔ بندہ نے اس کا مطالعہ شروع کردیا کافی حصہ پڑھ لیا تھا۔ رات کو جب سویا تو قطب الاقطاب حضرت شیخ کی زیارت خواب میں ہوئی۔ اسوقت حضرت مسجد میں تشریف لائے تھے، وضو سے فارغ ہوئے تو بندہ ملاقات کیلئے گیا۔ چونکہ دل میں انتہائی ادب واحترام اور عقیدت ومحبت تھی۔ اسلئے انتہائی عاجزی سے بندہ نے حضرت سے مصافحہ کیا اسوقت حضرتؒ نے فرمایا ہاں! اب بہت چھوٹے ہو گئے گویا نرمی کے انداز میں مجھے کچھ تنبیہ فرمارہے ہیں۔

فقط والسّلام

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ۔ عزیز محترم! علّمک اللہ تعالیٰ مالم تعلم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ
الحمد للہ یہاں پر خیریت ہے۔ حق تعالیٰ آں عزیز کو بھی پوری عافیت سے رکھے۔
خواب کی تعبیر یہ ہے کہ اپنے آپ کو سب سے چھوٹا سمجھنا چاہیے۔ جب آدمی ایسا کریگا تو حسد، بغض، تکبر وغیرہ بہت سے باطنی امراض سے محفوظ رہے گا۔ یہ بہت بڑی نصیحت ہے جو حضرت شیخؒ نے فرمائی ہے اس کی قدر کریں۔ اللہ تعالیٰ علوم نافعہ اعمال صالحہ اخلاق فاضلہ کی دولت سے مالا مال فرمائے۔ امید کہ آپ دعاء میں یاد رکھیں گے اور افتاء میں خوب محنت کریں گے کوئی جزئیہ بغیر نقل عبارت کے نہیں لکھیں گے۔ حضرت مولانا احمد صاحب خانپوری اور مولانا یوسف صاحب کاوی اور مولانا ابراہیم صاحب کی خدمت میں سلام مسنون۔

فقط والسّلام   املاہ العبد محمود عفی عنہ   ۳ / ۱ / ۱۴۱۲ھ

(۳۱۷) سانپوں اور عورت کا دیکھنا

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

ہم دو ساتھی جنوب کی طرف کو جا رہے تھے، راستہ میں ایک نہر ہے اسکی چوڑائی ایک گز پانی پانچ چھ انچ گہرا جس کے اندر ریت نظر آرہا ہے۔ اس پانی میں ایک سانپ کا جوڑا ہے جس کا رنگ کالا ہے۔ اس انداز میں ہے جیسے جفتی کر رہے ہیں۔ ہمارے قریب جاتے ہی وہ الگ ہو گئے اور بھاگنے لگے۔ پھر دوسری طرف بائیں جانب اسی انداز کے اسی طرح سانپ نظر آئے اور کیفیت وہی ہے۔ پھر ہم آگے بڑھے راستہ مخدوش نظر آیا پھر کچھ دیر بعد ایک غیر مسلم عورت آئی اور میرے قریب اس انداز میں بیٹھ گئی کہ میں مائل ہو جاؤں۔

فقط والسلام

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

پانی کی نہر بہتا ہوا مال ہے، سانپوں کا جوڑا نقصان ہے مگر آپ کو دیکھکر جوڑا بھاگ گیا زیادہ نقصان نہیں ہوگا۔ عورت غیر مسلم دنیا ہے جو اپنی طرف مائل کرتی ہے۔ اللہ تعالیٰ پوری حفاظت فرمائے، کاروبار میں ترقی دے۔

فقط والسلام　　　املاہ العبد محمود غفرلہٗ　　　۲۴/۱/۱۴۱۲ھ

(۳۱۸) خواب میں ناقص اذان چھوڑ دینا

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

خواب میں اذان دے رہا ہوں بلند آواز سے جب اشہد ان محمد رسول اللہ ایک بار کہا ایک بالکل اجنبی غیر مانوس آدمی جس کو کبھی نہیں دیکھا آیا اور کہنے لگا کہ چلو تم کو بلا رہے ہیں کون بلا رہے ہیں کچھ معلوم نہیں۔

درمیانِ اذان اس کے کہنے پر چلا گیا۔

فقط والسلام

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہ وتعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

اذان کے درمیان میں کسی کے بلانے پر چلے جانا اور اذان کو چھوڑ دینا یہ اشارہ ہے اس بات کیطرف کہ دین کی خدمت میں توجہ تام حاصل نہیں ہوئی۔ دوسری طرف دھیان چلا جاتا ہے۔ اللہ تعالےٰ آپکو اور ہم سب کو توفیق دے کہ دل لگا کر اخلاص کے ساتھ دین کی خدمت کیا کریں۔

فقط والسلام املاہٗ العبد محمود غفرلہٗ ۱۳ / ۲ / ۱۴۱۲ ھجری

(۳۱۹) خواب میں خنزیروں کا غول اور اپنی مخطوبہ کو دیکھنا

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

دیکھا کہ دستر خوان لگا ہے اور میں بھی موجود ہوں، کھانا شروع کرنیکے بعد خنزیروں کا غول آنا شروع ہوا۔ میں نے اسے ہٹایا مگر وہ نہیں ہٹتا۔ ایک اور صاحب سے درخواست کی انھوں نے ہٹایا اور اس سے قبل مخطوبہ کو دیکھا کہ جلد اپنے پاس بلانیکی ملتجی ہے اور گھر کے جلد بسانے پر مصر ہے اس سے پہلے بارہا یہ خیال ہوتا تھا کہ معلوم نہیں وہ خاطر میں آئے گی یا نہیں۔

فقط والسلام

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

خواب میں مخطوبہ کی جو کیفیت دیکھی اس سے بظاہر اشارہ ہے کہ انشاء اللہ تعالےٰ آپکی محبت اس کے قلب میں ہوگی اور زندگی خوشگوار گزریگی۔ خنزیروں کا غول دیکھنا یہ غلط قسم کا کھانا کھانیوالے لوگ ہیں۔ اللہ پاک حفاظت فرمائے یہ معلوم نہیں

ششماہی امتحان آپ کے یہاں کس وقت ہوگا۔ اگر جلدی ہو تو امتحان دیکر تشریف لے آویں
مولانا ابراہیم صاحب کیطرف سے بہت بہت سلام مسنون۔

فقط والسلام　　املاہ العبد محمود غفرلہٗ

(۳۲۰) خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ　حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ
تبلیغی مرکز میں قیام تھا۔ ایک بڑا مجمع نظر آیا، ایک اسٹیج جیساکہ تبلیغی اجتماعات میں ہوتا ہے۔ بندہ دور کھڑا ہے بیان جو ہو رہا ہے توحید پر ہے، وحدانیت پر ہے۔ کسی نے اشارہ کیا کہ آپ حضرت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ہیں۔ میں نے دیکھا تو شباہت حضرت جی مدظلہٗ العالی کے جیسی ہے۔ گیروی رنگ کے کپڑے نظر آتے ہیں، ہاتھ میں عصا بھی تھا۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ　محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
جس ذات اقدس کو دیکھا ہے وہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم ہی ہیں۔ خواب میں تبلیغی دعوت میں شرکت کی ترغیب ہے کہ تبلیغ میں تقریر کرنیوالے جو کچھ کہتے ہیں وہ حضرت نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی ہی بات کہتے ہیں اس کو اہتمام کے ساتھ عمل کرنیکی نیت سے سننا چاہئے۔

فقط والسلام　　املاہ العبد محمود غفرلہٗ　　۱۲/۲/۱۴۱۲ھ

(۳۲۱) خواب میں جہنمی کہنا

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ　حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ
کوئی کہنے والا احقر کو جہنمی کہہ رہا ہے اس وقت سے پریشانی ہے۔　فقط والسلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ محترمی زیداحترامہٗ ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !
جہنمی فرمایا گیا ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ انشاء اللہ تعالیٰ نجات ہوجائیگی۔ نجات سے ناامید نہ ہونا چاہئے اگرچہ دنیا میں اعمال جہنمیوں جیسے ہوں۔ اُن اعمال سے توبہ اور پورا پرہیز لازم ہے مگر مایوسی نہیں چاہئے۔

فقط والسّلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۱۲ / ۲ / ۱۴۱۲ ھ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت (۳۲۲)

ڈاکٹ :- باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ حضرت والا زیدمجدہم ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !
ایک چھپر کا مکان ہے اس کے آس پاس کچی مٹی کا مکان ہے وہیں پر ہم کھڑے تھے اعلان کی آواز آرہی ہے اور وہ اعلان کرنیوالے حضور اکرم صلے اللہ علیہ وسلم تھے یہ یاد نہیں ہے۔ اعلان سنتے ہی ہم نے فوراً مٹی سے تیمم کیا اور غالباً نماز بھی ہوئی پھر ہمارے استاذ حافظ حقانی صاحب تھے جو نابینا ہیں۔ کہا کہ ابھی حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے ملیں گے ہم اور ہمارے والد صاحب اور حافظ صاحب چلے کہ حضورؐ سے ملیں، چلتے چلتے آپ کے حجرہ تک پہنچ گئے۔ بلا اطلاع کے اندر داخل ہوگئے پہلے والد صاحب پھر حافظ صاحب اس کے بعد میں داخل ہوا۔ آپ لیٹے تھے حضرت عائشہ رضؓ کے ساتھ میں اور ہمارے والد صاحب حضورؐ کے پاس بیٹھ گئے۔ حافظ صاحب جو نابینا تھے حضرت عائشہ رضؓ کا پیر رگڑ دیئے تو حضرت عائشہ رضؓ نے کہا کہ حقانی حضورؐ وہ بیٹھے ہیں۔ داخل ہوتے ہی حضورؐ فوراً بیٹھ گئے متوجہ ہوئے اس کے بعد میں نے حضورؐ کا ہاتھ دبانا شروع کیا آپ اور خوش ہوگئے جب ہم لوگوں نے جانیکا ارادہ کیا تو آپؐ نے فرمایا ذکر خوب کرتے رہنا اس کے بعد ہم گھر آگئے تو دیکھا کہ میرا چھوٹا بھائی جس کی عمر ۱۴ سال ہے وہ سڑک پر سائیکل چلاتا ہوا جارہا ہے۔ غالباً وہ سائیکل ایک ہندو لڑکے کی تھی جس کی بناء پر اس نے بھائی کو مارا۔ مارتے ہی خون بہت بہنے لگا میں اور میری والدہ دوڑتے ہوئے بھائی

کیطرف گئے اور والدہ صاحبہ بھائی کے پاس کھڑی تھیں۔ آنکھ کھل گئی۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہ سبحانہٗ وتعالیٰ مخترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ،
انشاء اللہ تعالےٰ آپ کو مدینہ طیبہ کی حاضری نصیب ہوگی۔ اس کے لئے اتباعِ سنت کی سخت ضرورت ہے اور بھائی کی تعلیم میں عوارض پیش آئیں گے۔ اللہ تعالیٰ حفاظت فرمائے۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۱۲/۲/۱۴۱۲ھ

(۳۲۴) حضرت خواجہ اجمیریؒ کو اجمیر شریف میں جھاڑو لگاتے دیکھنا

ڈاک :- باسمہ سبحانہٗ وتعالےٰ حضرت والا زید مجدہم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ،

(۱) احقر اجمیر شریف میں ہے۔ وہاں ایک بہت عمدہ مکان میں داخل ہوا اس کا فرش بھی بہت چکنے سمنٹ کا ہے جو بالکل سادہ ہے۔ وہاں حضرت والا پہلے سے تشریف فرما ہیں اور اس مکان کے ایک کونہ میں ایک بزرگ جھاڑو لگا رہے ہیں۔ حضرت والا زید مجدہٗ نے اُن بزرگ کیطرف اشارہ فرماکر اس فقیر سے معلوم فرمایا کہ ان کو جانتے ہو ؟ میں نے عرض کیا کہ حضرت ! میں تو نہیں جانتا۔ فرمایا کہ یہ خواجہ اجمیری ہیں۔ ان سے کہدو کہ مصلے پر بیٹھ جائیں یہ حکم سنکر احقر حضرت خواجہ صاحبؒ کے پاس گیا اور حضرت کا دست مبارک اپنے ہاتھ میں لیکر عرض کیا کہ حضرت مصلے پر تشریف رکھیں۔ یہ کہہ کر معًا دل میں خیال پیدا ہوا کہ شاید حضرت خواجہ صاحبؒ یہ عذر نہ فرمادیں کہ میں تو جھاڑو لگا رہا ہوں قبل اس کے کہ حضرت رحمہ اللہ کچھ ارشاد فرماتے۔

احقر نے عرض کیا کہ حضرت جھاڑو کا فکر نہ فرمائیں وہ تو ہم لگالیں گے۔ حضرت تو مصلے پر تشریف رکھیں۔ احقر نے حضرت کا ہاتھ ہاتھ میں لئے مصلے پر بٹھادیا۔ حضرت خواجہ صاحبؒ دوزانو مصلے پر بیٹھ گئے اور مصلے کے دوسرے سرے کی جانب

ایک طرف حضرت والا زید مجدہٗ دوزانو اور دوسری طرف یہ فقیر ہے، دیر تک تینوں دو زانو بیٹھے رہے، بات چیت کچھ نہیں ہوئی اس کے بعد آنکھ کھل گئی۔

(۲) سفر میں بسا اوقات سورۂ احزاب کی تلاوت میں بہت دل لگتا ہے۔ اور حسبِ موقعہ بار بار اسی سورۃ کو دُہراتا ہوں اگرچہ بعض دفعہ اور مواقع سے بھی تلاوت کرلیتا ہوں مگر تدبّر کی کیفیت اس سورہ شریفہ میں زیادہ ہوتی ہے۔ اس میں کچھ حرج تو نہیں۔ یا پھر کوئی کتاب ساتھ میں رکھتا ہوں، اس کا مطالعہ کرتا ہوں آج کل عموماً ردِّ قادیانیت کی کوئی کتاب ہوتی ہے۔

فقط والسّلام

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

خواب کی تعبیر یہ ہے کہ حضرت خواجہ صاحب نوّر اللہ مرقدہٗ کے سلسلہ میں کچھ کوڑا کباڑ مل رہا ہے بدعات کی شکل میں۔ حضرت خواجہ صاحبؒ اس کو صاف فرما رہے ہیں حالانکہ یہ کام خدام کے کرنیکا ہے۔ اللہ تعالیٰ توفیق دے۔ اٰمین۔

سورۂ احزاب میں ایک آیت ہے وَکَفَی اللّٰہُ الْمُؤْمِنِیْنَ الْقِتَالَ کہ بغیر قتال کے اللہ تبارکؑ وتعالیٰ نے کفایت فرمادی۔ دست بدست قتال کی نوبت نہیں آئی۔ اور آئندہ کے لئے حفاظت فرمادی۔ یہ شانِ خداوندی کا عجیب ظہور ہے۔ اگر اسی شان کیوجہ سے دل بہت لگتا ہے تو کیا مضائقہ ہے؟

فقط والسّلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۱۴۱۳/۵ھ

(۳۲۴) حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت جابرؓ کو خواب میں دیکھنا

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

احقر نے ایک خواب دیکھا۔ بیان کرنیکا کئی مرتبہ ارادہ کیا مگر نہ کرسکا۔

تمہیداً عرض ہے کہ بلند شہر سے دہلی کو ایک سڑک جارہی ہے بلند شہر کے قریب اس سڑک پر نہر کے متصل احقر کی نانی کا گاؤں اڑھولی ہے۔

خواب یہ تھا کہ احقر مذکورہ گاؤں سے نکل کر بجانب بلند شہر چلا اور نہر کے پل پر پہنچا پھر نہر کی پٹڑی پر تھوڑی دور چلا تو دیکھا کہ حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم اور حضرت جابرؓ ایک اونٹنی پر سوار تشریف لے جارہے تھے میں بھی پیچھے پیچھے ہولیا اور کوشش کرتا ہوں کہ جہاں ناقۂ مبارکہ کے پیر کے نشانات ہیں انھیں پر قدم رکھکر بالکل قریب ہوکر چلوں اور چل بھی رہا ہوں مگر دونوں حضرات کچھ اس طرح محو گفتگو ہیں کہ معلوم ہوتا ہے کہ رازدارانہ بات فرمارہے ہیں۔ اس کا خیال آتا ہے تو یہ سوچکر ذرا فاصلہ سے چلتا ہوں کہ کہیں حضرت نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم ڈانٹ کر یہ نہ فرمادیں کہ ہماری راز کی باتیں کیوں سنتا ہے۔ چلتے چلتے ایک جگہ ٹھہرے تو فقیر چہرۂ انور کے روبرو حاضر ہوا اور عرض کیا کہ یارسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم یہ قریب میں میری نانی کا گاؤں ہے حضرت اگر تشریف لے چلیں تو بہت بڑا احسان ہوگا۔ فرمایا ٹھیک ہے۔ تم نہر کی پٹڑی اور سڑک پر چل کر راستہ سے گھر پہونچو۔ ہم ادھر (اشارہ فرمایا کھیتوں کی جانب) سے پہنچیں گے۔ چنانچہ فقیر گھر پہنچ گیا۔ دیکھا کہ مکان کا باہری دروازہ کھلا ہوا ہے اور اندرونی حصہ میں (کوٹھے میں) تالا لگا ہوا ہے اور مکان میں کوئی موجود نہیں ہے۔

یہ فقیر اس پریشانی میں ہے کہ حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم تشریف لارہے ہیں کیا تواضع کروں گا۔ سوچتا ہوں والدہ کو تلاش کرکے لاؤں تاکہ کھانا تیار کریں مگر دفعتہً خیال ہوتا ہے کہ میں جاؤں اور مبادا حضرت تشریف لے آئیں اور مجھ کو گھر نہ پاکر ناراض ہوجائیں۔ اسی پریشانی میں تھا کہ دونوں حضرات تشریف لے آئے۔ ناقۂ مبارکہ کو مکان سے باہر کھڑی کرکے داخل ہوگئے احقر نے جلدی سے ایک چٹائی بچھادی جس پر دونوں حضرات چارزانو برابر برابر بیٹھ گئے۔

احقر نے نہایت ادب سے عرض کیا حضرت! میں والدہ کو بلاکر لاتا ہوں۔ کھانا تیار کردیں گی تناول فرمالیں گے تو کرم ہوگا۔ جواباً ارشاد فرمایا کہ ہم یہاں کھانا کھانے نہیں آئے ہم کو تو یہاں ایک اہم کام درپیش ہے۔ احقر نے چہرۂ انور کیطرف دیکھا تو پیشانیِ مبارک پر پسینہ تھا۔ یہ فرماکر دونوں حضرات کھڑے ہوگئے۔ احقر کی آنکھ کھل گئی۔

فقط والسلام

جواب:- باسمہ سبحانہٗ وتعالیٰ محترم مکرم زیدت محامدکم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

خواب ماشاء اللہ مبارک ہے اس میں دو بات کیطرف اشارہ ہے۔ ایک یتامیٰ وعزبار کے ساتھ ہمدردی اور خیر خواہی کا معاملہ کرتے رہنا دوسرے دین کی خدمت کرنیوالوں کیلئے ایثار اور ہمدردی۔ حضرت جابرؓ کے بچپن کے زمانہ میں ان کے والد شہید ہوگئے تھے۔ حضرت نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے ان کے ساتھ بہت ہمدردی فرمائی اور حضرت جابرؓ نے ایک غزوہ میں لشکرِ اسلام کو کھانا کھلایا جو کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم کی برکت سے سارے لشکر کو کافی ہوگیا۔ اللہ تعالےٰ مجھے بھی توفیق دے اور اس خصلتِ حمیدہ میں آپ کو ترقی دے۔ امید کہ دعاؤں میں یاد رکھئے گا۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۱/۶/۱۴۱۳ھ

(۳۲۵) حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور ابن تیمیہؒ کو خواب میں دیکھنے کی تعبیر

ڈاک:- باسمہ سبحانہٗ وتعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

(۱) ایک روز دیکھا کہ ایک مقام پر قدِ آدم سے کچھ چھوٹا لوہے کی سلاخوں کا بنا ہوا تقریباً ۱۵- یا ۲۰ فٹ مربع ایک احاطہ ہے۔ اس میں تین قبریں ہیں ایک حضرت نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی اور ایک صدیق اکبر رضی اللہ عنہ اور ایک فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کی

ایک صاحب حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی قبر اطہر کے قریب بیٹھے ہیں اور جو بہت ہی پتلے دبلے ہیں، ایک صاحب میرے پاس کھڑے ہیں انھوں نے انکی طرف اشارہ کرکے کہا کہ آپ انکو جانتے ہیں۔ میں نے کہا میں تو ان کو نہیں جانتا تو انھوں نے کہا کہ یہ صاحب نامَن (بلند شہر اور خورجہ شہر کے درمیان ایک گاؤں کا نام ہے) کے رہنے والے ہیں اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی قبر شریف پر ہی رہتے ہیں وہ اتنا کہہ کر فارغ ہوئے کہ قبر اطہر کھلی اور حضرت نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لائے اور حضرت نے پیراہن مبارک تو ایسا زیب تن فرما رکھا ہے جیسا کہ مولانا طلحہ صاحب مدظلہٗ پہنتے ہیں اور لنگی پہن رکھی ہے۔ جس کا رنگ غالباً نیلا تھا اور جسم اطہر پر حضرت مولانا اسعد صاحب مدظلہٗ کی شباہت ہے۔ اور آپ صلے اللہ علیہ وسلم اس مربع احاطہ سے باہر تشریف لائے وہاں میرے ایک دوست مولوی احمد علی صاحب جہانگیر پور ضلع بلند شہر کے رہنے والے ہیں اور ہاپوڑ اور دیوبند میں ساتھی رہے وہ موجود ہیں۔ حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے دیر تک ان سے معانقہ فرمایا، نظر بھر کر تو مجھ سے نہیں دیکھا جاتا تھا کنکھیوں سے دیکھ رہا ہوں پھر زبان سے یہ فقرہ نکلا یا رسول اللہ ایک گنہ گار ادھر بھی کھڑا ہے۔ تو آپ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں ہاں۔ اور یہ فرما کر دیر تک اس فقیر کو دبایا۔ پھر مجھے خیال ہوا کہ اب چھوڑتے ہیں مگر چھوڑا نہیں بلکہ اس طرح دبایا کہ آہستہ آہستہ میں زمین کیطرف جھکنے لگا۔ حتیٰ کہ بالکل چت لیٹ گیا اور آپ صلے اللہ علیہ وسلم میرے سینہ پر اپنا سینہ مبارک رکھے رہے اور اسی حالت میں فقیر کی زبان سے بس بے اختیار بار بار یہی نکل رہا ہے کہ یا رسول اللہ میں تو بہت گنہ گار ہوں یہی کہتے کہتے آنکھ کھل گئی۔

(۲) ایک روز دیکھا کہ حضرت والا کے حجرۂ شریفہ کے سامنے چھتہ مسجد کی شمالی جانب علامہ ابن تیمیہؒ کا جنازہ رکھا ہوا ہے اور لوگوں کی بھیڑ بہت ہے پھر حضرت والا نے نمازِ جنازہ پڑھائی اس کے بعد معلوم ہوا کہ دار العلوم کے صدر دروازہ پر ابن تیمیہؒ

کی قبر بنادی گئی ہے۔ حضرت والا مدظلہٗ انکی قبر پر جارہے ہیں۔ پیچھے میں بھی ہوں قبر کچی ہے وہاں پہنچکر آپ نے کھڑے ہوکر کچھ پڑھا اس کے بعد ایک پیر مبارک قبر کے وسط میں رکھ کر دوسرا قدم مبارک قبر کے دوسری جانب میں رکھا کوئی صاحب میرے پاس کھڑے ہیں وہ کہتے ہیں تم بھی قبر پر پیر رکھ دو۔ میں نے کہا بھئی میرے اوپر تو ان کے علم کا رعب بہت ہے مجھ میں ہمت نہیں کہ پیر رکھوں۔ اس کے بعد آنکھ کھل گئی۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ مکرم محترم مدت فیوضکم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

(۱) انشاء اللہ روضۂ اطہر کی زیارت نصیب ہوگی اور فیض ملے گا

(۲) انشاء اللہ ابن تیمیہؒ کے علوم سے آپ کو فائدہ پہنچے گا۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۲۲/۹/۱۴۱۰ھ

(۳۲۶) خواب میں نبی اکرمؐ کا امت کے غم میں بوڑھا ہونا دیکھنا

ڈاکٹ :- باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ حضرت والا زید مجدہم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

رات ایک خواب ایسا دیکھا کہ آج تک نہیں دیکھا۔ ہریانہ میں ہم لوگوں نے مدرسہ قائم کیا ہے میں اس کے مہتمم صاحب سے ملنے اور انکو کچھ ہدایات دینے وہاں پہنچا دیکھا کہ آپ صلے اللہ علیہ وسلم میرا انتظار فرمارہے ہیں۔ ایک استاذ بھی آگئے اس کے بعد لوگ آتے رہے اور ایک بڑا مجمع جمع ہوگیا۔ آپ صلے اللہ علیہ وسلم اس سیاہ کار سے مخاطب ہیں۔ شروع کی بات تو یاد نہیں صرف اتنا مضمون ذہن میں ہے کہ اس ناکارہ پر خصوصی عنایت اور کرم کا ذکر فرمارہے ہیں اور مقصد لوگوں کو باخبر کرنا ہے۔ اور دوسرے کوئی حکم فرمانیوالے ہیں تو احسان یاد دلاکر اپنا حق ظاھر فرمارہے ہیں۔ آخر کے الفاظ یاد ہیں فرمایا میں اس امت کے درد میں بوڑھا ہوگیا ہوں۔ میری امت کیلئے دعا

کرنا اس کے لئے میں تیرے پاس آیا ہوں مجھے یہ درد بھرے الفاظ برداشت نہیں ہوئے قدموں پر گر کر پھوٹ پھوٹ کر رونے لگا۔ اور عرض کیا آقا یہ سیہ کار کس قابل ہے ضعیفی اور کمزوری کے آثار چہرۂ انور پر غالب ہیں پھر فرمایا اٹھ تہجد کی نماز پڑھ اور دعا کر۔ میں تعجب کر رہا ہوں کہ دن میں تہجد کے لئے فرما رہے ہیں۔ آنکھ کھل گئی چار بجے تھے رات میں۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ مکرم محترم مدت فیوضہم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

حضرت اقدس رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کا امت کے غم میں بوڑھا ہو جانا ظاہر ہے دعا ر کیلئے فرمانا یہ بھی ایک حق ہے۔ اذان کے بعد دعائے وسیلہ کی ہی جاتی ہے اس کا حکم حدیث میں موجود ہے۔ اس کے جواب میں آنمحترم کا اپنی عجز وضعف کو یاد کرتے ہوئے اقدام عالیہ پر گر کر رونا یہ سچی محبت ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جب عمرہ کا ارادہ کیا تو حضور اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا تھا کہ اَشْرِکْنَا فِی دُعَائِکَ یَا اُخَیَّ اپنی دعاؤں میں ہم کو بھی شریک کر لینا۔

فقط والسلام — املاہ العبد محمود عفی عنہ — ۲۴/۳/۱۴۱۲ھ

(۳۲۷) حضرت اقدس زادہٗ مجدہٗ کو غسل کرتے اور مٹی پر لیٹتے ہوئے دیکھنا

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ حضرت والا زید مجدہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

(۱) حضرت والا کی علالت وضعف کا خیال کر کے کچھ ساعت گریہ طاری رہا پھر درود شریف پڑھتے ہوئے نیند آ گئی کہ اچانک بندہ نے آپ کو حاجی جمیل صاحب کے مکان میں تشریف فرما سمجھا مگر حضرت والا کو مکان سے غائب پایا۔ لوگوں سے دریافت کیا مکان کے باہر پر کچھ لوگوں نے کہا۔ حضرت والا غسل کرنے کیلئے تشریف لے

لے میرے بھائی اپنی دعاؤں میں ہمیں بھی شریک کر لینا۔

لے گئے ہیں اس کے بعد رات کی چاندنی میں حضرت والا کو دیکھ رہا ہوں کہ غسل فرما کر لڑکھڑا رہے ہیں۔ بندہ نے سہارا دیا۔

(۲) اڑیسہ کے پروگرام کے بعد دیکھا کہ حضرت والا کی تشریف میرے چچا اور استاذ مکرم مولانا بدر الحق صاحب کے یہاں ہوئی۔ اطلاع ملنے پر بندہ ایک چوڑی چٹائی ایک چادر اور ایک عدد تکیہ لیکر حاضر خدمت ہو کر دیکھ رہا ہے کہ حضرت والا مٹی پر لیٹے ہیں۔ بندہ نے چٹائی چادر بچھا کر تکیہ لگا کر حضرت والا کو بار بار بستر پر لانا چاہتا مگر حضرت والا بستر سے کھسک رہے تھے۔

فقط والسلام

جواب:۔ باسمہ سبحانہ وتعالیٰ محترمی زید احترامہ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

(۱) دنیا میں غسل کرنا اشارہ ہے کہ پاک وصاف رہنا چاہئے حدث سے بھی خبث سے بھی۔ بندہ ناکارہ کی مثال تو ایک ہینڈ پائپ کی ہے جس قدر آدمی قوت سے چلائے اس کا پانی حاصل ہو جائے گا۔ ہینڈ پائپ میں پانی پیدا نہیں ہوتا وہ دوسری جگہ سے آتا ہے۔ یہ صرف واسطہ ہے لیکن پانی آتا اسی راستہ سے ہے۔ اللہ تعالیٰ مجھے بھی نفع دے آپ کو بھی نفع دے البتہ ملاقات کا موقع مل جائے تو اچھا ہے کہ تعبیر کی زیادہ وضاحت ہو جائے گی۔

(۲) اس میں اشارہ ہے کہ زندگی سادہ اور بے تکلف ہونا چاہئے۔ بستر کا اہتمام بھی لازم نہیں، مٹی پر جگہ مل جائے تو وہ بھی کافی ہے۔ اگرچہ یہ داعیہ میرے اندر موجود نہیں مگر ہونا چاہئے۔

فقط والسلام — املاہ العبد محمود غفرلہٗ

۲۵/۳/۱۴۱۳ھ

(۳۲۸) خواب میں قرآنِ کریم کا حفظ پڑھنا

ڈاک :- باسمہ سبحانہ وتعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

رمضان المبارک کا مہینہ ہے۔ مظاہر علوم میں ہوں۔ حضرت شیخ الحدیث رحمۃ اللہ علیہ موجود ہیں۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ تراویح میں قرآن مجید سناؤں گا۔ کوئی صاحب تھے جنھوں نے حضرت شیخ رحمۃ اللہ علیہ سے میرا تعارف کرایا کہ ان کا تعلق حضرت مفتی صاحب زاد مجدہم سے ہے۔ حضرت شیخ رحمۃ اللہ علیہ خوش ہوئے اور خلافت کے متعلق کچھ فرمایا جو صحیح یاد نہیں پھر حضرت شیخ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ مجھے بھی تو پارہ سنانا ہے۔ اور قرآن مجید کھول کر سننا شروع فرمایا اور میں نے حفظ پڑھنا شروع کیا۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہ سبحانہ وتعالیٰ محترمی زید احترامہ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خواب میں اشارہ ہے کہ قرآن پاک کی تلاوت کثرت سے کی جائے نماز میں بھی بغیر نماز کے بھی، دیکھ کر بھی حفظ بھی قرآن پاک بڑا رہنما اور شافع ہے۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہ ۱۸ / ۳ / ۱۴۱۲ھ

(۳۲۹) خواب میں اونچی نیچی زمین کو ہموار کرنا

ڈاک :- باسمہ سبحانہ وتعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

ایک اونچی نیچی غیر ہموار زمین کو اپنے ہاتھ سے ہموار کر رہا ہوں۔ اس عرصہ میں آپ اچھے لباس میں سر پر عمامہ باندھے نمودار ہوئے۔ میں نے بالتعظیم سلام عرض کیا اور آپ کی نگرانی و موجودگی میں زمین ہموار کرتا رہا۔ آخر آپ نے ایک

ایک مشین عطیہ کرکے ارشاد فرمایا بھائی! زمین اس سے جلدی ہموار ہوتی ہے۔ میں وہ مشین لیکر ویسے ہی زمین کی ہمواری کرتا رہا۔ آپ نے فرمایا تم اچھے مستری ہو اسیطرح بناؤ۔

فقط والسّلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

آپ کا خواب اچھا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ سے دین کی خدمت لیں گے لوگوں میں افراط وتفریط ہے۔ انشاء اللہ آپ اس کو معتدل بنائیں گے۔

فقط والسّلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۳۰/۲/۱۴۱۰ھ

(۳۴۰) دنیا میں معاصی بیشمار پھیلے ہوئے ہیں

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

دیکھتا ہوں کہ عذابِ الٰہی کے نزول کا احساس کرکے دل خوفزدہ تھا۔ اچانک آسمان سے ایک بھیانک آواز آئی ساتھ ہی ساتھ آسمان کا رنگ آہستہ آہستہ لال ہونے لگا پھر اس رنگ میں چھوٹے چھوٹے کالے دھبّے تھے جو آہستہ آہستہ جلد ہی بڑے بڑے بن گئے۔ میں یہ دیکھ کر زور سے چیخنے لگا اور گھر میں امی جان اور بہنوں کو ذکر کی تلقین کرتا رہا۔ میرے ساتھی خاموش ہیں پھر آسمان اپنی اصل حالت میں لوٹ گیا۔ دل میرا گھبرا گیا۔ جلدی سے مسجد میں چلا گیا نماز پڑھنے لگا تو اطمینان ہو رہا تھا آنکھ کھل گئی۔

فقط والسّلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

الحمدللہ یہاں خیریت ہے خدائے پاک آنمحترم کو بھی بعافیت رکھے۔ دنیا میں معاصی بیشمار پھیلے ہوئے ہیں جن کی وجہ سے دنیا مستحق عذاب ہے عام عذاب مسخ وغیرہ اس امت میں نہیں ہے۔ حق تعالیٰ کا فضل ہے کہ بہت کچھ معاف فرما دیتے ہیں

عذابِ الٰہی کے کچھ کچھ نمونے کبھی خواب میں، کبھی جاگتے میں نظر آجاتے ہیں۔ نماز اور ذکر کی برکت سے عذاب دفع ہوتا ہے۔ اللہ پاک توفیق دے اور عذاب سے حفاظت فرمائے۔ بے فائدہ باتوں کا علاج یہ ہے کہ زبان کو مشغول رکھا جائے ذکر میں جب اس کی مشق ہوجائے گی تو بے کار باتوں کی زبان کو فرصت ہی نہیں ملے گی۔

فقط والسلام　　　　املاہ العبد محمود عفرلہٗ　　　　۲۵/۴/۱۴۱۲ھ

(۳۳۱) شیخ سے بدگمانی پر خواب میں اصلاح

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ۔ حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

بعد تسلیم عرض ہے کہ الحمد للہ سب بخیر ہیں۔ آپ کی خیریت کے خواہاں ہیں بعدہٗ عرض ہو کہ آپ ڈابھیل تشریف لائے تھے اس وقت میں نے مکان پر تشریف لانے اور شربت پینے کی دعوت کی تھی کسی وجہ سے آپ میرے مکان پر تشریف نہ لاسکے تو میرے دل میں طرح طرح کے وساوس اور شیطانی خیالات آئے تھے کہ ہم غریب کو کون پوچھے گا، مجھ غریب کے مکان پر کون آئیگا وغیرہ وغیرہ۔ لہٰذا میں اس سلسلہ میں آپ سے معافی کا خواستگار ہوں۔ نیز میں رمضان کے آخری عشرہ میں سہارنپور آنیوالا تھا لیکن کچھ مجبوری کی بناء پر نہ آسکا۔ عید کے تیسرے روز خواب دیکھا تھا کہ آپ تین آدمی کسی جگہ پر نماز پڑھ رہے تھے اس وقت میں آپ کے پاس آیا نماز کے بعد آپ سے ملاقات ہوئی جس رات کو یہ خواب آیا تھا اس رات مجھے سوتے وقت پیٹ میں درد تھا۔ آپ نے خواب میں پیٹ کے درد کے متعلق بھی پوچھا کہ پیٹ کا درد کیسا ہے اس کے بعد آپ نے بادام پستہ والا ٹھنڈا دودھ بنایا جس میں سے آدھا پیالہ دوسرے ایک آدمی مولوی عبداللہ پانڈور کو دیا ان کے بعد مجھے پورا پیالہ بھر کر دیا میں نے پیا تو جھک گیا آسودہ ہوگیا اس کی تعبیر کیا ہے اس کے بعد خواب ہی میں میں نے ڈابھیل اور جامعہ کے خانقاہ

کے حالات سنائے کہ روزانہ تین پارے تراویح میں ہوئے تھے۔ تراویح کے بعد مولانا احمد صاحب خانپوری نفل میں دو پارے سنتے تھے اس کے بعد مولانا تہجد پڑھتے تھے تو آپ یہ سنکر بہت ہی خوش ہوئے۔ اس خواب کی تعبیر کیا ہے؟

نیز حضرت سے خصوصی دعاؤں کی درخواست ہے کہ اللہ پاک علم وعمل میں، درس وتدریس میں ترقی برکت عطاء فرمائے۔ نیز میرے والد صاحب بیمار چل رہے ہیں شفاء کیلئے دعاء کی درخواست ہے۔

فقط والسلام

جواب:۔ باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

میں آپ کے مکان پر نہ جاسکا اس کا افسوس ہے قلق ہے رنج ہے اس کی وجہ یہ ہرگز نہیں تھی کہ آپ چھوٹے آدمی ہیں جو اس قسم کے واہیات خیالات آپ کے دماغ میں آئے ان کے ازالہ کیلئے وہ خواب دیکھا کہ میں نے آپ کو شربت پلایا ورنہ چھوٹے آدمی کو کون شربت پلاتا ہے آپ ہی کہئے۔

دوسرا خواب جس میں آپ نے اعتکاف کی کیفیت بیان کی وہ درحقیقت میرے انتظار کا جواب ہے مجھے انتظار تھا کہ وہاں کی کیفیت معلوم ہو جاتی آپ نے خواب میں بتادی اللہ تعالیٰ آپ کو مع جملہ متعلقین کے صحت وعافیت سے رکھے، ترقیات سے نوازے، واقفین کو حسب صوابدید سلام مسنون! والد صاحب کو خصوصیت سے حق تعالیٰ شفاء عطا فرمائے۔ آمین۔ فقط والسلام املاہٗ العبد محمود غفرلہٗ ۱۱/۹/۱۴۰۲ھ

دُنیا مُردہ ہے (۳۳۲)

جواب:۔ باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

یہ دنیا کی زندگی حقیقی زندگی نہیں۔ اس میں تو آدمی گویا کہ مُردہ بھی ہے۔

کیونکہ کچھ وقت کے بعد بہر حال مردہ ہونا ہے، حقیقی زندگی آخرت کی زندگی ہے۔ خواب میں اشارہ ہے کہ آدمی موت سے غافل نہ رہے بلکہ اپنے آپ کو مردہ تصور کرے کہ مردہ کسی سے لڑتا جھگڑتا نہیں چاہے اس کا مخالف کتنا ہی رنگ بدلے کسی کے بُرا کہنے گالی دینے سے ناراض نہیں ہوتا۔ حدیث پاک میں بھی ارشاد ہے کہ اپنے آپ کو اہل قبور سے شمار کرو اور چارپائی پر بستر نہ ہونا اس سے اشارہ ہے کہ یہاں کے تکلفات سے بچنا چاہئے ضرورت بغیر بستر کے بھی پوری ہوسکتی ہے استاذ محترم کی خدمت میں سلام مسنون۔ درخواست دعاء

فقط والسلام — املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۲۶؍۱۱؍۱۴۰۱ھ

(۳۲۳) خواب کی تعبیر کیسا شخص دے؟

جواب:۔ باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ — مکرمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

دو سال کا نصاب تخصص بہت کافی ہے مگر محنت کی سخت ضرورت ہے اگر پوری توجہ و محنت سے پڑھیں تو انشاء اللہ خوب نفع ہوگا جبکہ ایک سال پورا کر چکے تو اس کے درمیان میں چھوڑ کر دوسری جگہ کا ارادہ مناسب نہیں بلکہ دوسرا سال بھی وہیں مکمل کرلیں اس کے بعد حق تعالیٰ توفیق دے تو حضرت مولانا یونس صاحب دامت برکاتہم کی خدمت میں رہکر حدیث شریف کو خوب محنت سے پڑھیں روزی رساں حق تعالیٰ ہے۔ إِنَّ اللّٰہَ ھُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّۃِ الْمَتِیْنُ ؀ اسکی طرف سے پریشان نہ ہوں تعبیر رؤیا کے باب میں مجاہدہ و ریاضت لازم ہے مادیت سے اختلاط کم ہو، تنہائی و یکسوئی زیادہ ہو۔ حلال روزی کھائے۔ تقلیل طعام و تقلیل منام و تقلیل الاختلاط مع الانام کی ضرورت ہے ذکر اللہ قلب و لسان پر جاری رہے۔ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے اخلاق عالیہ، صدق، مروت ایثار وغیرہ کو اختیار کریں۔ انشاء اللہ بہت راستہ کھلے گا۔ آپ کی صحت میں جو چیزیں

ف اللہ خود ہی سب کو رزق پہنچانے والا ہے۔ قوت والا نہایت ہی قوت والا ہے۔

محل ہیں۔ ان کے معالجے کی شدید ضرورت ہے۔ اللہ پاک دردسر وغیرہ سے باحسن وجوہ جلد نجات دے زیادہ تر تو بخارات دماغ میں محبوس ہو جاتے ہیں اور رطوبات نزلیہ جمع ہوتی ہیں اس سے یہ کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔ بسا اوقات تو چھینک کے ذریعہ علاج میں آسانی رہتی ہے۔ اللہ پاک فضل فرمائے۔ قوت حافظہ کیلئے ہر فرض نماز کے بعد سلام پھیر کر داہنا ہاتھ سر پر رکھ کر تین دفعہ یا قویُّ یا قویُّ یا قویُّ پڑھ لیا کریں۔

فقط والسلام　　املاہ العبد محمود غفرلہٗ　　۱۵/۴/۱۴۱۱ھ

(۳۴) برہنہ حالت میں قرآن کریم کی تلاوت

ڈاک :- باسمہ سبحانہٗ وتعالیٰ　　حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

خواب دیکھا احقر کے وطن اصلی موضع نور پور بھڑا وڑ میں مسجد کی چھت کے اوپر برخوردار محمد طیب سلمہٗ بڑی خوش الحانی اور تجوید کے ساتھ تلاوتِ کلام پاک کر رہا ہے اور اس کی بہن فاطمہ خاتون سلمہا جو کہ اس کی ہم عمر ہے بیٹھی ہوئی تلاوت کلام پاک سن رہی ہے نیز جسم سے برہنہ بھی ہیں۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہ سبحانہٗ وتعالیٰ　　محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

ماشاء اللہ خواب مبارک ہے حق تعالیٰ قرآن پاک کی برکتوں سے دونوں کو نوازے۔ انشاء اللہ دونوں کو تلاوت اور سننے کا خصوصی شغل حاصل ہوگا کپڑوں سے برہنہ دیکھنا اصلی فطرت اور معصومیت کیطرف اشارہ ہے حق تعالیٰ اس فطرت کو سلامت رکھے۔ آمین

فقط والسلام　　املاہ العبد محمود غفرلہٗ

۲۵/۱۲/۱۴۰۴ھ

(۳۳۵) کاروبار میں گڑبڑ دیکھنا

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ حضرت والا زید مجدہم ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

(۱) میں امی اور یاد نہیں کون تھا کسی جگہ پر غالباً ہوٹل تھا بیٹھے ہیں اور کچھ کھا رہے ہیں وہاں پر نوید بھائی آئے اور کہنے لگے کہ ہماری ایک موم کی گاڑی پولیس نے پکڑ لی ہے۔ میں نے نوید بھائی سے پوچھا کہ تم نے پولیس سے کیا کہا۔ کہنے لگے فلاں کا مال جا رہا ہے۔ میں نے کہا لیکن مال کا بل تو دوسری کمپنی کے نام میں ہے۔ خیر میں اٹھا اس وقت میرے پاس ایک سفید رنگ کی ماروتی گاڑی بھی تھی لیکن میں ٹرام میں اپنے بچوں کے ساتھ روانہ ہوا اور میں نے نوید بھائی سے کہا کہ میں دیکھتا ہوں کیا کیا جائے پھر آنکھ کھل گئی۔

(۳۳۶) بے نمازیوں کی تباہی دیکھنا

(۲) آج صبح ایک خواب فجر کے وقت میں نے دیکھا کہ ایک کاغذ سا ہے اس میں لکھا ہے ٹھیک سے پڑھا نہیں گیا مگر خیال میں یہی آیا کہ جو لوگ نماز نہیں پڑھیں گے تباہ کردیئے جائیں گے مگر حضرت اچھی طرح یاد نہیں آرہا ہے اس میں الفاظ کچھ اسی طرح تھے اور دل میں خیال آیا کہ یہ قرآن پاک کا ترجمہ ہے بس اتنا ہی دیکھا تھا۔ حضرت کئی مہینوں سے میری فجر کی نماز بھی قضاء ہو رہی ہے اگرچہ آنکھ بھی کھل جاتی ہے مگر اٹھنے کی ہمت نہیں ہوتی اور قضاء پڑھتا ہوں۔

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

گرامی نامہ ملا محترم والد صاحب بھی یہیں تشریف فرما ہیں۔ آپ کا بھیجا ہوا نامہ بھی انکو دکھلا دیا۔ اللہ پاک برکت دے۔ صبح کی نماز کا قضاء کرنا اور اس کی عادت ڈال لینا نہایت خراب بات ہے اور اس کی نحوست سے ذکر بھی چھوٹ جاتا ہے۔

گویا کہ اسکی بھی عادت ہوگئی۔ آپ تازہ غسل کرکے دو رکعت صلوٰۃ التوبہ کی نیت سے پڑھیں اور اللہ پاک سے عہد کریں کہ آئندہ نماز قضا نہیں کریں گے اور بھرپور کوشش کریں کہ وقت پر صبح کو اٹھ جایا کریں اور نماز باجماعت پڑھا کریں۔

(۱) آپ اپنے کاروبار میں چھپ چھپ کرکے بے ضابطگی اختیار کرتے ہیں کہ اگر کسی وقت ظاہر ہوجائے تو پریشانی لاحق ہوگی۔

(۲) صحیح ہے جو لوگ نماز نہیں پڑھیں گے تباہ کردیئے جائیں گے مگر کب اور کس طرح اس کی تفصیل نہیں بتائی گئی۔

فقط والسلام　　املاہ العبد محمود غفرلہٗ
۱۴۱۳/۲/۱ھ

(۳۳۷) حضرت نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے بہت عمدہ چیز عطا فرمائی

جواب :۔ باسمہ سبحانہٗ وتعالیٰ　　محترمی زید احترامہٗ !　　السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

آپ نے جو کچھ کتاب تصنیف فرمائی ہے دل سے دعا کرتا ہوں حق تعالیٰ قبول فرمائے مخلوق کو نفع بخشے، طباعت ہوکر زیادہ سے زیادہ دور تک پہنچے۔ آپ ماشاء اللہ خواب میں دیکھ لیتے ہیں یہ ناکارہ تو اس سے بھی محروم ہے۔ کبھی خواب میں ملاقات نہیں ہوئی۔ جس مبارک مجلس میں آپ کو طلب کرکے کوئی شئے دی گئی ہے بظاہر وہ نسبت ہے مبارک ہو۔ مولانا قمر الزماں صاحب اور حضرت مولانا صدیق صاحب نے آپکی کتاب کو پسند فرمایا۔ یہ انشاء اللہ مقبولیت کی علامت ہے۔ دینی مدارس[عہ] تو بہت ہی زیادہ قابلِ رحم ہیں۔ ان میں روحانیت کی بیحد ضرورت ہے۔ پہلے زمانہ میں جب دورہ شروع کرتے تھے تو بسا اوقات ان پر آثارِ ذکر ظاہر ہوتے تھے اور نسبت کامل ہوجاتی تھی۔ اب انحطاط کیوجہ سے نہ علوم میں انہماک ہے نہ اعمالِ صالحہ کیطرف التفات۔ اللہ تعالیٰ رحم فرمائے اور اس کی بڑی وجہ یہ ہے کہ جیسی غذا پہنچتی ہے ویسے ہی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔

عہ عنوان :۔ دینی مدارس کا انحطاط اور اصلاح

دینی مدارس میں جیسا پیسہ آتا ہے وہ آپ بھی جانتے ہیں۔ اکثر تو ایسا ہوتا ہے کہ جس کو نہ آدمی خود کھا سکتا ہو نہ اہل وعیال کو کھلا سکتا ہو وہ پیسہ مدارس میں آتا ہے وہی اساتذہ کو تنخواہ میں ملتا ہے، وہی طلبہ کو وظائف میں ملتا ہے۔ انسان کے بدن میں جو چیز سب سے پہلے سڑتی ہے وہ اس کا پیٹ ہے۔ حرام روزی جب پیٹ میں پہنچے گی اور اس سے خون تیار ہوگا وہی قلب وجگر اور دماغ میں پہنچے گا ویسے ہی اثرات مرتب ہوں گے۔ پاکیزہ مال کھایا جائے تو اعمالِ صالحہ کی توفیق ہو۔ کُلُوا مِنَ الطَّیِّبٰتِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا۔ اللہ پاک حلال روزی دے صبر دے تو سارے مراحل طے ہو جائیں گے۔ ماسٹر صاحب کی خدمت میں میری طرف سے اور مولانا ابراھیم صاحب کیطرف سے بہت بہت سلام اور دعا کی درخواست۔

فقط والسلام　　املاہ العبد محمود غفرلہٗ　　۲۳/۳/۱۴۱۲ھ

(۳۴۸) حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا عرب کی تبلیغی جماعت کیساتھ ہونا

جواب:- باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ　　محترمی زیداحترامہٗ!　　السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

حضور صلے اللہ علیہ وسلم کا عرب کی جماعت کے ساتھ تبلیغی مرکز کے صدر دروازہ پر تشریف فرما ہونا مقبولیت کی علامت ہے نیز اشارہ ہے کہ عید تو یہ ہے کہ آدمی دین کی خدمت کرے، اشاعت کرے خالی گھر پر خوشی منانا عید نہیں ہے۔ ماحول تو کہیں کا بہت خراب ہے کہیں کا کچھ غنیمت ہے۔ حدیث شریف میں موجود ہے" ایک زمانہ ایسا آئیگا کہ دین پر قائم رہنا اتنا مشکل ہو جائیگا جتنا ہاتھ میں انگار الینا"۔

حق تعالیٰ آپکی تمام تصانیف اور جملہ خدمات کو قبول فرمائے۔ اللہ پاک آپ کو اور آپکے جملہ متعلقین واولاد کو عزت وعافیت سے رکھے۔ آمین

فقط والسلام　　املاہ العبد محمود غفرلہٗ

(۳۳۹) خواب میں کچھ مقاماتِ مقدسہ کی زیارت

ڈاک :- باسمہ سبحانہ وتعالیٰ حضرت والا زید مجدہم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

امید کہ مزاج گرامی بعافیت ہونگے۔ عرض اینکہ احقر کو حضرت شیخ الحدیث صاحب نور اللہ مرقدہٗ سے بیعت ہوئے تقریباً ۱۴ سال کا عرصہ گذر گیا اور تقریباً اسی وقت سے جناب والا کی عقیدت ومحبت قلب میں ہے مگر ابتک نہ کبھی حضرت نور اللہ مرقدہٗ سے کچھ عرض کرنیکی ہمت ہوئی نہ جناب والا سے اور احقر چونکہ لکھنا نہیں جانتا اسلئے خط وکتابت کی بھی نوبت نہ آئی آج اپنے ایک ساتھی کے توجہ دلانے پر کچھ باتیں دوسرے سے لکھوا رہا ہوں۔

(۱) احقر نے ایک دفعہ خواب میں دیکھا کہ میں حضرت علیؓ کے مزار پر حاضر ہوا۔ جس پر اسد اللہ لکھا ہوا ہے اور سورۂ بقرہ پڑھنا شروع کیا کہ یکایک قبر مبارک شق ہوئی اور حضرت علی رضی اللہ عنہ باھر آئے اور اپنی ڈاڑھی مبارک کے چند بال احقر کو عنایت فرمائے۔

(۲) ایک دفعہ خواب میں دیکھا کہ حضرت ابراہیم ابن ادہم کے مزار کی زیارت کی۔ حضرت مزار سے باہر تشریف لائے، محسوس ہوتا تھا کہ سنگ مرمر کے ہیں۔ احقر نے بدن دبانا شروع کیا تو عام جسموں کیطرح محسوس ہوا اس کے دوران احقر نے دعا کی درخواست کی، حضرت کے ہونٹ حرکت کرتے ہوئے محسوس ہوئے۔

(۳) ایک دفعہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی زیارت ہوئی انھوں نے چاشت کی نماز کی تاکید فرمائی۔ رضی اللہ عنہا۔

(۴) سید المرسلین (فداہ ابی وامّی) صلے اللہ علیہ وسلم کے روضۂ اقدس علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زیارت کی سعادت منورہ نصیب ہوئی۔

(۵) بعض دفعہ خانہ کعبہ کی زیارت ہوئی، حجر اسود کو تین بار بوسہ دیتے دیکھا۔
منیٰ میں شیطان کو کنکری مارتے بھی دیکھا۔ جناب والا اور حضرت شیخ الحدیث نور اللہ
مرقدہٗ کی بھی متعدد بار خواب میں زیارت ہوئی۔

(۶) ایک دفعہ حضرت والا کیساتھ مولانا محمد ابراہیم صاحب مدظلہٗ احقر کے مکان پر تشریف
لائے۔ حضرت والا نے مکان میں داخل ہو کر عطر طلب فرمایا احقر نے جیب سے نکال کر عطر کی
شیشی پیش کی حضرت والا نے اس کو اپنے ہاتھوں پر ملکر احقر کی پشت پر خوب ملا۔
اور احقر کو بچے کیطرح اپنی رانوں پر لٹا لیا اور اپنی تھوڑی مبارک احقر کے سر پر رکھ کر
دبائی محسوس ہو رہا ہے کہ احقر کے سر سے برائیاں نکل رہی ہیں۔

(۷) ایک دفعہ دیکھا کہ ایک جانب حضرت والا تشریف فرما ہیں، ایک جانب حضرت
مولانا افتخار الحسن صاحب مدظلہٗ دوسری جانب حضرت مولانا جمیل احمد صاحب مدظلہٗ
حیدر آبادی ایک جانب حضرت مولانا محمد طلحہ صاحب مدظلہٗ تشریف فرما ہیں۔
مولانا جمیل احمد صاحب نے احقر سے معلوم فرمایا کہ تم حضرت شیخ الحدیث صاحب
سے بیعت ہو احقر نے عرض کیا جی ہاں۔ اس کے بعد حضرت والا سے فرمایا کہ آپ اُنکو
بیعت کر لو۔ حضرت والا نے منظور فرمالیا۔

(۸) ایک دفعہ میری بہن نے خواب دیکھا کہ حضرت شیخ الحدیث نور اللہ مرقدہٗ مکان
پر تشریف لائے اور فرمایا کہ یٰسین کو لینے آیا ہوں۔ یہ خواب حضرت نور اللہ مرقدہٗ کے
وصال کے بعد کا ہے۔ یہ چند خواب جو یاد رہے عرض ہیں تعبیر سے نوازیں گے۔

فقط والسلام

جواب:- باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
حضرت شیخ نور اللہ مرقدہٗ سے تعلق بیعت اور معمولات کی پابندی سے مسرت
ہوئی۔ خوابوں کی تعبیر نمبر وار عرض ہے۔

(۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ کا فیض اور انکی توجہ آپکی طرف ہے (۲) حضرت ابراھیم بن ادھمؒ اپنے اقران میں ممتاز تھے رنگ کے اعتبار سے ان کا جسم سنگِ مرمر کا معلوم ہوتا تھا اور دباتے وقت دوسرے جسموں کیطرح تھا انھوں نے آپ کیلئے دعاء کی مبارک ہو۔ (۳) چاشت کی نماز کا اہتمام کریں (۴) اللہ تعالیٰ بیداری میں بھی توفیق دے (۵) اللہ پاک اس کا بھی موقع نصیب فرمائے (۶) یہ تقاضۂ محبت ہے (۷) ان سب کو بیداری میں دیکھا، خواب میں بھی دیکھ لیا احقر سے آپ کا کچھ تعلق تو ہے ہی یہی مولانا جمیل احمد صاحب کا مقصود تھا (۸) انشاء اللہ تعالیٰ حضرت شیخ الحدیث نور اللہ مرقدہ کیساتھ حشر ہو گا۔ ماشاء اللہ بہت مبارک ہے کہ آپ پابندی کرتے ہیں یہی ترقی کا راستہ ہے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ اخلاص واستقامت دے۔ ثمرات وبرکات سے نوازے، معمولات اتنے ہی ہونے چاہئیں جن پر پابندی ہو سکے۔ ذکر میں بھی لذت کا آنا اختیاری نہیں ہے۔ کبھی لذت ہوتی ہے کبھی نہیں۔ جب لذت ہو شکر کریں جب نہ ہو تو اس کو اللہ سے مانگیں۔ یہ غیر اختیاری چیز ہے اس کے درپے نہ ہوں۔ آئے تب کیا نہ آئے تب کیا۔ گھریلو کاموں کیوجہ سے اگر یہاں آنے کی فرصت نہ ہو تب بھی کچھ حرج نہیں دل میں تو خیال اور شوق ہے۔ اللہ تعالیٰ ملاقات کا موقع بھی عطاء فرمائے۔ سنا ہے کہ آپ منگل کو تشریف لائے تھے افسوس کہ میں اس وقت یہاں موجود نہیں تھا۔ جھنجھانہ اپنی بچی سے ملنے گیا تھا آپ کے جانے سے کچھ دیر بعد میری سہارنپور واپسی ہو گئی تھی آپ کو جلدی جانے کا تقاضہ تھا اس لئے چلے گئے تھے۔ فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۲۶؍۱۰؍۱۴۰۱ھ

(۳۴۰) مولانا محمد عمر صاحب پالنپوری مدظلہٗ کو خواب میں دیکھنا اور دیگر خوابوں کی تعبیر اور تنبیہ

ڈاک:- باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ حضرت والا زید مجدھم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

بعد سلام مسنون چند خواب ارسالِ خدمت ہیں تعبیر سے نوازیں کرم ہو گا۔

(۱) خواب دیکھا کہ مولانا محمد عمیر صاحب پالنپوری مدظلہٗ میرے گھر میں مقیم ہیں۔ مولانا موصوف نے اس میں آرام کیا، استنجاء سے فراغت کے بعد بندہ کے سہارے چل کر آئے اور مولانا نہایت کمزور اور ضعیف نظر آرہے ہیں۔

(۲) مدرسہ سے گاؤں کی جانب ایک جھیل ہے جس کے کنارے ایک بڑی کھری ویلر جیسی کوئی چیز کھڑی ہے اور چاروں طرف سے اس میں لال سانپوں کے منہ نکلے ہوئے ہیں۔ اور ان کے منہ بڈھے کیطرح ہیں میں نے دیکھا کہ سب کا رخ میری طرف ہے لیکن مجھے کوئی ڈر نہیں ہے اور کسی سانپ نے مجھے نہیں ڈسا۔

(۳) میرے کرتے میں کوئی چیز گھسی ہوئی ہے جو کہ بالشت کے برابر چوہے کی شکل اختیار کرتی ہے کبھی ایک انگل کے برابر کوئی اور شکل اختیار کرتی ہے اس کو کرتے کے اوپر سے پکڑنیکی کوشش کر رہا ہوں کبھی پکڑ لیتا ہوں کبھی چھوٹ جاتی ہے۔ آخر میں اس کو نکال کر دیکھا تو بچھو کیطرح سے دو ٹکڑے تھے جو بڑے خطرناک تھے غالب گمان یہ ہے کہ اس نے مجھے نہیں کاٹا۔ دعاؤں کی درخواست ہے۔

فقط والسلام

جواب:- باسمہ سبحانہٗ وتعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

(۱) مولانا کا آپ کے کمرہ میں ہونا یہ وہاں مولانا کے علوم وفیوض وہدایات کا ہونا ہے۔ مولانا کا ضعیف ہونا اس طرف اشارہ ہے کہ انکی ہدایات پر لوگوں کا عمل بہت ضعیف ہے۔

(۲) آپ کے دشمن اور مخالف خواہ اندرون کے ہوں جیسے نفس وشیطان، یا بیرون کے ہوں جیسے اہلِ باطل۔ انشاءاللہ آپ پر یہ غالب نہیں آسکیں گے۔ ہمتِ مرداں سے کام کرتے رہیں۔

(۳) بظاہر نفس امارہ ہے کبھی بڑا ہو جاتا ہے کبھی چھوٹا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کے

شر سے محفوظ رکھے آئندہ بھی محفوظ رکھے۔ اللہ پاک آپ کو پوری عافیت کے ساتھ خدمتِ دین میں مشغول رکھے، اخلاص کی توفیق دے۔ آمین

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۲۵/۳/۱۴۱۲ھ

(۳۴۱) خواب میں درخت کا گرتا دیکھنا

ڈاکٹ:۔ باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

ایک خواب دیکھا کہ میرے سامنے جو درخت ہے وہ گر گیا ہے۔ تعبیر رحمت فرمائیں۔ فقط والسلام

جواب:۔ باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

اس کا حاصل یہ ہے کہ جماعت کا اہتمام کریں۔ آپ کے کاموں میں کوئی رکاوٹ ہو اس کے دور کرنے کی طرف اشارہ ہے۔ فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ

(۳۴۲) حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت شیخ الحدیثؒ کا فیض

ڈاکٹ:۔ باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

بعد از تحیہ مسنونہ خدمت اقدس میں عرض کہ بندہ ڈابھیل سے پڑھا ہوا ہے۔ ایک خواب ارسال ہے۔ بوقت کھٹی گاؤں میں مکتب میں پڑھاتا ہے۔ بندہ نے دو روز قبل یہ خواب دیکھا کہ میرے ساتھ کچھ حضرات زمین کھود رہے ہیں اور یہ کہہ رہے ہیں کہ یہ نظم کیا جارہا ہے۔ کیونکہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لا رہے ہیں اور اس نالی سے ان کا فیض پہنچتا ہے۔ اس طرح سے خواب میں کچھ عرصہ تک یہ کھودنے کا کام چلتا رہا۔ کام مکمل ہوا تو آقائے نامدار نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک کچے مکان میں تشریف فرما ہوئے۔ تین چار حضرات کے ہمراہ آپ ایک لکڑی کی تپائی پر تشریف فرما ہوئے اور بندہ اور دیگر تین چار حضرات

وہاں حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے سامنے بیٹھ گئے۔ تھوڑی دیر بعد میں نے حضرتؐ سے عرض کیا کہ حضرت مجھے ایک جگہ جانا ہے مجھے اجازت دیجئے۔ حضرتؐ نے عرض کیا کہاں؟ بندہ نے عرض کیا کہ حضرت مولانا زکریا صاحبؒ تشریف لا رہے ہیں۔ حضرت نے بندہ کو کہا کون مولانا زکریا۔ پھر خود ہی حضرتؐ نے فرمایا ہاں ہاں اچھا وہاں جاؤ تو بندہ وہاں گیا تو کیا دیکھ رہا ہے کہ وہ جگہ ہمارا مدرسہ جامعہ ڈابھیل کی درسگاہ ہے اور مسجد کے قریب خالی درسگاہ ہے اور وہاں بہت سے حضرات کا ہجوم ہے اور کافی روشنی اور نور نظر آرہا ہے۔ اتنے میں حضرت مولانا محمد زکریا صاحبؒ تشریف فرما ہوئے کچھ دیر بعد بندہ کی آنکھ کھل گئی۔

فقط والسلام

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

خواب میں اشارہ ہے کہ مدرسہ ڈابھیل کے ذریعہ حضرت نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کا فیض اور حضرت مولانا زکریا صاحبؒ کا فیض جاری ہو رہا ہے اور مزید جاری ہوگا۔ البتہ اس کے لئے مجاہدہ کی ضرورت ہے۔ اللہ پاک مبارک فرمائے۔

فقط والسلام — املاہ العبد محمود غفرلہٗ — ۱۹/۹/۱۴۰۶ھ

(۳۴۳) حیاۃ طیبہ کی تلاش

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ حضرت والا زید مجدھم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

(۱) ہمارے دار العلوم میں مولانا حسن نامی (جو شعبۂ نشر و اشاعت میں کام کرتے ہیں) خواب میں میرے پاس آئے اور مجھ سے کہا کہ دیوبند سے حیات طیبہ کتاب لائے ہو وہ لاؤ میں نے کہا کہ حیات طیبہ نہیں ہے میرے پاس اسوۂ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہے (اور یہ کتاب حقیقت میں میرے پاس ہے) تو کہا کہ نہیں حیات طیبہ ہی

لائی۔ بعد میں خواب ہی میں دارالعلوم کے کتب خانہ میں گیا حیات طیبہ بہت تلاش کی نہیں ملی دوبارہ کتب خانہ میں گیا پوچھا تو کہا نہیں ہے۔ اور آنکھ کھل گئی۔

(۲) رات بعد عشاء اپنی درسگاہ میں بیٹھا درود شریف پڑھ رہا تھا نیند آنے لگی، مکان جاکر سوگیا۔ آخر شب میں حج کیلئے مکہ شریف پہنچا، احرام کی حالت میں کعبۃ اللہ کے سامنے طواف کی دعا یاد نہ آئی بہت سوچا پھر بھی یاد نہ آئی اس کے بعد مدینہ طیبہ مسجد نبوی ؐ کے بالکل سامنے کھڑا ہوں اور حضرت شیخ الحدیث مولانا زکریا صاحب ؒ کی بڑی مجلس میں زیارت کی۔ اپنے والد صاحب کو میں نے مجلس میں دیکھا تھا۔ ملاقات نہ ہوئی تھی میری آنکھ کھل گئی۔ دیگر گذشتہ روز مولانا احمد صاحب خانپوری سے خواب میں ملاقات ہوئی۔ خواب میں مجھے کہا کہ یہ بہت قیمتی کھجور ہے ۶۰۰ روپیہ کلو دام کی ایک عدد کھائی تو شہد سے زیادہ میٹھی تھی۔

فقط والسلام

جواب:- باسمہ سبحانہ وتعالیٰ محترمی زید احترامہ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

خواب میں حیاۃ طیبہ تلاش کی نہیں ملی۔ مقصد یہ ہے کہ عملی زندگی حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے طرز پر موجود نہیں ہے، کوئی کوئی چیز کسی کسی کے پاس ہے۔ خواب میں مکہ مکرمہ کی حاضری مبارک ہو۔ اللہ پاک زندگی میں بھی موقع دے اور وہاں کا ذائقہ اچھی طرح چکھا دے جو شہد سے زیادہ شیریں ہے اللہ تعالیٰ دونوں بھائیوں کو بھی عمدہ مکان عطا فرمادے ابھی حالات یہاں کے مناسب نہیں ہیں جب مناسب ہوگا تب سفر کا ارادہ کرنا۔ اور آئندہ خواب کی تعبیر مولانا احمد خانپوری سے دریافت کرلیا کریں انشاء اللہ اچھی تعبیر دیں گے۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۹/۴/۱۴۰۱ھ

(۳۴۴) خواب میں اندھیرا دیکھنا

ڈاک :۔ باسمہ سبحانہ وتعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

میں نے دیکھا کہ دنیا میں خطرناک اندھیرا چھایا ہوا ہے، چاند سورج کچھ بھی نہیں میں حیران تھا کہ اچانک دیکھا کہ آسمان میں صرف دو ستارے نہایت روشن موجود ہیں اس کو دیکھ کر میں بہت خوش ہوا۔ تھوڑی دیر کے بعد پھر دیکھا کہ میرے دائیں ٹانگ میں سے خون نکل رہا ہے میں اسے بند کرنا چاہتا ہوں مگر بند نہیں ہوتا۔

فقط والسلام

جواب :۔ باسمہ سبحانہ وتعالیٰ محترمی زید احترامہ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ،

خواب کی تعبیر یہ ہے کہ دنیا میں ظلم اور جہالت کی تاریکی پھیلی ہوئی ہے۔ چاند وسورج مختصر ہو کر ستاروں کی شکل میں بن گئے ہیں۔ دائیں ٹانگ میں سے خون نکلنا یہ مادۂ فاسدہ کا نکلنا ہے۔ اسے آپ بند نہ کریں نکل جانے دیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کی حفاظت فرمائے۔ آمین

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ

(۳۴۵) ریل پر سوار ہونے میں ناکام دیکھنا

ڈاک :۔ باسمہ سبحانہ وتعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

ایک عرصہ ہوا کچھ اس قسم کا خواب دیکھا ہے کہ بندہ لوکل ٹرین جو یہاں بمبئی شہر میں چلتی ہے اس پر سوار ہونے کی بجد کوشش کر رہا ہے اور باوجود کوشش اور عجلت کے بھی وہ ٹرین چھوٹ جاتی ہے اس قسم کے خواب کئی مرتبہ دیکھ چکا ہوں۔ ایک مرتبہ یہ بھی دیکھا کہ میں لوکل ٹرین پر سوار ہونے کیلئے بہت دور سے

دوڑتے ہوئے جاتا ہوں، جب بالکل قریب پہنچا تو ٹرین چالو ہوگئی اور جب رفتار بڑھ گئی اور میرے بالکل ہی قریب آئی تو اچانک بھینس بن گئی اور میں بھی اس پر سوار ہونیکی کوشش کرتا رہا لیکن کامیاب نہ ہو سکا۔ حضور والا سے درخواست ہے کہ جواب سے مطلع فرمائیں مشکور ہوں گا۔ ہدیۂ سلام کے ساتھ دعا کی بھی درخواست ہے۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

خواب کی تعبیر یہ ہے کہ معمولات وقت پر ادا نہیں ہوتے ہیں اور وہ ٹرین عمر کی ٹرین ہے جس پر سوار ہونیکی نوبت نہیں آئی۔ کوشش کریں کہ ہر معمول وقت پر ادا ہو۔ ٹرین کا بھینس بن جانا بھی یہی ہے کہ بھینس جیسا سست رفتار جانور ہے وہ صورت اختیار کرلینا بھی علامِ کامیابی کو بتاتا ہے اللہ تعالیٰ مجھ کو اور آپ کو ہر معمول وقت پر ادا کرنے کی توفیق دے۔ آمین۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۱۳/۱۲/۱۴ھ

(۳۴۶) وفاتِ شیخ کے بعد زندہ دیکھنا

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ حضرت والا زید مجدہم مکرم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

حضرت مسیح الامتؒ کی وفاتِ حسرت کے ایک یا دو دن بعد احقر نے فجر کی اذان سے تقریباً آدھ گھنٹہ قبل یہ خواب دیکھا کہ حضرت والا کو لوگ کفن پہنا چکے ہیں حضرت کے گرد وپیش لوگ جمع ہیں، احقر بھی کچھ دوری پر ہے۔ حضرت کی انگلی میں حرکت آئی پھر ہلکی سی آواز آئی حضرت کے زبانِ مبارک سے تین مرتبہ۔ پھر حضرت والا اٹھ کھڑے ہوئے۔ اس وقت احقر کو خوشی کی انتہا نہ رہی مارے خوشی کے کچھ ساتھی جو مجھ سے بھی دور تھے ان سے کہنے لگا عربی میں جس کا ترجمہ ہے۔

"ساتھیو میں تم کو مبارکباد پیش کرتا ہوں کہ حضرت شیخ جو انتقال فرما گئے تھے زندہ ہو گئے۔" پھر میری آنکھیں کھل گئیں۔

(۳۴۷) صلحاء سے مراد آباد میں مصافحہ کرنا

دوسرا خواب یہ بھی فجر کی اذان سے تقریبًا آدھ گھنٹہ قبل دیکھا کہ میں مراد آباد پہنچا ہوا ہوں اپنے استاذ سے مصافحہ کیا۔ پھر میرے استاذ محترم نے مجھ کو لیکر چند لوگ جو وہاں موجود تھے سب سے مصافحہ کرایا اور بہت خوش ہوئے۔

فقط والسلام

جواب:۔ باسمہٖ سبحانہٗ وتعالےٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

(۱) حضرت والا کے اوپر تھوڑی دیر کیلئے موت طاری ہوئی پھر قبر میں حیات آگئی

(۲) صلحاء سے مصافحہ کرنا، ملاقات کرنا باعث خیر و برکت ہے۔ امید یہ ہے کہ آپ اپنی مراد کو جلد پہنچیں گے۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۲۰/۷/۱۴۱۳ھ

(۳۴۸) حضرت نبی کریمؐ کا ماوے کے پیڑے مرحمت فرمانا اور دیگر خواب

ڈاک:۔ باسمہٖ سبحانہٗ وتعالےٰ حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

بعد سلام مسنون خدا کرے مزاج بعافیت ہوں۔ دیگر یہ کہ جناب والا کا مبارک نامہ موصول ہوا۔ طبیعت کے بارے میں پڑھکر بے حد افسوس ہوا خدا سے دلی تمنا اور خواہش یہی ہے کہ تم سلامت رہو ہزار برس ہر برس کے ہوں دن پچاس ہزار برس۔

خدا کرے احقر کی جلد ملاقات ہو۔ جب سے آپنے دعاء فرمائی ہے قرآن پڑھنے میں ماشاء اللہ خوب دل لگ رہا ہے۔ قرض دار ہوں ادائیگی کی صورت بھی نظر آرہی ہے

خدا کرے جلد تکمیل ہو۔ آپ کی دعا سے بدنظری کی عادت بھی کم ہو گئی۔ حضرت خواب بہت نظر آتے ہیں۔ اکثر فوراً پورے ہو جاتے ہیں، کچھ سمجھ سے باہر ہوتے ہیں جناب والا سے مندرجہ ذیل خواب کی تعبیر معروض ہے۔ دیکھا کہ ایک بھٹی پر دو تین آدمی ماوے کے پیڑے بنا کر ایک کنارے پر رکھ دیتے ہیں۔ جناب سرور دو عالم صلے اللہ علیہ وسلم وہ تیار شدہ پیڑے دونوں مبارک ہاتھوں سے اٹھا کر احقر کو مرحمت فرماتے ہیں۔ اور میں لیکر کھا لیتا ہوں۔ اسی طرح چند مرتبہ عنایت فرمائے، میں کھاتا رہا متعدد مرتبہ خواب میں زیارت ہوئی لیکن افسوس کہ چہرۂ انور آج تک صاف نظر نہیں آیا۔ گذشتہ ماہ خواب میں احقر سے ایک بزرگ فرما رہے ہیں کہ تو یہ آیت پڑھ " ثُمَّ أَنزَلَ عَلَيْكُم مِّن بَعْدِ الْغَمِّ أَمَنَةً نُّعَاسًا يَغْشَىٰ الخ۔ اگر مناسب ہو تو فرمائیں کس وقت اور کتنی تعداد میں پڑھوں۔ حال ہی میں دیکھا کہ میں اپنی بیوی کو غسل کرا رہا ہوں اور جسم پر سے میل صاف کر رہا ہوں۔ کئی مرتبہ زلزلہ دیکھا۔ میں چیخ چیخ کر استغفار کر رہا ہوں اور لوگوں کو خدا کی طرف متوجہ کر رہا ہوں۔ کبھی دیکھتا ہوں کہ میں دار العلوم میں مدرس ہو گیا ہوں۔ اذان و اقامت جماعت آ کر خود کراتے ہوئے دیکھتا ہوں کبھی دوسروں سے کراتا ہوں۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ، آپ کا خط ملا خواب نہایت مبارک ہے۔ حضرت رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کا تحفہ آپ کو ملا اور بار بار ملا آپ نے خود اس سے نفع اٹھایا، اب دوسروں کو بھی نفع دیجئے۔ یہ بیوی کو غسل کرانا اور میل صاف کرانا اس کی اصلاح کرنا ہے۔ آپ کے ذریعہ اس کی اصلاح ہو گی کم علمی اور ناواقفیت کا میل اس سے دور ہو گا۔ معمولات کی پابندی قابلِ مبارکباد ہے۔ اللہ تعالیٰ اخلاص دے، استقامت دے۔ چہرۂ مبارک کا صاف نظر نہ آنا اتباعِ سنت کی کمی کی علامت ہے جس قدر اتباع

سنت ہوگی اسی قدر صاف زیارت ہوگی۔ جن صاحب نے خواب میں آیت تلاوت کرنے کیلئے کہا ہے ان کا تجربہ ہوگا کہ اس آیت کے پڑھنے سے زیارت ہوتی ہے۔ مختلف حالات کے اعتبار سے مختلف خواب نظر آتے ہیں۔ بہرحال ان میں کوئی خواب ناگوار نہیں۔

فقط والسلام　　　املاہ العبد محمود غفرلہٗ　　　۲۰ / ۷ / ۱۴۱۳ھ

(۳۴۹) دودھ کی نہر

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ　　حضرت والا زید مجدہم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

احقر نے رات ایک خواب میں دو نہریں دیکھیں۔ ایک کا رنگ شراب جیسا ہے اور دوسری میں دودھ محسوس کیا۔ اور دودھ والی نہر میں سے کوئی ہمیں چکھنے سے روک رہا ہے لیکن پھر بھی ایک دیوار کی آڑ میں ہو کر ہم نے اس میں سے چکھ لیا۔ حضرت والا سے درخواست ہے کہ تعبیر سے نوازیں۔

فقط والسلام

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ　　محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

یہ دودھ والی نہر علم ہے۔ عوارض اور رکاوٹوں کے باوجود اللہ تعالیٰ نے توفیق دی کہ کچھ علم حاصل ہوگیا۔

فقط والسلام　　　املاہ العبد محمود غفرلہٗ　　　۲۰ / ۷ / ۱۴۱۳ھ

(۳۵۰) روح کو کتابوں سے اُنس ہے

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ　　حضرت والا زید مجدہم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

عرض یہ ہے کہ بندہ تقریباً دو مہینہ سے باری باری یہ خواب دیکھتا رہا کہ

(احقر نے گذشتہ سال دو تین ہزار روپیہ کی کتابیں خریدی تھی ان) کتابوں کو گھر لیجانا چاہتا ہے لیکن لیجانے کیلئے خرچ وغیرہ نہ ملنے کیوجہ سے نہیں لیجا سکا۔ اور بعض مرتبہ ایسا ہوتا ہے کہ بغیر کتاب لئے گھر چلا گیا پھر دوبارہ کتاب لے جانے کیلئے نہیں آسکا۔ اور میرا ایک ساتھی ہے وہ مال و سامان خرید کر آرام و خوشی سے گھر چلا جاتا ہے۔ اور بندہ اپنی کتابوں کیلئے بیحد غمگین و پریشانی میں رہتا ہے۔ امید ہے کہ برائے کرم تعبیر عنایت فرمائیں گے۔

فقط والسّلام

جواب :۔ باسمہ سبحانہ وتعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
آپ کی روح کو علم اور کتابوں سے انس اور تعلق ہے۔

فقط والسّلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۲۰/۷/۱۴۱۴ھ

(۳۵۱) وزیر اعظم سر جھکائے ہوئے تھے

ڈاک :۔ باسمہ سبحانہٗ وتعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ
دیوبند میں ایک لڑکی نے خواب دیکھا ہے کہ ہندوستان کے وزیر اعظم نرسمہا راؤ اپنا سر جھکائے بال کٹا رہا ہے۔ اس کی تعبیر کیا ہے۔

فقط والسّلام

جواب :۔ باسمہ سبحانہٗ وتعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
اظہارِ ندامت ہے، حالات قابو میں نہیں آرہے ہیں۔ سر جھکائے بال کٹا رہا ہے جس کا جی چاہے کاٹ لے۔

فقط والسّلام املاہ العبد محمود غفرلہ چھتہ مسجد دیوبند

(۳۵۲) اپنے آپ کو ننگا دیکھنا

ڈاک :- باسمہ سبحانہ، وتعالیٰ حضرت والا زید مجدکم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

عرض خدمت یہ کہ احقر نے ایک خواب دیکھا کہ اپنے وطن موضع چپلنی میں سب سے زیادہ آباد جگہ پر جہاں کہ ہمہ وقت لوگوں کا ازدحام رہتا ہے بالکل کھلی جگہ مجرد من اللباس ہوں اور ایک ہینڈ پائپ پر کپڑے وغیرہ کی صفائی میں دیر تک لگا ہوں اور حیاء، غیرت بالکل ہی بھول چکا ہوں، تھوڑی دیر تک شرم وحیا کا فقدان تھا۔ مگر اچانک احساس بیدار ہوا اور اس عریانی کی حالت میں ایک متعارف شخص سے میں نے لنگی طلب کی جوان کے ہاتھ میں تھی مگر انھوں نے حیلۂ اشتغال بالحاجۃ کر کے ٹال دیا تو میں نے ایک دوسرے صاحب کی لنگی جو وہاں نہ تھے بلا اجازت استعمال کرلی اس کے بعد پھر اور کچھ مجھے یاد نہیں ہے۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہ سبحانہ، وتعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

اپنے عیوب وذنوب کا اظہار، انکا انکشاف ہو رہا ہے۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ

(۳۵۳) جنازہ میں سانپ نکلنا

ڈاک :- باسمہ سبحانہ، وتعالیٰ حضرت والا زید مجدکم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

دیکھا کہ میرے دوست کا انتقال ہو گیا ہے اور جنازے میں بہت سارے لوگ شریک ہیں، ساتھ ساتھ سانپ بھی بکثرت شریک ہیں۔ بستی والوں کو تشویش ہے کہ یہ سانپ کیسے تھے حالانکہ وہ بہت نیک وصالح تھے۔ فقط والسلام

جواب :- باسمہ سبحانہ وتعالیٰ محترمی زید احترامہ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ !

دوست صاحب مرحوم کے جنازہ کے ساتھ جو کثرت سے سانپ دیکھے گئے وہ کوئی دوسری قوم تھی جو جنازہ کی شرکت کیلئے آئی اور لحد کے اندر ساتھ نہیں گئی۔ اللہ تعالےٰ مرحوم کے درجات کو بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل دے۔ آپ خط و کتابت کرنا چاہتے ہیں تو وقت ضرورت اجازت ہے۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۲۴/۳/۱۴۱۲ھ

(۳۵۴) چوہا، بلّی، کتا دیکھنا

ڈاک :- باسمہ سبحانہ وتعالیٰ حضرت والا زید مجدہم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک چھوٹا سا چوہا ہمارے گھر داخل ہوا - ہم اور ہماری والدہ وغیرہ نے اس کو مار بھگانے کی غرض سے اس کا پیچھا کیا پھر وہ چوہا چھچھوندر سا نظر آنے لگا اور ہمارے گھر کے ایک کمرہ میں چلا گیا اور ایک بل میں گھس گیا تو پھر میں اور میری والدہ صاحبہ بل کے اندر چلے گئے، بل کے اندر بہت بڑی جگہ تھی جس میں ایک کتا اور ایک بلّی بیٹھے تھے۔ ہماری والدہ نے جب اس کو مارنے کا ارادہ کیا تو کتے نے ان پر حملہ کر دیا اور بلّی نے جب ہم پر حملہ کیا تو ہم نے بلی پر حملہ کیا اور بلی کی گردن دونوں ہاتھوں سے کس کر دبا دی بلی ہمارے ہاتھوں سے ٹکرا گئی اور ہاتھ پیر پھڑ پھڑانے لگی اس کے بعد فوراً ہماری آنکھ کھل گئی۔ اس وقت لگ بھگ رات کے سوا دو بج رہے تھے۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہ سبحانہ وتعالیٰ محترمی زید احترامہ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خواب کا حاصل یہ ہے کہ فتنہ کو ختم کرنیکی کوشش نہ کی جائے صرف دور کرنیکی کوشش کی جائے۔ جب وہ چوہا بھاگ کر گھسا تو دور ہو گیا اسی پر قناعت کرلی جاتی

مگر اس کو ختم کرنے، مارنے کی فکر نہ کی جاتی۔ بل کے اندر بھی گھسے تو وہاں کتا، بلی دو فتنے دیکھے۔

فقط والسلام
املاہ العبد محمود غفرلہٗ
۲۲/۱۰/۱۴۱۳ھ

(۳۵۵) حضرت نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کو پانی دیتے دیکھنا

ڈاک :- باسمہ سبحانہٗ وتعالیٰ۔ حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

(۱) خواب دیکھا کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک مٹکا ہے جس سے مجھے پانی دے رہے ہیں۔ میرے دونوں جانب لوگ ہیں میں ان لوگوں کو پانی پلا رہا ہوں۔ یہ مقام جنگل کا ہے۔ حضورؐ کے سر سے پیر تک کپڑا ہی ہے۔

(۳۵۶) گنبد خضراء دیکھنا

(۲) خواب دیکھا کہ میرا ایک دوست حج کو جا رہا ہے۔ میں بھی ساتھ ہوں۔ میرے سامنے سمندر ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم مجھ سے فرما رہے ہیں کہ سمندر میں چل مگر میری ہمت نہیں ہو رہی ہے۔ حضورؐ کے حکم پر میں پانی پر چلتا رہا تھوڑی دیر بعد زمین پر آگیا۔ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے معلوم کیا کتنے دنوں میں آئے ہو۔ میں نے کہا چار دن میں۔ اس کے بعد گنبد خضراء دیکھ رہا ہوں۔ یہ دونوں خواب دن میں دیکھے۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہ سبحانہ وتعالیٰ مخترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

۱۔ پہلے خواب میں حضور اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کا فیض ہے جو آپ کے ذریعہ تقسیم ہو رہا ہے۔

دوسرے خواب کی تعبیر۔ امید ہے کہ حج کریں گے۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔

فقط والسلام
املاہ العبد محمود غفرلہٗ
۲۱/۱۰/۱۴۱۳ھ

(۳۵۷) پاخانہ کھاتے دیکھنا

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ حضرت والا زید مجدہم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

(۱) رات کو سوتے میں دیکھا کہ میں پاخانہ کھا رہا ہوں اور پانی سے اس کو اپنے حلق میں اتار رہا ہوں ۔

(۳۵۸) والدہ کو پیٹھ پر سوار کرنا

(۲) ایک جگہ بہت سا پیشاب ہے جو بہہ رہا ہے اور میں اپنی مرحومہ والدہ کو پیٹھ پر سوار کر کے راستہ پار کر رہا ہوں۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

ایسا معلوم ہوتا ہے کہ آپ اپنی اولاد کی کمائی کھائیں گے ، دوسرا خواب والدہ کی خدمت کیطرف اشارہ ہے ۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ

(۳۵۹) ایک طویل خواب اور تعبیر

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہ وتعالیٰ حضرت والا زید مجدہم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

خواب میں اپنے عزیز عورتوں اور بچوں کے ساتھ باہر سے اپنے گھر آنے کے لئے اسٹیشن جا رہا ہوں۔ عورتیں اور بچے مجھ سے آگے نکل گئے ہیں کسی صاحب سے بات کرتا چل رہا ہوں ۔ عورتیں اور بچے ایک طرف کو مڑ گئے تو بجائے اسٹیشن کے ایک مسجد میں پہنچا مسجد چھوٹی ہے ۔ اس میں ایک حوض پانی کا ایک طرف نالی وضو کیلئے بنی ہوئی ہے ۔ نمازِ ظہر کا وقت ہے ۔ میں نے لوٹا اٹھا کر پانی لیا ۔ وضو کیلئے بیٹھ

گیا ابھی وضو شروع ہی کیا تھا کہ ایک صاحب میرے پاس آئے اور کہا سوا روپیہ دو۔ میں نے کہا کہ کاہے کا۔ انھوں نے کہا کہ پانی جو تم نے لیا ہے اس کی قیمت سوا روپیہ ہے۔ میرے پاس کوئی پیسہ نہیں تھا جیب خالی ہے میری آنکھ میں آنسو آگئے اور پانی چھوڑ دیا کہ ہمارے یہاں تو اسکی کوئی قیمت نہیں لی جاتی چاہے جتنا خرچ کرو۔ چلو وہیں جاکر نماز پڑھ لیں گے انھوں نے کہا تمہیں نماز آتی ہے یا نہیں کچھ قل ہو اللہ یا کچھ تمہیں یاد ہے۔ میں نے کہا سیکھنے کیلئے آیا ہوں اور اپنا تھیلا اٹھا کر چلنے لگا ایک اور صاحب نے کہا کہ ایک بزرگ ہیں ان سے تو ملتے جاؤ اور ایک کمرہ کا دروازہ کھولا کمرہ میں ایک چارپائی پر وہ صاحب لیٹے ہیں ایک اٹھ کر برابر کی چارپائی پر بیٹھ گئے اور دوسرے لیٹے رہے جو صاحب لیٹے رہے ان کے ایک ہاتھ کی انگلیاں کٹی ہیں جو صاحب چارپائی پر بیٹھ گئے انھوں نے مجھے بھی اپنے برابر میں بیٹھا لیا اور جو صاحب یہاں لیئے آئے اور کمرہ کھولا انھوں نے ہی میرا واقعہ سنا دیا اور انھوں نے کہا کہ اتنے عرصہ میں تو ایک آدمی آیا اور اس کو بھی تم ناراض کر کے بھگاتے رہتے ہو اتنے میں دو چار اور لوگ آگئے ان سے بات ہونے لگی۔ میں نے سورۂ مزمل شریف پڑھنا شروع کی انھوں نے کہا کہ ان عورتوں پر پڑھ کر دم کرو شفاء ہوگی۔ میرے ذہن میں آیا کہ سورہ مزمل شریف سے عورتوں کو شفاء ہوگی تو کیا مردوں پر سورۂ یٰسین پڑھکر دم کروں۔ جواب ایک عرصہ سے انتہائی پریشانی اور الجھنوں میں پڑا ہوا ہوں۔ مخالفین حد سے تجاوز کر رہے ہیں۔

فقط والسلام

جواب:۔ باسمہ سبحانہ وتعالیٰ محترمی زیدت مکارمکم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

آپ کا خط ملا، حق تعالیٰ آپکی تمام پریشانیوں کو ختم فرمائے سکون اور اطمینان دے حدیث شریف میں آیا ہے "جس سے چاہو محبت کرلو اس سے جدائی ضروری ہے اپنے گھر مستورات ہوں چاہے بچے ہوں چاہے بڑے ہوں یا احباب ہوں اپنے اپنے وقت پر

سب سے جدائی ہو کر رہے گی پھر آپ مسجد میں پہنچ گئے یعنی موڑ پر جدائی کے بعد کسی وحشت کی جگہ نہیں گئے بلکہ مسجد میں گئے عا۔ عورتیں بچے عبادات میں رکاوٹ بنتے ہیں مگر آپکے لئے سہولت کا ذریعہ ہے، پانی کا حوض طہارت کا ذریعہ ہے جس سے طہارتِ حقیقی بھی حاصل ہوتی ہے اور حکمیہ بھی آپ وضو کرنے بیٹھ گئے یعنی حق تعالیٰ نے طہارت کی توفیق دی جو کہ نماز ام العبادات کیلئے شرط ہے کسی نے قیمت طلب کی اس سے اشارہ ہے کہ پانی کی بھی قدر کرنا چاہئے یہ بھی بڑی نعمت ہے۔ حدیث شریف میں ہے کہ پانی میں اسراف مت کرو اگرچہ نہر کے کنارہ پر ہوں۔ پانی کی قیمت اپنے پاس نہ ہونیکی وجہ سے آنسوؤں کا آجانا اپنی عاجزی کا احساس ہے جو بہت مبارک ہے پھر آپ سے یہ دریافت کرنا کہ نماز آتی ہے یا نہیں اس سے اشارہ ہے کہ نماز کسی کو سنا دیجئے کیونکہ بچپن میں یاد کی جاتی ہے پھر سنانے کی نوبت نہیں آتی بعض دفعہ زیر زبر یا کسی حرف کی غلطی زبان پر چڑھ جاتی ہے اس کو صحیح کرنے کی ضرورت ہے پھر دو بزرگوں کو دیکھا جو صاحب لیٹے ہیں وہ تصرفات سے عاجز ہیں، انگلیاں کٹی ہوئی سے اس طرف اشارہ ہے کہ انکا انتقال ہو گیا ہے جو صاحب ان کے برابر چارپائی پر بیٹھ گئے وہ زندہ ہیں خیر خواہی نصیحت کی بات کر رہے ہیں کہ جہاں تک ہو سکے دلداری کیجائے نہ کہ دل آزاری۔ سورۂ مزمل مردوں کیلئے بھی شفاء عورتوں کیلئے بھی شفاء ہے۔ مخالفین کے شر سے بچنے کیلئے سورۂ لایلف (سورۂ قریش) ہر نماز کے بعد سات دفعہ پڑھا کریں تو اللہ تعالےٰ انکے خوف سے امن دیگا، حاسدین کے حسد سے حفاظت کیلئے سورۃ الفلق اور سورۃ الناس صبح و شام گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھا کریں۔ بہت مفید ہے۔ تنگی کے دفع کے لئے فجر کی سنت اور فجر کی فرض کے درمیان سورۂ الحمد شریف اکتالیس (۴۱) مرتبہ اول آخر درود شریف گیارہ مرتبہ پابندی سے پڑھا کریں۔ انشاء اللہ ہمیشہ صراط مستقیم پر رہیں گے۔

فقط والسلام — املاہ العبد محمود غفرلہٗ — ۱۴/۱۱/۱۴۰۷ھ

(۳۶۰) کتابیں گھر لیجانیکے لئے تڑپنا

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ حضرت اقدس دامت برکاتہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ
عرض یہ ہے کہ بندہ تقریبًا دو مہینے سے بار بار یہ خواب دیکھ رہا ہے کہ احقر نے گذشتہ سال دو تین ہزار روپیہ کی کتابیں خریدی تھیں ان کتابوں کو گھر لیجانا چاہتا ہے لیکن لیجانے کے لئے خرچ نہ ہونیکی وجہ سے پریشان ہے۔ بعضے مرتبہ دیکھا کہ کتابوں کے بغیر گھر چلا جاتا ہوں مگر وہاں جاکر کتابوں کیلئے تڑپ رہا ہوں۔ برائے کرم تعبیر مرحمت فرمائیں نوازش ہوگی۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہ وتعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
آپ کی روح کو علم اور کتابوں سے انس اور تعلق ہے۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۲۰/۸/۱۴۰۱ھ

(۳۶۱) اسم مبارک لکھے ہوئے کاغذ سے طہارت

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ وتعالےٰ حضرت سیدی دامت فیوضکم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ
گذارش خدمتِ اقدس میں یہ کہ بندہ نے ایک خواب دیکھا کہ بیت الخلاء سے فارغ ہونیکے بعد پانی کے باوجود طہارتِ تامہ حاصل کرنے کیلئے ایک ایسے کاغذ سے طہارت حاصل کی جس پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم مبارک لکھا ہوا تھا۔ اس کے بعد فورًا آنکھ کھل گئی تبھی سے بہت پریشان ہوں۔ تعبیر مرحمت فرمائیں۔ دعاؤں کی درخواست ہے۔ فقط والسلام

جواب :- باسمہ سبحانہٗ وتعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

اس میں اس بات کیطرف اشارہ ہے کہ طہارت سنت کے مطابق حاصل کرنیکی کوشش کی جائے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو توفیق دے۔

فقط والسّلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۲۷/۸/۱۴۱۲ھ

(۳۶۲) بے پردگی اور خواہشاتِ نفس پر تنبیہ

ڈاک :- باسمہ سبحانہٗ وتعالیٰ حضرت اقدس دامت برکاتہم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

ایک خواب دیکھا کہ ہمارے فخر انسانیت فخر صادق جناب آنحضور صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم تشریف فرما تھے، پورا مکان نور سے بھرا ہوا تھا۔ اتنا پُر نور مکان کہیں دیکھ نہیں سکا۔ اس مکان کے ارد گرد بہت بڑی تعداد لوگوں کی ہے جو دیدارِ شارع علیہ الصلوٰۃ والسّلام سے مستفید ہو رہے تھے۔ وہاں پر یہ بتایا جارہا ہے کہ اس مکان کیلئے سخت حفاظتی اقدامات کئے گئے ہیں۔ مجھ کو دو چیزوں سے نہایت متنبہ کیا گیا۔ ایک یہ کہ بے پردہ عورت شیطان ہے، مجھے غیر محرم پر نظر ڈالنے سے سخت ممانعت کی گئی اور مجھے عورت بھی دکھلائی گئی کہ کیسے وہ شیطان ہے یعنی بے پردہ عورت کے خد و خال دکھلائے گئے۔ دوسرے یہ کہ نفسانی خواہشات کو لگام دی جائے۔ یہ دو چیزیں چھوڑ کر اپنے آپ کو کنٹرول کرنے کو کہا گیا۔ پھر مجھے شرف دیدار سے مستفید کرایا گیا۔ خواب پورا ہوا

فقط والسّلام

جواب :- باسمہ سبحانہٗ وتعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

آپ کو جو باتیں بتائی گئی ہیں دونوں صحیح ہیں۔ انسان کا جو حال جس وقت ہو مثلاً نامحرم عورت سے نفرت ہو اور مال و دولت کی طمع نہ ہو تو یہ اللہ کی طرف سے عطیہ ہے اللہ تعالیٰ کی ذات بے نیاز ہے وہ جب چاہیں جو چاہیں جس کو چاہیں دیں اور جس سے

جو چاہیں جب چاہیں واپس لے لیں۔ اس لئے استقامت کیواسطے دعا کرنی چاہئے۔ حدیث
پاک میں دعا آئی ہے" یا مقلب القلوب ثبت قلبی علے دینك اور یا مصرف القلوب
صرف قلوبنا علی طاعتك آپ دونوں چیزوں کے متعلق اسطرح دعا کیا کریں کہ یا اللہ ان
دونوں چیزوں کی حقیقت مجھے نصیب فرما، اور اس میں ترقی دے۔ ایسا نہ ہو کہ یہ دونوں چیزیں
صرف ظاہر داری کی ہوں، اور ایسا بھی نہ ہو کہ ان کو بھی مجھ سے واپس لے لیا جائے اور میں
خالی رہ جاؤں۔ میں بھی دعا کرتا ہوں حق تعالے اخلاص دے، استقامت دے۔ آمین۔

فقط والسلام — املاہ العبد محمود غفرلہٗ — ۱۵/۷/۱۴۰۱ھ

انبیاء علیہم السلام کو دیکھنا (۳۶۴)

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ حضرت والا زید مجدکم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

عرض خدمتِ اقدس یہ کہ بندہ نے خواب دیکھا کہ رمضان المبارک کی اواخر تاریخ
میں حضرت اقدس کی زیارت ہوئی اور حضرت اقدس نے احقر سے معانقہ فرمایا اور پھر فرمایا
کہ بھائی عباس اس نابکار کو بھی اپنی دعاؤں میں یاد کر لیا کرنا۔

خواب یہ دیکھا کہ ایک حجرہ ہے جس میں تین پلنگ ہیں۔ ایک میں چند مستورات ہیں۔
جن میں احقر کی اہلیہ بھی ہے۔ دوسرے میں سیدنا داؤد علیہ الصلوٰۃ والسلام اور تیسرے میں
حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم تشریف فرما ہیں۔ دوسرے پلنگ پر حضرت داؤد علیہ الصلوٰۃ
والسلام کے ساتھ احقر بھی ہے۔ اور حاضرین مجلس سے کہہ رہا ہوں کہ ادب سے بیٹھ جاؤ
ابھی ابھی حضرت جبرئیل علیہ الصلوٰۃ والسلام مع اپنے فرشتوں کے نازل ہو رہے ہیں
اور مجلس کو اپنی رحمت سے ڈھانک لیں گے۔ اتنے میں ایک دروازہ کمرہ کا کھلا اور چند
مستورات آئیں اور میں کہہ رہا ہوں کہ یہی حضرت جبرئیلؑ ہیں۔ برائے کرم حضرت ان
دونوں خوابوں کی تعبیر مرحمت فرمادیں گے۔ نوازش ہوگی۔ فقط والسلام

جواب :- باسمہ سبحانہ وتعالیٰ محترم ومکرم مدّ فیوضکم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

خواب ماشاء اللہ دونوں مبارک ہیں۔ اللہ پاک کی رحمت نازل ہوئی ہے ملائکہ کے ذریعہ۔ آپکو بھی اس کا خوب حصہ ملا۔ مبارک ہو۔

فقط والسّلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۱۹/ ۱۱/ ۱۴۱۲ھ

(۳۴۴) خواب میں پائجامہ کھل کر گرتے دیکھنا

ڈاک :- باسمہ سبحانہٗ وتعالیٰ حضرت والا زید مجدھم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

خواب دیکھتا ہوں کہ ایک مجمع ہے جس میں حضرت قبلہ تشریف رکھتے ہیں اور احقر بھی دیکھتا ہوں کہ حضرت قبلہ کا پائجامہ کھل کر نیچے گر گیا حضرت قبلہ اپنے کام میں مصروف ہیں ادھر توجہ نہ ہوئی میں نے توجہ دلائی مگر پھر بھی توجہ نہ ہوئی تو میں نے پائجامہ اٹھا دیا تاکہ باندھا جائے تو میں نے دیکھا کہ پائجامہ پر متعدد جگہوں سے پھٹن کیوجہ سے لائق استعمال نہیں ہے بدلنا چاہئے تو میں نے اس لحاظ سے کہ لوگوں کی نگاہ پائجامہ پر نہ پڑے حضرت قبلہ کو گود میں اٹھا کر کمرہ میں لیجانا چاہا مگر حضرت نے فرمایا کہ میں خود چلوں گا۔ مگر میں نے باصرار گود میں اٹھالیا اور ایک کمرہ میں چارپائی پر بٹھا دیا کہ اب پائجامہ بدلا جائیگا۔ بس یکدم آنکھ کھل گئی بہت حیران رہا، پورا دن پریشانی میں گذر گیا بعد مغرب مہتمم صاحب میرے یہاں تشریف لائے اور پریشانی کیوجہ پوچھی تو میں نے انکو خواب عرض کیا کہ آج پورے دن سے پریشان ہوں اور مطالعہ میں بھی جی نہیں لگتا ہے اور بار بار یہ خیال گذر رہا ہے کہ تو نے ساری عمر ضائع کی اور تیرا کوئی عمل لائق قبول نہیں تو اللہ میاں کو اور اس کے بندوں کو دھوکہ دے رہا ہے۔ تو انھوں نے کہا گھبرانیکی بات نہیں خواب کا مطلب یہ ہے کہ تجھے حضرت قبلہ سے قلبی لگاؤ اور حضرت قبلہ مدظلہٗ حضرت شیخ نور اللہ مرقدہٗ کے نقش قدم پر ہیں اور اللہ تعالیٰ حضرت قبلہ سے بھی مثلِ شیخ

کے بہت خدمت لے گا۔ اس جواب سے بہت تسکین ہوئی تاہم حضرت کی خدمت میں پیش کر دیا تاکہ جو احقر کی کوتاہیاں ہوں صاف ہو جائیں تاکہ اصلاح کی کوشش کروں۔ بعد میں حضرت قبلہ سے عرض ہے کہ گستاخی معاف فرمائیں اور مخصوص دعاؤں میں احقر کو یاد رکھیں۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہ سبحانہ وتعالیٰ مکرم و محترم مدت فیوضکم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ !

خواب کی تعبیر آپ دریافت کر چکے "الرؤیا لاول عابر" اگر آپ نے دریافت نہ کی ہوتی تو میں اپنے حال کے مطابق تعبیر دیتا۔ اللہ پاک میرے حال پر رحم فرمائے۔ لباس سے اشارہ تقویٰ کیطرف ہے، وہ مجھ میں نہیں ہے کیا بعید ہے کہ حق تعالیٰ آپ دوستوں کے طفیل میں مجھے بھی تقویٰ نصیب فرما دے۔ مجلس میں اکابر کی کتابیں سنوانا قوت یقین وعمل کا ذریعہ ہے۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہ ۲۵/۴/۱۴۰۴ھ

(۳۶۵) خواب کوئی شرعی حجت نہیں ہے

ڈاک :- باسمہ سبحانہ وتعالیٰ حضرت والا زید مجدہم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ !

ایک رات خواب دیکھا کہ کسی بات پر بیوی زید کے اور اس کے والد کے سامنے اپنی شرمگاہ کھول کر دکھا رہی ہے اور کہہ رہی ہے کہ یہ اولاد فلاں کی ہے اور وہ عمرو کے علاوہ دوسرا نام بتلا رہی ہے اور جس کا نام بتلاتی ہے وہ بھی اس گاؤں میں موجود ہے۔ زید نے یہ دیکھ کر تعجب کیا اور کہا کہ ٹھیک ہے تم مجھے مجمع عام میں کہو تب ہم یقین کریں گے۔ اس کی بیوی پھر مجمع عام میں آئی اور اپنی شرمگاہ کھولی ہوئی آئی، اس مجمع عام میں علماء بھی تھے اب زید کو برداشت نہ ہو سکا اور اس نے ایک عالم سے کہا کہ آپ پوچھئے ٹھیک سے۔

ہم اس کو نہیں رکھیں گے، ہم نہیں رکھیں گے۔ اور وہ عالم صاحب یہ کہہ رہے تھے کہ رکھ لو۔ اسی اثناء میں نیند ٹوٹ گئی۔ اب زید بہت پریشان ہے کہ کیا کروں کیوں کہ جب سے یہ خواب دیکھا ہے اس کے دل میں طرح طرح کے شبہات پیدا ہو رہے ہیں۔ لہٰذا آنجناب سے گذارش ہے کہ زید کی رہنمائی فرمائیں اور حال یہ ہے کہ ابھی ولادت بھی نہیں ہوئی ہے۔

فقط والسلام

جواب:- باسمہ سبحانہ وتعالیٰ محترمی زید احترامہ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

خواب کوئی شرعی حجت نہیں ہے۔ نہ اس سے نسب ثابت ہوتا ہے نہ نسب کی نفی ہوتی ہے۔ بسااوقات شیطان اس قسم کے خواب دکھلاتا ہے جس سے اس کا مقصود یہ ہوتا ہے کہ شوھر و بیوی کے درمیان محبت نہ رہے بلکہ نفرت پیدا ہو جائے حتیٰ کہ طلاق کی نوبت آجائے۔ اگر پختہ نفرت ہوگئی اور نباہ کی کوئی صورت نہیں رہی تو علیحدگی بھی شوہر کے اختیار میں ہے۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ
۱۴۱۳/۱/۱۵ھ

(۳۶۶) خواب میں دودھ کا پیالہ دیکھنا

ڈاک:- باسمہ سبحانہ وتعالیٰ حضرت والا زید مجدھم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

بعد سلام و صد تعظیم و تکریم کے خدمتِ اقدس و عالیہ میں عرض اینکہ بندہ طالب الخیر مع الخیر ہے۔ امید قوی ہے کہ اللہ کے فضل و کرم و احسان سے حضرت بھی بخیر ہی ہوں گے۔ عرض تحریر اینکہ متعدد بار خواب میں دودھ دیکھا ہے۔

(۱) حضرت ایکبار میں نے یہ خواب دیکھا کہ میں اور میرا ایک شاگرد مسجد میں ہم موجود ہیں مسجد میں ایک خنزیر گھس آیا۔ ہم دونوں نے اس کو بھگانا چاہا مگر اس نے ہم پر حملہ کیا مگر پھر میں نے بذاتِ خود ہی اسکو بھالے سے مار دیا پھر آنکھ کھل گئی۔

حضرت ایک بار میں نے خواب میں دودھ گرم ہوتا ہوا دیکھا ہے۔

(۳) حضرت ایک بار میں خواب میں گھر گیا۔ والدہ محترمہ کام میں مشغول تھیں۔ میں نے والدہ سے دودھ پینے کی خواہش ظاہر کی والدہ نے دودھ کا برتن بتلادیا مگر برتن میں دودھ کم تھا اس لئے میں نے گھر کے خرچہ کو مدّنظر رکھتے ہوئے دودھ نہیں پیا اور بیدار ہو گیا

(۴) حضرت ایک بار میں نے خواب دیکھا کہ میں چائے بنا کر طلبہ کو تقسیم کر رہا ہوں۔ پھر آنکھ کھل گئی۔

(۵) حضرت ایک بار میں نے دو آدمیوں کو دیکھا ایک دودھ فروخت کر رہا ہے اور دوسرا خرید رہا تھا اور میں ان کے پاس بیٹھا تھا۔ حضرت جس روز درود شریف کی کثرت کرتا ہوں قریب قریب اسی روز یا پھر ایک دو دن کے بعد خواب میں دودھ دیکھ لیتا ہوں۔ اب حضرت اپنی مبارک انگلیوں سے اسی پرچہ کی پشت پر ہی منور الفاظ جواب میں عنایت فرما دیجئے اور حضرت میں جس مدرسہ میں پڑھاتا ہوں اس مدرسہ سے آنا چاہ رہا ہوں۔ اب حضرت سے مشورہ ہے کہ میں اس مدرسہ میں رہوں یا یہاں سے آجاؤں اور حضرت میں گھر کیطرف سے بھی کچھ پریشان ہوں حضرت سے دعاء کی درخواست ہے اور جملہ سامعین کو سلام عرض ہو۔

فقط والسّلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہ وتعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

آپ کو علم کا ذوق ہے طبیعت کے موافق وہ ذوق پورا نہیں ہوتا۔ اس کی صورت مثالی دودھ سے کی گئی ہے۔ حق تعالےٰ جب کسی بندہ کو علم کا مشغلہ عطا فرمادے تو بغیر سخت مجبوری کے اس کو ترک نہیں کرنا چاہئے۔ یہ معلوم نہیں ہوسکا کہ آپ وہاں سے کیوں دل برداشتہ ہیں۔ اور اگر اس جگہ کو چھوڑ دیا تو کون سی جگہ اختیار کریں گے۔ خواب اول خنزیر مسجد میں گھس آیا آپ اس کو ھگانا

چاہتے تھے مگر وہ حملہ کر رہا تھا یہ خواہش نفسانی ہے۔ خدا کا شکر ہے کہ آپ اس پر غالب رہے بھالے سے مار کر۔

فقط والسلام   املاه العبد محمود غفرلہٗ   ۲۴ / ۱۳ / ۱۴۱۲ھ

(۳۶۷) خواب میں حضور ﷺ کا پانی سے بھرا گلاس دیتے دیکھنا

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ   حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

بندہ نے خواب میں دیکھا کہ کسی صحابی نے ایک گلاس پانی لاکر مجھ سے فرمایا یہ پانی آپ کو حضور صلے اللہ نے مرحمت فرمایا ہے۔ میں دیکھ رہا ہوں حضور صلی اللہ علیہ وسلم پانی کیطرف کھڑے ہوئے ہیں۔ میں نے اس پانی سے چہرہ دھویا اور بقیہ پی لیا اور جب چہرہ دھوکر فارغ ہوا تو دیکھا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کھڑے ہیں۔ انھوں نے میری طرف اشارہ کرکے فرمایا "ھٰکذا رأیتُ رسولَ اللہِ صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فی الاُحُدِ" عہ۔

دوسرا خواب ایک رات یہ دیکھتا ہوں کہ میں حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے مکان میں جارہا ہوں اور دل میں سوچتا ہوں کہ حضور صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے مکان میں جانے کی توفیق ہورہی ہے پھر جب مکان میں پہنچا تو رسول اللہ صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو دیکھ کر اتنی خوشی ہوئی کہ چیخیں نکل گئیں۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ   محترم ومکرم زیدت مکارمکم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

ماشاءاللہ دونوں خواب مبارک ہیں۔ پانی مزیل حدث ہے اور مزیل خبث ہے اور دافع پیاس بھی ہے اور ظاھری اور باطنی فیض کے لئے مفید ہے۔ ذکر اگر زیادہ پڑھنے کا شوق ہے تو آہستہ آہستہ بڑھاتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ مداومت دے

عہ اسی طرح رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو میں نے احد میں دیکھا ہے۔

(۳۶۸) پریشان کن خواب کا علاج

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ وتعالےٰ حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

پریشان کن خواب اکثر نظر آتے رہتے ہیں جس سے طبیعت میں ایک قسم کی کیفیت سے خوف طاری رہتا ہے۔ ایسے موقع پر کیا کرنا چاہئے تجویز فرمادیں کرم ہوگا۔

فقط والسّلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

پریشان کن خواب جب نظر آئیں تو لاحول پڑھکر بائیں طرف تھو تھو تھو تین مرتبہ کردینا چاہئے اور دعا کرلی جائے یا اللہ پریشان کن خواب اور اسکے اثر سے محفوظ رکھ۔

فقط والسّلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۱۰/۴/۱۴۱۲ھ

(۳۶۹) دانتوں کا ہلنا

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالےٰ حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

خواب دیکھا کہ میرے دو دانت ہل رہے ہیں۔ ایک دانت اوپر کا دوسرا دانت یاد نہیں کہاں کا ہے۔ ویسے احقر کتابت کا کام کرتا ہے۔ تعبیر مرحمت فرمائیں نوازش ہوگی

فقط والسلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

خواب کی تعبیر یہ ہے کہ آپ کا کام (کتابت) یا کسی اور کام میں کچھ دشواری پیش آرہی ہے وہ ہلکی ہوجائیگی۔ اللہ تعالےٰ آپکی نصرت فرمائے۔

فقط والسّلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۲۷/۸/۱۴۱۰ھ

(۳۷۰) خواب میں مکہ معظمہ پہنچنا

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ حضرت والا زید مجدہم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

احقر نے خواب دیکھا کہ آنجناب ایک جگہ تشریف فرما ہیں، بندہ ملاقات کیلئے حاضر ہوا اور عرض کیا حضرت اقدس سے کہ آپ نے مجھے اپنے آنیکی اطلاع کیوں نہیں دی میں خود ملاقات کیلئے حاضر ہوگیا تو ملاقات ہوگئی ورنہ نہیں جب کہ آپ کا معمول ہمیشہ یہ رہا کہ آنے سے پہلے احقر کو اطلاع کر دیتے ۔ چونکہ جمعہ کا دن تھا اسلئے نماز جمعہ کیلئے آپ جارہے تھے جب اٹھنے لگے تو احقر کا سر حضرت والا کے منہ پر لگا جس سے حضرت کو بہت تکلیف ہوئی جس سے احقر کو بہت تکلیف ہے مگر حضرت نے احقر سے باوجود تکلیف کے معانقہ فرمایا۔

دوسرا خواب یہ دیکھا کہ احقر حضرت کے ساتھ بمبئی کا سفر کر رہا ہے۔ بمبئی سے جدہ کیلئے حضرت اقدس کی روانگی تھی سبھی ساتھی رخصت کرنے کیلئے جارہے تھے ۔ یکایک یوں محسوس ہوا کہ احقر بھی مکہ معظمہ پہنچ گیا مگر کعبۃ اللہ کے دیدار سے محروم رہا اتنے میں آنکھ کھل گئی۔

ترجمہ قرآن پاک برابر جاری ہے مگر بولنے میں بہت زیادہ تکلف ہوتا ہے۔ دعاء فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ علوم قرآن وحدیث کو دل پر منکشف فرمادیں اور کماحقہٗ خدمت قرآن کرنیکا جذبہ نصیب فرمادیں۔ دعاؤں کی درخواست۔ بھائی ابراہیم صاحب کی خدمت میں سلام مسنون عرض ہے۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

(۱) بے سلیقہ کام سے وقتی طور پر کچھ تکلیف بھی پہنچ جاتی ہے مگر چونکہ اخلاص

ہوتا ہے اس لئے وہ جلدی ختم بھی ہو جاتی ہے پریشانی کی کوئی بات نہیں۔

(۲) خدائے پاک کو خوش کرنے کیلئے لگے رہنا بھی سفر ہی ہے جیسا کہ بیت اللہ کی زیارت کیلئے سفر ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس سفر کو مبارک فرمائے، منزل مقصود پر پہنچائے، رکاوٹوں کو دور کرے۔ مولوی ابراہیم صاحب کیطرف سے سلام مسنون عرض ہے۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۱۶/ ۱۴۰۹ھ

(۳۷۱) اپنے کو بنیادِ مسجد میں معاون دیکھنا

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ حضرت اقدس دامت برکاتہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

خواب دیکھا کہ میں اپنی ہی مسجد میں ہوں اور مسجد میں غالباً عصر کی اذان ہو چکی ہے۔ اور جماعت تیار ہے لیکن مسجد کی تعمیر ہو رہی ہے اور فرش بن رہا ہے، لوگ تعاون کر رہے ہیں، احقر بھی تعاون کر رہا ہے، مسالہ بنا کر دے رہا ہے، دو لڑکیاں ہیں وہ بھی اس میں شریک ہیں۔ احقر ان کو بھی ریت اور سیمنٹ ملا کر دے رہا تھا وہ لیجا کر دے رہی تھیں مگر احقر سے زیادہ وہ چُستی سے چل رہی تھیں۔ وہیں کہیں حضرت علیؓ کا تذکرہ کر رہے تھے تو وہ کرم اللہ وجہہ کو کچھ اور پڑھ رہے تھے تو میں ان کو صحیح بتلا رہا تھا۔

برائے مہربانی اس کی تعبیر فرما دیں نوازش ہو گی۔

فقط والسلام

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

خواب کی تعبیر ظاہر ہے۔ حق تعالیٰ آپ سے بنیادی خدمت لیں گے اور موافق و مخالف آدمی آپ کا ساتھ دیں گے اور کسی شخص کو آپ کی امانت و

حمایت سے انکار نہ ہوگا آپ کے مقاصدِ حسنہ کیلئے دعا کرتا ہوں۔

فقط والسلام　　　املاہ العبد محمود غفرلہٗ　　　۲۹ / ۸ / ۱۴۰۴ھ

(۳۷۱) خواب میں دکان لٹتے دیکھنا

ڈاک:- باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ　حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

عرض خدمت اقدس میں یہ کہ بندہ نے ایک خواب دیکھا کہ کوئی شخص کہہ رہا ہے تیری دکان لٹ گئی (حالانکہ میری کوئی دکان نہیں ہے) اس خواب کے دیکھنے کے بعد مجھکو ایسا محسوس ہوا کہ میرے اندر سے روحانی طاقت ختم ہوگئی۔ اس خواب کا بہت اثر مجھ پر ہے، رات میں نیند نہیں آتی۔ فکر یہ رہتا ہے کہ کہیں میرا ایمان ضائع تو نہیں ہوگیا۔ خدا کے لئے اس کا علاج تجویز فرمائیں۔ کوئی وظیفہ تجویز فرمادیں۔

فقط والسلام

جواب:- باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ　محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

دکان کے لٹ جانے کی تعبیر یہ ہے کہ کسی روز آپ کا معمول چھوٹ گیا، معمول کا جو ذخیرہ جمع کرتے تھے وہ جمع نہیں ہو سکا لیکن انشاء اللہ ایمان باقی ہے اس میں کوئی نقصان نہیں آیا۔ خدائے پاک آئندہ بھی باقی رکھے معمولات کی پابندی کا اہتمام رکھیں۔

فقط والسلام　　　املاہ العبد محمود غفرلہٗ　　　۲۴ / ۸ / ۱۴۱۳ھ

(۳۷۲) مدرسہ کی عمارت بکتے دیکھنا

ڈاک:- باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ　حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

ایک صاحب نے دو خواب دیکھے (۱) مدرسہ کی عمارت پینتالیس ہزار روپیہ میں فروخت کردی گئی ہے۔ عوام کو معلوم ہونے پر انہوں نے خریداروں کی پٹائی کی ہے۔

(۲۷۴) حضرت والا زید مجدہٗ کو دیکھنا

(۲) حضرت فقیہ الامت کا انتقال ہو گیا ہے۔ پھر بھی حضرت اٹھکر جارہے ہیں۔ اور دارالعلوم دیوبند کیطرف رخ کرکے جارہے ہیں، پینٹ اور شرٹ پہنے ہوئے ہیں۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہ سبحانہٗ وتعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

(۱) پہلے خواب میں یہ بتایا گیا ہے کہ عام لوگوں کو آپ کے مدرسہ سے دلچسپی ہے اور محبت ہے جس کی وجہ سے، انھوں نے خریداروں کی پٹائی کی کہ تم کو خریدنے کے لئے کوئی اور جگہ نہیں ملتی تھی مدرسہ ہی ملتا تھا۔

(۲) دوسرے خواب کی تعبیر یہ ہے کہ میری موت کا وقت قریب ہے۔ ایسا کثرت سے ہوتا ہے کہ جب وقت قریب آجاتا ہے اس قسم کے خواب دکھائے جاتے ہیں۔ کوٹ اور پینٹ چونکہ عوام کی نظروں میں معزز لباس ہے اس لئے خواب میں ایسا دیکھا اور دارالعلوم دیوبند مادرِ علمی ہے اس سے تعلق ہے اس طرف رخ کرنا صحیح ہے۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ

(۲۷۵) خواب میں اپنے کو بیت الخلاء جاتے دیکھنا

ڈاک :- باسمہ سبحانہٗ وتعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

بندہ نے ایک خواب دیکھا کہ بیت الخلاء میں جارہا ہوں یا واپس آرہا ہوں۔ بار بار اسی صورت میں دیکھا۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہ سبحانہٗ وتعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

خواب میں جو کچھ آپ دیکھتے ہیں وہ کھانے کی بے اعتدالی ہے۔ اعتدال کے ساتھ

درمیانی درجہ کا کھانا کھایا کریں اور سونے سے پہلے الحمد چاروں قل آیۃ الکرسی پڑھکر اپنے اوپر دم کرلیا کریں۔ اللہ تعالیٰ حفاظت فرمائے۔

فقط والسلام — املاہ العبد محمود غفرلہٗ

(۳۷۶) دو خواب اور ان کی تعبیر

ڈاک: باسمہ سبحانہ وتعالیٰ حضرت والا زید مجدھم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

(۱) حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے ایک بار دل کھول کر بات کرنیکا شوق اور متمنی تھا۔ رمضان المبارک میں کثرت درود شریف کے باوجود دیدار نہ ہو سکا البتہ میرا ایک رشتہ دار رمضان المبارک میں آکر کہنے لگے کہ میں آپ سے بیعت ہونا چاہتا ہوں۔ ناچیز نے کہا کہ توبہ کرو آپ تو فلاں ساتھی سے بیعت ہیں۔ انھوں نے کہا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ آپ کو بات کرتے دیکھ کر آپ کی قدر معلوم ہوئی۔ میں نے کہا ایسے خیالات مت لائیے۔ جناب سے دعا کی درخواست ہے۔

(۲) رمضان المبارک میں ایک رات خواب دیکھا کہ حضرت مولانا یونس صاحب نے ناچیز کو لیجا کر حضرت مولانا اسعد اللہ صاحب دامت برکاتہم ناظم مظاہر علوم سہارنپور کی خدمت میں پیش کیا۔ انھوں نے فرمایا پڑھو۔ تب حضرت مولانا کے فرمانے پر ناچیز نے بخاری شریف کی پہلی حدیث شریف پڑھی پھر حضرت مولاناؒ نے تقریر فرمائی۔ حالانکہ ناچیز نے تو حضرت مولانا یونس صاحب سے بخاری شریف، ہدایہ ثالث وغیرہ پڑھی تھی۔ تعبیر مرحمت فرمائیں نوازش ہوگی۔

فقط والسلام

جواب:۔ باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

(۱) جس چیز سے آپ خود توبہ کر رہے ہیں اس چیز کی دعا کیسی ہے؟

(۲) حضرت مولانا محمد یونس صاحب دام مجدہم کو حضرت مولانا اسعد اللہ صاحبؒ سے بہت فیض پہنچا۔ اسلئے اگر انھوں نے آپکو حضرت مولانا اسعد اللہ صاحبؒ کے پاس لے جاکر پہنچا دیا اور انھوں نے آپ سے کہا پڑھو، بخاری شریف کی پہلی حدیث تو گویا آپ نے جو کچھ مولانا محمد یونس صاحب سے پڑھا ہے وہ حضرت مولانا اسعد اللہ صاحب سے پڑھا ہے۔

فقط والسلام

املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۲۹/۱۱/۱۴۱۳ھ

(۳۷۷) خواب میں گھوڑے پر سوار ہوتے دیکھنا

ڈاک:۔ باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

(۱) احقر نے ایک خواب دیکھا کہ ایک گھوڑے پر سوار ہوں کسی بتانیوالے نے بتایا کہ یہ حضرت حسینؓ کا گھوڑا ہے۔ وہ گھوڑا بہت سجا ہوا تھا۔

(۲) خواب دیکھا کہ میں نماز پڑھانے کے لئے محراب میں کھڑا ہوں۔ جن سے میں بیعت ہوں وہ میرے ساتھ صحبت کر رہے ہیں۔ تعبیر مرحمت فرمائیں نوازش وکرم ہوگا۔

فقط والسلام

جواب:۔ باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

(۱) پہلے خواب کی تعبیر یہ ہے کہ خدا کے راستے میں جان دینے کیلئے خوش دلی کے ساتھ اچھا لباس پہن کر جانا چاہیئے۔ (۲) دوسرے خواب کی تعبیر یہ ہے کہ آپ کے شیخ آپ کو فیض پہنچانا چاہتے ہیں۔ عامۃ الناس کا ذوق فاسد ہونے کی وجہ سے اس کی صورت مثالیہ وہ دکھلائی گئی جو آپ نے دیکھا ہے۔

فقط والسلام

املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۲۹/۱۱/۱۴۱۳ھ

(۴۷۸) خواب کی باتوں پر احکام مشروع نہیں ہوتے

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ حضرت والا زید مجدکم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

احقر نے خواب دیکھا کہ میرے والد صاحب جو کہ ۶۵ سال کے ہیں۔ شام کے وقت میری بیوی کو گنے کے کھیت میں لے گئے اس کے بعد کدھر چلے گئے یاد نہیں رہا۔ بعد میں معلوم ہوا کہ والد صاحب نے میری بیوی کے ساتھ ہمبستری کی جس کا بیوی نے اعتراف بھی کیا، میں والد صاحب پر بہت غصہ ہوا۔ والد صاحب نے اس کی تردید نہیں کی۔ میں اس کو والد صاحب کی زیادتی اور بیوی کی مجبوری سمجھ کر نظر انداز کر رہا تھا لیکن پھر سوچا کہ اگر بیوی تیار نہ ہوتی تو یہ کیسے ممکن ہو سکتا تھا۔ اس کے بعد میں خواب ہی میں بیوی کو طلاق دینے کیلئے سوچنے لگا۔ چونکہ میں باہر ملک میں ہوں اس لئے یہ خواب زیادہ ہی باعثِ الجھن ہے میرے لئے۔ برائے کرم تعبیر عنایت فرمائیں تاکہ احقر کو تسلی ہو اطمینان ہو۔ فجزاکم اللہ احسن الجزاء۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

خواب تو محض خواب ہے۔ جب تک والد صاحب کا اقرار نہ ہو اس وقت تک اس کا کوئی اثر نہیں۔ اگر والد کو یہ اقرار ہے تو وہ آپکی بیوی آپ پر حرام ہو گی آپ کے ذمہ لازم ہے کہ اس سے علیحدگی اختیار کریں، اور اس کو طلاق دے دیں۔

فقط والسلام — املاہ العبد محمود غفرلہٗ

۱۲/۸/۱۴۱۳ھ

(۳۷۹) سانپ کو لنگی میں گھستے دیکھنا

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ وتعالےٰ حضرت اقدس زید مجدکم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
احقر نے خواب دیکھا کہ لنگی پہنے ہوئے ہوں، سانپ میری لنگی میں گھسا اور دبر کے راستہ سے اندر گھس گیا۔ تعبیر مرحمت فرمائیں۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہ وتعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
آپ کو مال بہت ملے گا اور بلا مشقت ملے گا۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود عفزلہٗ ۱۱/۶/۱۴۱۱ھ

(۳۸۰) خواب میں ریڑھ کی ہڈی کا ٹوٹتے ہوئے دیکھنا

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ وتعالےٰ حضرت والا زید مجدکم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
بندہ نے خواب دیکھا کہ میری ریڑھ کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے اور بہت خوشی محسوس کر رہا ہوں۔ برائے کرم تعبیر مرحمت فرمائیں۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ وتعالےٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
ماشاء اللہ آپ کو غیر اللہ سے اعتماد اٹھ گیا۔ مبارک ہو۔ اللہ تعالےٰ استقامت دے۔

فقط والسلام

املاہٗ العبد محمود عفزلہٗ چھتہ مسجد دیوبند ۱۱/۶/۱۴۰۶ھ

(۳۸۱) خواب میں قلم کو چمچ سے بدلتے دیکھنا

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدکم! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
بندہ کے والد صاحب کا انتقال ہو گیا، میں نے خواب میں انکو زندہ دیکھا وہ عالم تھے۔ خواب میں وہ مجھے قلم دے رہے ہیں مگر میں جب قلم ہاتھ میں لیتا ہوں تو وہ قلم چمچ ہو جاتا ہے، دو تین مرتبہ ایسا ہوا۔

والسّلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
معلوم ہوتا ہے والد صاحب آپ سے کوئی علمی خدمت چاہتے ہیں مگر آپ خورد و نوش میں لگے ہوئے ہیں۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۸/۳/۱۴۱۰ھ

(۳۸۲) خواب میں ندی کے پانی کو رکتے دیکھنا

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدکم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
بندہ نے گذشتہ رات ایک خواب دیکھا ہے۔ دیکھتا ہوں کہ بندہ غسل کرنے کے لئے ایک ندی پر گیا مگر جیسے ہی ندی میں کودا تو چلتا ہوا پانی رک گیا۔

فقط والسّلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
لگتا ہے عنقریب کوئی عالم اس دنیا سے رخصت ہونیوالا ہے[ع]۔

والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ

ع (کچھ ہی دنوں بعد مولانا بشیر احمد خاں صاحب برادر محترم مولانا نصیر احمد خانصاحب کا انتقال ہو

(۳۸۳) خواب میں اپنی والدہ کیساتھ زنا کرتے دیکھنا

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدکم! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
اگر کوئی شخص اپنی والدہ کے ساتھ زنا کرے تو اس کی کیا تعبیر ہوگی؟
فقط والسّلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
خواب دیکھنے والے کا حال معلوم ہو تو اس کے مطابق تعبیر ہوگی۔ مثلاً ایک شخص کاروبار کرتا ہو ناجائز طریقہ (سود) کے ذریعہ روپیہ کماتا ہے۔ ان کو تنبیہ مقصود ہے کہ والدہ کے ساتھ زنا کرنے کے درجہ میں ہے۔ اور ایک شخص زبان کو قابو میں نہیں رکھتا دوسروں کی بدگوئی (غیبت) کرتا ہے تو اس کو روکنا مقصود ہے کہ اَلْغِیْبَۃُ اَشَدُّ مِنَ الزِّنَا ؏ کبھی تعبیر یہ ہوتی ہے کہ وہ شخص والدہ کو راحت پہنچائے گا، کبھی یہ کہ والدہ کو ذلیل کرے گا، کبھی یہ کہ وہ حج کرے گا۔ غرض سب کے حق میں تعبیر یکساں نہیں ہوتی۔

فقط والسّلام — املاہ العبد محمود غفرلہٗ چھتہ مسجد دیوبند ۱۶/۵/۱۴۱۴ھ

(۳۸۴) خواب میں مُردہ کو زندہ دیکھنا

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت اقدس زید مجدکم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ
ایک صاحب نے خواب میں دیکھا جنکی والدہ کے بچہ پیدا ہونیکی مدت ختم ہو چکی ہے پھر خواب میں دیکھا کہ ان کی والدہ کے ایک بچہ پیدا ہوا اور فوراً مر گیا۔ بعد میں انکو بھی صاحب خواب کی خبر ہوئی، اسی حالت میں ان کو بغیر نماز جنازہ کے دفن کر دیا تھا تو صاحب خواب مع والدہ کے قبرستان نماز کے لئے پہنچے

؏ غیبت زنا سے بھی زیادہ سخت ہے۔

اور نیت باندھنے کے قریب تھے کہ وہ بچہ زندہ ہو کر اٹھنے لگا، اور اس کے والد نے اس کو اٹھالیا۔ تھوڑی دیر بعد خواب والے کو دے دیا اور وہ بچہ فوراً بولنے لگا، اور زندہ رہا۔ برائے کرم تعبیر مرحمت فرمائیں نوازش ہوگی۔

فقط والسلام

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالےٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

یہ اس دنیا کے حوادث و انقلابات کا ایک نمونہ ہے کہ یہاں کی پیدائش اور موت اور دفن سب کچھ ہے۔ ایک خواب میں آدمی دیکھ لیتا ہے تو تمام دنیا کا خیال خواب سے زیادہ نہیں۔ یہاں آدمی سو رہا ہے صور پھونکنے پر بیدار ہوگا تب پتہ چلے گا کہ یہاں کے فوائد و خواہش کچھ بھی نہیں۔ حقیقی راحت دوسری زندگی ملے گی اس کی فکر چاہئے۔ اللہ تعالےٰ توفیق دے۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود عفرلہٗ ۵/۱۶/۱۴۰۷ھ

(۳۸۵) خواب میں اپنے مرحوم شیخ کو باحیات دیکھنا

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالےٰ حضرت والا زید مجدکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

بعد آداب بخیر ہوتے ہوئے خیر و عافیت کا طالب ہوں۔ دیگر عرض یہ ہے کہ ناچیز خادم نے گذشتہ پیر کی شب ایک خواب دیکھا ہے۔ احقر کا تعلق حضرت شاہ عبدالقادر صاحب رائپوریؒ قدس سرہٗ سے تھا۔ حضرت کی وفات کے بعد حضرت مسیح الامت دامت برکاتہم سے رجوع کرلیا ہے۔ حضرت شاہ صاحبؒ سے بہت ہی زیادہ قریب رہا۔ کافی عرصہ ساتھ رہنا ہوا۔ خواب دیکھ رہا ہوں کہ حضرت کے سامنے احقر بیٹھا ہے، حضرت چارپائی پر تشریف فرما ہیں۔ میں اپنے دل ہی دل میں بار بار یہ کہنے لگا کہ لوگ کہتے ہیں حضرت رائپوریؒ کا انتقال

ہوگیا ہے مگر میں کہتا ہوں کہ حضرت زندہ ہیں اور یقیناً زندہ ہیں، اور دل ہی دل میں بار بار قسمیں کھا رہا ہوں کہ خدا کی قسم حضرت زندہ ہیں مگر معًا ہی دل پر یہ خیال بھی گذرتا ہے کہ آج حضرت کا وصال ہوئے تقریبًا پچیس ۲۵ سال ہو چکے مگر حضرت زندہ ہیں تو کہاں روپوش رہے، کہیں نظر نہیں آئے، ساتھ ہی بار بار زندہ ہونے پر قسمیں کھائے جا رہا ہوں۔ اس کے بعد ہی معًا یہ خیال ذہن میں آرہا کہ میں دل سے مخاطب ہو کر یہ کہہ رہا ہوں کہ اے ایوب تجھے اتنا بڑا کامل شیخ اور مصلح اللہ تعالےٰ نے عطا فرمایا مگر تیری ابتک اصلاح نہیں ہوئی۔ تجھ میں چند اخلاقی کمزوریاں اتنی بڑھی ہوئی ہیں اور اتنی بری ہیں کہ وہ اگر اہل دنیا پر ظاہر ہو جائیں تو تجھے کوئی اپنے پاس بھی بٹھانا پسند نہیں کریگا بلکہ تیری طرف نظر بھی نہیں کریگا حالانکہ حقیقت میں یہ برائیاں مجھ میں نہیں ہیں مگر بار بار خواب میں دل میں یہ خیالات آرہے ہیں، کہ اپنے بڑے شیخ کے پاس تیری اصلاح نہیں تو اب کہاں اور کیسے اصلاح ہو گی۔ اسی صدمہ سے خواب ہی میں نہایت صدمہ اور غم وحسرت کیوجہ سے نڈھال ہوئے جا رہا ہوں۔ اس کو دیکھ کر حضرت رائپوریؒ چارپائی سے اٹھ کر قریب تشریف لائے اور مجھ پر توجہ ڈالتے رہے اور کچھ پڑھکر دم کرتے رہے جس سے دل میں سکون محسوس ہوا اتنے میں میری آنکھ کھل گئی۔ دعواتِ صالحہ میں یاد فرماتے رہیں۔

فقط والسلام

جواب:- باسمہٖ سبحانہٗ تعالےٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

ماشاءاللہ خواب بہت مبارک ہے حضرت اقدس رائپوری کی زیارت ہوئی اور کیفیات طاری ہوئیں اس کا حاصل یہ ہے کہ حضرت زندہ ہیں اس کا مقصد یہ نہیں کہ حیات ظاہری سے جسدِ خاکی زندہ ہے اور دنیا کے حالات

کے اعتبار سے کھانے پینے سونے جاگنے وغیرہ طبعی امور کا محتاج ہے بلکہ اخلاق فاضلہ اور اعمالِ صالحہ اور دائمی یاد داشت کے اعتبار سے یہ حیات ہے کہ ان کے فیض کے ذریعہ اخلاق و اعمال کے ثواب کا ذخیرہ بڑھتا ہی رہے گا انکی محبت سے جس قدر مخلوق کو یہ چیزیں حاصل ہوئیں سب کا ثواب حضرت کے نامۂ اعمال میں بھی ہے ایک عارفؒ نے کہا ہے ؎

ہرگز نہ میرد آنکہ دلش زندہ شد بعشق
ثبت ست بر جریدۂ عالم دوام ما

(جس شخص کا دل عشق سے زندہ ہوگیا وہ کبھی نہیں مرتا)
(عالم کے نقشہ پر ہمارا وجود پائیدار ہے)

اور چونکہ نفس کو ان امور کا یقین آنا مشکل ہوتا ہے کیونکہ وہ مادیات میں اتنا پھنسا ہوا ہے کہ روحانیت کی لذت وکیفیت سے بالکل ناواقف ہے اسلئے اس کو یقین دلانے کیلئے بار بار قسم کھائی۔ رہی یہ بات کہ اس خیال کا بار بار ذہن میں آنا کہ تیری اصلاح نہیں ہوئی یہ وہی کیفیت ہے جس کو مشائخؒ تحریر فرماتے ہیں کہ اپنے شیخ کے متعلق یہ تصور رکھنا چاہئے کہ میری اصلاح کیلئے ان سے بہتر کوئی نہیں مجھ کو ان سے ہی فائدہ ہوگا پھر یہ تصور کہ اتنے بڑے شیخ سے اصلاح نہیں ہوئی اپنی زبوں حالی پر افسوس ہے جس کی تعلیم مشائخ دیتے ہیں کہ اپنے آپ کو سب سے چھوٹا اور حقیر سمجھنا چاہئے اسی کی برکت سے حق تعالےٰ بہت کچھ انعام فرماتے ہیں مگر مایوس نہیں ہونا چاہئے، ان کا فضل اس طرح بھی ہوتا ہے کہ پوری اصلاح فرمادیں اور اس طرح بھی ہوتا ہے کہ بغیر پوری اصلاح کے نوازیں۔ غرض مایوس ہرگز نہ ہوں۔ حضرت رائپوریؒ کے یہاں گفتگو، تقریر کم تھی زیادہ تر خاموش اور ہلکے ہلکے اشارہ سے اصلاح

فرمایا کرتے تھے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے درجات کو بلند فرمائے اور حضرت شیخ مسیح الامت دامت برکاتہم کے فیوض سے مالا مال فرمائے۔

فقط والسلام   املاہ العبد محمود غفرلہٗ چھتہ مسجد دیوبند ۲۵/۲/۱۴۰۶ھ

(۳۸۶) خواب میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت

ڈاک:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدکم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

ہمارے گھر میں حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے روضۂ مبارکہ کی ایک تصویر تھی، اس تصویر میں پھولوں کی تصویر بھی تھی۔ ایک دن خواب میں دیکھا کہ ان پھولوں میں سے ایک شخص نے میری گود میں ایک پھول پھینک دیا۔ ایک جانے پہچانے شخص نے مجھ سے کہا کہ تم کو حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے بلایا ہے اس کے بعد میں نے دیکھا کہ سورج سے دو نور آکر میرے دونوں طرف زمین پر گر پڑے اور کچھ لوگ بیٹھے دعا کر رہے ہیں۔ ایک شخص ہمارے گاؤں کے مجھ سے کہہ رہے ہیں کہ تم لا الٰہ الا اللہ کا کثرت سے ورد رکھو۔

فقط والسلام

جواب:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

ماشاء اللہ خواب بہت اچھے ہیں۔ یہ آثارِ ذکر ہیں۔ حضرت اقدس نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی ذاتِ اقدس کے ساتھ نسبت کی علامات ہیں، اللہ تعالیٰ مبارک کرے۔ انشاء اللہ آپ سے فیض پہنچے گا۔ افضل الذکر لا الٰہ الا اللہ کا ورد رکھیں۔ اپنے حالات سے اپنے شیخ کو مطلع کرتے رہا کریں۔

فقط والسلام   املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۲۷/۲/۱۴۰۶ھ

(۳۸۷) ایک دیندار عورت کا ایک عجیب خواب اور اسکی تعبیر

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت اقدس زید مجدکم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

میرے خاص رشتہ داروں میں صوم وصلوٰۃ کی پابندی ہے۔ ایک دیندار عورت ہیں جو پنجگانہ کے علاوہ ہر روز بارہ چودہ سو بار پابندی سے درود شریف پڑھ لیتی ہیں۔ انھوں نے صبح صادق کے وقت یہ خواب دیکھا کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم انکی کھاٹ کے پاس کھڑے ہیں اور تشریف لے جانے کے لئے باعزم ہیں لیکن ساتھ ساتھ زن مبتلا کے دماغ میں یہ بات بھی ہے کہ آنحضرت صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میرے ساتھ صحبت کر کے تشریف لے جارہے ہیں لیکن صحبت کی ہیئت کذائیہ قطعاً یاد نہیں ہے پھر آنکھ کھل گئی اور زنِ مبتلا نے وضو کر کے صبح کی نماز ادا کی۔ خواب دیکھنے کے بعد طبیعت میں زیارت کی بشاشت تو تھی لیکن فکر بھی ہے کہ ایسا کیوں دیکھا۔ صحیح تعبیر ممنون فرمائیں۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

خواب ماشاء اللہ مبارک ہے۔ حضرت نبی اکرم صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی روح مبارک سے اس عورت کو فیض پہنچے گا۔

فقط والسلام — املاہ العبد محمود غفرلہٗ چھتہ مسجد دیوبند ۳/۶/۱۴۰۲ھ

(۳۸۸) خواب میں حضور صلے اللہ علیہ وسلم کو انگور پیش کرنا

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدکم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

امید ہے کہ مزاج گرامی خیریت وعافیت کے ساتھ ہوں گے۔ یہاں

پر بھی سب خیریت و عافیت کے ساتھ ہیں۔ چند خواب کی تعبیر مرحمت فرمائیے۔
پہلا خواب تو یہ ہے کہ حضرت شیخؒ گویا ایک درس گاہ میں تشریف لائے۔
بندہ بھی خادموں میں سے تھا۔ درسگاہ میں ایک چارپائی تھی، حضرتؒ اوپر
تشریف فرما ہوئے۔ بندہ کے ساتھ بے تکلفی زیادہ تھی اسلئے بندہ بھی بستر کے
اوپر پائینتی کیطرف بیٹھ گیا، پھر میرے دل میں خیال گذرا کہ پاس میں آرام دہ کرسی
ہے وہ حضرت کیلئے زیادہ آرام دہ ہوگا۔ چنانچہ حضرت نے خود ہی فرمایا کہ کرسی
پر مجھے بیٹھا دو۔ پھر دیکھتا ہوں کہ رات کا وقت آگیا اور حضرتؒ مکان پر تشریف
فرما ہیں اور ایک کونے میں میرے بستر پر لیٹے ہیں، میں نے بجلی بجھادی۔ حضرتؒ
نے اشارہ کیا کہ بچوں کو لاؤ۔ ذکیہ، صفیہ، ذاکرہ، شاکرہ یکے بعد دیگرے سب گئے۔
حضرت سب کے ساتھ دیر دیر تک پیار کرتے رہے والدہ بہن کو بھی بھیجدیا کہ تو بھی جا،
ان پر بھی حضرت نے شفقت فرمائی میرے دل میں خیال آیا میری بے تکلفی تو حضرت سے
بہت ہے میں بھی آگے بڑھکر حضرت کی پیشانی کو بوسہ دوں۔ ارادہ بھی کیا مگر ہمت
نہیں ہوئی کہ ڈانٹ پڑ جائیگی۔ پھر آنکھ کھل گئی۔
دوسرا خواب یہ ہے کہ ہم لوگ قبرستان کیطرف چلے۔ جب قبرستان پر پہنچے تو
معلوم ہوا کہ قبرستان میں ہسپتال کیطرح ہال بنے ہوئے ہیں، اور اللہ تعالےٰ نے
مردوں کو زندگی بخشی۔ مردے اپنی اپنی جگہ پر چارپائی کے اوپر سفید چادروں میں
جاگتے پڑے ہیں۔ میں بھی اندر گیا، اوروں کے ساتھ اپنی بہن زلیخا کو دیکھا وہ بھی
اس پرانی کیفیت میں پڑی ہے۔ میں ان کے بالکل قریب گیا بس وہ دیکھتی پڑی
رہی، کچھ نہ بولی، چہرہ پر ایسے آثار تھے کہ جیسے فکر میں پڑی ہیں۔ میں بھی کچھ نہیں
بولا مگر یہ بہن زندہ ہے ابھی باحیات ہے۔ حضرت نے ان کا نکاح پڑھایا تھا۔
اس شخص سے نکاح ہوا تھا جس کے بدن پر سفید داغ ہے اور چار اولاد ہیں۔

اب بہن سے ایک لڑکا پیدا ہوا ہے جس کا نام محمد تمد رکھا ہے۔

تیسرا خواب ایک چچازاد بہن نے کئی مرتبہ دیکھا۔ وہ لندن میں بیاہی ہوئی ہے وہیں رہتی ہے ان کا فون ان کے بھائی کے پاس آتا رہتا ہے اس نے بتایا کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم کو انھوں نے خواب میں دیکھا اور وہ انگور بانٹ رہی تھی تو حضور صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم کو بجائے ایک کے دو خوشے دیئے۔ گھر میں سے سب سلام لکھوا رہے ہے اور دعا کی درخواست ہے۔

والسلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ کرم فرما مہربان مولانا الحاج ..... سلمکما الرحمٰن مادام القرآن

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

گرامی نامہ محبت ومودت سے لبریز ملا۔ اللہ تعالےٰ آپ کو خوش رکھے۔ خواب ماشاء اللہ بہت مبارک ہے۔ حضرت شیخ کا فیض آپ کے گھر میں موجود ہے۔ ان کے کسی خادم کی حاضری بھی ہوئی ہے، سب بچوں کو پیار بھی کیا ہے۔ نسبت سلسلہ کے تحت یہ حضرت شیخ ہی کا پیار کرنا ہے۔ اللہ تعالےٰ سب کو صالح بنا دے، علم وعمل دے۔

لندن والی بہن کے خواب کی تعبیر یہ ہے کہ دو بچوں کو علوم نبویہ کیلئے انتخاب کیا جائے۔ اللہ پاک برکت دے۔ تمام اہل خانہ کو اور متعلقین کو حسب صوابدید سلام۔ آپ سب لوگ بہت یاد آتے ہیں مگر افسوس کہ خواب میں نہیں دیکھا۔ محمود حسن بہت یاد آتا ہے، بچی بھی بہت یاد آتی ہے۔

فقط والسلام

املاہ العبد محمود غفرلہٗ
چھتہ مسجد دیوبند

۱۹/۴/۱۴۰۲ھ

(۳۸۹) خواب میں اپنے کو وضو کر کے اذان پڑھتے دیکھنا

ڈاک :- باسمہ سبحانہ وتعالےٰ حضرت اقدس زید مجدکم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
اس خواب کی تعبیر عطا فرمائیں۔ لوٹا بھر کر وضو کیا پھر اذان پڑھی فجر کی۔
الصّلوٰۃ خیر من النوم پر آنکھ کھل گئی۔

فقط والسّلام

جواب :- باسمہ سبحانہ وتعالےٰ محترمی زید احترامہ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
خواب میں اشارہ ہے کہ نماز کی تبلیغ کی جائے، زیادہ سے زیادہ آدمیوں کو نماز کیلئے بلایا جائے۔

فقط واللہ تعالےٰ اعلم املاہ العبد محمود غفرلہ چھتہ مسجد دیوبند ۱۳/۵/۱۴۰۶ھ

(۳۹۰) حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا بھڑکتی آگ سے لوگوں کو نکالتے ہوئے دیکھنا

ڈاک :- باسمہ سبحانہ وتعالیٰ حضرت اقدس زید علمکم وعملکم ومتعنا والمسلمین ببرکۃ علومکم
السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

بندہ خواب دیکھتا ہے کہ ایک بہت بڑی دیگ ہے۔ اس میں خوب بھڑکتی ہوئی آگ ہے میں دور کھڑا ہوں۔ آگ ایسی دکھائی دے رہی ہے جس کو انگریزی میں (EXTREMELY BOILING WATER) اسٹریملی بائیلنگ واٹر کہتے ہیں۔ اس میں ہزاروں کی تعداد میں انسان ہیں، کنارے پر حضور صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم نہایت ہی سفید کپڑوں میں کھڑے ہیں۔ چہرۂ انور یاد تو نہیں رہا، لیکن اتنا ضرور یاد ہے بدری قمر سے بھی خوبصورت تھے، کان کی لو تک بال تھے سفیدی مائل۔ لوگوں کو پہنچے پکڑ پکڑ کر نکال رہے تھے۔ تعبیر مرحمت فرمائیں۔ والسلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

حضرت نبی اکرم صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے تو حدیث شریف میں بھی فرمایا ہے کہ "میری اور تم لوگوں کی (امت کی) ایسی مثال ہے کہ کسی نے جنگل میں آگ روشن کی جب اس کے شعلے بلند ہونے لگے تو جنگل کے جانور پتنگے وغیرہ آکر گرنے لگے اور وہ شخص ان کو ہٹا اور بچا رہا ہے مگر وہ اس کثرت سے آکر گر رہے ہیں کہ اس پر غالب آرہے ہیں اسی طرح میں تم کو بچا رہا ہوں نارِ جہنم سے اور تم آآکر اس میں گر رہے ہو یعنی ایسے کام کرتے ہو جن کی سزا جہنم ہے"۔

اسی کا نمونہ خواب میں آپ کو دکھلایا گیا ہے۔

فقط والسّلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ چھتہ مسجد دیوبند ۱۳/۷/۱۴۰۷ھ

خواب میں حضرت اقدس کو کوئی چیز جیب سے نکال کر دیتے دیکھنا (۳۹۱)

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت اقدس زید مجدکم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

خواب دیکھا کہ حضرت والا جیب سے کوئی چیز نکال کر دے رہے ہیں۔

والسّلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

آپ کی کوئی امانت اگر میرے پاس ہے تو وہ آپ کو ضرور ملے گی۔

والسّلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ چھتہ مسجد دیوبند

۳/۱۲/۱۴۰۹ھ

(۳۹۲) تلاوتِ قرآن اور ادعیۂ ماثورہ پر اہتمام کی ترغیب

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زیدکم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

میں بی، ایس، سی سال دوم کا طالب علم ہوں۔ تبلیغی سہ روزہ سے دل میں داعیہ پیدا ہوا کہ مجھے دینی علم حفظ کی فکر کرنی چاہیئے۔ چنانچہ میں نے استخارہ کیا۔
خواب دیکھا میں خود قرآن یاد کر رہا ہوں۔ دوستوں کی محفل میں بھی سبق سنانیکا غلبہ و فکر ہے۔ میں نے خواب میں وضو کیا اور پاؤں دھوتے ہوئے دعائے مسنونہ پڑھ رہا ہوں۔ آنکھ کھل گئی۔
حضرت والا سے درخواست ہے کہ ان خوابوں کیلئے تعبیر و اشارہ بیان فرمائیں تاکہ مستقبل کا لائحہ عمل مرتب کرسکوں۔

والسلام

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

اشارہ ہے کہ آپ کا کام باوضو رہنا ہے اور دعائے ماثورہ پڑھنا اور قرآن پاک یاد کرنا ہے۔ لہٰذا اس طرف زیادہ توجہ کی ضرورت ہے۔
اللہ تعالیٰ دنیا میں بھی عزت دے اور آخرت میں بھی عزت دے۔

فقط والسّلام املاہ العبد محمود عفرلہٗ ۱۸/۱۲/۱۴۱۱ھ

(۳۹۳) ایک خواب اور اس کی تعبیر

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدکم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

ایک خواب دیکھا ہے اس کی تعبیر مرحمت فرمائیں۔ خواب یہ ہے کوئی اجنبی میرے گھر کے سامنے کہہ رہا ہے تمہاری بڑی بہن فاطمہ کا انتقال ہوگیا

تم آج جاؤ گے۔ ہم لوگ تیار ہو گئے کہ اب چلیں گے۔ میری دوسری بیوی کی چھوٹی بہن ہمارے گھر موجود ہے جو کہ چارپائی پر لیٹے ہوئے کہہ رہی ہے کہ تم پہلے مجھ سے صحبت کرلو پھر ہملوگ جنازہ میں شرکت کیلئے جائیں گے۔ اسی اثناء میں ہمارے گھر کی نوکرانی آواز دیتی ہے کہ مجھے کھانا دیدو میں گھر چلوں گی۔ اتنے میں نیند سے بیدار ہو گیا۔

فقط والسلام

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

خواب کا حاصل یہ ہے کہ یہ دنیا ناپائیدار ہے، ہر ایک کو اپنے اپنے وقت پر جانا ہے۔ سب کیلئے وقت مقرر ہے۔ ہر جانیوالا رہنے والوں کو کہتا ہے کہ تم بھی تیاری کرلو۔ خوش نصیب ہیں وہ لوگ جو جاتے ہوئے کو دیکھ کر اپنے جانے کی فکر میں لگ جائیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس فکر کی توفیق دے۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۲۳/۱/۱۴۱۴ھ

(۳۹۴) خواب میں تقریر اردو و عربی

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترم ومکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتکم!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

بندہ مدرسہ میں پڑھاتا ہے۔ رات کے آخری حصہ میں میں خواب دیکھتا ہوں کہ دو اجنبی شخص آئے اور انھوں نے تقریر عربی میں بھی اور اردو میں بھی کی پھر وہ چلے گئے۔ ان کے بعد اسی گاؤں کے دو آدمی آئے، ایک کے ہاتھ میں لاٹھی تھی اور انھوں نے دھمکا کر کہا کہ تم یہاں سے فوراً چلے جاؤ تم نے لڑکی کے ساتھ بدفعلی کی ہے۔ فقط والسلام

جواب :- باسمہ سبحانہ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
اردو اور عربی میں تقریر کرنا دوسروں کی تفہیم اور اصلاح کے لئے ہے۔
جو بات دوسروں سے کہی جائے اس پر خود عمل نہ کرنا بہت بڑی کوتاہی ہے۔
اَتَامُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ[۲] اللہ تبارک وتعالیٰ ہم سب کو توفیق
دے۔ اور كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ[۱] کی وعید سے محفوظ رکھے

فقط والسلام املاہ العبد محمود عفی عنہ ۱۴۱۴/۳/۴ھ

پڑوسی پر شک نہ کریں (۱۲۹۵)

ڈاک :- باسمہ سبحانہ تعالیٰ حضرت اقدس زید مجدکم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
خواب دیکھا کہ میری اہلیہ سامنے کھڑی ہے اور کہہ رہی ہے شرماتے ہوئے
کہ میری شادی اس کے ساتھ ہوگئی ہے دوسرے سے نکاح کرلیا ہے، میرا پڑوسی
بغل گیر ہے، دور کے رشتہ میں بڑا بھائی ہوتا ہے۔ اور پہلی رات اس کے ساتھ
سونے کے لئے اس شخص کے یہاں جارہی ہے۔ جب مجھے خواب میں اس کے جانے
کا احساس ہوا تو اپنے دل میں کہہ رہا ہوں آخر یہ میری بیوی ہے اور میں نے طلاق
بھی نہیں دیا ہے۔ پھر دوسری شادی اس نے کیسے کرلیا۔ یہ سوچ رہا ہوں غصہ بھی
ہو رہا ہوں، فکرمند بھی ہوں۔ تعبیر مرحمت فرماویں۔

والسلام

جواب :- باسمہ سبحانہ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
آپ اپنے پڑوسی پر شک نہ کریں۔ تعبیر یہ ہے کہ جس طرح آپ اپنے اہل و

[۱] خدا کے نزدیک یہ بات بہت ناراضگی کی ہے کہ ایسی بات کہو جو کرو نہیں۔ (سورۂ صف بیان القرآن)
[۲] کیا غضب ہے کہ کہتے ہو اور لوگوں کو نیک کرنے کو۔ اور اپنی خبر نہیں لیتے۔ (سورۂ بقرہ بیان القرآن)

عیال کی حفاظت کرتے ہیں آپ کے وہ پڑوسی بھی اسی طرح کرتے ہیں۔ خداوند تعالیٰ ان کے دلوں کو بھی پاک وصاف رکھے، اور آپکی اہلیہ کے دل کو بھی پاک وصاف رکھے اور آپ کے دل بھی پاک وصاف رکھے۔

فقط والسلام   املاہ العبد محمود غفرلہٗ چھتہ مسجد دیوبند   ۱۴۱۴/۱/ھ

(۳۹۶) خواب میں بچہ کا عضو تناسل منہ میں دینا

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہ تعالیٰ   حضرت اقدس زید مجدکم!   السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

ایک شخص جو ماشاء اللہ نمازی دیندار ہیں، حرام مال سے بچتے ہیں انھوں نے فجر کی اذان سے پہلے ایک خواب دیکھا۔ ان کا تین چار سال کا بچہ ان کے منہ میں عضو تناسل دینے کی کوشش کر رہا ہے انھوں نے اسے ڈانٹا۔ تیسری مرتبہ یہ حرکت کرنے پر ان کی آنکھ کھل گئی۔ یہ خواب دیکھ کر وہ بڑے پریشان ہیں۔ برائے کرم تعبیر مرحمت فرمائیں۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ   محترمی زید احترامہٗ!   السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

ان شاء اللہ وہ بچہ اپنے وقت پر کمائے گا اور آپکی خدمت کریگا۔ آپ نہیں چاہتے ہیں کہ اس کی خدمت کو قبول کریں۔

واللہ تعالیٰ اعلم

فقط والسلام   املاہ العبد محمود غفرلہٗ چھتہ مسجد دیوبند

۱۱/۱/۱۴۱۴ھ

(۳۹۷) آدمی اپنی خدمت خود کرے

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

احقر نے خواب میں دیکھا کہ حضرات صحابہؓ کی جماعت ہے جو اپنے رومال کو خود دھل رہے تھے۔ برائے کرام اس کی تعبیر مرحمت فرمائیں۔ فقط والسلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالےٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

اپنے رومال کو خود اٹھا کر خود دھونا اشارہ ہے صحابہؓ کے قول کیطرف "کُنَّا نَخْدِمُ اَنْفُسَنَا" یعنی ہم اپنی خدمت آپ ہی کیا کرتے تھے۔ سادگی کا تقاضہ یہی ہے کہ آدمی منتظر نہ رہے کہ فلاں آدمی میری خدمت کریگا بلکہ آدمی اپنی خدمت خود کرے۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۱۱/۱/۱۴۱۲ھ

(۳۹۸) خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو بیمار اور ضعیف دیکھنا

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

احقر نے گذشتہ کل خواب میں حضور صلے اللہ علیہ وسلم کو دیکھا مگر بے انتہا ضعف کی حالت طاری تھی اور بیمار لگ رہے تھے۔ کیا یہ حضور صلے اللہ علیہ ہی تھے یا کوئی اور، اور اس طرح بیمار کیوں لگ رہے تھے اس کی تعبیر مرحمت فرمائیں نوازش ہوگی۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالےٰ محترمی زید احترامہٗ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

خواب میں آپ صلے اللہ علیہ وسلم کی جو زیارت ہوئی ہے وہ آپ ہی کی زیارت ہے۔ اس میں کوئی تردد نہیں۔ البتہ بیماری اور ضعف کی حالت جو دیکھی ہے امت کے حالات کی وجہ سے ہے یعنی آج آپ صلے اللہ علیہ وسلم

کو بہت غم ہے کہ امت کے کثیر افراد غلط کام کر رہے ہیں۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو آپ صلے اللہ علیہ وسلم کے طریقہ پر چلنا نصیب کرے۔

حررہ العبد محمود غفرلہٗ چھتہ مسجد دیوبند ۱۴۱۳/۱۱/۱ ھ

خواب میں دودھ دیکھنا (۳۹۹)

سوال :-

بندہ نے کچھ خواب دیکھے ہیں۔ برائے کرم ان کی تعبیر مرحمت فرمائیں۔

(۱) میرے گھر میں انتقال ہوئے تقریباً دو سال کا عرصہ گذر گیا ہے۔ ایک رات خواب دیکھا کہ دودھ ابل رہا ہے، ڈھکنا ڈھکا ہوا ہے اس کو اٹھا دیا مگر دودھ پھر بھی نکل گیا ہے۔

خواب میں گوشت دیکھنا (۴۰۰)

(۲) میرے گھر میں سے کہہ رہی ہیں کہ گوشت زیادہ آگیا ہے تھوڑا چچا کو دیکر آجاؤ۔ جب میں گیا تو چچا کے مکان کی چھت گری پڑی ہے اور اس گوشت کو دیکر چلا آیا ہوں۔ اس کے بعد آنکھ کھل گئی۔ تعبیر مرحمت فرمائیں نوازش ہوگی۔

فقط والسلام

الجواب :- حامداً و مصلیاً

(۱) دودھ والے خواب کی تعبیر یہ ہے کہ آپ دوسری شادی کرلیں۔

(۲) گوشت والے خواب کی تعبیر یہ ہے کہ زبان کی حفاظت کیا کریں۔ کسی کا تذکرہ کبھی بھی برائی کے ساتھ نہ آئے۔ اللہ پاک آپ کو بھی

توفیق دے اور مجھے بھی۔ آمین۔

حررہٗ العبد محمود غفرلہٗ دارالعلوم دیوبند

(۴۰۱) خواب میں جوتی گم ہونیکی تعبیر

سوال:۔

میں خواب میں دیکھتا ہوں کہ کبھی ایک جوتی گم ہو جاتی ہے کبھی دونوں گم ہو جاتی ہیں۔ پھر میں بہت پریشان ہو کر اس کو تلاش کرتا ہوں اور کبھی پھٹ جاتی ہے۔ اس کی کیا تعبیر ہے؟

فقط والسلام

الجواب:۔ حامداً و مصلیاً۔

بظاہر اسباب سفر کے ہیں کہ سفر کی ضرورت ہے مگر اس پر رکاوٹ ہے۔

حررہٗ العبد محمود غفرلہٗ ۱۸/۱/۱۳۹۱ھ

(۴۰۲) ایک خواب

سوال:۔

میں نے ایک روز ایک عجیب خواب دیکھا ہے کہ میں اس دارِ فانی سے کوچ کر چکا ہوں اور کفن وغیرہ مجھے پہنا چکے ہیں۔ جنازہ بالکل تیار ہے اور میرا منہ بالکل کھلا ہوا ہے اور میں خود اپنے ارد گرد موجودہ لوگوں سے کہہ رہا ہوں کہ میرا منہ ڈھانک دو اور مجھے لے چلو، تو لوگوں نے کہا کہ اگر منہ ڈھک دیں گے تو نہ تم سن سکو گے نہ کچھ بول سکو گے اور پہنچتے ہی عذاب شروع ہو جائیگا۔

تو میں یہ باتیں سنکر گھبرا گیا پھر آنکھ کھل گئی تو فجر کا وقت ہو گیا تھا۔ میں مسجد میں آیا۔ بہت توبہ واستغفار کی۔ تعبیر مرحمت فرمائیں۔

فقط والسلام

الجواب :- حامداً ومصلیاً

خواب میں تنبیہ ہے کہ موت کی تیاری کی جائے، جن امور سے عذاب قبر ہوتا ہے ان سے پرہیز کیا جائے۔

حررہٗ العبد محمود غفرلہٗ دارالعلوم دیوبند ۱۸ / ۷ / ۱۳۹۰ھ

(۴۰۳) خواب اور اس کی تعبیر

سوال :-

احقر نے خواب میں دیکھا ہے کہ والد کا انتقال ہو گیا ہے، میں انتہائی غم والم کیوجہ سے مثل بے ہوش کے ہو گیا، نہ تو اپنے والد کے غسل میں شریک ہوتا ہوں اور نہ کفن دفن میں۔ پھر اس کے دوسرے تیسرے روز والد زندہ ہو کر واپس گھر آجاتے ہیں۔ ان سے میں معلوم کرتا ہوں کہ آپ واپس کیسے آگئے؟ تو وہ کہنے لگے کہ چند ایام کی رخصت لیکر آگیا ہوں۔ پھر میں نے معلوم کیا کہ قبر میں کیسی گذری۔ تو وہ جواب دینے لگے کہ ٹھیک ٹھیک مگر دوسرے پاس کے لوگوں کو شدید ترین عذاب میں پایا۔ اس کی تعبیر فرما کر ممنون فرمائیں۔

فقط والسلام

الجواب :- حامداً ومصلیاً۔

اس قسم کے خواب سے یہ مقصد ہوتا ہے کہ آدمی موت اور قبر سے غافل نہ رہے بلکہ فکر اور تیاری میں لگا رہے نیز جو جا چکے ہیں ان کے لئے ایصال

ثواب بھی کرتا رہے ۔ فقط والسلام

حررہ العبد محمود غفرلہ ۲۸/۱/۱۳۹۳ھ

(۴۰۴) خواب میں رونا

سوال :-

(۱) چار پانچ سال میں میں نے خواب میں دیکھا چار پانچ مرتبہ کہ رات کو نیند میں بہت زار زار روتا ہوں اور ساتھ ساتھ مغفرت کی دعا کرتا ہوں۔

(۴۰۵) خواب میں دانت گرنا

(۲) کئی بار خواب میں دیکھا کہ میرے مکمل دانت گر چکے ہیں۔ ان خوابوں کی تعبیر مرحمت فرمائیں۔ نوازش ہوگی۔

فقط والسلام

الجواب :- حامداً ومصلیاً

(۱) بہت مبارک خواب ہے۔ حق تعالیٰ پوری مغفرت فرمائے۔

(۲) انشاء اللہ تعالیٰ سب پریشانیاں دور ہوں گی۔

حررہ العبد محمود غفرلہ ۲۰/۱/۱۳۹۳ھ

(۴۰۶) نبی کی تصویر کی توہین خواب میں

سوال :-

احقر نے خواب دیکھا کہ ایک تصویر حضور اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی رکھی ہے۔ اس پر پیشاب کر رہا ہوں جو چہرۂ مبارک پر پڑ رہا ہے۔ اس کی تعبیر

حضرت مولانا قاری فخر الدین صاحب مہتمم مدرسہ قاسمیہ اسلامیہ گیلانے دی کہ زید کی ذات سے علم دین کا فائدہ ہوگا۔ آپ تحریر فرمائیں کہ ان کی تعبیر شریعت اسلامیہ کے مطابق کہاں تک جائز ہے۔ کیا کوئی تصویر حضور اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی بنا سکتا ہے؟ کیا کوئی ان کے چہرۂ مبارک پر پیشاب کرنے کی جرأت کرسکتا ہے۔

فقط والسلام

الجواب :- حامداً ومصلیاً۔

تعبیر کیلئے صاحب خواب کی حالت سے واقفیت کی ضرورت ہوتی ہے۔ حالات کے اعتبار سے تعبیر جداگانہ ہوسکتی ہے۔ نیز تعبیر بس ایک ہی سے دریافت کرنا بہتر ہے۔ اگر زید دیندار اور صالح الاحوال ہے تو تعبیر یہ ہے کہ وہ غلط بات اور خلاف سنت چیز کو قبول نہیں کریگا خواہ وہ سنت اور دین کی بہترین تصویر کے ساتھ اس کے سامنے پیش کی جائے بلکہ بہت حقارت کے ساتھ اس کو رد کردیگا کیوں کہ اس کو فقط دین اور سنت کی صورت دی گئی ہے، حقیقۃً وہ دین اور سنت نہیں ہے۔ تصویر بنانا کسی بزرگ اور نبی کی بھی جائز نہیں، حرام اور معصیت ہے، یہ نبی کی توہین ہے۔ اس جرأت کا کسی کو حق نہیں۔ ہرگز یہ وہم نہ ہونا چاہئے کہ نبی کی تصویر میں کیا حرج ہے۔ تصویر بنانیوالے اللہ تعالیٰ کی بھی تصویر بنالیتے ہیں۔ حالانکہ اللہ تعالےٰ صورت وشکل سے پاک ہے۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔

حررہٗ العبد محمود غفرلہٗ دارالعلوم دیوبند ۱۷/۹/۹۴ھ

الجواب صحیح بندہ نظام الدین عفی عنہ " " "

(۴۰۷) خواب میں انگور دیکھنا

سوال :-

کچھ خوابوں کی تعبیر پوچھنا چاہتا ہوں جو مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) ایک درخت ہے جس پر سے میں ایک گچھا انگور توڑ کر چکھ رہا ہوں، ایک دوسرا شخص بھی مانگ رہا ہے۔

(۴۰۸) خواب میں وضو کرتے کرتے امام نے سلام پھیر دیا

(۲) عید کی نماز ہو رہی ہے، نئے کپڑے پہنے ہوئے ہوں لیکن میرے پہنچتے پہنچتے امام نے سلام پھیر دیا۔

(۴۰۹) ایضاً

(۳) مسجد میں بہت سے آدمی ہیں مگر میں وضو کر رہا ہوں۔

(۴۱۰) خواب میں کئی چاند دیکھنا

(۴) میں دیکھ رہا ہوں کہ میرے چاروں طرف چاند ہیں اور ایک چاند بیچ میں ہے۔ ان سب خوابوں کی تعبیر کیا ہے؟

فقط والسلام

الجواب :- حامداً و مصلیاً۔

(۱) اس خواب کی تعبیر یہ ہے کہ اللہ پاک نے آپ کو نعمتیں دی ہیں انکو تنہا استعمال نہ کریں بلکہ دوسروں کو بھی شریک کرلیا کریں اس سے برکت ہوگی۔

(۲) اس کی تعبیر یہ ہے کہ باوضو رہنے کی عادت ڈالیں۔

(۳) تکبیر اولیٰ سے نماز کا اہتمام کریں۔

(۴) یہ اللہ تعالیٰ کے مقبول بندے ہیں خدائے پاک ان سے ملنے کی توفیق دے۔

حررہٗ العبد محمود غفرلہٗ دارالعلوم دیوبند ۴/۷/۱۳۹۰ھ

(۴۱۱) چرن سنگھ کو خواب میں اسلام کی دعوت

سوال :-

میں نے خواب میں اندرا گاندھی اور چرن سنگھ کو دیکھا۔ میں نے چرن سنگھ سے کہا کہ تم اسلام لے آؤ تو ہندوستان کے اندر اسلامی حدود قائم ہو جائیں۔ آج کل ہندوستان میں بہت چور ہیں۔ یہ سب اللہ کے حکم سے کم ہو جائیں گے۔ اس پر اندرا گاندھی نے تائید کی۔ اس کی کیا تعبیر ہے؟

فقط والسلام

الجواب :- حامداً و مصلیاً۔

آپ کا جذبہ مبارک ہے۔ مقصد یہ ہے کہ کوئی مضبوط قسم کا آدمی برسر اقتدار آنا چاہئے جو کہ لالچ اور ڈرنے سے بے پرواہ ہو کر حق کی خدمت اور اشاعت حق کی خاطر کرے۔

حررہٗ املاہ العبد محمود غفرلہٗ دارالعلوم دیوبند ۱۸/۱/۱۳۹۱ھ

(۴۱۲) ھٰذا من فضل ربی خواب کی تعبیر

سوال :-

بندہ نے خواب دیکھا کہ ایک رشتہ دار کے گھر گیا تو انھوں نے مجھ سے

کہا کہ یہ لکھ کر لگا دو۔ اول الفاظ یاد نہیں رہے، دوسرے الفاظ یہ ہیں "ھٰذَا مِن فَضْلِ رَبِّی"۔ مکان دو منزلہ ہے اس پر لگانے کو کہا۔ جس آدمی نے کہا وہ ابھی باحیات ہیں۔ اس کے بعد فوراً گھر آیا، دیکھا کہ میری والدہ صاحبہ لیٹی ہوئی ہیں وہ مجھے قریب بلا کر کہنے لگیں کہ حضرت آدم علیہ السلام کو دنیا کیسے پسند آگئی تھی؟ میں نے جواب دیا کہ جنت میں ہمیشہ رہنے کیلئے۔ پھر انھوں نے کہا کہ اگر میں مر جاؤں تو میری قبر پر تختے جلد لگانا، اگر میں نہ مانوں پھر بھی لگانا۔ یہ خواب میں نے چار بجے دیکھا ہے۔ جواب عنایت فرمائیں!

فقط والسّلام

الجواب:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

اس خواب میں دو باتوں کی طرف اشارہ ہے۔ ایک یہ کہ اس دنیا میں جو چیز بھی ملے اس کو یہ سمجھنا چاہئے کہ یہ محض خدائے پاک کے فضل سے ملی ہے میری حیثیت ایسی نہیں تھی کہ میں اس کا مستحق ہوتا، نہ میری محنت کو اس میں دخل ہے۔ دوسری بات یہ کہ انسان کو جو کچھ بھی عمر یہاں دی گئی ہے اس کا مقصد آخرت کی فکر اور تیاری ہے۔ اس مقصد کو ہمیشہ ذہن میں رکھنا چاہئے کبھی ذہن اس سے خالی نہ رہے۔ اللہ پاک مجھے بھی توفیق دے اور آپکو بھی۔

فقط والسلام حرّرہ العبد محمود عفرلہٗ ۲۳/۵/۱۳۹۱ھ

(۱۴۱۳) موت کیلئے خواب میں ایک جگہ کو دیکھنا

ڈاک:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

بندہ نے خواب دیکھا کہ ایک دیندار شخص مجھ سے کہہ رہا ہے کہ تمہاری موت اکتوبر میں دیوبند میں ہوگی۔ اس کی تعبیر بتلادیں کیا وہاں جانا پڑیگا؟ فقط والسلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

اس خواب کی آپ پر کیا ذمہ داری ہے جہاں موت مقدر ہے وہاں آپ کی تقدیر پہنچا کر رہے گی۔ اس لئے آپ شرعاً مکلف نہیں کہ وہاں تشریف لے جائیں۔ مہینہ تو اکتوبر کا بتلا دیا مگر یہ نہیں بتلایا کہ اسی سال یا کب؟ یہ ضرور ہے کہ آدمی موت سے غافل نہ رہے۔ اس طرح زندگی گذارے کہ جب بھی بلاوا آجائے فوراً لبّیک کہہ کر حاضر ہو جائے۔ یہ فکر نہ کرے کہ اوہو فلاں فلاں کے میرے ذمہ قرض باقی ہیں جن کو ادا نہیں کر سکا۔ فقط واللہ الموفق لما یحب ویرضیٰ

فقط والسّلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ

۱۳۹۰/۴/۴ھ

(۴۱۴) ایک خواب اور اسکی تعبیر

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

بندہ رات کو سونے سے پہلے یہ الفاظ کہہ رہا تھا کہ اللہ اب تو تُو میری مٹی کو سمیٹ لے، تو تقریباً ۱½ بجے رات جانے پر میں سوگیا۔ میں خواب میں دیکھتا ہوں کہ میں نے کسی حاکم کے پاس درخواست زمین وغیرہ کے بارے میں دی۔ میرا مطلب یہ تھا کہ یہ حاکم اس درخواست پر اپنی نشانی کردے، لیکن اس نے کئی بار انکار کر دیا۔ پیچھا نہ چھوڑنے پر اس نے نشانی کردی، تو میں وہاں سے چل دیتا ہوں۔ راستہ میں چار اونٹ بندھے ہوئے تھے ان میں سے ایک اونٹ میں نے کھول لیا اور لیکر چل دیا گھر کے ارادہ سے لیکن راستہ ہی میں تھا کہ آنکھ کھُل گئی تو اس خواب کو دیکھ کر مجھے بڑی بے چینی ہوئی۔ اس لئے میں علماءِ دین سے اس کی تعبیر حاصل کرنا چاہتا ہوں کہ یہ کیا منظر تھا؟

فقط والسلام

جواب :- باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
خواب کی تعبیر یہ ہے کہ موت اپنے قبضہ میں نہیں۔ نہ اس کی خبر دی جائے گی کہ موت کب کو آئے گی اس کے لئے جلدی مچانا بیکار ہے۔ اونٹ اپنی رفتار پر چلتا ہے اس کو کھول کر ساتھ چلانے سے بھی اس کی رفتار میں تغیر نہیں آئیگا۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۱۴/۶/۱۳۹۳ھ

(۴۱۵) خواب میں مُردہ کو برہنہ دیکھنا

ڈاک :- باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
بندہ نے خواب دیکھا کہ ایک قبرستان ہے اس میں ایک مُردہ کے جسم پر کالے بال ہیں، کوئی مردہ آدھا ننگا ہے، کسی کا پاؤں ننگا ہے، ایک مُردہ کا منہ پورب کی جانب پھرا ہوا ہے، کوئی خون آلود ہے۔ بہرحال اس قسم کا واقعہ نظر آیا۔ پھر میری آنکھ کھل گئی۔ یہ کیا راز ہیں؟ اسکی تعبیر مرحمت فرمائیں۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
تقویٰ کو شریعت نے لباس قرار دیا ہے جس کے پاس جیسا تقویٰ ہے ویسا ہی اس کا لباس دکھایا گیا ہے۔ جس قدر جو شخص تقویٰ سے خالی ہے اسی قدر وہ لباس سے برہنہ ہے۔ جو آدمی زندگی خلاف سنت گذارتا ہے اس کا منہ قبلہ کیطرف نہیں رہتا۔ جو شخص غیبت کرتا ہے وہ مردار کا گوشت کھاتا ہے۔ غرض یہاں کے اعمال کے مطابق قبر کے حالات ہوتے ہیں۔ آپ سب کیلئے دعائے مغفرت کریں۔ حق تعالیٰ آپ کی بھی حفاظت فرمائے اور میری بھی اور سب مسلمانوں کی بھی۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۱۳۹۵/۹/۵ھ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اصلاح نفس

(۳۱۶)

یہ تصور کریں کہ حق تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضر ہوں

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترم المقام حضرت مرشدی دامت برکاتکم !

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

امید بدرگاہِ الٰہی یں اینکہ حضرت والا کا مزاج گرامی بعافیت ہوگا۔

یہ ناکارہ حضرت شیخ الحدیث نور اللہ مرقدہٗ سے بیعت تھا اور حضرت کی وفات کے بعد حاجی جمیل صاحب کے مکان پر حضرت والا سے تجدید بیعت کی ۔ فی الحال ذکر بارہ تسبیح و اسم ذات ایک ہزار بار دیگر معمولاتِ سابقہ چل رہے ہیں ۔ دل کی حالت بہت ناساز ہے ۔ وساوس وخطرات وحوادثاتِ ماضیہ نے بار بار یاد آکر دل کو پریشان کر رکھا ہے ۔ عشقِ مجازی کی آفت نے تیس۳۰ سال سے ستا رکھا ہے نہ معلوم انجام کیا ہوگا ، غیر اللہ کی محبت کسی طرح نکلتی ہی نہیں ۔ اللہ تعالیٰ کے واسطے میری دستگیری فرمائیں ورنہ میری موت کی دعا کریں ۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہ سبحانہ تعالیٰ - محترمی زید احترامہ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
مجھے معلوم نہیں تھا کہ حضرت شیخ الحدیث نور اللہ مرقدہٗ سے بیعت ہوکر سلوک کی تعلیم حاصل کررہے ہیں اور اب تجدید چاہتے ہیں۔ اگر معلوم ہوتا تو میں بیعت نہ کرتا۔ ان سے بیعت ہونیکے بعد پھر مجھ سے بیعت ہونیکی کوئی ضرورت نہیں تھی تاہم جب کہ آپ ذکر کررہے ہیں تو آپ تازہ غسل کرکے دو رکعت نماز صلوٰۃ توبہ کی نیت سے پڑھکر کچھ دیر تک مصلے پر بیٹھ کر استغفار کریں اور یہ تصور کریں کہ میں حق تعالیٰ کے بارگاہ میں حاضر ہوں اور وہاں سے خطاب ہورہا ہے۔ ارے بیحیا ہم نے دل اور آنکھ وغیرہ اس واسطے دی تھیں کہ ان کو غیر کی محبت میں مشغول رکھیں افسوس تو نے ہماری نعمتوں کی قدر نہیں کی۔ پھر سورۂ یٰسین شریف پڑھکر سلسلہ کے مشائخ کو ثواب پہنچا دیں اور یہ تصور کریں لا الٰہ کے ساتھ قلب سے ہر غیر کی صورت کی محبت کو کھینچ کر کمر کے پیچھے ڈال دیا اور الا اللہ کے ساتھ اللہ کی محبت کو قلب میں داخل کرلیا اور دو سو مرتبہ اس طرح ضرب لگائیں، پھر حسب تعلیم سابق الا اللہ چار سو مرتبہ اور اللہ اللہ چھ سو مرتبہ پورا کیا کریں اور جناب حافظ عبدالغفار صاحب سے اجازت لیکر ان کے پاس بیٹھ کر یہ ذکر کیا کریں اللہ تعالیٰ آپ کو نفع دے اور مقصد میں کامیاب فرمائے۔ میری طرف سے حضرت حافظ صاحب کی خدمت میں سلام مسنون

فقط والسلام
املاہ العبد محمود غفرلہٗ دہلی ۲۹/ ۱۱ھ ۱۴۱۳

(۱۷) غصّہ اور تکبر کا انوکھا علاج

ڈاک :- شیخ المشائخ قطب العالم حضرت مفتی صاحب زید مجدکم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ
گذارش اینکہ مزاج اقدس کی خیریت معلوم کرنا چاہتا ہوں۔ اللہ کرے

مزاج گرامی بعافیت ہوں۔ آمین ثم آمین ۔ حضرت یوں تو احقر از سرتا پیر عیب
ہی عیب سے لبریز ہے۔ ابھی حال میں میرے کرم فرمانے بہت محبت سے توجہ
کیا کہ میرے اندر ضد اور غصہ بہت ہے سوچ کر اندازہ ہوا کہ واقعی بہت ہے
پھر خیال ہوا کہ مجھ میں تکبر بھی ہے بصد احترام اس کے علاج سے یا جو مرض
جناب والا کے نظر و خیال میں آئے اس سے مطلع فرمایا جانے کی التجاء ہے۔
میں نے ان محترم سے اسی وقت عرض کیا تھا کہ علاج فرمادیں۔ انھوں نے فرمایا
کہ اپنے شیخ سے عرض کرو، گو آپ کو اپنے شیخ کا تصور بھی شرمندہ کرتا ہے
کہ کہاں آپکی ذاتِ کریمانہ اور کہاں سراپا عیوب احقر، مگر الطافِ خداوندی
نالائقوں پر بھی ہیں اگر یہ نہ ہو تو پھر میرے جیسے کا وجود کیسے باقی رہے۔

فقط والسلام

جواب :۔ باسمہ سبحانہ تعالیٰ مکرم و محترم زیدت مکارمکم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

تکبر کو اکابر نے ام الامراض تجویز فرمایا ہے۔ غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے
کہ غصہ بھی اسی سے پیدا ہوتا ہے احساس ہو یا نہ ہو۔ چنانچہ آپ نے غیر محسوس اور
غیر شعوری طور پر اپنے وجود کو محتاج الیہ قرار دے ہی لیا گویا کہ باری تعالےٰ
بھی آپ کے وجود میں اپنی خاص صفت کا محتاج ہے۔ تکبر کا حاصل بھی یہی
ہے کہ آدمی اپنے کو بڑا اور اچھا سمجھے اور دوسرے کو حقیر اور چھوٹا سمجھے۔ علاج
اس کا مبدا اور منتہیٰ پر غور کرنا ہے یعنی انسان کی خلقت کا مبدا کیا ہے
ماءِ مہین اور اسکے تغیرات کیسے کیسے احوال گذرے اور منتہیٰ اس کا کیڑوں
مکوڑوں کی غذا ہے۔ احوال برزخ کا تصور سوتے وقت اس کے لئے مفید ہے
یعنی سونے کے وقت میں یہ تصور کرے کہ میری زندگی کا آخری وقت ہے۔
میرے ذمہ کسی کے حقوق تو نہیں، کسی کو ستایا تو نہیں اور اب میری زندگی

کا آخری سانس ختم ہوا اور مجھے ملائکہ کے سپرد کردیا گیا خاتمہ بالخیر کی دعا ہو۔ مَنْ کَانَ آخِرُ کَلَامِہٖ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ دَخَلَ الْجَنَّۃَ[1] - مولانا ثابت علی صاحب مرحوم نے آخری وقت فرمایا تھا مجھے کسی سے نہ کچھ لینا ہے نہ کسی کو کچھ دینا ہے اور دونوں ہاتھ اٹھا کر اشارہ فرمایا اور حقوق اللہ و حقوق العباد کا بارِ گراں اگر سر پر ہو یا چھٹکارہ کی کوئی صورت نہ ہو تو سوچنا چاہئے کہ کیسی مصیبت آئے گی جب آدمی سوچ اور فکر میں لگے گا تو اپنے کمالات کیطرف نظر نہیں جائے گی۔ اس پر اکابر کے رسائل بھی شائع شدہ ہیں۔

فقط والسلام

املاہٗ العبد محمود غفرلہٗ چھتہ مسجد دیوبند ۲/۱/۱۴۱۴ھ

(۴۱۸) حسن پرستوں کا انجام

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترم المقام واجب الاحترام حضرت والا زید مجدکم!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

بعد سلام مسنون عرض یہ کہ احقر کو لکھتے ہوئے بہت ہی عار محسوس ہوتا ہے مگر کیا کروں میں کسی مجبوری کے تحت یہ رقعہ لکھ رہا ہوں اور کتنا پریشان ہوں اور جوانی مجھے کتنا ستارہی ہے وہ تو اللہ اور میں جانتا ہوں۔ بندہ نے جب سے حدِ بلوغ میں قدم رکھا ہے اس کے بعد سے ابتک آٹھ نو سال کا طویل عرصہ گذر گیا مگر ایک روز بھی بندہ نے چین وسکون کا مزہ نہیں چکھا کسی امرد یا عورت کو دیکھتا ہوں تو جوانی کا ایک ایسا شعلہ بھڑکتا ہے کہ حواس باختہ ہو جاتا ہوں۔ نیز ایک امرد کا عاشق بھی ہوں اس کی محبت میں شب

---

[1] جس کا آخری کلام لا الٰہ الا اللہ ہو وہ جنتی ہے۔ رواہ احمد

روز حیران رہتا ہوں، نیند حرام ہوگئی ہے کھانا اس کی یاد میں اچھا نہیں لگتا، بندہ کی جسمانی طاقت بھی کمزور ہوتی جارہی ہے، اس مرض سے نجات کی بہت ہی تمنا ہے، کئی مرتبہ مرتکب حرام بھی ہوچکا ہوں میرے دل میں اس کی بہت ہی نفرت ہے مگر جس وقت معشوق کی یاد دل میں آتی ہے تو ایسی شعلہ زنی ہوتی ہے کہ اپنی عزت کا بھی خیال نہیں رہتا کوشش کرتا ہوں اس سے بچنے کی اور اس کی محبت کو اپنے دل سے ختم کرنے کی مگر میری ساری تدبیریں ناکام ہوجاتی ہیں۔ جب بھی کوئی حرام کاری ہوتی ہے تو فوراً ہی صدق دل سے اپنے فعل پر نادم ہوتے ہوئے آئندہ نہ کرنیکا عزم مصمم کرتے ہوئے تائب ہوتا ہوں مگر پھر جب عشق کا بادل سوار ہوتا ہے تو عالم اضطراب میں فوراً توبہ شکنی ہوجاتی ہے۔ احقر بہت ہی مجبور ہے دین و دنیا دونوں برباد ہوچکے ہیں، لہٰذا حضرت والا سے عاجزانہ گذارش ہے کہ اپنے اخلاقی فریضہ کو انجام دیتے ہوئے احقر کو معاصی سے بچنے کا کوئی علاج و تدبیر ضرور مرحمت فرمائیں

فقط والسلام

جواب:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

اتنا پہلے ذہن میں رکھئے کہ کوئی کام بغیر محنت اور بغیر ہمت کے نہیں ہوتا اور خاص کر ایسی عادت کا چھوڑنا جو قوت برداشت پر غالب آچکی ہے آپ تازہ غسل کرکے دو رکعت صلوٰۃ توبہ کی نیت سے پڑھکر دیر تک استغفار میں مشغول رہیں اور تصور قائم کریں کہ اَلَمْ یَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰہَ یَرٰی یعنی اللہ تعالیٰ کے سامنے میں حاضر ہوں وہ مجھ کو دیکھ رہے ہیں میری ہر حرکت وسکون سے واقف ہیں۔ وہ سوال کریں گے کہ کیوں رے نالائق ہم نے تجھے جسمانی قوئی اس لئے دیئے تھے کہ ہماری نافرمانی میں صرف کرے۔ ایک

ایک عضو سے سوال ہوگا۔ دیر تک اس تصور میں غرق رہیں اور پھر لا الٰہ الا اللہ
حرف لا کو سینہ سے نکالیں اور کھینچ کر داہنے کاندھے سے لائیں اور الٰہ سے
اسی طرح تصور کریں کہ غیر اللہ کی محبت کو سینہ سے نکال کر پس پشت ڈال دیا
اور الا اللہ کے ساتھ اللہ کی محبت کو دل میں قائم کرلیا۔ تین دفعہ لا الٰہ الا اللہ
کے ساتھ محمد رسول اللہ کہیں پھر الا اللہ کی ضرب دمادم لگائیں۔ اخیر میں
جب پانچ سو دفعہ ہو جائے تو اللّٰهُمَّ صَلِّ علٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وعلٰی آلِ سیدنا
محمدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ تین مرتبہ پڑھیں۔ اس کے بعد دعا کریں اے اللہ میں
عاجز ہوں تو توانا ہے، میں نادان ہوں تو دانا ہے۔ ابتک کی میری زندگی کی تمام
غلط حرکات کو معاف فرما۔ بار بار استغفار اور دعا کریں اور کوشش کریں کہ کوئی
آنسو بھی نکل آئے۔ اس کا ایک وقت مقرر کر کے ضرب لگایا کریں اور جس جس کی
محبت سینے کے اندر بھری ہوئی ہے ہر ایک کو لا کے ساتھ پکڑ پکڑ کر سینے سے
باہر پھینک دیں اور جو وقت مقرر کریں ذکر کا اس پر پابندی کے ساتھ ضرب
لگایا کریں اور پوری پابندی کے ساتھ اس پر عمل کریں۔ چالیس روز تک
عمل کر کے اطلاع دیں کہ کیا حال ہے۔ اللہ رحم فرمائے۔

فقط والسلام　　املاہ العبد محمود غفرلہٗ چھتہ مسجد دیوبند ۳ ۱۴۰۱/۳ھ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

طریقۂ تربیت

(۴۱۹)

معافی بہتر ہے بدلہ لینے سے

ڈاک:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدکم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
امید ہے کہ بخیر ہوں گے۔ آج پہلی بار جناب والا سے اس خط کے ذریعہ رجوع کر رہا ہوں۔ امید قوی ہے کہ جناب والا سائل کی اس درخواست پر ہمدردانہ توجہ فرما کر اللہ کے فضل وکرم سے رہبری فرمائیں گے۔
جناب عالی! سائل کے پیچھے دو طرح کے دشمن ہیں۔ ایک غریبی، اور دوسرا اللہ کے وہ بندے جنھیں شاید روز محشر پر یقین نہیں۔ کیونکہ اگر ان میں خوف خدا اور آخرت کے عذاب کا اندیشہ ہوتا تو وہ ہرگز مجھ غریب کو اس قدر نہ ستاتے کہ میں زندگی سے تنگ آتا۔ دشمنوں کا یہ طبقہ مجھے تعویذ اور جادو سے حد سے زیادہ تنگ کر رہے ہیں ان جھمیلوں سے بچاؤ کیلئے سائل نے کافی کوشش کی، کافی نسخے آزمائے مگر سب بے سود۔ اب چند روز قبل حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریاؒ کی "منزل" نظر سے گذری جو شاید لگ بھگ تیس۳۰ بتیس۳۲ قرآنی آیات پر مشتمل ہے اور جادو وغیرہ سے اپنے کو محفوظ رکھنے کا ایک اعلیٰ نسخہ ہے۔ چونکہ جناب شیخ بظاہر حیات

نہیں کہ ان سے رجوع کرتا اس لئے جناب والا کو تکلیف دیتا ہوں اور ساتھ ہی ساتھ معذرت خواہ بھی ہوں کہ جناب والا یا تو سائل کو منزل کی اجازت فرمائیں یا کوئی اور مجرب نسخہ کی اجازت دیں جس سے نہ صرف اپنے کو سحر اور جادو سے بچایا جائے بلکہ دشمنوں کو زیر یا انکی ہلاکت کا نتیجہ شروع کرتے ہی آنکھوں کے سامنے آئے۔

جناب والا! آپ سے بیعت حاصل کرنے کے سائل کے دو مقصد ہیں (۱) دنیا اور آخرت کی بھلائی۔ (۲) دشمنوں کو ذلیل و خوار ہوتے دیکھنا۔

سائل کو امید قوی ہے کہ جناب والا میری درخواست کو ردی کی ٹوکری کی نذر نہ کریں گے بلکہ اپنے مرشد کامل ہونیکے ناطہ سائل کی درخواست کو ہمدردانہ طور پر مقبول کریں گے تاکہ کل روز محشر میں مجھے اللہ کے حضور میں شکایت کا موقع نہ ملے۔

فقط والسلام

جواب:۔ باسمہ سبحانہ تعالیٰ محترمی زید احترامہ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

گرامی نامہ پڑھکر آپکی پریشانی سے قلق ہوا۔ حضرت شیخ الحدیث نور اللہ مرقدہٗ کی شائع کردہ منزل بہت مجرب اور مفید ہے، اکابر کا معمول ہے۔ حضرت شاہ ولی اللہؒ نے بھی اس کو لکھا ہے، متعلقین کی حفاظت کیلئے آپ اس کو پڑھا کریں آپ کو اجازت ہے مگر مقصود اللہ کو خوش کرنا اور دشمنوں کے شر سے محفوظ رہنا ہو۔ یہی اکابر کا طریقہ رہا ہے۔ دشمنوں کو ذلیل و خوار ہوتا ہوا دیکھنا یہ انکو پسند نہیں تھا۔ اکابر نے ہمیشہ اس سے روکا ہے۔ آپ ان کے ستانے کا سب بدلہ دنیا ہی میں چاہتے ہیں، بہتر یہ ہے کہ یہاں انکو معاف فرمادیں پھر آخرت میں اتنا نفع پائیں گے جس کا اس دنیا میں تصور ہی نہیں کرسکتے۔

ایک بات اور عرض ہے وہ یہ ہے کہ فجر کی سنت اور فرض کے درمیان سورۂ الحمد شریف مع بسم اللہ ۴۱ دفعہ، اول آخر درود شریف ۱۱ دفعہ دل لگاکر

پابندی سے پڑھا کریں۔ اللہ پاک تکلیف دور کرے اور حلال اور طیب روزی، برکت والی عطاء فرمائے۔

فقط والسلام   املاہ العبد محمود غفرلہٗ چھتہ مسجد دیوبند ۶ ۱۴۰۶/۳ ھ

(۴۲۰) فضول خرچی سے اجتناب کی طرف توجہ

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہ تعالیٰ محترم و مکرم حضرت اقدس زید مجدکم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

بعد سلام مسنون امید قوی تر ہے کہ حضرت اقدس کا مزاج شریف خیریت وعافیت سے ہوگا۔ الحمد للہ بندہ ناتواں و خاکسار و سیہ کار اللہ رب العزت کے فضل و کرم سے اور آپکی دعاؤں کے طفیل خیریت و عافیت سے رہکر آپ جناب مرشدی و مربی کی خیریت خداوند قدوس سے از حد نیک خواہ ہوں۔

حضرت اقدس! جب میں ڈابھیل میں تھا اسباق اگرچہ سمجھ میں نہیں آتے تھے لیکن یاد ہوجاتے تھے اور اب حال یہ ہے کہ سمجھ میں تو کچھ آجاتا ہے مگر یاد نہیں رہتا۔ آخر اس کی وجہ کیا ہے؟ حضرت! اس سے قبل میں دو تین خط لکھ چکا ہوں لیکن مدرسہ جامعہ مظاہر العلوم کے پتہ پر روانہ کیا تھا تو وہاں سے مولوی صاحب نے جواب تحریر فرمادیا کہ سفر میں گئے ہیں، خیر جب بھی میں اپنے مضطرب قلب کو تسلی دیتا رہا۔ حضرت اقدس کیا بتاؤں راتوں میں نماز پڑھکر کافی دیر تک دعائیں بھی کرتا ہوں لیکن ذہن نہیں کھل رہا ہے، مایوسی ہر وقت غالب رہتی ہے۔ اور ڈابھیل میں تیس چالیس روپئے میں مہینہ کا خرچ پورا کرلیتا تھا لیکن یہاں پر ڈیڑھ دوسو روپئے آنے کے باوجود مہینہ پورا نہیں ہوتا کہ ختم ہوجاتا ہے۔ دل میں ایک تمنا ہے کہ سالانہ تعطیل آپ کے یہاں گزاروں تاکہ میری کچھ اصلاح ہوجائے۔

حضرت اقدس! پہلے میرا نفس اتنا سرکش نہیں تھا جتنا کہ اب ہے۔ ہر وقت

خواہشات میں مبتلا رہتا ہوں کیا کروں کیسے کروں سمجھ میں نہیں آتا، بے چین ہوں اگر اللہ پاک اسی میں راضی ہیں تب تو اس میں میری اپنی غلطی اور کمزوری ہے۔ اے کاش کہ میں اپنی باقی ماندہ زندگی اپنے حضرت اقدس کی خدمت میں رہکر گزاروں تو کتنا اچھا ہوتا آپ کے سوا کون ہے جو میرے دلِ مضطرب کو تسلی دے اور اصلاح کردے۔ امید ہے کہ حضرت میرے تمام حالات پر نظر فرمائینگے اور کوئی نسخہ تحریر فرما کر بے چین دل کو سکون بخشیں گے۔ باقی حالات لائق شکر ہیں۔

فقط والسلام

جواب:- باسمہ سبحانہ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

آپ کا خط ملا۔ سبق یاد نہ رہنے کی شکایت معلوم ہوئی۔ آپ ہر فرض نماز کے بعد سلام پھیر کر سر پر داہنا ہاتھ رکھ کر یا قوی۔ یا قوی، یا قوی پڑھا کریں۔ اللہ تعالیٰ حافظہ قوی کرے۔ یہ معلوم کر کے سخت تعجب ہوا کہ ڈابھیل میں تیس چالیس روپئے میں خرچ پورا ہو جاتا تھا اور ہتھورا میں ڈیڑھ سو دو سو روپئے میں بھی خرچ پورا نہیں ہوتا اگر معاملہ برعکس ہوتا تو تعجب نہ ہوتا۔ آخر آپ اتنا روپیہ کس چیز میں خرچ کرتے ہیں؟ اگر مدرسہ سے آپکا کھانا نہیں ہے تو مولاناؒ کی خدمت میں لکھدوں کہ وہ اپنے پاس سے آپ کا کھانا جاری کرادیں اور کیا خرچ ہے۔ کھیل تماشہ وہاں نہیں جس کا ٹکٹ لینا پڑتا ہو، شاندار ہوٹل وہاں نہیں جس میں قسم قسم کے ماکولات و مشروبات اور سیر و تفریح موجود ہوں، شاندار بازار وہاں نہیں کہ سب طرف جاذب نظر چیزیں وہاں ہوں جن کے خریدنے پر دل مضطرب ہو جائے، کچھ سیرگاہیں وہاں نہیں کہ ٹیکسی وغیرہ کرایہ پر کر کے جانے کی نوبت آئے، عمدہ بڑھیا کپڑے پہننے کا وہاں دستور نہیں کہ سورت بازار سے خریدا جائے۔ آپ کم از کم ایک مہینہ کا خرچ تفصیل سے لکھئے کہ کتنا پیسہ کس چیز میں خرچ کیا تب معلوم ہو سکے گا کہ فضول

خرچی کہاں ہوئی۔ شاید جو کتاب پڑھتے ہوں وہ خود خرید کر اور عمدہ جلد بنا کر پڑھتے ہوں اور چونکہ وہاں نہ کتابیں ملتی نہ جلد عمدہ بنتی ہیں اس لئے بمبئی وغیرہ کے کسی کتب خانہ سے وی پی منگاتے ہوں اس میں زیادہ خرچ ہوتا ہو۔ سالانہ تعطیل میں اگر میرے پاس تشریف لے آویں تو بہت اچھا ہے مگر پہلے بذریعہ خط معلوم کرلیں۔

فقط والسلام   املاہ العبد محمود غفرلہٗ چھتہ مسجد دیوبند ۹/۴/۱۴۰۶ھ

(۴۲۱) حال اور استقبال کی فکر کریں

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہ تعالیٰ   مکرم محترم زید مجدکم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
گرامی نامہ باعثِ سرفراز ہوا ؎

دل میں ذوق وصل و یادِ یار تک باقی نہیں
آگ اس گھر کو لگی ایسی کہ جو تھا جل گیا

کیا لذت نے پوچھنا بار بار اس شعر کو پڑھتا اور مزہ لیتا رہا گویا مقام فنائیت کی تشریح فرمائی ہے۔ حضرت رائپوری نور اللہ مرقدہٗ کے سوانح نگار حضرت مولانا علی میاں مدظلہٗ نے ایک شعر حضرت رائپوریؒ کیطرف منسوب کیا ہے پڑھا کرتے تھے ؎

دل ڈھونڈ نا سینہ میں مرے بوالعجبی ہے
یاں خاک کا اک ڈھیر ہے اور راکھ دبی ہے

غرض کہ حضرت رائپوری نور اللہ مرقدہٗ کی ایک ایک بات یاد آتی ہے۔ ان لوگوں کی زیارت ہی کا شرف مل گیا یہ کیا کم ہے۔ بندہ تو خالی رہ گیا۔ بچپن کا زمانہ تھا اگرچہ عاشق مزاجی میں کبھی بھی کمی نہیں ہوئی مگر بوالہوسی بھی۔ اور جب وقت آیا کہ کچھ لیا جاسکتا تو حضرت جیؒ بھی چلے گئے اور حضرت جی کی محبت سے محرومی ہوگئی۔ البتہ کانپور کے شب و روز جو حضرت والا کی صحبت میں گذرے انکی یاد اب بھی بہت

لطف آمیز ہوتی ہے۔ اب تو بس یہی ایک تمنا ہے قدرت غیب سے آپکی صحبت میں
فیضیاب ہونیکا کوئی انتظام فرمادے۔ تحدیث بالنعمۃ کے طور پر تحریر کر رہا ہوں۔ غیر
مسلموں کے قبول اسلام کا سلسلہ بھی جاری ہے اور مودودی صاحب کے زہر رسیدہ
لوگوں کیلئے تریاق بھی اسی خادم کے ذریعہ سے آپ بزرگ کی توجہ سے پہنچ رہا ہے۔
ان سب کے باوجود حال یہ ہے کہ ذکر تو ہے مگر شغل بقیہ اب ممکن نہیں، اس کی غیب
سے کوئی شکل بن جائے تو زہے قسمت وَمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْز۔ مدینہ منورہ
میں حاضر تھا، والدۂ طلحہ مرحومہ کے انتقال کی اطلاع ملی، صوفی اقبال صاحب نے حرم شریف
میں بتایا۔ مولانا طلحہ میاں سلمہٗ کو تعزیت نامہ فوراً تحریر کیا اور مرحومہ کیلئے بہت دعائیں
کیں۔ حضرت والا سے ملنے کیلئے دل بے چین ہے، پروگرام معلوم کرنے کی جرأت
کر رہا ہوں، حرمین شریفین کی حاضری میں آپ کا سلام دربارِ رحمت میں پیش
کر رہا ہوں اور اپنی ٹوٹی پھوٹی دعاؤں میں حضرت والا کو کبھی بھی فراموش نہیں
کرتا اور حضرت والا سے دعاؤں کی توقع رکھتا ہوں۔ کانپور سے مولوی منظور صاحب کا
بھی خط موصول ہوا معلوم ہوا کہ ان کے کئی خط محکمۂ ڈاک کے کرم کی نظر ہو گئے،
کانپور سے والد محمد صدیق سلمہٗ آج کل میں پہنچنے والے ہیں۔ خدا کرے بعافیت تام آجائیں۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ مکرم محترم زادک اللہ ذوقاً وشرفاً ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
گرامی نامہ موجب منت اور باعثِ مسرت ہوا۔ آپ حرمین شریفین میں حاضر
ہوتے رہتے ہیں مبارک باشد، اور اس ناکارہ آوارہ روسیاہ کیطرف سے
دربارِ عالی میں سلام پیش کر دیتے ہیں جزاک اللہ۔

؎ زگناہ[1] زندگیم تباہ اکنوں کرم اکنوں کرم
بغلام عاصیٔ سرنگوں نظر کرم نظر کرم

[1] میری زندگی گناہ کیوجہ سے تباہ ہے (یا اللہ) اب تو کرم اب تو کرم، اور شرمندہ گنہگار غلام پر نظر کرم نظر کرم (فرمادیجئے)

آپ پچھلا زمانہ (بچپن کا) یاد کرکے متأسف ہوتے ہیں۔ مولانا رومؒ فرماتے ہیں ؎

نیم عمرت در پریشانی رود   نیم آخر در پشیمانی رود

اسلئے گذشتہ کا افسوس تو ختم کردیں، حال اور استقبال کی فکر کریں۔

ع: حال و استقبال ہر دو حاصل تدبیر تست

بندہ تو یہی دعا کرتا ہے ؎ اللہ بچائے تیری کشتی کو بھنور سے

اس کا پہلا مصرع یہ ہے ؎ ابتک اسی آواز پہ سرگرم سفر ہوں

اہل و عیال کو اللہ پاک بعافیت پہنچا دے، وہاں کی برکات سے مالا مال فرمائے، آپ کی مساعیٔ جمیلہ کو قبول فرمائے۔

فقط والسلام علیکم و علیٰ من لدیکم   املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۱۷ / ۵ / ۱۴۰۶ھ

(۴۲۲) موت کی تیاری تو ہر وقت کرتے ہی رہنا چاہئے

ڈاک :- حضرت سیدی و مرشدی دامت عنایتکم!   السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

خادم بخیر ہے، امید ہے کہ حضرت والا بھی عافیت سے ہونگے، عرصہ سے نہ زیارت ہوئی نہ خیریت ملی۔ خدا کرے حضرت بعافیت ہوں۔ الحمد للہ معمولات ادا کر رہا ہوں تقریباً ایک ماہ بیمار رہا جس کی وجہ سے معمولات میں بہت ناغہ ہوا۔ اب الحمد للہ شروع کر دیا ہے، صحت و عافیت اور استقامت کیلئے دعا فرمائیں۔ اس مرتبہ بیماری کے بعد سے اب یہ حالت ہے کہ عام حالت میں اور خصوصاً تکلیف میں موت بہت یاد آتی ہے اور موت سے ڈر لگتا ہے اور اسی وجہ سے جی چاہتا ہے کہ ہر وقت موت کی تیاری میں لگا رہوں۔   فقط والسلام

ع۱ تیری عمر آدھی پریشانی میں ختم ہوئی اور آدھی شرمندگی میں۔

ع۲ (زمانہ) حال اور استقبال تیری تدبیروں کا حاصل ہے۔ ۱۲

جواب :- باسمہٖ سبحانہ تعالیٰ محترمی زید احترامہ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ
عذرِ شرعی کیوجہ سے اگر معمولات پورے نہ ہوسکیں تب بھی اجر ملتا ہے، موت کی تیاری تو ہر وقت کرتے ہی رہنا چاہیے۔ حضرت نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تشریف لے جارہے تھے دیکھا حضرت عمرؓ ایک دیوار لیپ رہے ہیں۔ فرمایا: کیا کررہے ہو؟ عرض کیا کہ دیوار پرانی ہوگئی ہے اس کو لیپ رہا ہوں تاکہ مضبوط ہوجائے فرمایا کہ یہ تو کچھ دنوں چل بھی جائے گی مگر موت اس سے بھی قریب ہے۔[1]
یہ حضرات موت سے غافل نہیں رہتے تھے کسی وقت بھی۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ مقیم حال دہلی ۳ / ۱۱ / ۱۴۱۳ھ

(۴۲۳) خواہشات کو فنا نہیں مغلوب کیا جاسکتا ہے

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہ تعالیٰ محترم ومکرم حضرت شیخ دامت برکاتکم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ
خدائے تعالیٰ سے دعا ہے کہ آپ کے سایہ کو ہم پر تادیر قائم فرمائے۔
امید ہے کہ آپ بخیر ہوں گے۔

دوسری بات میرا نام .... ہے۔ جب آپ مدراس آئے ہوئے تھے اسی وقت آپ کے دستِ مبارک پر بیعت سے مشرف ہوا۔ اس وقت میں مدرسہ مظاہر علوم میں دورۃ الحدیث پڑھ رہا تھا۔ امسال مدرسہ مظاہر علوم میں ہی افتاء پڑھ رہا ہوں اور یہ آپکی خدمت میں پہلا خط ہے۔ آپ نے جو اوراد کلمۂ سوم، درود شریف، استغفار بتائے تھے اس کو پابندی کے ساتھ کررہا ہوں مگر کبھی کسی مصروفیات کی بناء پر بھول سے چھوٹ جاتا ہے، پابندی کے لئے دعا فرمادیں۔ اور کوئی ذکر ہو تو بتائیں ان شاء اللہ پابندی سے کروں گا۔ نیز میں بہت ہی زیادہ نفسانی خواہشات کا شکار بن جاتا ہوں کوئی

[1] مشکوٰۃ شریف ج ۲ ص ۴۵۰

جب مجھ سے گناہ سرزد ہو جاتا ہے تو فوراً توبہ استغفار کر لیتا ہوں مگر نفسانیت اور شہوات میں پھنس کر وہی گناہ ہو جاتا ہے۔ نفسانی خواہشات کے ختم کرنے کے لئے کیا علاج ہوگا۔ کوئی مخصوص ذکر ہو تو بتائیں اور میری اصلاح فرمادیں اور علوم نافعہ اور اعمالِ صالحہ کیلئے دعا فرمادیں۔ امسال افتاء پڑھ رہا ہوں کونسا فتاویٰ مطالعہ کرنے سے زیادہ فائدہ ہوگا محنت اور جدوجہد کے ساتھ پڑھنے کیلئے دعا فرمادیں، میری اصلاح فرمادیں بہت زیادہ نفسانی خواہشات کا شکار بن جاتا ہوں اور قوتِ حافظہ کیلئے دعا فرمادیں۔

فقط والسلام

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

آپ ماشاء اللہ دورۂ حدیث شریف سے فارغ ہو کر افتاء پڑھ رہے ہیں۔ اللہ مبارک کرے۔ فقہ میں مہارت کیلئے بدائع زیادہ مفید ہے اور افتاء کے لئے الاشباہ والنظائر اور شامی زیادہ مفید ہے۔ حافظہ قوی ہونے کے لئے ہر فرض نماز کے بعد سلام پھیرتے ہی داہنا ہاتھ سر پر رکھ کر یا قویُّ یا قویُّ یا قویُّ تین دفعہ پڑھنے سے انشاء اللہ حافظہ قوی ہوگا۔ نفسانی خواہشات تو نفس کے ساتھ لگی ہوئی ہیں۔ کسی طرح نفس کو فنا نہیں کیا جاسکتا البتہ اس کو مغلوب کیا جاسکتا ہے کوشش یہی کرنی چاہئے کہ اسکی خواہشات مغلوب رہیں۔ حدیث پاک میں موجود ہے" اعدی[1] عدوك نفسك التی بین جنبیك۔

خداوند تعالیٰ سے مدد مانگتے رہنے کی ضرورت ہے۔ لسان اور قلب کے ذکر کو غالب کر لینے سے نفس کی خواہشات پر بھی غلبہ حاصل ہو جاتا ہے جبکہ حق تعالیٰ نصرت فرمائے

---

[1] سب سے زیادہ دشمن تو تیرا وہ دشمن ہے جو دو پہلوؤں کے درمیان ہے۔

ذکر تو بہت ہیں۔ قرآن پاک میں موجود ہے یاأیّھا الذین اٰمنوا اذکروا اللہ ذکرًا کثیرًا [1]۔ آپ درود شریف کثرت سے پڑھا کریں۔

فقط والسلام — املاہ العبد محمود غفرلہٗ دہلی ۳/۱۲/۱۴۱۳ھ

(۴۲۴) کیا ماہیت تبدیل ہوسکتی ہے؟

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت اقدس زید مجدکم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

بحمد اللہ احقر بخیر ہے اور حضرت والا کی خیریت کا طالب ہے۔ مدھیہ پردیش ضلع ہوشنگ آباد میں آپ کی دعاؤں سے ایک چھوٹا سا مدرسہ تعلیم القرآن چل رہا ہے جو حضرت مولانا سید صدیق احمد صاحب کی سرپرستی میں قائم ہے فی الحال کچھ پریشانیاں ہیں دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ پریشانیوں کو دور فرمائے۔ حضرت یہاں پر ایک مسئلہ درپیش ہے۔ یہاں دفائن اور گنج (سونا) کچھ لوگوں کو ملے ہیں مگر وہ اپنی شکل سے بدل کر پیتل میں تبدیل ہو چکا ہے۔ تو کیا ایسا ہو سکتا ہے کہ زمین سے سونا نکلے اور بعد میں پیتل یا لوہا ہو جائے؟ کیا شیاطین اور جن کے اثرات سے ماہیت تبدیل ہو جاتی ہے یا نہیں؟

فقط والسلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

تعلیم القرآن کی خدمت میں اللہ تعالیٰ مدد فرمائے، اخلاص دے، استقامت دے۔ پیتل کا خالق بھی اللہ تعالیٰ ہے ایک دوسرے کی ماہیت میں تبدیل کرنے والا بھی وہی ہے۔ حدیث شریف میں ہے کہ بعض صحابہؓ کی تلوار جہاد میں

[1] اے ایمان والو تم اللہ کو خوب کثرت سے یاد کرو۔ (بیان القرآن پ۲۲، احزاب)

ٹوٹ گئی، حضور اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے کھجور کی ایک شاخ دی وہ تلوار بن گئی اور نہایت عمدہ بنی اور ان صحابہ کے وفات کے بعد وارثوں کے پاس بھی وہ تلوار ہی رہی۔

فقط والسلام — املاہ العبد محمود غفرلہٗ مقیم حال دہلی ۱۲/۲/۱۴۱۳ھ

(۴۲۵) اچھا آدمی وہ ہے جو اپنی کوتاہیوں پر نظر رکھے

ڈاک :- باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ — مرشدی استاذی حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

بعد آداب وتسلیمات کے بندہ ناچیز آپکی دعاء کی برکت سے بخیر وعافیت ہے اور آپ بھی بخیر ہوں گے۔ لکھنا ضروری یہ ہے کہ بندہ لاکھوں لاکھوں غلطیوں کا اظہار کرتا ہے ہر ایک کے بارےمیں گاہ بگاہ خط وکتابت نہیں کیا تھا اس لئے حضرت سے مؤدبانہ درخواست ہے کہ آپ کے اس ناکارہ خادم سے جو غلطیاں سرزد ہوئی ہیں ان سے درگذر فرمائیں اور اپنی مخصوص دعاؤں میں بندہ کے لئے دعاء فرمائیں۔ حضرت میں آپ سے بیعت ہوں اور میں مدرسہ میں درجۂ حفظ وناظرہ پڑھاتا ہوں۔ اسباق مدنظر رکھتے ہوئے آپ نے مجھے تین تسبیح صبح وشام اداکرنیکا حکم فرمایا ہے لیکن حضرت کبھی کبھی کوتاہی ہوجاتی ہے اور نوافل وغیرہ کا بہت اہتمام کرتا تھا مگر اب کوتاہی ہوجاتی ہے۔ اسی طرح دیگر کاموں میں اور قرآن پاک کی تلاوت اور اس کے سننے میں بھی ہوجاتی ہے اس لئے حضرت خاص دعاء فرمائیں غلطیاں معاف فرمائیں خاص توجہ فرمائیں۔ فقط والسلام

جواب :- باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ — محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

کوتاہیاں تو انسان کے ساتھ لگی ہوئی ہیں ان سے کون خالی ہے۔

اچھا آدمی وہ ہے جو اپنی کوتاہیوں پر نظر رکھے۔ جب جب کوتاہی ہوجائے اس پر استغفار کرے۔ معافی چاہے آئندہ کو بچنے کی کوشش کرے۔ آپ تین تسبیح روزانہ پڑھتے ہیں مبارک ہو۔ اللہ تعالیٰ اخلاص دے استحضار دے، مداومت دے ہم سب کی کوتاہیوں کو معاف فرمائے۔

فقط والسلام　　املاہ العبد محمود غفرلہٗ مقیم حال دہلی　۱۴۱۲/۲/۱۲ھ

(۴۲۶) کبھی دعا کی مقبولیت کے آثار دیر میں ظاہر ہوتے ہیں

جواب:- باسمہٖ سبحانہ تعالےٰ　　محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

آپ کے پریشان حالات سے قلق ہوا مگر اتنا یاد رکھئے کہ حق تعالےٰ کا جو وعدہ ہے وہ پورا ہو کر رہے گا "ان اللہ لا یخلف المیعاد" کبھی دعا کی مقبولیت کے آثار ذرا دیر میں ظاہر ہوتے ہیں۔ حضرت موسیٰ و ہارون علیہما السلام کی دعا قرآن کریم میں موجود ہے "ربنا اطمس علیٰ اموالھم واشدد علیٰ قلوبھم فلا یؤمنوا حتیٰ یروا العذاب الالیم[1]۔ اور مقبولیت کی بشارت بھی دی گئی قال[2] قد اجیبت دعوتکما۔ مگر مفسرین حضرات نے لکھا ہے کہ اس دعا کا اثر ستر برس بعد ظاہر ہوا۔ اس لئے مایوس نہیں ہونا چاہیئے۔ نیز حدیث شریف میں ہے کہ بندہ کی دعا قبول ہوتی ہے جبتک وہ جلدی نہ مچائے۔ دریافت کیا گیا کہ جلدی مچانے کا کیا مطلب؟ فرمایا کہ یوں کہے کہ میں دعا کرتا ہوں قبول نہیں ہوتی۔ یہ ہے جلدی مچانا۔ نیز دعا کی قبولیت کیلئے کچھ شرائط بھی ہیں مثلاً کھانا حلال ہو، پینا حلال ہو اور ایسا بھی ہوتا ہے کہ اس دنیا میں اس کی دعا کی

---

[1] اے ہمارے رب ان کے مالوں کو نیست و نابود کردیجئے اور ان کے دلوں کو سخت کردیجئے سو یہ ایمان نہ لانے پاویں یہاں تک کہ عذاب الیم کو دیکھ لیں۔ (بیان القرآن۔ سورۂ یونس)

[2] حق تعالےٰ نے فرمایا کہ تم دونوں کی دعا قبول کرلی گئی۔ (بیان القرآن۔ سورۂ یونس)

قبولیت کا کوئی اثر ظاہر نہیں ہوتا تو اس کو آخرت میں بتایا جائیگا کہ تو نے فلاں فلاں
دعا کی، فلاں فلاں اثر اسکی قبولیت کا ظاہر ہوگیا، اور فلاں فلاں دعا کی اس
کی قبولیت کا کوئی اثر ظاہر نہیں ہوا تو اس کا بدلہ یہ ہے جس کو دیکھ کر وہ خواہش
ظاہر کریگا کہ کاش دنیا میں کسی بھی دعا کا کوئی بھی اثر ظاہر نہ ہوا ہوتا کیونکہ وہ بدلہ
بہت زیادہ بڑھ کر ہوگا بلکہ وہاں تک بسا اوقات بندے کا ذہن بھی نہیں جاتا۔
جو تسبیحات حضرت شیخ نور اللہ مرقدہٗ نے تجویز فرمائی تھیں ان کو پابندی سے دل
لگا کر پڑھا کریں۔

فقط والسلام   املاہٗ العبد محمود غفرلہٗ مقیم حال دہلی   ۳۰ ۱۴۱۳/۱۱ھ

مربّی کے لئے ہدایت (۴۲۷)

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ   محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم
الحمدللہ احقر مع اہل و عیال بخیر ہے امید کہ حضرت والا بھی مع احباب بخیر
ہوں گے۔ الحمدللہ معمولات کی پابندی ہو رہی ہے۔ شروع میں جتنی دلچسپی تھی
اب نہیں ہے۔ درمیان میں کافی دنوں علیل اور اولاد کی دیکھ بھال اور دیگر اعذار
کیوجہ سے معمولات پورے نہیں کرسکا، اگر پورا ہو جائے تب بھی حضورِ قلب نہیں رہتا
اس لئے کافی دنوں سے حاضرِ خدمت ہونیکا بہت شائق ہوں، بہت ڈر بھی ہے
خدائے تعالیٰ اپنے کرم سے علم کی دولت سے نوازے اسی طرح طریق سلوک میں
قدم رکھنے کی توفیق بخشے دعوت و تبلیغ میں لگائے۔ مگر کسی چیز میں ترقی نہیں
ہے بلکہ دن بہ دن تنزلی محسوس ہوتی ہے یعنی شروع میں جس قدر معمولات اور
اچھے اخلاق ہوتے تھے اس میں کمی محسوس ہوتی ہے الحمدللہ مدرسہ کے حالات
ٹھیک ہیں ترقی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔ ام حبیبہ فقیر زادی کو ڈھائی سال

ہوگئے، حفظِ قرآن شروع کرائے ہوئے۔ مگر بچی شریر بہت ہے۔ اس سلسلہ میں مشورہ کے ساتھ دعا کی درخواست ہے۔ اہلیہ اکیلی ہونے اور بچوں کی پرورش کیوجہ سے پانچ سو درود شریف پورا نہیں کرپاتی، پورا کرنے کیلئے دعا فرمادیں۔

فقط والسّلام

جواب:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

اللہ تبارک وتعالیٰ آپ کو اور آپ کے جملہ متعلقین کو پوری خیریت سے رکھے۔ سب بچوں کی پوری پوری حفاظت فرمائے، بعض بچیاں اپنی طبیعت کے اعتبار سے شوخ مزاج ہوتی ہیں۔ مربی یہ سمجھتے ہیں کہ یہ شریر ہیں حالانکہ وہ شوخ مزاج ہیں شریر نہیں آہستہ آہستہ شوخی متانت سے بدلتی ہے۔ بہرحال اللہ تعالیٰ پوری حفاظت فرمائے اور ہر ایک کو عمل کی پوری توفیق دے اور بچوں کی والدہ کو اطمینان بخشے۔

فقط والسّلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ مقیم حال دہلی ۳۰/۱۲/۱۴۱۳ھ

(۴۲۸) ہمارا حوصلہ نہیں ہے

ڈاکٹ:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترم ومکرم مرشدی دامت برکاتکم! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

امید ہے کہ حضرت والا بخیر وعافیت ہوں گے۔ الحمد للہ یہاں بھی ہر طرح خیریت ہے عرض اینکہ بندہ کی ہندوستان میں طبیعت نہیں لگ رہی ہے دل بہت زیادہ گھبراتا ہے، پریشان رہنے لگا ہوں کھانا بھی اچھی طرح سے نہیں کھایا جاتا۔ گھر والوں کی بھی یہی مرضی ہے کہ میں کچھ دنوں کیلئے سعودیہ چلا جاؤں۔ وہاں بندہ کے بھائی اور کچھ اور متعلقین موجود ہیں حضرت والا دعا فرمادینگے تو انشاء اللہ آسانی ہوجائیگی۔ یہاں کام کاروبار کرنے میں قطعاً طبیعت نہیں لگتی، دل اچاٹ ہونے

لگتا ہے۔ حضرت والا نے جو معمولات بتلائے ہیں وہ پورے ہو رہے ہیں۔ دوازدہ[۱۲] تسبیح پر عمل اور پابندی ہے۔ اوابین، اشراق پابندی سے اور تہجد اکثر پڑھ لیتا ہوں، البتہ کبھی کبھی ناغہ بھی ہو جاتا ہے۔ مفتی مسرور احمد صاحبؒ کی بہت یاد آتی ہے اور دل بہت ہی زیادہ گھبرانے لگتا ہے۔ ان کے انتقال سے متعلق ایک ملفوف روانہ کر دیا گیا تھا اس کے بعد ان کے مدرسہ کی جانب سے بھی حضرت والا کو خط ارسال کر دیا جائیگا۔ یہ بندہ کیطرف سے ذاتی خط ہے۔ مفتی مسرور صاحبؒ کی رائے بھی یہی تھی کہ میں کچھ وقت کیلئے سعودیہ چلا جاؤں اور انھوں نے حاجی منصور صاحب سے بھی اس کا تذکرہ کیا تھا۔ آپ دعا فرمادیں یہ کام آسانی سے ہو جائے۔ تاہم حضرت جو مشورہ عنایت فرمائیں گے اس پر ہی عمل کیا جائیگا انشاءاللہ۔ جواب کیلئے خط ارسال ہے۔

فقط والسلام

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالےٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

ایک دفعہ حضرت مولانا خلیل احمد صاحب نور اللہ مرقدہٗ سے کسی نے عرض کیا کہ حضرت مستقل یہیں (مدینہ منورہ) میں قیام کی نیت فرمالیں۔ آبدیدہ ہو گئے اور فرمایا کہ ہمارا حوصلہ نہیں ہے، مولانا محمد حسن صاحب جیسوں کا حوصلہ ہے۔ ایک دفعہ کھانا نوش فرما رہے تھے کہ مولانا محمد حسن صاحب تشریف لے آئے کھانے میں شرکت کیلئے۔ ان کی بھی تواضع کی انھوں نے گردن جھکا کر آنکھ بند کی اور کھانے میں شریک ہو گئے۔ ان سے دریافت کیا مولانا کیا سوچا تھا۔ فرمایا کہ میں نے کئی روز سے کھانا نہیں کھایا تھا سوچا کہ تمہیں یہاں آنے میں اشراف تو نہیں ہے۔ پوچھا کتنے وقت سے نہیں کھایا تھا۔ فرمایا انیس[۱۹] وقت یا اکیس[۲۱] وقت سے۔ پوچھا کیوں نہیں کھایا تھا۔ فرمایا کہ تھا ہی نہیں۔ اتنا صبر وضبط کہ اتنی طویل

مدت سے کھانا نہ کھایا ہو پھر بے تکلف دوستوں کے پاس ملاقات کیلئے جانا ہو کھانا کھایا جارہا ہو انکی تواضع کرنے پر بھی نفس کا جائزہ لیا جائے کہ اشراف تو نہیں تھا اللہ تعالیٰ کی بڑی نعمت ہے جس کو حاصل ہوجائے۔ اللہ تعالیٰ اگر یہ دولت عطا فرمادے تو کیا خوب ہے۔ بعضے آدمی تنگی اور پریشانی سے گھبرا کر اپنا وطن چھوڑنے پر اصرار کرتے ہیں تاہم اللہ تعالیٰ آپکی تمنا پوری فرمائے۔ عزیز مولوی مسرور کو اللہ تعالیٰ نے بہت خوبیوں کا مالک بنایا تھا، باربار کہتے تھے کہ ہندوستان میں جی نہیں لگتا۔ اللہ تعالیٰ نے انکی تمنا پوری فرمادی۔ (مکہ مکرمہ زادہا اللہ شرفا میں جام شہادت نوش فرمایا اور وہیں تدفین ہوئی)

فقط والسلام — املاہ العبد محمود غفرلہٗ مقیم حال دہلی ۲۴ ۱۲ ۱۴۱۳ ھ

(۴۲۹) سچی توبہ سے اللہ تعالیٰ معاف فرمادیتے ہیں

ڈاکٹ :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ — حضرت اقدس زادمجدکم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

آج پہلی مرتبہ حضرت کی خدمت اقدس میں کچھ تحریر کرنے کی سعی کی ہے۔ امید ہے کہ لغزشوں پر گرفت نہ فرمائینگے۔ حضرت میں نے ۱۹۸۵ء میں بیعت کی تھی لیکن اس کے بعد ابتک کوئی تحریر نہیں لکھی۔ چونکہ ابتک میری طالبعلمی کا زمانہ تھا اور اب میری تعلیم کسی حد تک مکمل ہوئی ہے، اب میں بحیثیت ایک ڈاکٹر کے شہر کے ایک بڑے ہسپتال میں کام کررہا ہوں، تقرری ابھی تک مستقلاً نہیں ہوئی ہے۔ ایک مرتبہ حضرت کی خدمت میں بانڈی پورہ بھی حاضر ہوا تھا اور ایک مرتبہ جب مولانا مسیح اللہ خانصاحبؒ کا انتقال ہوا تھا اس کے بعد دیوبند بھی آیا تھا لیکن آپ مدراس تشریف فرما تھے۔ چونکہ جو بیعت ہوئی تھی اس کے مطابق نہ تو ہدایات حاصل کرسکا ہوں اور نہ تو ان کے لوازمات پورا کرسکا ہوں بلکہ کئی مرتبہ کبائر تک سرزد ہوچکے ہیں، بالخصوص نظر بد کا غلبہ

محسوس ہو رہا ہے۔ اس کی وجہ چونکہ مخلوط نظام اور بیحیائی ہی ہے۔ نفس پر قابو بہت کم ہے گرچہ کوشش کافی کرتا ہوں۔ اس کے لئے مجھے کیا کرنا چاہئے کیا تجدید بیعت کی ضرورت ہے نیز خاص عملیات کیلئے کیا جائے۔ اللہ تعالےٰ حضرت کو شفائے کاملہ نصیب فرمائے

فقط والسّلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالےٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

بیعت ہونے کے بعد مخصوص عملیات کے معلوم کرنے میں آپ نے بہت دیر کی۔ اگر اُسی وقت معلوم کر کے عمل شروع کر دیتے تو بہت سی منزل طے کر لیتے تاہم کچھ عملیات ارسالِ خدمت ہیں ان میں سے جس جس پر عمل کرنا آسان ہو یا جو جو چیزیں قابو میں آسکتی ہیں ان کو تحریر کیجئے۔ اللہ تعالےٰ مدد فرمائے۔ "موت کی یاد" نامی ایک کتاب ہے جو کتب خانہ یحیوی متصل مظاہر علوم سے چھپی ہے) ممکن ہے آپ کے پاس بھی ہو اس میں موت کا کچھ حال بیان کیا ہے جس سے موت کا تصور آسان ہو جائے آپ بھی اگر اس کا مطالعہ شروع کر دیں تو زیادہ مفید ہے، کبائر کے ارتکاب کے بعد توبہ لازم ہے۔ توبہ کا حاصل یہ ہے کہ اگر آگ میں ڈال دیا جائے تب بھی اس معصیت کا صدور نہ ہوگا، سچی توبہ سے اللہ تعالےٰ معاف فرما دیتے ہیں۔ سچی توبہ میں تجدید بیعت بھی داخل ہے۔

فقط والسّلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ چھتہ مسجد دیوبند ۲۰/۱/۱۴۱۴ھ

(۴۳۰) یہ مقام مقام کمال نہیں

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ سیدی ومولائی دامت برکاتکم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

الحمد للہ تعالےٰ احقر حضرت والا کی دعا کے طفیل بخیر ہے۔ حضرت والا

کی خیر و عافیت کا کافی دنوں سے خواہاں و فکر مند تھا، بقر عید سے قبل ایک عریضہ جوابی ارسالِ خدمت کیا تھا لیکن نا معلوم جواب سے کیوں ابتک محروم ہے ہو سکتا ہے کہ حضرت والا تک نہ پہنچا ہو۔ پرسوں مفتی ظہیر احمد صاحب اور آج قاری امین صاحب کے ذریعہ حضرت والا کی خیریت با برکت کا علم ہو کر دل کو اطمینان ہوا۔

الحمد للہ حضرت کی توجہ و دعا کی برکت سے معمولات پر پابندی سے عمل ہو رہا ہے مزید ترقی و اخلاص کامل و استقامت کی دعا فرمادیں۔ ملفوظاتِ فقیہ الامت قسطِ سابع کا مطالعہ آج کل چل رہا ہے۔ حضرت والا سے ربط ایسا قوی ہو گیا ہے کہ ہر وقت دھیان رہتا ہے، حق تعالیٰ کی ذات کا استحضار اور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے ربط قلبی میں الحمد للہ اب زیادہ اضافہ ہو رہا ہے۔ دنیا والوں سے زیادہ تعلق رکھنے کو اب طبیعت نہیں چاہتی ہے، ان کے ملنے سے مل تو لیتا ہوں گنا ہوں سے الحمد للہ پورے طور پر اجتناب بھی ہو جاتا ہے مگر مجاہدہ بہت کرنا پڑ رہا ہے خصوصاً نظر کے سلسلہ میں زیادہ مجاہدہ کرنا پڑتا ہے۔ بعض مرتبہ بد نظری ہو جاتی ہے اس پر افسوس اور استغفار بھی کرتا رہتا ہے سوچتا بھی ہے کہ بالکلیہ اس سے اجتناب کیسے حاصل ہو گا۔ جو حالات ہیں حضرت والا کی خدمت میں بغرضِ اصلاح پیش ہیں۔ والدین صاحبان کی صحت و عافیت اور اولاد صالح کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

فقط والسلام

جواب :۔ باسمہ سبحانہ تعالیٰ مکرمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

الحمد للہ طبیعت کو پہلے سے بہت افاقہ ہے اگرچہ کلیۃً شفا نہیں ہوئی مگر تدریجاً حاصل ہو رہی ہے فالحمد للہ، بد نظری سے بچنے کے لئے حق تعالیٰ نے دو کواڑ نظر کے اوپر اور نیچے لگا دیئے ہیں۔ فوراً دونوں کو بند کر دیا جائے بس حفاظت

ہوگی۔ غیر اختیاری طور پر بے موقع نظر پڑ گئی تھی اس کا علاج کرلیا گیا بات ختم ہوگئی اس پر کوئی پکڑ بھی نہیں البتہ نظر کو جمائے رکھنا یا بار بار دیکھنا جو کہ اپنے اختیار سے ہو اس پر پکڑ ہے۔ اس کا علاج بھی ساتھ ساتھ پیدا فرما دیا۔ آپ یہ چاہتے ہیں کہ نظر میں گناہ کی صلاحیت ہی نہ رہے تو یہ مقام مقام کمال نہیں۔ کمال تو یہ ہے کہ گناہ کی صلاحیت کے باوجود اس کو گناہ سے روکا جائے۔

فقط والسلام — املاہ العبد محمود غفرلہٗ چھتہ مسجد دیوبند ۱۹/۱/۱۴۱۴ھ

(۴۳۱) معمولات کی پابندی میں ماحول کو زیادہ دخل ہے

ڈاک:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ — لائق صد احترام قبلہ حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

خدمتِ عالیہ میں عرض ہے کہ احقر کو بیعت ہوئے حضرت والا کے دستِ مبارک پر قریب ڈھائی سال ہوچکے ہیں اس مدت میں حضرت والا سے وقتاً فوقتاً مہینہ دو مہینہ پندرہ دن میں ملاقات کا بھی شرف حاصل کرتا رہا ہوں نیز حضرت والا کے بتلائے ہوئے معمولات پر بھی حتی المقدور پابندی کرتا ہوں اس دفعہ رمضان المبارک کے آخری عشرہ میں حضرت کے ساتھ اعتکاف کرنے کی سعادت نصیب ہوئی جس میں یومیہ دو روز کے علاوہ ایک قرآن پڑھنے کی سعادت نصیب ہوئی۔ اور اس عزم کے ساتھ واپس ہوا کہ انشاء اللہ اب تین پارے کسی حالت میں نہیں چھوڑوں گا لیکن تین ماہ تک تو اس عزم پر عمل کرتا رہا ہے مگر اس وقت بہت زیادہ سستی ہو رہی ہے بمشکل تمام ایک ڈیڑھ پارہ پڑھا جاتا ہے اور اس پر پابندی نہیں ہو پاتی۔ دوسرے معمولات میں بھی کبھی کبھی سستی ہو جاتی ہے۔ حضرت والا سے مؤدبانہ

التماس ہے کہ نسخۂ اکسیر تجویز فرمائیں تاکہ عنداللہ سرخ روئی حاصل کر سکوں۔
قوتِ حافظہ کیلئے خاص طور پر دعا کی درخواست ہے۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !
معمولات کی پابندی میں ماحول کو زیادہ دخل ہے۔ جو ماحول رمضان المبارک میں میسر تھا وہ بعد میں کہاں۔ اگر معمولات کی پابندی کو کالنقش فی الحجر (پتھر کے نقش) بنا لیا جائے تو اللہ کے فضل سے بعد میں بھی پابندی حاصل رہتی ہے۔ آپ ایک عشرہ کا اعتکاف کر لیا کریں جس میں سارے مشاغل چھوڑ کر معمولات کی پابندی پر ہی زیادہ توجہ ہو یا کسی شیخ وقت کی خانقاہ میں کم از کم ایک عشرہ کیلئے چلے جایا کریں اللہ تعالےٰ توفیق دے اور پابندی آسان فرمائے۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ چھتہ مسجد دیوبند ۲۱/۱/۱۴۱۴ھ

(۴۳۲) گناہوں پر آنسو کا بہنا حق تعالیٰ کا انعام ہے

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالےٰ حضرت والا زید مجدکم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !
احقر مدرسہ میں زیر تعلیم ہے، ہدایہ پڑھ رہا ہوں۔ حضرت سے بیعت کے بعد معمولات پر پابندی ہے، اب گناہوں کا بہت احساس ہے، آنکھوں سے آنسو بہتے رہتے ہیں۔ مزید اضافہ کی اجازت اور دعا کی درخواست کیساتھ رخصت چاہتا ہوں

فقط والسلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالےٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !
آپکا خط ملا یہ معلوم ہوا کہ آپ تعلیم حاصل کر رہے ہیں اور ہدایہ وغیرہ پڑھ رہے ہیں اور دل میں بھی نرمی پیدا ہو چکی ہے، کچھ آنسو بھی بہتے ہیں بہت

ہی مسرت ہوئی کیوں کہ یہ حق تعالیٰ کا بہت بڑا فضل ہے۔ اللہ پاک علم نافع اور عمل صالح عطاء فرمائے۔

آپ استغفار سو مرتبہ صبح، سو مرتبہ شام قبلہ رو بیٹھ کر پڑھ لیا کریں اس تصور سے کہ جیسے کپڑا میلا گندہ ہو اور پانی کے نل کے پاس بیٹھ کر اس پر پانی کی دھار ڈال کر مل مل کر دھویا جائے اور میل و گندگی آہستہ آہستہ اس سے نکلتی جاتی ہے یہاں تک کہ کپڑا صاف شفاف ہو جاتا ہے۔ اسی طرح میرے دل پر گناہوں کا میل جما ہوا ہے استغفار کی برکت سے وہ دور ہو رہا ہے اور قلب صاف ہو رہا ہے۔ نیز باوضو رہنے کی عادت ڈالیں، فارغ وقت میں درود شریف کثرت سے پڑھا کریں۔ اللہ تعالیٰ اس کے برکات سے نوازے۔ مجھے بھی دعاء میں یاد رکھیں۔ مولانا ابراھیم صاحب کی طرف سے سلام مسنون۔

فقط والسلام   املاہ العبد محمود غفرلہٗ چھتہ مسجد دیوبند ۲۷/۳/۱۴۰۶ھ

(۴۳۳) مراقبۂ شکر

ڈاک :- باسمہٖ تعالیٰ   جناب شیخنا مدظلہ العالی! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

بعد سلام مسنون امید قوی ہے کہ آپ خیریت سے ہوں گے بندہ آپ کی دعائے خیر و بفضلِ خدا خیریت سے رہکر دین کی خدمت میں مصروف ہے۔ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اور مزید خدمت اخلاص کے ساتھ کرنے کی توفیق عنایت فرمائے۔ حضرت اس وقت بارہ تسبیح و پاس انفاس چل رہا ہے۔ اپنے دل میں یقینِ الٰہی و سکون محسوس کرتا ہوں۔ دعاء کی درخواست ہے کہ اللہ پاک مجھ کو علم معرفت سے سرفراز فرمائیں اور دین و دنیا میں کامیابی حاصل کر پاؤں۔

حضرت! مجھ کو نصیحت فرمائیں تاکہ اس پر چلتے ہوئے خدا کو راضی کر سکوں۔

میرے ایک بچی اللہ تعالیٰ نے امانت کے طور پر دی ہے اس کے لئے خیر کی دعاء فرمادیں، گستاخی معاف فرمائیں۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہ سبحانہ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

آپ کا خط ملا۔ بارہ تسبیح، پاس انفاس نیز تعلیم کا حال معلوم ہو کر بہت مسرت ہوئی۔ اللہ تبارک وتعالیٰ استقامت بخشے، اخلاص دے، ترقیات سے نوازے، ہر قسم کے فتنوں سے محفوظ رکھے۔ کچھ دیر تنہائی میں بیٹھ کر حق تعالیٰ کی نعمتوں کا تصور کیا کریں کہ اس نے محض اپنے فضل وکرم سے کیسے کیسے انعامات بخشے۔ ہاتھ پیر آنکھ ناک زبان پیٹ یہ سب چیزیں اسی کی دی ہوئی ہیں، روزی بھی وہی دیتا ہے ایک ایک سانس میں بندہ اسی کا محتاج ہے جس قدر بھی نعمتوں کا تصور ہو سکے استحضار کے ساتھ شکر میں مشغول رہیں۔ نماز اور ذکر وغیرہ کی جب جب توفیق ہو اس کو بھی بڑا انعام سمجھیں اور شکر کریں۔ انشاء اللہ ترقی ہوگی۔

فقط والسلام املاہٗ العبد محمود عفی عنہٗ چھتہ مسجد دیوبند ۳ / ۴ / ۱۴۱۲ھ

(۴۳۴) ان کیلئے اصل علاج تبلیغ میں چلہ دینا ہے

ڈاک :- باسمہ سبحانہ تعالیٰ مکرمی ومحترمی حضرت اقدس مفتی صاحب مدظلہ العالی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

امید قوی کہ آپ خیریت سے ہوں گے۔ عرض یہ ہے کہ احقر کے والد صاحب ایک بدعتی پیر کے مرید ہو گئے ہیں۔ ان کے مزاج کو دیکھتے ہوئے احقر نے حضرت مولانا منظور احمد صاحب سے ملاقات کرائی تاکہ بات سمجھ میں آجائے لیکن اس کے بعد مزید ناراضگی، اور وہاں جانے پر غصہ کا اظہار کیا۔ والدہ بھی

اسی وجہ سے والد صاحب سے ناراض ہیں لیکن والد صاحب اپنے عمل پر جمے ہوئے ہیں حالانکہ اس بدعتی پیر کا حال یہ ہے کہ ایک وقت کی نماز نہیں پڑھتا، غیر مسلم دیوتاؤں کی تصویریں کمرے میں لگا رکھی ہیں، گھر میں ٹی۔وی بھی ہے۔ ہر جمعرات اور اتوار کو پابندی سے حاضری دیتے ہیں دعا کی خصوصی آپ سے درخواست ہے۔ مزید توجہ کی اللہ تعالیٰ والد صاحب کو ہدایت نصیب فرمائے۔ اس سلسلہ میں مشورہ بھی دیں کیا کرنا چاہئے ناراضگی کی حد یہاں تک پہنچ گئی ہے کہ احقر کو گھر سے نکالنے کی دھمکی دے رہے ہیں۔ جواب کیلئے جوابی کارڈ ارسال ہے امید کہ جواب سے نوازیں گے۔ اور دعاؤں میں یاد رکھیں گے۔

فقط والسلام

جواب :۔ باسمہ سبحانہ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

خط ملا۔ تحریر کردہ حالات سے بہت افسوس ہوا، دل سے دعا کرتا ہوں حق تعالیٰ صراط مستقیم پر چلائے، غلط راستہ سے حفاظت فرمائے۔ اصلاً علاج تو ان کے واسطے یہ تھا کہ تبلیغ میں چلہ کیلئے بھیج دیتے مگر یہ کیسے ہو سکتا ہے وہ کس طرح مانیں گے۔ مختصر صورت یہ ہے کہ مولانا منظور صاحب آپ سے ملنے کیلئے کبھی مکان پر جائیں وہاں والد صاحب سے بھی ملاقات ہو اور ان چیزوں پر کوئی گفتگو نہ ہو۔ مولانا بھی آپکو اور ان کو مدعو کریں، یہ دعوت کا سلسلہ بار بار ہو۔ جب کسی درجہ میں بے تکلفی ہو جائے، مولانا کا ایک مقام ان کے قلب میں پیدا ہو جائے تب اکابر کی کتابیں ان کو پڑھنے کے لئے دی جائیں۔ پھر اتوار کو تبلیغی اجتماع ہفتہ واری ہوتا ہے اس میں ان کو لیجائیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے لئے راستہ کھول دے۔ اور آپ سورۂ الم نشرح پڑھکر انھیں کبھی کبھی دم کر دیا کریں۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ چھتہ مسجد دیوبند ۲۲/۴/۱۴۰۶ھ

(۴۳۵) رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پر سحر کس لئے کیا گیا؟

ڈاک :- باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ مربی مشفق حضرت مفتی صاحب دام ظلکم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

گرامی نامہ باعثِ تسکینِ خاطر ہوا لیکن پھر کچھ اشکالات ذہن میں پیدا ہوگئے۔ اسلئے پھر اس کی دوا بھی آپ ہی سے چاہتا ہوں امید کہ داروئے شفا سے نوازیں گے۔ الحمدللہ اپنا عقیدہ جیساکہ اپنے اکابر علماء کا عقیدہ ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پر جادو کا اثر ہوا اور آپ صلے اللہ علیہ وسلم کئی روز تک مسحور رہے لیکن وہ روایت جس میں آپ کے مسحور ہونیکا تذکرہ ہے وہ تو قرآن سے متصادم ہے اور حسب قاعدہ جب کوئی روایت قرآن پاک سے متصادم ہو تو یا تو ضعیف قرار دی جائے گی یا مئول ہوگی اللہ تعالیٰ نے سورۂ فرقان میں وہ الزامات جو کفارِ مکہ نے نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی ذات کیطرف منسوب کئے اس کی تردید کرتے ہوئے فرمایا ہے۔ یقُولُ الظّٰلِمُون ان تتبعون الا رجلاً مسحورًا [1]۔ دوسری بات یہ کہ اس روایت کو تسلیم کرنیکے بعد عصمت انبیاء پر حرف آتا ہوا سمجھ میں آتا ہے کیونکہ روایت میں ہے کہ سحر کا اثر محض جسمانی حالت پر نہیں بلکہ ذہنی کیفیت پر بھی بتایا گیا ہے۔ ممکن ہے آپ ایسے عالم میں کچھ فرماتے اور سمجھتے ہوں کچھ، نیز سلسلۂ روایت کی تحقیق سے پتہ چلتا ہے اس میں ایک راوی ہشام ہیں جو اگرچہ ثقہ ہیں لیکن علامہ ابن حجر نے تہذیب التہذیب میں ان کے بارے میں ایک اور بات نقل فرمائی ہے کہ وہ عراق جانے کے بعد اپنے والد سے بکثرت اور مختلف انداز سے روایت کرنے لگے۔ کبھی کہتے حدثنی ابی قال سمعت عائشۃؓ ۔ اخبرنی ابی عن عائشۃؓ ۔ نیز مالک نے ان حدیثوں پر

---

[1] اور یہ ظالم یوں کہتے ہیں کہ تم لوگ ایک مسلوب العقل آدمی کی راہ پر چل رہے ہو۔ (بیان القرآن۔ سورۂ فرقان)

جو وہ اہل عراق سے بیان کرتے تھے نکارت کا اظہار کیا۔ تیسرے سلسلۂ روایت میں ایک راوی سفیان بن عیینہ ہیں جو یہ اقرار کرتے ہیں کہ میں نے اسے ابن جریج سے پہلی مرتبہ سنا، اسی روایت کی بناء پر مولانا امین احسن اصلاحی تدبر قرآن ص ۶۶۶/۸ میں گرفت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ گویا اس واقعہ نے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے وصال کے سو سال بعد شہرت پائی اس سے پہلے اس کا علم بعض افراد تک محدود رہا۔ پھر فرماتے ہیں العیاذ باللہ اگر حضور صلے اللہ علیہ وسلم چھ ماہ تک مسحور رہے ہوتے تو یہ واقعہ اتنا غیر معمولی تھا کہ صدر اول میں اس کا چرچا ہو جاتا اور یہ روایت ایک متواتر روایت کی حیثیت سے ہم تک پہنچتی۔ مشہور مفسر قرآن علامہ ابوبکر جصاص احکام القرآن ج ۱ ص ۵۵ میں پوری روایت بیان کرنے کے بعد فرماتے ہیں کہ اس طرح کی حدیثیں ملحدوں کی وضع کردہ ہیں، نیز سید قطب الدین نے تفسیر ظلال القرآن میں لکھا ہے کہ یہ روایتیں بعید از قیاس ہیں اور خبر آحاد کو عصمت انبیاء جیسے اہم مسئلے پر حرف آنے کی بناء پر قابل قبول نہیں۔ خلاصہ ان تمام تفاسیر اور روایات کے بارے میں کیا رائے ہے۔ امید کہ تسلی بخش جواب سے ممنون فرمائیں گے۔ نیز قوت استحضار کیلئے کوئی روحانی نسخہ تجویز فرمائیں، نسیان و ذہول بڑی سرعت کے ساتھ طاری ہو جاتے ہیں۔

دوسرا سوال کہ سحر کا وجود دنیا میں کب سے ہوا کیونکہ نزول ہاروت و ماروت سے قبل بھی سحر کا وجود تھا تو اس کی ابتداء کب سے ہوئی۔

فقط والسلام

جواب:۔ باسمہ سبحانہ تعالیٰ مکرم محترم مدت فیوضکم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

اگر اس سحر کی حقیقت اور اس کا اثر ذہن نشین ہو جائے تو یہ اشکالات خود بخود مرتفع ہو جائیں گے۔ سحر کا اثر صرف اتنا تھا کہ کسی بی بی کے پاس مباشرت

کیلئے جانیکا ارادہ فرمایا تو خیال آیا کہ میں مباشرت کر چکا، اس کے علاوہ کوئی اثر سحر کا نہیں تھا، فرائض نبوت بلا تکلف ادا فرماتے تھے۔ معاشرہ اور مدارات و تربیت اصحاب وغیرہ امور میں کوئی فرق نہیں آیا اور ساحر کا سحر سے جو مقصود تھا وہ صرف یہ تھا کہ سلسلۂ ولادت آگے چلنے نہ پائے کہ آپ کے بعد آپ کا بیٹا نبی ہو، تو اس کا فیصلہ خود قرآن کریم نے کر دیا "مَا کَانَ مُحَمَّدٌ اَبَا اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِکُمْ[1]"۔

اب روایات کو قرآن کریم کے معارض و متصادم بتانا بلا وجہ ہے اور جن لوگوں نے آپ کو رجل مسحور کہا ان کا منشاء صرف یہ تھا کہ لوگوں کو آپ سے بدظن کر دیں، اس کیلئے شاعر کاہن مجنون بھی کہا گیا، اسی طرح آپکو مسحور بھی کہا گیا۔ حالانکہ وہ لوگ بھی خوب جانتے تھے کہ آپ نہ شاعر ہیں نہ ساحر ہیں نہ کاہن نہ مسحور نہ مجنون۔ یہ مقصد نہیں تھا کہ واقعۃً جو کچھ کار نبوت انجام دے رہے ہیں یہ مسحور ہونیکا اثر ہے۔

روایات پر جرح و نقد کا باب تو بہت وسیع ہے اس میں داخل ہونا بہت بڑی ذمہ داری کو سر لینا ہے، آج جس روایت کے متعلق بھی جو کچھ کہا جائیگا وہ اکابر سے لیکر ہی کہا جائیگا ان سے بچکر ہمارے پاس یا کسی کے پاس کوئی حتمی ذریعہ نہیں اس لئے اس پر کچھ لکھنے کی کیا ضرورت ہے، نیز یہ سلسلہ ایمانیات میں سے نہیں ہے جس کا قیامت میں سوال ہو اور اس کو دنیا میں ایمان و کفر کا مدار بنایا جائے نہ اس پر فقہی جزئیات مرتب ہوتے ہیں۔

دوسرے سوال کی مجھے تحقیق نہیں۔

فقط والسلام املاہ - العبد محمود غفرلہٗ چھتہ مسجد دیوبند ۲۲/۶/۱۴۰۶ھ

---

[1] محمد صلی اللہ علیہ وسلم تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں۔ (بیان القرآن سورۂ احزاب)

(۴۳۶) ذکرِ جہری کا ثبوت اذان وخطبہ سے

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ ۔ محترم المقام قابل احترام مرجع الخواص والعوام جناب مفتی صاحب زید حسناتکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ ومغفرتہٗ ورضوانہٗ !

ناچیز خیریت سے رہکر آنجناب کی خیریت کا شدت سے طلبگار ہے اور ہمیشہ خدا رب العزت سے آنحضور کی صحت یابی اور دعائے مغفرت کرتا رہتا ہوں۔ اللہ میری دعا کو قبول فرمائے۔

لکھنا ضروری سخن یہ ہے کہ میں ایسی جگہ پر رہتا ہوں کہ ذکر جہری نہیں کرسکتا ہوں اس لئے آنجناب سے مؤدبانہ التجا کرتا ہوں کہ اس کی کوئی تدبیر بتائیں کہ کس طرح سے ذکر کروں اور دیگر بات یہ ہے کہ میرے بہت سے دوستوں اور احباب نے مجھ سے سوال کیا کہ آپ جو ذکر جہری کرتے ہیں اس کا کہیں ثبوت ہے یا نہیں یعنی حدیث وقرآن سے اس کا ثبوت ہے ؟ تو میں نے جواب دیا کہ میں اپنے مرشد صاحب سے معلوم کرکے آپ لوگوں کو بتادوں گا۔ اس لئے آپ سے مؤدبانہ گذارش ہے کہ آپ ذکر کے متعلق قرآن وحدیث شریف سے اس کا ثبوت ہو تو تحریر فرمادیں عین نوازش ہوگی۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

آپ اپنے دوستوں سے کہاں لڑائی کریں گے، آپ ہلکی آواز سے تنہائی میں ذکر کرلیا کریں جس سے کسی سونیوالے نماز پڑھنے والے وغیرہ کو تشویش نہ ہو باقی ذکر جہری کا ثبوت خود اذان وخطبہ اور تکبیر تشریق سے ہے۔

اجمع العلماء سلفًا وخلفًا علی استحباب ذکر اللہ تعالیٰ فی المسا جد

وغیرھا من غیر نکیر الا ان یشوش جھرھم علی نائم او مصلی او قاری کما ھو مقرر فی کتب الفقہ۔ الحموی شرح الاشباہ (ص ۲۳۴/۲۷)

دوسرے یہ ذکر بطور علاج ہے اس کیلئے اتنا کافی ہے کہ اصولِ شرع کے خلاف نہ ہو جیسے طب، ڈاکٹری کے معالجات ہیں۔

فقط والسلام — املاہ العبد محمود غفر لہٗ چھتہ مسجد دیوبند ۲۴/۵/۱۴۰۶ھ

(۴۳۷) آیات فی سبیل اللہ کا مطلب

تفہیم القرآن کے مطالعے سے احادیث سے بے اعتمادی پیدا ہوتی ہے

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ۔ ذو الشفقۃ والعنایۃ مرشدی و مولائی حضرت والا زید مجدکم !

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

آپ کی طرف سے میرے خط کا جواب عنایت نامہ بہت پہلے آیا تھا۔ پھر دوبارہ اپنے حالات نہیں لکھ سکا۔ چونکہ میں جس جگہ پر ہوں وہاں ایک حادثہ ہو گیا کہ یہاں کے مسلمانوں میں باہم کشیدگی پھیل رہی تھی، معاملہ تھانہ پولیس تک گیا پولیس والوں نے آکر ایک فریق کو زدوکوب کرنا شروع کیا۔ پھر صاحب معاملہ حضرات نے بھی مل کر پولیس والوں کو مارا جس کا نتیجہ جو ہونا تھا ظاہر ہے اس پریشانی کیوجہ سے حضرت کی خدمت میں حاضر بھی نہیں ہو سکا۔

حضرت ! آپ نے یہی پوچھا تھا کہ پہلے میں اپنے آنے کے بارے میں اطلاع کروں کہ کس تاریخ کو آنے کا ارادہ ہے پھر بعد میں آپ بتلائیں گے کہ میں دیوبند رہوں گا یا نہیں۔ حضرت ! آپ کے اس ظرافتی جملہ سے مسرت بھی ہوئی ساتھ ساتھ ندامت بھی کہ مجھے اپنے آنے کے بارے میں ایسا نہیں لکھنا چاہئے اور نہ آپ کے

بارے میں ایسا لکھنا چاہئے وَالخیر فیما وقع۔ آپ بھی معاف فرمادیں عرض کرتا ہوں
حضرت: ان دنوں الحمدللہ اپنے اشغال و اوراد کو پورا کر رہا ہوں پہلے
کیطرح نہیں ہے لیکن زیادہ ذکر کرنے کو طبیعت چاہتی ہے۔ کیا کروں؟

(۱) بریلوی مکتبۂ فکر کے ایک عالم مولانا ارشد القادری کی کتاب "زلزلہ"
پڑھکر کچھ الفاظ سامنے آئے ہیں جس کی تحقیق کے ساتھ ساتھ معانی کو سمجھنا
چاہتا ہوں وہ الفاظ یہ ہیں القاء اور الہام کی حقیقت کیا ہے؟

(۲) اتقوا فراسۃ المؤمن فانہ ینظر بنور اللہ۔ یہ فراست ایمانی
کن لوگوں کو عطاء کی جاتی ہے؟

(۳) پھر علم غیب کی کیا تعریف ہوگی جس میں مشابہت القاء والہام نہ ہو۔

(۴) میرا مزاج تدریسی لائن کے ساتھ ساتھ موجودہ دعوت والے کام سے زیادہ
مانوس ہے۔ بارہ سال تو اللہ کے راستہ (مدرسوں) میں علم نبوی صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
حاصل کرتے رہے۔ اب سہ روزہ وغیرہ کی پابندی کرتا ہوں لیکن یہاں برسوں
سے ذہن میں ایک سوال آتا ہے جس کی طرف ایک مرتبہ استاذ مشفق مولانا سعید احمد
صاحب پالن پوری مدظلہٗ نے درس ترمذی شریف کے ابواب الجہاد میں اشارہ بھی
فرمایا تھا۔ وہ یہ کہ نزول کتب سماویہ وبعثتِ انبیاء علیہم السلام سے مقصد صرف
یہ ہے کہ اللہ کے بندوں کا صحیح تعلق اللہ سے جڑ جائے اسی کے لئے مدارس و
خانقاہیں ہیں۔ اب قرآن کریم واحادیث نبوی صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر ایک
طائرانہ نظر ڈالنے سے اللہ کے راستہ میں چلنے کی تین علیحدہ علیحدہ آیات، تین اصطلاح
تین عنوان کے ساتھ ملتی ہیں۔ یعنی آیات دعوت و تبلیغ الگ ہیں (۲) آیات جہاد
فی سبیل اللہ الگ ہیں۔ (۳) آیات قتال فی سبیل اللہ الگ ہیں۔ اور مطلق فی
سبیل اللہ کی آیات الگ ہیں۔ بندہ اس سوال کو سمجھنے کیلئے مختصراً مذکورہ تین

عنوان کو با حوالہ نقل کرتا ہے۔

آیاتِ دعوت و تبلیغ

(۱) پارہ ۲۴/ سورۂ حٰم سجدہ۔ رکوع ۱۸/ ۔ (۲) پارہ ۲۶/ سورۂ احقاف رکوع ۳/ آیت ۳۰/
(۳) پارہ ۱۷/ سورۂ حج رکوع ۱۵/ آیت ۶۶/ (۴) پارہ ۱۲/ رکوع ۲/ سے لیکر سورۂ ہود کے آخر تک
(۵) پارہ ۶/ سورۂ مائدہ رکوع ۱۳/ آیت ۶۶/ وغیر ذٰلک

آیاتِ جہاد فی سبیل اللہ

(۱) پارہ ۱۰/ سورۂ توبہ رکوع ۱۲/ آیت ۸۰/ سے لے کر پارہ گیارہ رکوع ایک تک
(۲) پارہ ۱۷/ سورۂ حج رکوع ۱۰/ آیت ۷۷/ (۳) پارہ ۱۱/ سورۂ توبہ رکوع ۳/ آیت ۱۳۱/
(۴) پارہ ۲۸/ سورۂ صف رکوع ۹/ آیت ۹/ (۵) پارہ ۱۰/ سورۂ توبہ رکوع ۹/ آیت ۲۲/

آیاتِ قتال فی سبیل اللہ

(۱) پارہ ۱۱/ سورۂ توبہ رکوع ۲/ آیت ۱۱۰/ (۲) پارہ ۱۷/ سورۂ حج رکوع ۱۴/ آیت ۵۷/

آیات مطلق فی سبیل اللہ

(۱) پارہ ۲۶/ سورۂ محمد کی شروع والی آیت ۱/ (۲) پارہ ۳/ رکوع ۴/ آیت ۲۷۲/
(۳) پارہ ۱۷/ سورۂ حج آیت ۲۴/ ۔

اب سوال یہ ہے کہ یہ تین چار اصطلاحات قرآن کے بالکل الگ الگ ہیں، ان کے شانِ نزول بھی الگ الگ ہیں ان میں ایک کو دوسرے کے ساتھ گڈ مڈ کرکے بیان کرنے سے بتصریح جمہور علماء مفسرین تفسیر بالرای ہو جائیگی لیکن ہماری تبلیغی جماعت والے کم وبیش شروع سے آج تک گڈ مڈ کرتے چلے آرہے ہیں۔

اس سے یہ نہ سمجھا جائے کہ العیاذ باللہ اس جماعت کی لائن سے ہونیوالے کام کا میں مخالف ہوں۔ یہاں بہت سے لوگ مجھے جماعتِ اسلامی کا خیال

کرتے ہیں۔ مجھے جب سے استاذی المشفق مفتی سعید احمد صاحب پالنپوری مدظلہ نے تنبیہ کی تھی میں اسکا بہت خیال کرتا ہوں۔

مودودی صاحب نے فی سبیل اللہ کی آیات کو بہت عام کردیا حتیٰ کہ اشاعت وغیرہ سب پر ان کا اعلان ہے۔ اسلئے میرے خیال میں حضرت آپ میرے اس سوال کو سمجھ گئے ہوں گے۔ تفصیل طلب کلام کے ساتھ وضاحت چاہتا ہوں۔ خط پہلے کیطرح پھر طویل ہوگیا۔ چشم شوخی اور بے ادبی سے معافی چاہتا ہوں۔ امید ہے کہ جوابات سے ضرور نوازیں گے۔

فقط والسلام

جواب :۔ باسمہ سبحانہ تعالیٰ محترمی زید احترامہ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

جو معاملہ وہاں پریشانی کا پیش آگیا اللہ تعالےٰ اس سے با حسن وجوہ نجات دے اور آئندہ کو حفاظت فرمائے۔ آپ نے اپنے آنے کیمتعلق اب کچھ نہیں لکھا۔

(۱) اشغال واوراد کی پابندی سے مسرت ہوئی یہی ترقی کا زینہ ہے۔ ذکر کو دل چاہتا ہے۔ اب یہ لکھئے کہ اس وقت آپ کے معمولات کیا ہیں اور دماغ میں ضرب کی قوت ہے، وقت میں گنجائش ہے یا نہیں پھر آپ کے مناسب ذکر تجویز کردیا جائیگا۔

(۲) اگر ملاقات کا موقع مل جائے تو انشاء اللہ یہ جملہ امور ایک ہی مجلس میں بلکہ تھوڑی ہی دیر میں حل ہوجائیں گے۔ اسباب علم شی کیلئے تین ہیں۔

(۱) اخذ من المحسوس۔ (۲) انتقال من المعلوم الی المجہول۔ (۳) تلقی من الغیب۔ اس کی بہت سی صورتیں ہیں القاء الہام، تحدیث، تفہیم، ذوق، وجدان وغیرہ وغیرہ فراست مؤمن کو کمال ایمان کی روشنی عطاء ہوتی ہے۔ علم غیب جب کتب شریعت میں مستعمل ہوتا ہے تو اس سے مراد علم ذاتی ہے جو بغیر کسی سبب

وحی وغیرہ کے موجود رہتا ہے اور یہ شان صرف حق تعالیٰ کی ہے جیسا کہ نصوص میں موجود ہے" قل لا یعلم من فی السمٰوٰت والارض الغیب الا اللہ"[1] بریلویوں کے امام کی کتاب میں ہے کہ جو شخص غیر اللہ کے لئے ایک ذرہ بھی علم غیب ذاتی مانے وہ اسلام سے خارج ہے۔ نیز علم محیط صرف حق تعالیٰ کا خاصہ ہے۔

(۳) جس طرح تلقی من الغیب کی متعدد صورتیں ہیں اور اس کے الگ الگ نام ہیں اسی طرح انبیاءؑ نے جو خدمات انجام دی ہیں ان کی بھی مختلف صورتیں ہیں مگر الگ الگ ہونے کے باوجود ان کا مرکز ایک ہی ہے جس میں یہ سب جمع ہیں جیسے شریعت طریقت دونوں الگ الگ بھی ہیں کہ اول میں جسم سے اعمال جوارح کے متعلق احکام ہیں، ثانی میں باطن سے متعلق احکام ہیں۔ باطن میں ایک کیفیت ہے کہ بغیر اعمال جوارح کے سکون نصیب نہیں ہوتا۔ اعمال جوارح کا صدور صرف قلبی انس سے ہوتا ہے بس دونوں میں ایک خاص ربط ہے جس کو الفاظ سے تعبیر کرنا مشکل ہوتا ہے پس یہ علاقہ مجہول الکنہ کبھی اصل بنیاد کے اعتبار سے ایک چیز بولی جاتی ہے اور مقصود اس کی غایت وغیرہ ہے۔

(۴) اس لئے اس کو تفسیر بالرای کہنا صحیح نہیں ہے۔ خود قتال کے معنٰے بھی قتل بالسیف کے معنیٰ میں منحصر نہیں ہے۔ جیسے حدیث شریف میں وارد ہے کہ غازی کے سامنے سے کوئی گذرے تو اس کو روک دے فان ابیٰ فلیقاتِلْ اس کا مطلب ہرگز یہ نہیں کہ نمازی کے آگے سے گذرنے والے کو قتل کر دینا واجب ہے فی سبیل اللہ کا لفظ بھی بہت عام ہے کہ نماز جمعہ کیلئے جانیوالوں کے واسطے اور جہاد کرنیوالوں کے واسطے امام بخاری نے استعمال کیا ہے۔ من اغبرت

---

[1] آپ کہدیجئے کہ جتنی مخلوقات آسمانوں اور زمین میں موجود ہیں کوئی بھی غیب کی بات نہیں جانتا بجز اللہ تعالےٰ کے۔ (بیان القرآن - سورۂ نمل)

قدما ؔ فی سبیل اللہ حرّم اللہ علی النّار[1] اس کو صلوٰۃ جمعہ کے بیان میں بھی لیا ہے اور جہاد کے بیان میں بھی۔ اسی طرح جہاد دین کی خاطر ہر جد و جہد کیلئے استعمال کیا گیا ہے۔

تفسیر بالرای تو جب ہے کہ لفظ کے نہ حقیقی معنے مراد ہوں نہ مجاز متعارف نہ اس کیلئے شاہدانِ وحی کی شہادت ہو نہ سیاق و سباق کی معاونت پھر خواہ اپنے ذہن کی پیداوار ہو یا کتب محرّفہ اور عقائد باطلہ پر مبنی ہو جس کے نمونے آپ نے بھی مشتر لٹریچر میں اور یکجائی تصنیف میں دیکھے ہوں گے۔ اگر تبلیغی جماعت کا کوئی فرد یا کسی اور جماعت کا آدمی یہ طریقہ اختیار کرتا ہے تو یہ بھی غلط ہے نہ کہ قابلِ تسلیم ہے۔ اگر آپ قرآن کریم اور احادیثِ نبوی صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر ایک طائرانہ نظر ڈال کر سب کو حل کرنا چاہتے ہیں تو خود دیکھیں کہ سعی کہاں تک مشکور ہے۔

رہا مودودی صاحب کا قصہ تو ان کا دار و مدار صرف اپنا ذاتی مطالعہ پر ہے قرآن کریم کو بھی انھوں نے ذاتی مطالعہ سے سمجھا ہے اور احادیثِ شریفہ کو بھی باقاعدہ کسی استاذ سے پڑھنے کی زحمت گوارا نہیں کی جیسا کہ خود ان کے تحریرات میں موجود ہے آپ چاہیں تو اس کے حوالے بھی دیئے جا سکتے ہیں۔ اس کا نتیجہ جو کچھ ہونا چاہیئے تھا ہوا۔ آپ ان کی تفہیم دیکھیں تو اس میں پائیں گے کہ بائبل کے صفحے کے صفحے نقل کرتے چلے جاتے ہیں جن کا محرف ہونا نص قطعی سے ثابت ہے، اور احادیثِ شریفہ کو رد کرتے چلے جاتے ہیں جن پر محدثین نے بڑی محنت سے چھان بین کی ہے۔ احادیث سے کہیں استدلال بھی کرتے ہیں تو وہ بھی اپنے ذہن ہی کی پیداوار ہے۔ اسی وجہ سے اس کے پڑھنے والے میں آہستہ آہستہ احادیثِ شریفہ سے بے اعتمادی اور بائبل کی حقانیت

[1] بخاری شریف صہ ۱۲۴ باب المشی الی الجمعۃ)

قائم ہوتی چلی جاتی ہے۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ چھتہ مسجد دیوبند ۲۵ / ۵ / ۱۴۰۶ھ

(۴۳۸) دل بادشاہ ہے

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
گرامی نامہ ملا۔ آپ نے بڑی عجیب بات تحریر فرمائی۔

دل پر قابو پانے کے باوجود نظریں دنیا کی حسین نے رنگیوں میں ڈوب جاتی ہیں۔ یہ عجیب قابو ہے کہ دل پر قابو ہے اور آنکھیں بے قابو ہیں میرے عزیز آنکھ وغیرہ سب دل کے ماتحت ہیں دل بادشاہ ہے سب اس کے تابع ہیں۔

اذا صلحت صلح الجسد کلہ و اذا فسدت فسد الجسد کلہ الا وھی القلب[1]

درحقیقت دل پر قابو ہی نہیں نفس وشیطان نے بہکا دیا کہ دل پر قابو ہے اگر دل پر قابو ہوتا تو آنکھ کی مجال نہیں تھی کہ غلط جانب اٹھ سکے چہ جائیکہ نے رنگیوں میں ڈوب جائے۔

تاہم جو وظیفہ آپ نے میرے لئے تجویز کیا ہے یعنی دعا، اس سے مجھے انکار نہیں۔ حق تعالےٰ آپکی نصرت فرمائے اور آپ کے طفیل میں میری بھی نصرت فرمائے

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ چھتہ مسجد دیوبند ۷ / ۶ / ۱۴۰۶ھ

(۴۳۹) تقریر سے پہلے دعا کرلیا کریں

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ مکرم ومحترم زیدت مکارمکم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

---

[1] جب یہ ٹکڑا صحیح ہے تو تمام اعضاء سے درست اور ٹھیک افعال کا صدور ہوگا اور جب اس ٹکڑے میں بگاڑ ہے تو تمام اعضاء سے بگاڑ کا صدور ہوگا خبردار وہ ٹکڑا دل ہے (متفق علیہ)

جو بات آپ اصلاحی مد میں لوگوں کے سامنے کہنا چاہیں تو پہلے دعا پڑھ لیا کریں۔ یا اللہ اگر یہ بات تیری رضا کا ذریعہ ہے تو مجھے اخلاص کے ساتھ کہنے کی توفیق دے اور سامعین کے قلوب کو اس کے قبول کرنے کیلئے نرم فرما دے۔ اور اگر یہ تیری رضا کا ذریعہ نہیں ہے تو اس کو میرے دل سے نکال دے۔ حق تعالیٰ آپ کو دارین کی ترقیات سے نوازے۔

فقط والسلام　　املاہ العبد محمود غفرلہ　　چھتہ مسجد دیوبند　　۱/۱۴۱۲ھ

(۴۴) نکاح میں اپنی شرکت سے ممانعت

ڈاک :۔ باسمہ سبحانہ تعالیٰ۔

ایک صاحب نے اپنے نکاح میں حضرت اقدس کو شرکت کی دعوت دی اور یہ ارادہ ظاہر کیا تھا کہ حضرت اقدس تشریف نہیں لے جائیں گے تو اپنا نکاح نہیں کریں گے۔ ۱۲　　فقط والسلام

جواب :۔ باسمہ سبحانہ تعالیٰ　　محترمی زید احترامہ!　　السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

اس سے پہلے آپ کا کوئی خط مجھے نہیں ملا، پھر جواب کس کا دیتا۔ آپ سے متعلق جو اسباق ہیں وہ معلوم ہو کر بہت مسرت ہوئی۔ اللہ تعالیٰ کتابوں کا حق اور طلبہ کا حق ادا کرنے کی پوری پوری توفیق دے۔ خوب مطالعہ کر کے محنت سے پڑھائیں۔ اللہ پاک مدرسہ کو مادی و معنوی ترقیات سے نوازیں۔ اور آپ کو بہترین رفیقۂ حیات عنایت فرمائیں۔ کلکتہ سے آنے کے بعد دہلی گیا۔ وہاں ہسپتال میں داخل ہوا، آپریشن کیا گیا۔ اب ڈاکٹروں کی رائے ہے کہ آرام کرو۔ یہاں یہ حال ہے کہ دن رات میں کئی دفعہ چکر آتا ہے اور گرتے گرتے بچ جاتا ہوں۔

حضرت[1] عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے نکاح میں حضرت

[1] بخاری شریف ص ۷۵۹/۲

رسول مقبول صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو مدعو نہیں کیا تھا۔ آپ ہرگز ہرگز ایسا ارادہ نہ کریں کہ اگر مجھے آپ کے یہاں آنیکا موقع نہ ملا تو آپ اپنا نکاح نہ کرائیں گے۔

حضرت جابرؓ نے بھی اپنے نکاح کی خبر حضور اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کو نہیں دی تھی۔ التزام مالا یلزم شرعاً بھی صحیح نہیں۔ مولانا ابراھیم صاحب ماشاء اللہ خیریت سے ہیں۔ ان کی طرف سے بہت بہت سلام مسنون۔ جب آپ کا نکاح ہو جائے تو یہاں اطلاع کردینا آپ کیطرف سے ولیمہ کردیا جائیگا۔ دوست احباب مل کر یہاں کھائیں گے۔

فقط والسلام — املاہ العبد محمود غفرلہٗ چھتہ مسجد دیوبند ۲۶/۱۲/۱۴۱۱ھ

(۴۴۱) قضائے عمری کیسے پڑھنی چاہیئے؟

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت اقدس زید مجدکم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

الحمدللہ خیریت سے ہوں۔ تیسرا کلمہ، درود شریف، استغفار ۳۰۰ مرتبہ روزانہ پڑھ لیتا ہوں۔ ایک پارہ قرآن کی تلاوت، روزانہ پانچ وقت کی نماز باجماعت اور گشت اور تعلیم میں شرکت کرلیتا ہوں۔

(۱) پریشانی یہ ہے کہ میری عمر اکیس ۲۱ سال ہے اور تقریباً چار سال کی نماز مجھ پر ہے قضاء عمری کیسے پڑھنی چاہیئے؟

(۲) بالغ ہونے کے بعد کئی مرتبہ رمضان المبارک میں بغیر کسی عذر کے روزہ توڑا تھا اب اس کی قضاء کی کیا شکل ہے؟

(۳) میری شادی ابھی نہیں ہوئی۔ یونیورسٹی کے ماحول میں کئی مرتبہ مشت زنی کی لذت اور برے خیالات کے ساتھ خطا ہوگئی۔ اب بھی شادی کرسکتا ہوں یا نہیں؟

(۴) فارغ اوقات میں ٹی۔وی دیکھتا ہوں اب میں کیا کروں؟

لہ بخاری شریف صفحہ ۲/۷۶۰ باب الثیبات)

میری تربیت کیلئے دعا فرمادیں۔ اللہ تعالیٰ دین پر استقامت دے۔ آمین

فقط والسلام

جواب:۔ باسمہ سبحانہ تعالیٰ محترمی زید احترامہ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

(۱) قضائے عمری چار سال کی باقی ہے تو روزانہ جتنی ہو سکے پڑھ لیا کریں۔ بجائے نوافل کے بھی قضائے عمری پڑھا کریں۔

(۲) ہر توڑے ہوئے روزے کے بدلہ میں ایک کفارہ یعنی ساٹھ روزے اور ایک قضا یعنی ایک روزہ کے بدلہ میں اکسٹھ روزے رکھنے ہوں گے اور کفارہ کے روزے میں تسلسل ضروری ہے یعنی درمیان میں کوئی روزہ چھوٹنے نہ پائے۔

(۳) اگر نان نفقہ بیوی کا ادا کرنے کی سہولت ہے تو شادی کر لیجئے اور مشت زنی سے توبہ کیجئے۔

(۴) نہ دیکھئے۔ اللہ تعالیٰ تربیت کا انتظام فرمائے دین پر استقامت دے۔ آمین

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہ چھتہ مسجد دیوبند ۱۶/۵/۱۴۱۴ھ

(۴۴۴) زنا سے بچاؤ کا طریقہ

ڈاک:۔ باسمہ سبحانہ تعالیٰ محترم ومکرم مفتی صاحب مدظلکم العالی! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

عرض یہ کہ بندہ آج سے تقریباً ۱۴ سال پہلے حضرت شیخ الحدیث نور اللہ مرقدہ سے بیعت ہوا تھا لیکن میرے معمولات کی پابندی نہیں ہے۔ نماز تو پابندی سے پڑھ لیتا ہوں بعضے وقت نماز قضا بھی ہو جاتی ہے۔ تسبیحات صبح وشام میں بھی پوری پابندی نہیں ہے، نفسانی خواہشات کا غلبہ ہے کئی بار بدفعلی کا بھی شکار ہو چکا ہوں۔ میری تین اولاد بھی ہیں بعد شادی حج بھی کیا مگر ابھی نفسانی خواہشات کا غلبہ ہی ہے۔ بعض اوقات تنگ آکر جماعت میں جاتا ہوں واپسی کے بعد

حالت بدلتی ہے اور اپنے کئے پر افسوس ہوتا ہے۔ ایک عجیب ابتلاء ہے۔ مجھے فکر ہے کہ میرے برے اعمال کا اثر میری اولاد پر نہ پڑے۔ اللہ محفوظ رکھے۔ آپ میرے لئے علاج تجویز کر دیں۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

زنا پر حق تعالیٰ کی طرف سے جو وعید ہے اس کو بار بار پڑھئے۔ اللہ تعالیٰ اس سے نفرت دل میں پیدا فرما دے۔ تجارت کا تعلق زیادہ تر عورتوں سے ہے، زنا سے تو نہیں ہے۔ آپ ان سے تنہائی میں نہ ملیں، آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بات نہ کریں، ہنسی مذاق دل لگی نہ کریں۔ اللہ تعالیٰ محفوظ رکھے۔ نماز قضاء نہ ہونے دیں اور جس روز قضاء ہو جائے تو جب تک قضاء نہ پڑھ لیں کھانا نہ کھائیں۔ تسبیحات کا حال بھی یہی ہے کہ جب وقت معین پر نہ ہو سکیں تو جب تک تسبیحات نہ پڑھ لیں کھانا نہ کھائیں۔ اللہ تعالیٰ مدد فرمائے۔ دنیا ملعون ہے اور یہاں کی سب چیزیں ملعون ہیں مگر اللہ کا ذکر اور جو اس کے لئے معین ہو۔ اور اللہ تعالیٰ بچوں کو صالح اور نیک بنائے اور غلط قسم کے اثرات سے محفوظ رکھے۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ چھتہ مسجد دیوبند ۱۶/۵/۱۴۱۴ھ

(۴۴۳) گلاب کے اردگرد کانٹے ہوا ہی کرتے ہیں

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترم المقام سیدی و مولائی و مرشدی زیدت عنایتکم !

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

بحمد اللہ خیریت سے ہوں اور حضرت کی خیریت کا خواہاں ہوں۔ معمولات کی پابندی ہے مگر پاس انفاس بعد نماز مغرب اس میں اکثر کوتاہی ہو جاتی

ہے۔ استقامت کی دعاء فرمادیں۔ حضرت کی دعاؤں سے تین جگہ سے مقدمات ختم ہو گئے، دشمن لوگ بھی بہت حد تک خاموش ہو گئے "اللّٰھم انا نجعلک فی نحورھم ونعوذ بک من شرورھم" کا ورد رہتا ہے۔ بدعت کا یہاں پر بہت زور ہے، نئے نئے فتنے کی بات بدعتی پیدا کرتے رہتے ہیں۔ دعاء فرمادیں کہ بدعت ختم ہو جائے۔ خصوصی توجہ فرمادیں۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

الحمد للہ خیریت ہے۔ جتنے معمولات پورے کر رہے ہیں ان پر حق تعالیٰ کا شکر ادا کریں، اخلاص کی کوشش کریں اور جن معمولات میں کوتاہی ہے ان کی تکمیل کیلئے اللہ سے دعا کریں میں بھی دعا کرتا ہوں۔ آپ کے آس پاس اگر بدعات وغیرہ کا فتنہ ہے تو آپ گھبرائیں نہیں اللہ کی ذات پر بھروسہ رکھیں۔ گلاب کے اردگرد کانٹے ہوا ہی کرتے ہیں۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ چھتہ مسجد دیوبند

(۴۴۴) بڑا کرنٹ

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

میرے پاس کوئی ایسا کرنٹ نہیں جو آپکی خدمت میں بذریعہ ڈاک بھیج دوں۔ محنت آپ ہی کو کرنی ہے۔ ذکر میں اللہ حاضری، اللہ ناظری، اللہ معی بھی پڑھا جاتا ہے۔ اس پر مداومت حاصل ہو جائے تو یہی بڑا کرنٹ ہے۔ اللہ پاک غلط خیالات اور غلط اعمال سے حفاظت فرمائے۔ اگر اس کا استحضار ہو گا اور اس پر دوام ہو گا تو آپ کو خود محسوس ہو گا کہ کتنا بڑا کرنٹ ہے۔

اللہ تعالیٰ آپکی آنکھوں کو صحیح فرمادے، قوت عطا فرمائے، بچہ بھی صالح پیدا ہو، والدین محترمین کی خدمت میں سلام مسنون۔

فقط والسلام — املاہ العبد محمود غفرلہٗ چھتہ مسجد دیوبند ۲۵/۲/۱۴۱۲ھ

(۴۴۵) دوسرے سے خلقِ حسن چاہنا

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ — حضرت اقدس مفتی صاحب دامت برکاتہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

بعد سلام مسنون عرض یہ کہ بندہ خیر و عافیت سے رہکر آنجناب کی خیریت کا طالب ہوں۔ مجھ گنہگار کو اہلیہ کیطرف سے سخت پریشانی ہے آپس میں لڑائی وغیرہ ہوجاتی ہے۔ آپ دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ اس کو شوہر کے حقوق کو سمجھ کر ادا کرنے کی توفیق نصیب فرمادے۔ نیز ہمارا ایک عزیز جو حافظ قرآن ہے مگر اب سب کچھ چھوڑ کر نصرانی عورت کے گھر پر رہتا ہے اپنے گھر بھی نہیں آتا۔ دعا کی درخواست ہے۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ — محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

آپ کا خط ملا۔ پریشانی کا حال معلوم ہوکر قلق ہوا۔ بیوی تو ذریعۂ سکون ہوتی ہے کما قال اللہ تعالیٰ ھو الذی خلقکم من نفس واحدۃ وجعل منھا زوجھا لیسکن الیھا[1]۔ آپ کے یہاں اختلاف اور شقاق رہتا ہے۔ اللہ رحم فرمائے۔ آپس میں میل و محبت پیدا فرمائے۔ آپنے ایک بات یاد کررکھی ہوگی کہ بیوی کو شوہر کے حقوق ادا کرنا لازم ہے، ایک بات بیوی نے

[1] وہ اللہ ایسا ہے جس نے تم کو ایک تن سے پیدا کیا اور اسی سے اس کا جوڑا بنایا تاکہ وہ اس اپنے جوڑے سے اُنس حاصل کرے۔ ۱۲ (بیان القرآن سورۂ اعراف)

دونوں غافل ۔ بہر حال اللہ پاک قلوب کی اصلاح فرمائے اور آپ کے رشتہ دار کو اللہ پاک ہدایت دے کہ وہ نصرانیہ ناہنجار سے بے تعلق ہو کر اپنی زوجہ کے حقوق ادا کرے۔

یاد کرلی ہوگی کہ شوہر کو بیوی کے حقوق ادا کرنے چاہئیں ۔ اپنی اپنی ذمہ داریوں سے

فقط والسلام   املاہ العبد محمود غفرلہٗ چھتہ مسجد دیوبند

(۴۴۶) روزی کے ڈر سے بچوں کو دینی تعلیم سے محروم رکھنا غلط ہے

ڈاک :۔ باسمہ سبحانہ تعالیٰ   سیدی و مرشدی حضرت والا زید مجدکم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ
الحمدللہ معمولات کی پابندی ہے، کبھی کبھی ناغہ ہو جاتا ہے ۔ یہاں پر ماحول بہت خراب ہے ہر طرف سے بے دینی ہے طرح طرح کے فتنے پیدا ہوتے رہتے ہیں ۔ الحمدللہ حضرت کی دعاؤں سے دو بچوں اور دو بچیوں نے حفظ کلام پاک مکمل کرلیا ہے، مزید ایک بچہ اور ایک بچی لگے ہوئے ہیں ان کے لئے بعافیت تکمیل کیلئے دعا فرمادیں ۔ ہر وقت فکر رہتا ہے کہ بچوں کا مستقبل کیسے ہوگا ان کے معاش کے فکر کا غلبہ رہتا ہے ۔ خصوصاً جن بچوں کو دینی تعلیم پڑھانیکا ارادہ رکھتا ہوں انکا زیادہ فکر رہتا ہے ۔ دعا فرمادینگے اللہ تعالیٰ بیفکری عطا فرمائے۔

فقط والسلام

جواب :۔ باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ   مکرم و محترم زید مجدکم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !
جناب کا گرامی نامہ ملا ۔ حالات پڑھکر معمولات سے مسرت ہوئی ۔ جو کچھ کرتے ہیں ان میں اللہ تعالیٰ اخلاص پیدا فرمائے اور قبول کرے اور جو کچھ کمی ہے اس کے تکمیل کی توفیق دے، غلط ماحول کے غلط اثرات سے آپکو اور اہل

عیال کو محفوظ رکھے اور جن بچوں اور بچیوں کو حفظ کی دولت مل گئی ہے ان کو اس کے سنبھالنے اور قائم رکھنے کی توفیق دے اور جو ابھی لگے ہوئے ہیں ان کی منزل آسان کرے اور سہولت سے یاد کرادے۔ عربی دینی تعلیم حاصل کرنے والے ہوں یا دنیوی جدید تعلیم حاصل کرنے والے ہوں یا بالکل علم سے بے بہرہ ہوں حق تعالیٰ نے سب کی روزی اپنے قبضۂ قدرت میں رکھی ہے

بناداں آں چناں روزی رساند[1]

کہ دانا اندراں حیراں بماند

اللہ تعالےٰ نادان کو ایسی طرح روزی پہنچاتے ہیں کہ دانا اس میں حیرت میں رہ جاتے ہیں۔ روزی کے ڈر سے بچوں کو دینی تعلیم سے محروم رکھنا بہت غلط اور بچوں کے حق میں بڑی ناانصافی ہے۔

حدیث شریف میں ہے کہ جن بچوں کو دین نہیں سکھایا وہ بچے اپنے ماں باپ پر اللہ تعالےٰ کے یہاں یہ دعویٰ کریں گے کہ انھوں نے ہماری دنیا کے لئے تو انتظام کیا لیکن ہمیں دین نہیں سکھایا۔ حجاز مقدس کی سرزمین برکات حاصل کرنے اور مناسک ادا کرنے کے لئے ہے مگر وائے قسمت اب اسکو روپیہ کمانے کی جگہ تجویز کر لیا ہے، مسلم و غیر مسلم چلے جا رہے ہیں۔

جو شخص وہاں کے آداب و حقوق پورے نہ کر سکے اور روپیہ ہی کمانے کی فکر میں رہے بندۂ عاصی کے خیال میں اس کے لئے مناسب ہے کہ کسی اور جگہ کا رخ کرلے۔ اگر وہاں کی برکات سے دلچسپی ہے اور جذبۂ ایمان باللہ اور حبّ رسول اللہ صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم غالب ہے اس کے لئے وہاں قیام بہت موزوں اور مناسب ہے۔ اہل و عیال کو حسب مراتب سلام و دعا۔ فقط والسلام

املاہ العبد محمود غفرلہٗ چھتہ مسجد دیوبند ۱۳ ۵ ۱۴۰۶ھ

[1] اللہ پاک نادان کو اس طرح روزی پہونچاتا ہے کہ عقلمند لوگ دنگ رہ جاتے ہیں۔ ۱۲

(۴۴۷) بڑوں کا سر پر بیٹھا رہنا بڑی نعمت ہے

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ   محترمی زید احترامہٗ!

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ

آپ کا خط ملا۔ حالات اور حوصلے معلوم ہوئے۔ اب محترم والد صاحب آپ لوگوں کے اوپر بہت ہی بوجھ بنکر رہ گئے کہ ان کو جلد از جلد گھر سے رخصت کرنا چاہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ لوگوں کو بھی سمجھ دے اور والد صاحب کے اوپر بھی رحم فرمائے۔ بڑوں کا سر پر بیٹھا رہنا حق تعالیٰ کی بڑی نعمت ہے انکی سمجھ بھی آپ سے زیادہ ہے تجربہ بھی زیادہ ہے اور وہ پورے طور پر آپ سب کے خیر خواہ ہیں، وہ آپ سب کی زندگی بہتر سے بہتر دیکھنا چاہتے ہیں۔ ان کو کاروبار و مکان سے بے دخل کرنیکا نتیجہ خود سوچ لیں کیا ہوگا۔ اللہ پاک نے قرآن کریم میں جہاں اپنی عبادت کا حکم دیا ہے وہاں ماں باپ کے ساتھ احسان کرنے کا بھی حکم دیا ہے۔ اگر کوئی بات والد صاحب کے مشورہ سے طے ہو اور وہ بخوشی اس کو قبول کرلیں منظور کرلیں تو اس میں کچھ حرج نہیں اللہ تعالیٰ حالات کو بہتر سے بہتر بنائے اور سب کو عزت راحت عافیت محبت کے ساتھ رکھے، سب مل کر رہیں تو اس میں خیر و برکت ہے ناخوش ہوکر الگ الگ ہوجائیں تو یہ بڑی نحوست ہے۔

فقط والسلام

املاہ العبد محمود غفرلہٗ مظاہر علوم سہارنپور ۲۹ / ۱۱ / ۱۴۰۴ھ

(۴۴۸) نسبتِ بے رنگ کا حصول جلد نہیں ہوتا

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ۔ مکرم و محترم حضرت والا زید مجدکم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

سرفراز نامہ صادر ہوا۔ الحمد للہ میرا بھی عقیدہ یہ ہے کہ جو کچھ نور نظر آتا ہے

غیر حق کو اور خلاف شرع کو کفر و شرک سمجھتا ہوں کیونکہ حضور والا کا کلام اور حضرت گنگوہیؒ کا ایک ہی طرح ہے۔ پہلے احقر نے مکاتیب رشیدیہ دیکھا اس میں بھی یہی لکھا ہوا ہے کہ جو کچھ ولی کے خیال میں آتا ہے وہ سب غیر حق دیکھنا ذکر فکر کے وقت کوئی نہ کوئی رنگ نظر آتا ہے بے رنگی کی کیفیات نہیں ہوتی۔

یہ کوشش کرتا ہوں کہ بے رنگی کی کیفیات ہوں لیکن وہ نصیب نہیں ہوتا۔

فقط والسلام

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

جو کچھ قوت باصرہ سے نظر آئے وہ الٰہ نہیں ہے۔ نص قطعی میں ہے لَا تُدْرِکُہُ الْاَبْصَارُ[1] نسبت بے رنگ جلدی سے حاصل نہیں ہوتی اس کے لئے محنت کرنی پڑتی ہے۔ جتنا کچھ بندہ حق تعالیٰ کی طرف چلتا ہے رحمت اس کو کھینچتی ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو مقام قرب عطاء فرمائے اور شب و روز ترقیات سے نوازے۔ مولانا ابراھیم صاحب کی طرف سے سلام مسنون!

فقط والسلام املاہٗ العبد محمود غفرلہٗ چھتہ مسجد دیوبند ۱۰/۱۱/۱۴۱۱ھ

(۴۴۹) کثرت ذکر حب الٰہی کا ذریعہ ہے

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترم و مکرم حضرت والا زید مجدکم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

کلمہ طیبہ کی کم سے کم مقدار کتنی ہے؟ اللہ کی محبت دل میں زیادہ آیا کرے بلا ضرب کے ذکر کر لیا کروں تو کوئی حرج تو نہیں؟ دوران ذکر درد سر ہو جاتا ہے۔

فقط والسلام

[1] اسکو تو کوئی نگاہ محیط نہیں ہو سکتی۔ (بیان القرآن سورۂ انعام)

جواب :- باسمہ سبحانہ تعالیٰ محترمی زید احترامہ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
قرآن کریم میں ہے یاایھا الذین آمنوا اذکروا اللہ ذکراً کثیراً[1]
اور بھی جگہ جگہ ذکر کی کثرت کا حکم ہے۔ ایسی چیز کے متعلق کون شخص زیادہ سے زیادہ
حد مقرر کرے۔ اکابر کا معمول عامۃً سوا لاکھ کا رہا ہے۔ اسی طرح درود شریف کی
جتنی کثرت ہو سکے۔ خدائے پاک کی محبت کثرتِ ذکر سے، اور رسول اللہ صلے اللہ تعالےٰ
علیہ وسلم کی محبت کثرتِ درود شریف سے پیدا ہوتی ہے۔ اور جس قدر سنت کا
اتباع ہو گا اسی قدر محبت بڑھے گی۔ اللہ تعالیٰ شفاءِ ظاہر بھی عطاء فرمائے
اور شفاءِ باطن بھی۔ علم وعمل میں برکت دے ترقی دے۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ چھتہ مسجد دیوبند ۲۷/۱۲/۱۴۱۱ھ

(۴۵۰) درس بخاری کیلئے لامع الدراری کے مطالعہ کا مشورہ

ڈاک :- باسمہ سبحانہ تعالیٰ سیدی ومرشدی دامت برکاتہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
آنمخدوم کی علالت اور صحت یابی کا علم ہوا۔ حق تعالیٰ شانہٗ آپ کے سایہ کو
قائم رکھے۔ عرض یہ ہے کہ مولانا معین الدین صاحب کے سفر افریقہ کیوجہ سے مولانا
محمد باقر حسین صاحب نے بخاری شریف اس ناکارہ سے متعلق کی ہے۔ احقر نے کہا
کہ ایک جلد دوسرے صاحب سے متعلق ہو جائے لیکن یہ بھی نہیں ہو سکا۔ توکلاً علی اللہ
تعالیٰ اسباق ہو رہے ہیں۔ دعاؤں اور ہدایات کی عاجزانہ التجاء ہے۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہ سبحانہ تعالیٰ محترم ومکرم مدت فیوضکم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
بخاری شریف آپ کے پاس آگئی، مبارک ہو۔ حق تعالےٰ پوری نصرت
فرمائے۔ کتاب کا بھی حق ادا کرنے کی پوری توفیق دے، طلبہ کا بھی حق ادا کرائے۔

[1] اے ایمان والو تم اللہ کو خوب کثرت سے یاد کیا کرو۔ (بیان القرآن سورۂ احزاب)

آپ نے خود طلب نہیں کی بغیر طلب کے آپ کو کتاب ملی ہے، بلکہ ایک جلد معذرت کے باوجود ملی ہے۔ اس حالت میں توقع قوی ہے کہ حق تعالیٰ کیطرف سے پوری نصرت ہوگی۔ حاشیہ ماشاء اللہ اس کا جامع ہے کہ کسی شرح کی ضرورت نہیں تاہم مختصر طور پر لامع الدراری کو زیر مطالعہ رکھیں۔ اور حضرت امام بخاریؒ کی روح کو ایصالِ ثواب کرتے رہیں۔ میری طبیعت فی الجملہ ٹھیک ہے۔ آئندہ ہفتہ میں انشاء اللہ دہلی ڈاکٹر کے پاس جاکر معائنہ کرانا ہے۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ چھتہ مسجد دیوبند ۱۰/۱/۱۴۱۴ھ

(۴۵۱) حالات پر صبر و قناعت کی تلقین

ڈاک:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترم و مکرم حضرت اقدس دامت برکاتکم!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

جب ذکر شروع کیا تھا تو اس وقت ایک نور والی کیفیت محسوس ہوئی تھی مگر اب وہ کیفیت نہیں رہی۔ خیالات کا ہجوم رہتا ہے۔ آمدنی بہت کم ہے اور روز بروز گرانی اشیاء بڑھتی چلی جارہی ہے۔ دعاؤں کی درخواست۔

فقط والسلام

جواب:۔ باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

معمولات کی پابندی سے مسرت ہے۔ اللہ پاک ثمرات خیر مرتب فرمائے۔ آدمی جب ذکر شروع کرتا ہے تو ایک خاص قسم کی کیفیت قلب میں محسوس ہوتی ہے۔ کچھ عرصہ ذکر کرنے کے بعد اس کیفیت کا احساس نہیں ہوتا، لذت کم ہوجاتی ہے نفع زیادہ ہوتا ہے۔ پابندی عجیب دولت ہے۔ خیالات کا علاج یہی ہے کہ ان کی طرف توجہ نہ کی جائے، اپنے کام میں لگے رہنا چاہئے۔ جو خیالات غیر

اختیاری طور پر آتے ہیں اور آدمی انکی طرف متوجہ نہیں ہوتا، ان خیالات پر پکڑ نہیں

گرانیٔ اشیاء اور قلتِ آمدنی کی شکایت تو بہت عام ہے اس سے کون بچا ہوا ہے۔ بڑی بڑی سلطنتیں مقروض ہیں۔ اگر کسی آدمی پر ایک دن فاقہ کا گذر جائے اور وہ صبر و قناعت کرے کسی پر ظاہر نہ ہونے دے تو ایک سال کی حلال روزی اللہ تعالیٰ اس کو عطاء فرماتے ہیں۔ اور جو شخص اپنی حاجتوں کو دوسروں کے سامنے پیش کرتا ہے تو اس کی حاجتیں بڑھتی چلی جاتی ہیں کبھی پوری نہیں ہوتیں، ہمیشہ پریشان رہتا ہے۔ زندگی کا گذارہ تنخواہ سے نہیں ہوتا بلکہ برکت سے ہوتا ہے۔ تھوڑی تنخواہ میں بھی اللہ تعالیٰ برکت دیتے ہیں کہ تمام ضروریات پوری ہوجاتی ہیں۔ برکت نہ ہو تو زیادہ تنخواہ بھی قلیل مدت میں ختم ہوجاتی ہے اور آدمی سوچتا رہتا ہے کہ اتنے روپئے کہاں چلے گئے۔ اللہ تعالیٰ آپکی خدمات کو قبول فرمائے، آمدنی میں برکت دے۔

فقط والسلام — املاہ العبد محمود غفرلہٗ چھتہ مسجد دیوبند

(۴۵۲) حفظِ قرآن کریم کا طریقہ

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ۔ محترم المقام قابلِ صد احترام مرشدی دامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

عرض خدمت یہ کہ حضرت والا کے مزاج کیسے ہیں۔ بندہ کا حال یہ ہے کہ ہر وقت آپ کی زیارت و ملاقات کیلئے بیقرار رہتا ہے۔ جی چاہتا ہے ہر وقت آپ کے پاس ہی رہوں مگر مجبوراً جب دیوبند جاتا ہوں تو تعلیم کیوجہ سے واپس آجاتا ہوں۔ الحمدللہ معمولات کی پابندی ہے۔ ذکر جہری کے وقت دل بہت لگتا ہے۔ یہ سب حضرت والا کی برکت ہے۔ قرآن کریم یاد کرتا ہوں مگر یاد نہیں رہتا

کوئی عمل یا طریقہ بتلائیں کہ قرآن کریم یاد رہے۔ سبھی متعلقین آپ کو سلام عرض کرتے ہیں۔

فقط والسلام

جواب:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

الحمد للہ میری طبیعت اب ٹھیک ہورہی ہے، پرسوں سے نماز کیلئے چارپائی سے نیچے اترنا پھر شروع ہوگیا، اگرچہ قیام پر پوری طرح ابھی تک قدرت نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو بھی ہمیشہ عافیت سے رکھے۔ تعلیم میں مشغول رہنا اہم ہے۔ البتہ اگر ہوسکے تو رمضان المبارک میں تشریف لے آئیں اگر اس میں بھی حرج کا شائبہ حائل ہو تو اس کو ملتوی کردینا۔ قرآن کریم مثلاً آدھا پارہ روزانہ یاد کرلیا کریں، اس طرح ایک دفعہ یاد کرکے استاذ کو سنائیں پھر ظہر کی چار سنتوں میں اسی نصف پارہ کو پڑھیں پھر مغرب کے بعد دو سنتوں اور دو نفلوں میں وہی نصف پارہ پڑھیں پھر عشاء کے وقت چار سنتوں اور دو سنتوں اور دو نفلوں میں وہی آدھا پارہ۔ اور نماز میں پڑھنے میں اگر کسی جگہ بھول ہوجائے تو سلام پھیرنے کے بعد اس آیت کو دیکھ کر پڑھ لیا کریں دس دفعہ۔ امید ہے کہ اللہ تعالیٰ مدد فرمائیں گے۔ زبان میں لکنت کو بھی اللہ پاک دور فرمائے۔ مولانا ابراہیم صاحب اور دوسرے متعلقین کیطرف سے سلام مسنون۔

فقط والسلام

املاہٗ العبد محمود غفرلہٗ چھتہ مسجد دیوبند

۱۳ شعبان ۱۴۱۴ھ

(۴۵۳) خشوع وخضوع میں کمی کے اسباب

جواب :- باسمہ سبحانہ تعالیٰ محترمی زید احترامہ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
آپ کو خشوع وخضوع میں کمی کا احساس ہے یہ بھی مبارک چیز ہے۔
بہت سے آدمیوں کو تو کمی کا احساس بھی نہیں ہوتا ہے کہ خشوع خضوع
اپنی سابق حالت پر ہے مگر قلب یہ احساس کرتا ہے کہ خشوع خضوع نہیں
ہے یا اس میں کمی ہے۔ ناموافق کھانا ناجنسوں کی صحبت اس کا بڑا سبب
ہوتی ہے۔ جو بھی چیز ہو اللہ پاک اپنا کرم فرمائے، آپکی تمام خدمات کو اللہ
تبارک وتعالیٰ قبول فرمائے۔

فقط والسلام — املاہ العبد محمود غفرلہ، چھتہ مسجد دیوبند ۶/۲/۱۴۱۲ھ

(۴۵۴) بڑا سمجھنے کا علاج

ڈاک :- باسمہ سبحانہ تعالیٰ سیدی ومرشدی حضرت اقدس زید مجدکم العالی
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ معمولات کی پابندی ہے۔ جی چاہتا ہے کہ حضرت اقدس کی خدمت
میں حاضری دوں مگر حالات واعذار کیوجہ سے مجبوری ہے۔ خدا جلد از جلد حاضری
کا موقع عنایت فرمائے۔ حضرت والا سے درخواست ہے کہ علاج تجویز فرمائیں
کہ بندہ اپنے کو چھوٹا سمجھنے لگے۔ دعاؤں کی درخواست ہے۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہ سبحانہ تعالیٰ محترمی زید احترامہ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
معمولات کی پابندی سے مسرت ہے۔ اپنے آپ کو سب سے چھوٹا سمجھنے

کے لئے اور بڑائی کو دل سے نکالنے کے لئے اپنے مبدأ اور معاد پر غور کرنے کی ضرورت ہے کہ نطفۂ ناپاک سے پیدا ہوا ایسے طریقہ پر کہ جس وقت صلب پدر سے رحم مادر میں منتقل ہوا تو شریعت نے ماں باپ پر حکم لگا دیا کہ تم دونوں نجس ہو نہ قرآن پڑھنے کے قابل نہ نماز کے نہ مسجد میں جانیکے لائق۔ چالیس روز بعد نطفہ سے علقہ بنا پھر مضغہ بنا پھر اس میں اعضاء بننے شروع ہوئے جان پڑی جو خون ہر مہینہ آتا تھا وہ غذا بنا کتنے انقلابات ہوئے پھر نو ماہ گذرے پھر دردزہ کی سخت تکلیف کے بعد پیدا ہوا ایسی حالت میں کہ نہ بیٹھ سکتا ہے نہ کروٹ لے سکتا ہے۔ نہ کچھ اپنی ضرورت کو بتا سکتا ہے، ہاتھ منہ میں دے لیا چاہے اس پہ غلاظت لگی ہو کوئی تمیز نہیں پھر آہستہ آہستہ تغیرات ہوئے۔ اور دنیا کی زندگی سامنے ہے قسم قسم کی بیماریوں میں گھرا ہوا ہے، طرح طرح کے افکار و آلام مسلط ہیں بیشمار دشمن پیچھے لگے ہوئے ہیں انسان بھی جانور بھی بیماریوں سے نمٹ کر جان نکلی غسل کفن کے بعد لحد میں رکھا گیا ساری زیب و زینت شان و شوکت ختم ہوگئی کیڑے مکوڑے لاش کو کھانے میں لگ گئے، منکر نکیر کا سامنا۔ غرض ان چیزوں پہ آدمی غور کرے تو انشاء اللہ تعالیٰ طبیعت میں تکبر پیدا نہیں ہوگا۔ خواب تعبیر طلب نہیں مختلف اشکال خزانۂ خیال میں پڑی رہتی ہیں قوت متصرفہ ان کو یکجا کر دیتی ہے۔ مولوی محمود صاحب کو سلام مسنون اور جس کو مناسب سمجھیں سلام کہدیں۔

فقط والسلام

املاہ العبد محمود غفرلہٗ چھتہ مسجد دیوبند

۱۴ / ۲ / ۱۴۱۲ ھ

(۴۵۵) والدین کی خوشی اللہ تعالیٰ کی خوشی کا ذریعہ ہے

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زیداحترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

جماعت کا چھوٹ جانا اور اس کی عادت بنالینا کہ روزانہ چھوٹنا یا ایک دن جماعت ملے ایک دن نہیں، یہ طریقہ مناسب نہیں نہایت نازیبا ہے۔ پوری کوشش کرکے جماعت اور تکبیر اولیٰ کا اہتمام کریں، تسبیحات اور معمولات کی پابندی کریں یہی ترقی کا زینہ ہے۔ والدین کا احترام بہت ضروری ہے ان کے ساتھ غصہ کا معاملہ ہرگز نہ کریں، انکی خوشی اللہ کی خوشی کا ذریعہ ہے۔ آپ پاکستان جارہے ہیں۔ اللہ پاک سفر کو آسان اور مبارک کرے اور خیریت کے ساتھ بامراد واپس لائے۔ رمضان المبارک میں آپ نہیں آسکے آپ کو کوئی عذر ہوگا۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ چھتہ مسجد دیوبند ۲۵/۱۱/۱۴۰۹ھ

(۴۵۶) شوہر کی خدمت کرنا عبادت ہے

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زیداحترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

اقوال کی اصلاح بھی اللہ تعالیٰ ہی فرماتے ہیں اور اعمالِ صالحہ کی توفیق بھی وہی دیتے ہیں اور قلب کو بھی وہی درست فرماتے ہیں۔ بندہ کو کوشش کرنا ہے، حق تعالیٰ سے مانگنا ہے آہستہ آہستہ اصلاح ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ آپکی بھی اصلاح فرمائے میری بھی اصلاح فرمائے۔ اپنے آپ کو ہمیشہ محتاج تصور کرنا ضروری ہے۔ انسان اپنے آپ کو کبھی یہ نہ سوچے کہ میری اصلاح ہوچکی۔ درس میں مشغول بھی رہیں وظائف کی پابندی کرتے

رہیں۔ بدنظری پر جو وعیدیں آئی ہیں ان کو بار بار پڑھتے رہیں تاکہ دھیان میں جم جائیں۔ اہلیہ محترمہ کو سلام ودعا کے بعد کہدیں کہ گھر کا کام، والدین کی خدمت، شوہر کی خدمت، بھائی بہنوں کی خدمت یہ سب بھی عبادت ہے۔ اگر دن بھر تسبیحات کا موقع نہیں ملتا تو رات کو پڑھ لیا کریں اور گھر کے کام کے ساتھ زبان کو ذکر میں مشغول رکھیں تیسرا کلمہ درود شریف استغفار جس چیز سے بھی طبیعت زیادہ مانوس ہو اس کو پڑھتی رہا کریں۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔ سبکو سلام ودعا۔

فقط والسلام   املاہ العبد محمود غفرلہٗ چھتہ مسجد دیوبند

مرتکب کبیرہ کے لئے علاج (۴۵۷)

ڈاک:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ   محترم ومکرم دامت فیوضکم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

حضرت میرے اندر بہت خرابیاں موجود ہیں ان میں سے نفسانی خواہشات جو کہ حرام ہیں یعنی لواطت، ریاکاری وغیرہ موجود ہیں۔ حتی الامکان بچنے کی کوشش کرتا ہوں مگر نفس مجھ پر غالب آجاتا ہے۔ حضرت میری دستگیری فرمائیں میں مجبور ہوگیا ہوں اور اصلاح فرمائیں۔ ایسا علاج بتلائیں کہ ان تمام سے حفاظت ہوجائے۔ ان سے بچ سکوں۔ آپ جو چیز بتائیں گے انشاء اللہ پابندی سے کرتا رہوں گا۔ امید کرتا ہوں کہ علاج تجویز فرماکر بندہ کی اصلاح فرمائیں گے۔

فقط والسلام

جواب:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ   محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

فجر کی نماز سے پہلے آنکھیں بند کرکے پانچ منٹ کیلئے بیٹھ جایا کریں اور یہ تصور کریں کہ اللہ تعالیٰ مجھے دیکھ رہے ہیں، میں اس کے دربار میں حاضر ہوں سب کیا دھرا رکھا ہوا سامنے موجود ہے ہر ایک کی باز پرس ہو رہی ہے۔

سب کے سامنے کیسی رسوائی ہے پھر جب جب وقت موقع ملے اس تصور کو قائم کیا کریں یہاں تک کہ یہ تصور متواتر قائم ہو جائے اس سے غفلت نہ ہو۔ انشاء اللہ تعالیٰ مکمل علاج ہو جائیگا۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ چھتہ مسجد دیوبند ۲۵/۱۱/۱۴۰۹ھ

(۴۵۸) ہدیہ میں التزام نہیں چاہئے

جواب:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

میری طبیعت خراب ہی چل رہی ہے۔ آپ کا ہدیہ تو سر آنکھوں پر لیکن یہ ایک بار ہے کہ جب تشریف لاویں ہدیہ دیں، اس میں بڑا نقصان یہ ہے کہ کوئی وقت ایسا بھی ہوگا کہ جب ہدیہ پیش کرنے کے لئے پاس نہ ہو تو ایسے وقت خالی ہاتھ آنے میں حجاب ہوتا ہے۔ ایسی صورت میں جو مقصود ہے آنے سے وہ حاصل نہیں ہوگا۔ وقتِ ملاقات بے تکلف کوئی ہدیہ ہو تو مضائقہ نہیں مگر التزام نہیں چاہئے۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ چھتہ مسجد دیوبند ۱۴/۴/۱۴۱۲ھ

(۴۵۹) حقیقی دوست اللہ تعالیٰ ہے

ڈاک:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترم و مکرم حضرت اقدس زید مجدکم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

بندہ دیوبند کا رہنے والا ہے مگر اب پاکستان میں مستقل سکونت ہے۔ آپ کی اور آپ کے مجلس کی بہت تعریف سنی ہے، آپ کی اللہ کے یہاں بہت زیادہ سنی جاتی ہے اس لئے میرے لئے دعا فرمادیں۔ میرا کوئی دوست نہیں ہے تنہا ہوں۔ اس وقت اکسٹھ سال میری عمر ہے۔ زندگی ایمان پر ہو خاتمہ بالخیر ہو اس کے لئے دعا فرمادیں معافی کا خواستگار ہوں۔ فقط والسلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

آپ کا خط ملا، آپکی بیماری معلوم ہوکر بہت قلق ہوا۔ بیماری بھی درحقیقت گناہوں کا کفارہ ہے۔ جس شخص کو اللہ تعالےٰ بلند درجہ دینا چاہتے ہیں اور اس کے اعمال میں اس کی صلاحیت نہیں تو اس کو بیماریوں میں مبتلا کرتے ہیں اور بالکل پاک صاف کرکے اونچے درجہ میں اس کو اٹھاتے ہیں۔ دعا تو بہرحال صحت کی ہی کرنی چاہیئے۔ اللہ پاک آپکو شفاءِ کامل نصیب فرمائے، زندگی کے ہر ہر گوشہ کو اتباعِ سنت سے منور فرمائے اور وقتِ مقررہ آئے تو ایمان کے ساتھ اٹھائے وہاں لطف وکرم کا معاملہ فرمائے، کوتاہیوں سے درگذر فرمائے۔ آپ کو ہم کو سبکو اپنے مخصوص انعامات سے نوازے۔ یہ آپ نے کیا کہا کہ میرا کوئی دوست نہیں حقیقی دوست اللہ تعالےٰ ہے وہ ہر جگہ موجود ہے اس کی دوستی قابلِ اعتماد ہے۔ سب اہلِ خانہ کو سلام ودعا۔ اہلِ مجلس سے آپ کے لئے دعا کرادی۔ سب کی طرف سے آپ کو سلام۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ چھتہ مسجد دیوبند

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مَا یَتَعَلَّقُ بِالْمَدَارِسِ

(۴۶۱) تدریس و تبلیغ کے ساتھ تجارت کیسے ہے؟

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالےٰ حضرت اقدس سیدی و مولائی و مرشدی دامت فیوضکم!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

آپ کی یاد بہت ستاتی ہے۔ اللہ تعالےٰ نے مجھے جس شہر میں بھیجا ہے اس کا نام نائلترم ہے، میں یہاں نو ماہ سے مقیم ہوں جبھی سے مصلیوں کا اضافہ ہوتا جارہا ہے اور لوگ فجر اور عشاء کے بعد خوشی سے کتاب سننے کے لئے بیٹھتے ہیں۔ ظہر کے بعد کبھی ختم خواجگان کبھی یٰسین شریف اور بعض لوگ دو گشت اور تین دن اور ڈیڑھ دن مہینہ میں دیتے ہیں اور عورتوں کی تعلیم ہر جمعرات کو ہوتی ہے اور مہینہ میں ایک بار پردہ کے پیچھے سے ان سے بات کرتا ہوں بعض احباب نے ارادہ کرلیا ہے اپنی بیوی بچیوں کو دکان سے الگ کرنے کا، ٹی۔ وی بیچنے کا ارادہ کرلیا ہے۔ ہر جمعہ کو بیان کرتا ہوں۔ حضرت مفتی شفیع صاحبؒ کی تفسیر بیان کرتا ہوں اور وہ شہر جو قریب ۷۵/۱۰۰/۱۵۰ کلومیٹر دور ہیں جمعرات کو وہاں جاکر گشت کرتے ہیں۔ ہر تیسرے جمعہ کو

سبھی ایک جگہ ملتے ہیں مشورے کرتے ہیں، یہ سب تبدیلی نو ماہ میں ہوئی ہے
یہ علاقہ بہت کمزور ہے مجھے سفر زیادہ کرنا پڑتا ہے اس لئے پٹرول کیلئے پیسہ زیادہ
خرچ ہو جاتا ہے یہاں کے احباب نے دسمبر میں دس دن جماعت میں نکلنے کا
ارادہ کر لیا ہے انشاء اللہ میں ان کے ساتھ ہوں گا۔ مہربانی کر کے ہمارے لئے
دعا فرمائیں۔ الحمدللہ تدریس کا کام بھی جاری ہے۔ شہر کے لڑکے تقریباً انیس ۱۹ ہیں
اور تیس ۳۰ پینتیس ۳۵ یتیم بچے ہیں جو دوسرے شہروں سے آتے ہیں انکے قیام
وطعام کا بھی انتظام یہاں نہ ہے اکثر بچے کلمہ تک نہیں جانتے اس لئے مستقل
نصاب نہیں چلا سکتا ہوں بہت سے بچے واپس بھی نہیں آتے ایک سال کے
بعد ہر دوسرے سال نئے بچے آتے ہیں۔ آپ سے مشورہ مطلوب ہے انشاءاللہ
آپ کے حکم پر عمل کروں گا۔ مجھے اور میری بیوی کو ایک مکان کی ضرورت ہے۔ فی
الحال ہم جماعت کے مکان میں ٹھہرے ہوئے ہیں۔ ہماری شادی کو سات سال
ہو گئے اس دوران میں نو مرتبہ نیا مکان بدلنا پڑا۔ اس سے پہلے جو امام یہاں
تھے ان کا انتقال ہو گیا تھا انکی بیوی کو عدت کے بعد مکان خالی کرنا پڑا تھا اور
میرے پاس مکان خریدنے یا تعمیر کرنے کیلئے پیسے نہیں ہیں اور کسی سے قرض
لینے کو بھی جی نہیں چاہتا۔ بعض احباب نے مشورہ دیا ہے کہ احقر کوئی چھوٹی
سی تجارت کرے۔ اس علاقہ میں آم لہسن اور سبزیاں زیادہ اگتی ہیں موسم
میں اسکو بیچ سکتا ہوں۔ اس طریقہ سے کچھ پیسہ جمع ہو سکتا ہے۔ میں پڑھائی
کا دعوت وامامت کا کام چھوڑنا نہیں چاہتا۔ اگر یہ میرے لئے بہتر ہو تو اس
کے متعلق مجھے مشورہ دیا جائے اور اگر یہ شیطان کا حیلہ ہے کہ میرے بیوی
بچے کیا کریں گے میرے مرنے کے بعد کون ان کی دیکھ بھال کرے گا، کہاں
رہیں گے۔ میرا ایک ذاتی مکان ہونا چاہئے۔ زمین تقریباً بیس ہزار رینڈ

میں آتی ہے اور چھوٹا مکان تعمیر کرنے کیلئے تیس ہزار رینڈ خرچ ہوں گے۔ اس کے متعلق مشورہ درکار ہے۔ میری والدہ جو عمر رسیدہ ہیں چاہتی ہیں کہ میں ان کو حج کو لے جاؤں دو سال قبل بھی مجھ سے کہا تھا، اب بھی کہہ رہی ہیں میرے بھائی اور بہنوں نے کہا کہ کچھ پیسہ دے دیں گے اور میں ٹکٹ کا پیسہ دیدوں ان کے لئے دعا فرمائیں۔ الحمدللہ اللہ کا شکر ہے۔ معمولات پر پوری پابندی ہے۔ الحمدللہ جب آنکھیں بند کرتا ہوں یا کھولے رکھتا ہوں مجھے یہ نظر آتا ہے کہ تمام نبی اور نبی محمد صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم اور صحابہ کرامؓ اور سب اولیاء کرام اللہ کے سامنے بیٹھے ہوئے ہیں اور پڑھ رہے ہیں۔ اللہ اللہ میں بہت بڑا گنہ گار ہوں آپ کی رہنمائی کا محتاج ہوں، قبر کے عذاب کا ہمیشہ ڈر رہتا ہے۔ اور میری رہنمائی کون کریں گے، اس عارضی اندھیری دنیا سے آخرت کیطرف آپ کے علاوہ - دعاؤں کی درخواست ہے۔

فقط والسلام

جواب:- باسمہ سبحانہٗ تعالےٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

آپ کا خط ملا۔ جزاک اللہ روزانہ کے معمولات تعلیمی کام اور تبلیغی کام سے خوشی ہوئی، دل سے دعا نکلی اللہ تعالےٰ آپ کو اخلاص دے اور قبول فرمائے اور رکاوٹوں کو دور فرمائے اور جو بھی آپ خرچ کرتے ہوں اللہ تعالےٰ غیب سے مکافات فرمائے۔ اللہ تعالےٰ ایک مکان کا بھی انتظام فرمادے۔ میری بیوی بچے کا کیا ہو گا، اور میرے مرنیکے بعد میرے بیوی بچے کہاں رہیں گے۔ اس کی فکر نہ کیجئے۔ جس نے ان کو پیدا کیا وہی اس کا انتظام فرمائیں گے۔ اگر آپ نے سبزی وغیرہ بیچنا شروع کر دیا تو اس سے یقیناً دین کے کام میں حرج ہو گا جو آپ کر رہے ہیں پڑھائی (تدریس) اور وظیفہ اور تبلیغ کی بھی پابندی

نہیں ہو سکے گی۔ آپ کے بیوی بچے اور دوسرے لوگ آپ کو ایک تاجر سمجھیں گے اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ جو تأثر آپکی تبلیغ اور تدریس کا لوگوں کے دلوں میں ہے وہ کم ہو جائے گا۔ لوگوں کو آپ کے مشورہ سے زیادہ فائدہ نہیں ملے گا۔ آپ کی والدہ محترمہ حج کرنا چاہتی ہیں بہت اچھا۔ اللہ تعالےٰ ان کی تمنا پوری فرمائے اور آپ کو ان کی خدمت کی توفیق نصیب فرمائے۔ سفر میں بھی تبلیغی کام اور معمولات کی پابندی رکھیں۔ انبیاء اور اولیائے کرام ہمیشہ اللہ کی یاد میں مشغول رہتے ہیں کبھی آپکو بھی دکھایا گیا اس میں کیا حرج ہے۔ اگر میں پہلے مرگیا جس کے آثار بھی ہیں آپ میری مغفرت کی دعا فرمائیے گا۔ میری طرف سے گھر میں سب کو سلام اور آپ کی اہلیہ امید سے ہے اللہ تعالےٰ ان کو آسانی سے نیک صالح اولاد نصیب فرمائے۔ اللہ تعالےٰ نے آپ کو ایسی جگہ پر بھیجا ہے جہاں آپ بہت کام کرسکتے ہیں وہ انکی بہت بڑی حکمت ہے۔

فقط والسلام — املاہ العبد محمود عفرلہٗ چھتہ مسجد دیوبند ۱۹/۴/۱۴۰۶ھ

(۴۶۱) بچوں پر شفقت بہت ضروری ہے

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالےٰ مرشدی و مولائی بخدمت اقدس جناب مفتی صاحب زید مجدکم!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

بعد سلام مسنون کے گذارش ہے کہ احقر خیریت سے رہکر حضرت مدظلہ العالی کی خیریت کا طالب ہے۔ دیگر عرض یہ ہے کہ احقر کا یہاں پر مکتب میں قرآن شریف کی تعلیم کا مشغلہ ہے۔ خدائے تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم اور آپ بزرگوں کی دعاؤں کی برکت سے اس مبارک خدمت کا موقع نصیب فرمایا دعا فرمائیں کہ باری تعالےٰ اخلاص کو استقامت کے ساتھ دین کی خدمت کرنے کی توفیق عطاء فرمائے۔ آمین

قیام وطعام کا انتظام مکتب ہی کیطرف سے ہے ذکر اور تسبیحات اور قرآن شریف کی تلاوت پابندی سے کررہا ہوں بعض مرتبہ کسی ہفتہ میں ایک دوروز ناغہ ہوجاتا ہے اس کے لئے دعا فرمائیں۔ احقر کو کچھ نصیحت آمیز کلمات بھی تحریر فرمائیں۔

فقط والسلام

جواب :۔ باسمہ سبحانہ تعالےٰ محترمی زید احترامہ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

آپ کی خیریت اور تسبیحات کی پابندی اور تعلیم کی مشغولیت معلوم ہوکر مسرت ہوئی۔ اللہ پاک استقامت دے ترقیات سے نوازے بچوں پر بہت شفقت کی ضرورت ہے جس طرح ماں اپنے بچہ کو شفقت سے سدھارتی ہے اسی جذبہ کے ساتھ پڑھنے والے بچوں کی تربیت کی ضرورت ہے وہ اپنی عمر اور ماحول کے اعتبار سے نیز ناسمجھی کی بناء پر غلطیاں بھی کرتے ہیں اگر اس پر ان کو مارپیٹ کی سزا دی جائے تو آج کل کے دور میں بچے اسکو برداشت نہیں کرپاتے تعلیم چھوڑ دیتے ہیں کہیں اور بھاگ جاتے ہیں غیر آدمی تلاش میں رہتے ہیں وہ ایسے بچوں کو اچک لے جاتے ہیں اپنی لائن پر لگالیتے ہیں۔

فقط والسلام

املاہ العبد محمود غفرلہٗ چھتہ مسجد دیوبند ۲۳ ؍۴ ؍۱۴۰۶ھ

(۴۶۳) مارنے کے مقابلہ میں شفقت ضروری ہے

ڈاک :۔ باسمہ سبحانہ تعالیٰ محترم المقام حضرت قبلہ زید مجدکم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

بعدہٗ عرض خدمت اقدس میں یہ ہے کہ بندۂ حقیر بخیر ہے اور امید قوی ہے کہ حضرت والا کی طبیعت عالیہ بفضل خدا خیریت سے ہوگی کچھ دن ہوئے گرامی نامہ موصول ہوا پڑھکر ازحد زائد مسرت ہوئی۔ علاج میں کوشاں ہوں دعا کی ضرورت ہے معمولات کی پابندی سے ادا کی توفیق ہے اور الحمد للہ تہجد کی توفیق ہورہی ہے

دعا کی ضرورت ہے کہ اس پر استقامت نصیب ہوجائے۔ عرصہ سے ابتک
الحمدللہ پابندی سے درود شریف پڑھ لیتا ہوں۔ آجکل بہت تہجد کا ناغہ ہے
باوجود اس کے معاصی سرزد ہوجاتے ہیں۔ حضرت والا خدارا معاف فرمائیں۔ خط
سے حضرت کا قیمتی وقت کچھ ضائع کرتا ہوں لیکن بندہ کو بہت فائدہ ہوتا ہے۔
ایک ہفتہ تک تو حضور قلبی رہتی ہے اور گرامی نامہ کو تکیہ کے نیچے رکھ لیتا ہوں۔
باربار مطالعہ کرتا ہوں اور قلب پر ایک اثر پاتا ہوں۔ غصہ میں کمی کے علاج کر
فائدہ ہوا اب یہ حال ہے طلبہ پر سختی سے دل گھبراتا ہے اور نیز نرمی سے طلبہ
پڑھنے میں بالکل سست ہوجاتے ہیں ان کو مارتا ہوں واللہ دل میں یہ بات آتی ہے کہ

؎ السلام اے زد بہ نیزہ صف ایک ملعون را

بعض وقت تو صدارت کی ذمہ داری سے سبکدوش ہونیکو جی چاہتا ہے
چھٹکارہ کی صورت تحریر فرمائیں۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

حالات ماشاءاللہ رُو باصلاح ہیں۔ اللہ تعالیٰ مدد فرمائے، ترقیات سے
نوازے۔ بچوں کو زیادہ مارنا غلط ہے۔ علم تو جتنا نصیب میں ہے وہی ملے گا، اگر مار
میں تعدی ہوگئی تو اس کا وبال سر پر رہے گا اور اگر اس تعدی سے وہ بھاگ
گئے، پڑھنا چھوڑ دیا تو ان کے علم سے محرومی کا بھی سبب بنے گا اس لئے اس
میں بہت احتیاط کی ضرورت ہے مارنے کے مقابلہ میں شفقت و نرمی سے تفہیم
کی زیادہ ضرورت ہے، سبق یاد کرنے میں اور محنت کرنے پر ان کو انعام دینا
زیادہ مفید ہے اللہ تعالیٰ معاملہ آسان فرمائے۔ صدارت آپ نے طلب نہیں
کی بلکہ اوپر سے آپ کو ملی ہے لہٰذا وہیں التجاء کی جائے کہ اس کی ذمہ داری

پوری کرنے میں بھی مدد فرمائی جائے۔ جب آدمی عہدہ طلب نہیں کرتا بغیر طلب اُس کو ملتا ہے تو اس کی مدد کی جاتی ہے۔ جو شخص عہدہ طلب کرنے کی کوشش کرتا ہے تو وہ عہدہ خود اس کے سر پر مسلط رہتا ہے۔

فقط والسلام   املاہ العبد محمود غفرلہٗ چھتہ مسجد دیوبند   ۱۶/۲/۱۴۰۶ھ

(۴۶۳) مکتب کی افادیت

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ   سیدی و مرشدی دامت برکاتہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

بعد سلام مسنون عرض یہ کہ بندہ کو بھوپال سے وطن واپس ہونا پڑا۔ بندہ ناچیز ایک مشورہ چاہتا ہے۔ بھوپال سے لوٹنے کے بعد ایک ذاتی مکان بنوایا ہے اس میں مکتب کی خدمات انجام دینے جا رہا ہوں۔ کیا یہی کروں یا کسی اور بڑے مدرسہ میں خدمت کروں۔ حضرت والا کے حکم پر موقوف ہے۔ اگر اس مکان پر مکتب قائم کیا جائے تو کس نام سے موسوم کیا جائے۔ دعاؤں کی درخواست ہے۔

فقط والسلام

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ   محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

آپ کیلئے میرے خیال میں مناسب یہی ہے کہ ایک مکتب ذاتی طور پر قائم کرلیں اور اس کی کوشش کریں کہ آپ کو چندہ مانگنا نہ پڑے۔ اول اول کچھ روز ممکن ہے کہ تنگی پیش آئے پھر انشاء اللہ فتحیاب ہو جائیں گے کسی بڑے مدرسہ میں جاکر ملازمت کرنا آپ کے لئے شاید مفید نہ ہو ماحول سے موافقت مشکل ہوگی اپنے مکتب کا نام مدرسۃ القرآن رکھدیجئے۔ اللہ تعالیٰ نصرت فرمائے۔ آپ کی ہماری سب کی خطاؤں کو معاف کرے۔

فقط والسلام   املاہ العبد محمود غفرلہٗ چھتہ مسجد دیوبند

(۴۶۴) درسیات میں اخلاص کیساتھ مشغول رہنا بڑا وظیفہ ہے

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالےٰ محترم ومکرم حضرت اقدس زید مجدکم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
الحمد للہ معمولات کی پابندی ہے۔ حضرت والا سے ملاقات کی بہت تمنا ہے مگر بعض حالات ایسے ہیں کہ حاضری سے محروم ہوں۔ دعا فرمادیں اللہ تعالیٰ جلد از جلد حضرت کی بارگاہِ عالیہ میں حاضری کے اسباب وحالات پیدا فرمائے حضرت اقدس سے کچھ نصائح کی درخواست ہے۔ بندہ اس وقت ایک مدرسہ میں خدمتِ تدریس میں مشغول ہے۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالےٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ
آپ کا خط ملا۔ حق تعالےٰ نے آپ کو درسیات سے فارغ ہوتے ہی دینی تعلیم کیلئے قبول فرمالیا اور جگہ مرحمت فرمادی یہ اس کا احسانِ عظیم ہے۔ درسیات میں اخلاص کے ساتھ لگا رہنا معمولی خدمت نہیں ہے، بڑا وظیفہ ہے۔ یہ موجبِ قربِ الٰہی ہے۔ جو تسبیحات پڑھ رہے ہیں انشاء اللہ وہ بھی بہت بہتر ہیں۔ بنگلہ دیش میرا جانا ہوا تھا۔ آپ سے ملاقات ہو جاتی آپ کے لئے جو کچھ مناسب ہوتا تجویز کر دیتا وہاں متعدد حضرات اپنے احباب اور تعلق والے ہیں ان میں سے کسی صاحب سے آپ کا تعلق ہو جائے تو اچھا ہے ان کے پاس آنا جانا بھی آسان، اپنا حال بتا کر ہدایت حاصل کرنا بھی آسان۔ ڈھاکہ میں کئی احباب ہیں میرا یہاں سے سفر بھی ہوتا رہتا ہے کبھی کہیں، کبھی کہیں، میری عدم موجودگی میں جو خطوط آتے ہیں انکے متعلق یہی تاکید ہے کہ وہ یہی لکھ دیا کریں جو آپ کو لکھا گیا۔

فقط والسلام　　املاہ العبد محمود غفرلہٗ چھتہ مسجد دیوبند　　۱۰/۱۲/۱۴۱۱ھ

(۴۶۵) درس کیلئے کثرت مطالعہ کی ترغیب

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالےٰ محترم ومکرم مفتی صاحب زید مجدکم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

الحمدللہ معمولات کی پابندی ہے۔ گذشتہ سال بیعت ہوا تھا۔ تین تسبیحات کی پابندی ہے، مشغلہ تدریس ہے۔ تلاوت کلام پاک میں کمی ہے۔ ذکر کی اجازت مرحمت فرمادیں کرم ہوگا۔ جو کچھ مطالعہ کرتا ہوں پڑھاتے وقت یاد نہیں رہتا اس کیلئے علاج تجویز فرمادینگے۔

فقط والسلام

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالےٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

اللہ تعالےٰ کا بڑا فضل ہے کہ اس نے دنیا کے دھندوں سے بچاکر دینی مدرسہ کی خدمت میں لگادیا۔ غور کریں کہ کتنے لوگ غلط غلط کاموں میں مشغول ہیں۔ آپ ہر کتاب کا سبق پڑھانے سے پہلے اس کا مطالعہ خوب کرلیا کریں۔ کہیں سے سمجھ میں نہ آوے تو وہاں استاذ موجود ہوں تو ان سے حل کرلیا کریں۔ اس میں اپنی توہین نہ سمجھیں۔ جتنا جتنا طلبہ کو پڑھادینگے وہ ایک بہت بڑی امانت ہے جو آپ ان کے حوالہ کردیں گے اور پھر وہ آگے کو دوسروں کو پڑھائیں گے اسی طرح سلسلہ چلتا رہے گا آپ اپنی عمر پوری کرکے دنیا سے رخصت ہوجائیں گے مگر فیض آپ کا جاری رہے گا۔ والدین کی خدمت سے بھی غافل نہ رہیں اگر انکو جسمانی خدمت کی حاجت نہیں ہے مالی خدمت کچھ نہ کچھ کرتے رہا کریں۔ شیطان ہر نیک کام سے ہٹانا چاہتا ہے اس کے چکر میں ہرگز نہ آویں۔ اللہ پاک حفاظت فرمائے۔ آمین

فقط والسلام

املاہٗ العبد محمود غفرلہٗ چھتہ مسجد دیوبند ۱۲/۱۱/۱۴۱۱ھ

(۴۶۶) درسِ حدیث کی اہمیت اور علاج خود تجویز کرنے پر تنبیہ

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالےٰ مخترمی زید احترامہٗ ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

تدریس حدیث پاک کا حرج کرکے میرے پاس آنے کی ضرورت نہیں۔ یہ مبارک مشغلہ مستقل وظیفہ ہے بلکہ معروف وظیفوں سے بڑھکر ہے جبکہ اخلاص و دیانت سے ہو، جو کچھ ذکر کر رہے ہیں وہ کرتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ برکت دے۔ درسِ حدیث ایسی مبارک چیز ہے کہ اس میں ہر وقت حضرت نبی اکرم صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ارشادات اور صحابۂ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی گویا مجلسیں ہیں اور ائمہ مجتہدین کے بیان کردہ فقہی قوانین ہیں۔ ہر حدیث کے ساتھ صلے اللہ علیہ وسلم پڑھنا ہے اسلئے اسوقت کی اور اس مشغلہ کی دل سے قدر کریں۔ اور کلیاتِ امدادیہ سے اپنے لئے اشغال واذکار خود تجویز نہ کریں، ضیاء القلوب حضرت حاجی امداد اللہ صاحبؒ نے حضرت مولانا رشید احمد صاحب گنگوہی اور حضرت مولانا قاسم صاحب نانوتوی نور اللہ مرقدہم کے لئے تصنیف فرمائی ہے کہ اس کے موافق سالکین کی تربیت کریں۔ میری اور آپ کی وہ حیثیت نہیں ہے جو ان اکابر کی تھی۔ مشکوٰۃ شریف جب پڑھائیں باوضو پڑھائیں اور دو رکعت نفل پڑھکر پڑھایا کریں۔

فقط والسّلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ چھتہ مسجد دیوبند

(۴۶۷) طریق تربیتِ اطفال و رزق حلال

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالےٰ مخترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

خط ملا۔ آپ کے سفر، مدرسہ، اسکول، گھر اور ماحول کے حالات معلوم ہوئے آپ دو کام کرتے ہیں ایک محترم والد صاحب کے ساتھ دکان پر بیٹھتے ہیں دوسرا

کام مدرسہ میں تعلیم و تدریس کا ہے۔ اللہ پاک دونوں میں خیر و برکت دے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ آپ تربیت و تعلیم کا اثر اتنی جلد طلبہ پر دیکھنا چاہتے ہیں جیسے بھوک کی حالت میں کھانا کھا کر پیٹ پر اثر ہوتا ہے کہ وہ بھر گیا اور بوجھل ہوگیا حالانکہ جس کی زندگی بے عملی کی گذری ہے کہ ذہن بھی صاف نہیں اخلاق سے بے بہرہ تعلیم کا بھی کوئی اثر نہیں اس پر آپکی تعلیم و تربیت کا اتنی جلدی کیسے اثر ہوسکتا ہے آپنے جو کچھ حاصل کیا وہ بھی ایک دو دن میں نہیں اس میں بھی کافی دیر لگی ہے۔ محنت اور دعا، حق تعالےٰ سے توقع سبھی چیزوں کی ضرورت ہے۔ اللہ پاک آپ سے اشاعتِ دین کی خدمت لے اور آپ کو صالح زوجہ موافق مزاج عطاء فرمائے۔ دکان میں حلال روزی برکت والی دے، بچوں پر اخلاقِ فاضلہ کے آثار مرتب فرمائے۔

فقط والسلام — املاہ العبد محمود غفرلہٗ چھتہ مسجد دیوبند ۷/۱۰/۱۴۱۱ھ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حضرت والا کی شفقت و تواضع

(۴۶۸) اتنی عمر گذر چکی حالات درست نہیں ہوئے

ڈاک :- باسمہ سبحانہ تعالےٰ مکرم و محترم حضرت مفتی صاحب زید مجدکم! سلام مسنون!

مژدہ تشریف آوری سے دل خوش ہوا۔ حق تعالےٰ شانہٗ فیوض و برکات کے ساتھ تادیر سلامت رکھے۔ ہندوستان والوں کو حضرت کی بے حد ضرورت ہے خاص کر ہم خدام کو۔ امید کہ مزاج گرامی بعافیت ہو گا۔ جناب کی خیریت دریافت کرنے کیلئے یہ عریضہ ارسال کیا ہے۔

فقط والسّلام

جواب :- باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ مکرم محترم مدّ فیوضکم! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

گرامی نامہ موجب مسرت و عزت ہوا۔ اس ناکارہ آوارہ کا دنیا میں کیا کام ہے بجز اس کے کہ بس کھاد بن جائے مگر اپنے اختیار میں کچھ نہیں، آپ حضرات کی یاد اور ملاقات فی الجملہ باعث تسکین ہے۔ اتنی عمر آ چکی ہے حالات درست نہیں ہوئے۔ رذائل ایک ایک سب موجود ہیں جن کے ظہور کا موقع نہ ملنے پر شبہ ہونے لگا ہے عجب ہوتا ہے کہ وہ دور ہو گئے حالانکہ ان کا حال ایسا ہے جیسے تیز سردی میں سانپ کا حال ہوتا ہے کہ اس میں حملہ کرنے کی طاقت نہیں ہوتی مگر جہاں سورج کی گرمی

آئی اس کی پوری کیفیت عود کر آتی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہی اپنے فضل سے اور اپنے محبوبین کی برکت سے اصلاح فرمائے۔ طبیعت الحمدللہ ظاہری اعتبار سے ٹھیک ہے۔ حضرت مولانا طلحہ صاحب دہلی نظام الدین ہیں محترمہ والدہ صاحبہ مدظلہا کی علالت کی وجہ سے، اللہ پاک ان کو پوری صحت عطا فرمائے۔

فقط والسلام   املاہ العبد محمود غفرلہٗ جھتہ مسجد دیوبند   ۶/۳/۱۴۰۶ھ

(۴۶۹) یہ کہنا کہ میں کچھ نہیں یہ فنائے نفس ہے

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ   مکرم و محترم حضرت ..... صاحب شفی اللہ مرضاکم !

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

گرامی نامہ ملا۔ عزیز ..... سلمہٗ کی دوکان کچھ چل رہی ہے اس پر حق تعالیٰ کا شکر ہے اور زیادہ ترقی دے اور خوب چمکادے، اور جملہ اہل و عیال کو خیر و عافیت سے رکھے۔ حضرت مولانا یونس صاحب مدظلہٗ کی حالت بھی اطمینان بخش نہیں۔ ایک روز صحت رہتی ہے ایک روز عدم صحت۔ میں انیس ۱۹ روز بعد ٹانکے کٹوا کر واپس دیوبند پہنچا۔ آپریشن کی تو کوئی خاص تکلیف نہیں رہی البتہ گھٹنہ میں تکلیف تھی۔ کسی روز درد ہوتا تو ساری رات درد میں گذر جاتی، کسی روز صحت ہوئی تو ساری رات صحت میں گذر جاتی۔ اب بھی کسی وقت گھٹنہ میں درد ہوتا ہے کسی وقت نہیں ہوتا دو ہفتہ بعد دہلی جاکر دکھلانا ہے۔

"آپ کا یہ کہنا کہ میں کچھ نہیں ہوں یہ فنائے نفس ہے۔" اس مقام پر کوئی کمال اپنے نفس کے لئے ثابت نہیں کرتا بلکہ اپنے سے ہر کمال کی نفی کرتا ہے جس شخص کے اوپر یہ تصور غالب ہو کہ میں کچھ نہیں بفضلہ تعالیٰ اس میں سب کچھ ہے مگر یہ چیز بہت دیر بعد حاصل ہوتی ہے۔ خداوند تعالےٰ نے آپ کو یہ چیز عطا

فرمائی یہ اس کا شکر ہے۔ بندہ قصوروار خدمت گذار آپ کے لئے اور آپ کے خاندان کیلئے اور سب کے لئے دعا کرتا ہے۔ جو جو ضرورتیں درپیش ہوں سب کا حق تعالیٰ بہترین انتظام فرمادے۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ چھتہ مسجد دیوبند ۱۰/۱/۱۴۰۰ھ

(۴۷۰) ان کا وجود باجود باعث فضل وجود ہے

ڈاک :۔ باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ محترم ومکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتکم!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

حضرت مفتی سید عبدالرحیم صاحب لاجپوری مدظلہم حالات معلوم کرتے رہتے ہیں دعاگو ہیں اور سلام عرض کرکے طالب دعا بھی ہیں۔

والسلام

جواب :۔ باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ محترم ومکرم زیدت مکارمکم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

حضرت اقدس مفتی صاحب کی خدمت میں سلام مسنون نیاز مقرون عرض ہے اللہ تعالیٰ ان کو باایں ہمہ فیض رسانی پوری عافیت سے رکھے۔ ایسے حضرات اگر کچھ علمی کام نہ کریں تاہم ان کا وجود باجود باعث فضل وجود ہوتا ہے۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ مقیم حال دہلی ۲۴/۱۲/۱۴۰۳ھ

(۴۷۱) اللہ ہی قلب میں ڈالدے تو معاملہ آسان ہوگا

ڈاک :۔ باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ۔ سیدی مولانا حضرت اقدس مفتی محمود حسن صاحب گنگوہی دام مجدہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

بعد ہدیہ سلام مسنون ڈاکٹر بلبلیا کی معرفت کتب و گرامی نامہ موصول ہوکر

موجب سرفرازی ہوا۔ مواعظ ہماری مجالس کیلئے بیش بہا خزانہ ہیں۔ آج ہفتہ وار مجلس سے سنانا شروع کرونگا اور انشاءاللہ مجالس میں سناتے رہنے کا ارادہ ہے کیا ہی اچھا ہو کہ حضرت والا کے مکتوبات بھی طبع ہو جائیں۔ حضرت شیخ الحدیث قدس سرہٗ کے مکتوبات کی طباعت کیلئے مولانا یوسف متالا صاحب کوشاں تھے اور کئی بار فرمایا کہ عنقریب طبع ہونیوالے ہیں مگر وہ التواء میں پڑ گئے۔ حضرت قدس سرہٗ سلوک سے متعلق اہم مکتوبات مولانا عبدالرحیم صاحب متالا کو مرحمت فرمایا کرتے تھے ان کے پاس بھی قیمتی مکتوبات کا خزانہ محفوظ ہے۔ اس ناکارہ نے کئی بار انھیں لکھا، ہر بار وعدہ ہی فرماتے رہے بندہ نے لکھا کہ اگر آپ کے لئے مشکل ہو تو اس ناکارہ کو دیدیں تو بندہ اس کو طبع کرائیگا مگر شنوائی نہیں ہوئی۔ یہ دونوں بزرگ ہم چھوٹوں کی بات تو سنتے نہیں آپ بڑے ہیں اگر انکو متوجہ فرمائیں تو یہ قیمتی خزانہ منظر عام پر آسکتا ہے۔ طباعت کا خرچ یہ ناکارہ برداشت کرلے گا انشاءاللہ۔ اسی طرح حضرت والا کے مکتوبات بھی مولانا فاروق صاحب طبع فرمالیں تو نفع عام ہوگا۔ اللہ کرے حضرت والا کی صحت اب ٹھیک ہوگئی ہو۔ ڈاکٹر بلبلیا سے صحت کا مژدہ تو سن لیا تھا اللہ تعالےٰ حضرت والا کے سایہ کو صحت و قوت کے ساتھ تا دیر ہم سیاہ کاروں کے سر پر قائم و دائم فرمائے۔ مدرسہ کے لئے ایک اور جائداد کا سودا ہوگیا ہے ایک ماہ کے بعد قبضہ ملنے کی امید ہے۔ دعاؤں کی استدعاء ہے۔

فقط والسّلام

جواب:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالےٰ مکرم محترم زیدت مکارمکم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

الحمدللہ بڑی حد تک افاقہ ہے اگرچہ کلیۃً افاقہ نہیں ہوا مگر طبیعت روبافاقہ ہے آہستہ آہستہ افاقہ ہورہا ہے۔ امید ہے کہ انشاءاللہ جلد ہی افاقہ

ہوجائے گا۔ حضرت اقدس شیخ قدس سرہٗ کے مکتوبات کے بارے میں آنجناب نے ایسی ہستیوں
کا دیا ہے جن سے بات کرنا یا تقاضہ کرنا دشوار ہے۔ اللہ تعالیٰ ہی اگر ان کے قلب
میں ڈالدے تو معاملہ آسان ہوجائیگا اس ناکارہ کے ملفوظات و مواعظ تو اس
قابل نہیں ہیں کہ منظر عام پر آسکیں۔ احقر سے مخفی طور پر ان کو جمع کیا گیا ہے اور
معلوم ہونے پر احقر نے ناخوشنودی کا اظہار بھی کیا اور آئندہ کو جمع کرنے
کو منع بھی کیا مگر جن حضرات نے جمع کیا اور طبع کروایا ان کے نزدیک سب گناہوں
کا کفارہ اسی میں ہے کہ ان کو طبع کراکر شائع کیا جائے۔ انا عند ظن عبدی بی[1]
کے پیش نظر میں نے بھی سکوت اختیار کرلیا۔ جس جائداد کا سودا ہوگیا مدرسہ کیلئے
اور ابھی قبضہ نہیں ملا اللہ تعالیٰ جلد عافیت کے ساتھ اس کو مکمل کرادے اور
قبضہ دلوادے اور کام شروع کروادے۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ چھتہ مسجد دیوبند ۲۲/۱/۱۴۱۴ھ

(۴۷۲) دوستوں کی دعاؤں نے بہت دستگیری کی

ڈاک:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترم و مکرم سیدی دامت برکاتکم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

بعد سلام عرض ہے کہ احقر مع جملہ اہل خانہ خیریت کے ساتھ رہتے ہوئے
حضرت والا و جمیع متعلقین کی خیریت کا بارگاہ ایزدی میں خواہاں و طالب ہے
بعدہٗ گذارش ہے کہ احقر چند ہفتے پہلے ہی حج کے سفر سے واپس ہوا، اواخر
شوال میں جانا ہوا تھا اور احقر کے ہمراہ سفر میں احقر کی والدہ ماجدہ اور اہلیہ
دونوں تھیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے پوری عافیت اور سہولت سے مناسک

---

[1] ترمذی ج ۲ ص ۱۹۴ طبع مختار دیوبند

حج ادا ہوئے اور دوران سفر میں کسی قسم کی پریشانی نہیں ہوئی اللہ تعالےٰ ہم سب کو حج مبرور نصیب فرمائے۔ روانگی کے وقت احقر نے خبر سنی تھی کہ حضرت والا بھی امسال حج کے لئے تشریف لائیں گے اور حضرت والا کی زیارت وملاقات کی امید تھی لیکن پھر حضرت والا کے حادثہ کی افسوسناک خبر سنی جس کی بنا پر حضرت والا تشریف نہیں لا سکے۔ مکہ مکرمہ میں حضرت الاستاذ مفتی احمد صاحب خانپوری سے ملاقات ہوئی تھی اور ان سے یہ خبر سنی تھی کہ حضرت والا کا آپریشن بھی ہوا اللہ تعالےٰ حضرت والا کو شفائے کاملہ عاجلہ نصیب فرمائے۔ حرمین میں بھی احقر نے حضرت والا کی صحت کے لئے دعا کی تھی اور اب بھی دعا ہوتی ہے کہ حضرت والا کو جلد افاقہ ہو جائے۔ اس وقت مولانا...... ہندوستان تشریف لا رہے ہیں تو احقر ان کے ساتھ عریضہ اور مدینہ منورہ کی کچھ کھجور ارسال کر رہا ہے امید ہے کہ حضرت والا شرف قبولیت سے نوازیں گے۔ حضرت والا کو جملہ اہل خانہ کیطرف سے سلام اور دعا کی درخواست ہے۔

مولانا ابراھیم صاحب مدظلہ العالی کو بھی سلام مسنون ہے۔

فقط والسلام

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
ہدیۂ سنیہ پہنچا۔ جزاکم اللہ خیر الجزاء۔ الحمد للہ طبیعت اب پورے سکون پر ہے دوستوں کی دعاؤں نے بہت دستگیری کی اللہ تعالےٰ جزائے خیر دے۔ آپ حضرات ماشاء اللہ خوش نصیب ہیں کہ حج وزیارت سے مشرف ہوئے ہیں یہ بندہ ناکارہ نگاہِ حسرت سے آپ حضرات کو دیکھتا ہے۔ بہر حال اس میں بھی خیر ہے مہلت دی جاتی ہے کہ قلب کی اور کچھ اصلاح کر لو تاکہ وہاں حاضری کے قابل ہو جائے جو منظور ہے اللہ تعالےٰ اس میں خیر مقدر فرما دے۔

متعارفین اور واقفین سے سلام مسنون۔ حضرت مولانا محمد ابراہیم صاحب کیطرف سے
بہت بہت سلام۔

فقط والسلام   املاہ العبد محمود غفرلہٗ چھتہ مسجد دیوبند ۲۱/۱/۱۴۱۴ھ

(۲۷۳) آپکو تو یہی سمجھنا چاہئے کہ جیسے تھے ویسے ہی مارے

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ   مخدومنا المعظم دامت برکاتہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ
مزاج گرامی بہر طرح خیر و عافیت سے ہوں گے۔ حضرت والا کی علالت کی خبر سے فکر اور تشویش ہوئی۔ خداوند قدوس صحت کاملہ عاجلہ مستمرہ عطا فرما کر ہم خدام کے سر پر حضرت والا کا سایۂ عاطفت تا دیر قائم رکھے۔ آمین یا رب العالمین۔
احقر نے ہندوستان کے دورانِ قیام ایک عریضہ دعا کیلئے تحریر کیا تھا ہندوستان میں ساڑھے چار ماہ قیام کے بعد ۱۳ / مارچ کو جنوبی افریقہ واپس ہوا ابھی تک چلنے پھرنے سے معذور ہوں، لکڑی کے سہارے تھوڑا بہت چل لیتا ہوں دو ہفتے کے لئے جوہانسبرگ حکیم محمد یوسف صاحب کے پاس مشورہ سے آیا ہوں وہی علاج کر رہے ہیں حضرت مدنی قدس اللہ سرہ العزیز کی وفات کے بعد اصلاح کا تعلق حضرت مولانا مسیح اللہ صاحب نور اللہ مرقدہٗ سے تھا احقر اپنی نالائقی کیوجہ سے اپنے اکابر سے تعلق کے باوجود بھی جیسے پہلے تھا ویسے ہی اب بھی ہے کوشش کرتا ہوں مگر نفس پر شیطان غالب ہے۔
حضرت والا سے انتہائی عاجزانہ مؤدبانہ درخواست بیعت ہے امید ہے کہ حضرت والا اس ناکارہ کی درخواست کو شرف قبولیت عطاء فرما کر زمرۂ خدام میں داخل ہونیکا شرف عطا فرما کر احسان عظیم فرمائیں گے حضرت والا سے پوری امید ہے ناکارہ کی درخواست رد نہ فرمائیں گے ساتھ ہی حضرت والا یومیہ معمولات تجویز

فرمائیں گے بقیہ احوال بخیر ہیں۔ جواب کا بے چینی سے انتظار رہے گا۔ حضرت والا کے مصروف اوقات میں مخل ہونے کی معافی چاہتا ہوں۔

والسلام

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ ۔ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

جناب والا نے حضرت اقدس مدنی نور اللہ مرقدہٗ کا زمانہ خاصی مقدار میں پایا۔ آپ کو تو یہی سمجھنا چاہئے کہ جیسے تھے ویسے ہی رہے لیکن آنمخدوم کی خدمت میں آنے جانیوالے اور صحبت میں بیٹھنے والوں کی زندگی میں جس قدر تغیر پیدا ہوتا ہے وہ مخفی نہیں۔ اکابر اٹھتے جارہے ہیں اور اصاغر میں ایسے کم نظر آتے ہیں جو انکی جگہ کو پُر کریں تاہم دنیا خالی نہیں آپ تو گویا اس احقر نابکارہ کے پیر بھائی ہیں اور پختگی میں اس مقام پر ہیں جہاں ہر ایک کا پہنچنا دشوار ہے۔ کسی مشورہ کی ضرورت پیش آئے تو اس سے اس نابکارہ کو بھی انکار نہیں۔ پیر میں تکلیف پیدا ہونے کی بڑی مصلحت یہ بھی ہوتی ہے کہ سفر ترک فرماکر ایک جگہ بیٹھ جائیں۔ وہاں تو تکلم اور خموشی کا حال یہ ہے ؎ خموشی پر کئی قرباں تکلم کے خزانے ہیں، تکلم پر خموشی کی فدا جانِ حزیں ساقی

اہل خانہ اور واقفین سے حسب صوابدید سلام مسنون۔

فقط والسلام ــــــ املاہ العبد محمود عفی عنہ چھتہ مسجد دیوبند ۲۱/۱/۱۴۱۴ھ

(۴۷۴) راحت و مصیبت دونوں حق تعالیٰ کے انعام ہیں

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ شیخ المشائخ قطب العالم مفتی اعظم حضرت مفتی محمود حسن صاحب مدظلہٗ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

گذارش اینکہ مزاج اقدس کی خیریت معلوم کرنا چاہتا ہوں۔ جو تکلیف آپ کو گذشتہ ایام میں پیش آئی درجات کی بلندی مقصود باری تعالیٰ تھی۔

ع۔ من ازاں رنج گراں بارچہ لذت یابم[1]
ہر چہ از دوست می رسد نیکوست[2] ۔ ضرب الحبیب زبیب مثل مشہور ہے اللہ تعالیٰ اور بھی آپ کے درجات کی بلندی عطا فرمائے۔ اس فقیر کے حق میں دعائے خیر سے دریغ نہ فرمائیں کیونکہ بہت ہی خراب حال ہے مگر امسال بفضلہ تعالیٰ نعمت حج سے مستفیض ہونا نصیب ہوا فللہ الحمد والشکر۔ خدا کرے جلد ہی آپ سے ملاقات کا شرف حاصل ہو اور صحت کاملہ سے خدائے تعالیٰ نوازے، آپ کا دیدار نصیب ہو۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہ سبحانہ تعالیٰ مکرم ومحترم زید مکارمکم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
اس دنیا میں جو راحتیں پہنچتی ہیں وہ بھی ایک جہت سے حق تعالیٰ کا انعام ہیں اور جو مصیبتیں پہنچتی ہیں وہ بھی ایک جہت سے انعام ہیں مگر ہم لوگ ضعیف ہیں۔ مصیبتوں کی راحتوں کو ان کے ادائے حق کے ساتھ برداشت کرنا بسا اوقات بس سے باہر ہو جاتا ہے اس لئے دعا کی جاتی ہے مصیبتوں کی راحتوں کو حق تعالیٰ نعمتوں کی راحتوں سے تبدیل فرمادے تاکہ کسی جہت میں راحتوں کی ناقدری اور ناشکری بھی نہ ہو تو حق تعالیٰ بہت جلدی یہ تبدیل فرمادیتے ہیں۔ الحمد للہ ثم الحمد للہ آہستہ آہستہ یہ مصیبت نعمت کی صورت میں بدل رہی ہے۔ اک گھٹنہ میں معمولی سا اثر باقی ہے البتہ نماز بہت دیر سے بیٹھ کر ادا کرتا ہوں اور جب سے یہ چوٹ لگی ہے بیٹھ کر بھی صحیح ادا نہیں ہوتی عزیزان خالد و خویلد سلمہا الرحمٰن کو بہت بہت دعا وسلام اور تمام اہل خانہ کو سلام عرض ہے۔

والسلام املاہ العبد محمود غفرلہ چھتہ مسجد دیوبند ۲۱/۱/۱۴۱۴ھ

---

[1] مجھے اس گراں بار رنج سے کیا ہی لذت مل رہی ہے [2] جو کچھ دوست کی ذات سے پہونچے اچھی چیز ہے۔

(۲۷۵) کاش یہ کسی اچھی جگہ ہوتے

ڈاک:- باسمہٖ سبحانہٗ تعالےٰ مکرم و محترم آقائی و مولائی جناب مفتی صاحب دام ظلکم العالی
السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ! مزاج اقدس!

جناب کا تسلی نامہ ملا۔ تین دن سے میری طبیعت خراب چل رہی ہے ایک شخص سے ضروری کام تھا اس سے ملنے سینما کی مشین کے کمرہ میں گیا تھا اتفاق سے تھوڑی دیر فلم دیکھ لی بس پھر کیا تھا دل کی حالت ہی خراب ہوگئی اس سے پہلے مجھے کچھ معلوم نہیں تھا لیکن اب اس بات کا بے حد احساس ہو رہا ہے دعا میں بالکل ہی دل نہیں لگ رہا ہے اور دل کی حالت بس ناقابلِ ذکر بگڑی ہوئی ہے۔ آج مولوی اشرف علی صاحب سے بھی بات چیت ہوئی آپ خاص طور سے میری اس حالت کے سدھرنے کے متعلق دعا فرمائیں اور اس کے تدارک کا طریقہ بھی بتلائیں۔ اللہ تعالےٰ ناچیز کا تزکیہ فرمادیں ایسا محسوس ہو رہا ہے جیسے کہ دل خالی ہوگیا ہو بس لطف کا نام بھی نہیں رہا اس حادثہ پر بے حد رونے کو دل تو چاہتا ہے لیکن رونا بالکل نہیں آتا دعا فرمادیں۔ اللہ تعالےٰ سے دعا فرمادیں کہ وہ حج مقبول کی توفیق عطاء فرمائیں الحمدللہ آج مولوی مسرور احمد صاحب کے والد و والدہ دونوں نے فارم بھر دیا ہے۔
کارِلائق سے یاد فرمائیں۔ بار بار تقاضہ بھی ہو رہا ہے اور دل رو بھی رہا ہے پہلے تو گھڑی دو گھڑی کو بدنظری ہوا کرتی تھی لیکن فلم میں تو مستقل بدنظری ہوئی بس میں لٹ گیا اللہ تعالےٰ ہی مجھے ایمان کی دولت سے مالا مال فرمائیں اور آئندہ اس قسم کے خیالات و برکات سے خاص طور سے میری حفاظت فرمائیں اس بارے میں خاص طور سے دعا فرمائیں۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

خط سے پریشانی کا حال معلوم ہوا خطا پر ندامت اور افسوس بھی حق تعالیٰ کی نعمت ہے، اور یہ اسی لئے ہے کہ اللہ پاک اس سے سچی توبہ عطا فرماتے ہیں۔ تازہ غسل کر کے دو رکعت صلوٰۃ توبہ کی نیت سے پڑھکر استغفار کریں رونا نہ آئے تو رونے کی صورت بنالیں، صورت سے بھی اللہ پاک حقیقت عطا فرما دیتے ہیں۔ میں بھی آپ کے لئے دعا کرتا ہوں اور آپ سے دعا کا خواستگار ہوں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کے گناہوں کو معاف فرمائے اور آئندہ کو حفاظت فرمائے۔ عزیز مولوی مسرور احمد سلمہٗ بعافیت ہیں میرے پاس مقیم ہیں ماشاء اللہ خوب محنت کر رہے ہیں کاش کسی اچھی جگہ یہ رہتے اور محنت کرتے تو زیادہ فائدہ ہوتا یہاں تو میری نحوست ہی نحوست ہے۔ خدائے پاک ان کی حفاظت فرمائے اور انکی خیر سے میری نحوست بھی دور کرے ان کے والدین کو مبارک باد اور سلام مسنون !

فقط والسّلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ چھتہ مسجد دیوبند ۳/۵/۱۴۰۶ھ

(۴۷۹) حضرت زید مجدہٗ کی شفقت

ڈاک :- باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت الاستاذ قبلہ مرشدی وسیدی دامت برکاتہم !

السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

بعدہٗ عرض یہ ہے کہ بفضلہ تعالیٰ آنجناب کی دعا سے قرض کی پہلی قسط ماہانہ یکجا تین ماہ کی تنخواہ سے دو ہزار روپئے ادا کر دیئے انشاء اللہ آئندہ بھی ادا کرتا رہوں گا۔ آپ بھی دعا فرماتے رہیں اللہ تعالیٰ اس بوجھ سے جلد سبکدوشی نصیب کرے۔ بچے اکثر بیمار رہتے ہیں، اہلیہ کی صحت بھی ٹھیک نہیں رہتی۔ ایک مسئلہ دریافت طلب ہے کہ مدرسہ کی تنخواہ جب آتی ہے تو سرکاری حکام کچھ رشوت مانگتے ہیں۔

کیا میں مجبوراً رشوت میں دوسرے شخص کا سودی بینک کا روپیہ لیکر اپنی تنخواہ کیواسطے دے سکتا ہوں۔ ویسے ادھر تو قرض کا بوجھ ہے۔ اس طرح کیا میں دوسرے کے بینک کے سود سے اپنے لئے کتابیں خرید سکتا ہوں۔ دعاؤں کی درخواست ہے۔

والسلام

جواب :۔ باسمہ سبحانہ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

آپ نے قرض کی ادائیگی شروع کر دی بہت مسرت ہوئی۔ اللہ پاک نصرت فرمائے۔ آپ مسائل دریافت کر رہے ہیں تعجب ہے۔ آپ خود مسند پر موجود ہیں پھر دریافت کرنے کے کیا معنیٰ۔ ایک کتاب کی نیت میں نے بھی کر رکھی ہے ہدیۃً آپ کے لئے جس کا نام نصب الرایہ ہے جس طرح چاہیں آپکی خدمت میں پیش کر دی جائے۔ اہل خانہ کی علالت سے قلق ہے۔ اللہ پاک سب کو صحت کاملہ عاجلہ عطاء فرمائے، مکان کو اعمالِ صالحہ سے آباد فرمائے۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ چھتہ مسجد دیوبند

(۴۷۷) معمولاتِ رمضان پر اظہارِ خوشی

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ مکرم ومحترم مشفق ومہربان ڈاکٹر صاحب زید مجدکم!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

اللہ تعالیٰ آپ کے ذریعہ اپنی مخلوق کو شفائے ظاہر وباطن عطاء فرمائے اور فیض کو جاری رکھے۔ نامۂ گرامی باعثِ صد مسرت ہوا۔ آپ کی بدولت جن حضرات کو اجازت وخلافت عطاء ہوئی وہ قابلِ مبارکباد ہیں۔ اللہ پاک استقامت عطاء فرمائے آپ کے صاحبزادگان کو بھی بلند درجات سے نوازے۔ بندہ ناکارہ کلکتہ اور بنگلہ دیش گیا تھا، فالج کا حملہ ہوا، ہسپتال میں رہا وہاں سے دہلی

آیا، دہلی بھی ہسپتال میں رہا آپریشن بھی ہوا۔ الحمد للہ ثم الحمد للہ طبیعت اب بالکل ٹھیک ہے، فالج کا اثر بالکل اب ختم ہوگیا۔ کمزوری ہے اور وہ خلقی ہے۔ خلق الانسان ضعیفا۔[1] کمزوری ختم ہو کر جوانی آنے کا تو کوئی احتمال بھی نہیں البتہ کام چلاؤ طاقت درکار ہے وہ آہستہ آہستہ آرہی ہے بقرعید کی تعطیل ختم ہونے پر اسباق بھی شروع کرادینے کا ارادہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نصرت فرمائے۔ ماہِ مبارک کی بہار اعتکاف و مجالس کا حال معلوم ہو کر دل باغ باغ ہوگیا۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے استحکام دے۔ وہاں کے لوگوں کو ذکر وغیرہ میں لگ کر جو جلدی نفع معلوم ہونے لگتا ہے وہ بھی حق تعالیٰ کا انعام ہے کہ ان بے چاروں کے پاس تو اس کے سوا کچھ ہے ہی نہیں اور رشک کرنے والوں کو حق تعالیٰ نے بہت کچھ عطا کر رکھا ہے۔ یہ رشک ایسا ہی ہے جیسے صحابی سے کوئی خاص کارنامہ صادر ہوا اس کو دیکھ کر حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو رشک ہوا حالانکہ فاروق اعظم کی افضلیت اجماعی ہے دین کے ہر گوشہ کے اعتبار سے۔

بہر حال اپنی حقارت ہمیشہ پیش نظر رہنی چاہئے۔ اجعلنی فی عینی صغیرا سو اللہ کے فضل سے آپکو حاصل ہے۔ اور جو لوگ نئے نئے لگے ہیں ان کی قدردانی بھی قابلِ قدر ہے۔ واقفین خصوصاً اہل وعیال کو حسب صوابدید سلام مسنون۔ دعا کی درخواست۔

فقط والسلام

املاہ العبد محمود غفرلہٗ چھتہ مسجد دیوبند ۱۹ / ۱۲ / ۱۴۱۱ھ

[1] اور انسان بنا ہے کمزور۔ (ترجمہ شیخ الہندؒ)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مسائلِ فقہیہ

(۴۷۸) ایک بیٹے کے مقابلہ میں دوسرے کو زیادہ دینا

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب مدظلہ العالی ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

خدا کا ہزار ہزار شکر ہے کہ بندہ کی طبیعت ٹھیک ہے مگر آنجناب کی طبیعت اور خیریت معلوم نہ ہونے سے بے سکونی ہے۔ اللہ پاک مدد فرمائے۔ دس تاریخ کو قربانی ہوگئی تھی اور گوشت بھی مناسب محل میں صرف ہوگیا۔ ایک شخص کی دو اولاد ہیں، ایک تو ابھی پانچ سال کا ہے اور دوسرا بیس سال کا۔ دو سال سے اس کے (بڑے) کے پاس آمدنی بہت ہے۔ مکان کے واسطے والد نے جگہ دیدی ہے اس نے پکا مکان بھی بنا لیا ہے لیکن والد کی کوئی قدر نہیں کرتا نہ دامے نہ سخنے کبھی ایک سرمہ کی شیشی تک نہیں دیتا اور جو بات کہیں گھاس پھونس سمجھتا ہے، دوسرے لوگ جو بتاتے ہیں وہ کرتا ہے اور جبراً چیزیں بھی لے جاتا ہے۔ اس لڑکے کو دوسرے بھائی کے مقابلہ میں کم دینا جائز ہے یا نہیں ؟

فقط والسلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

ایک بیٹے کو جائداد کم دینا دوسرے کے مقابلہ میں اس نیت سے کہ وہ باپ

کی اطاعت نہیں کرتا غلط ہے گناہ ہے ظلم ہے، البتہ اگر اس وجہ سے ہے کہ وہ ٹھیک نہیں اور اندیشہ یہ ہے کہ وہ جائیداد کو معصیت میں صرف کرے گا تو درست ہے۔

فقط والسلام — املاہ العبد محمود غفرلہٗ مقیم حال دہلی ۲۳/۱۲/۱۴۱۲ھ

(۴۷۹) حضور صلی اللہ علیہ وسلم صرف افتتاح کے وقت رفع یدین فرماتے تھے

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ — حضرت اقدس سیدی و مرشدی دامت برکاتہم!

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہٗ!

عرض یہ کہ ایک مسئلہ در پیش ہے جواب مرحمت فرمائیں گے۔ مسئلہ یہ کہ رفع یدین کے متعلق آپ کیا فرماتے ہیں جو مشکوٰۃ شریف میں موجود ہے کہ حضور اکرم صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم رفع یدین کرتے تھے اور صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین بھی رفع یدین کرتے تھے جبکہ یہ حدیث شریف بالکل صحیح ہے اور اس حدیث شریف کو امام بخاری ؒ نے اپنی بخاری شریف کے اندر نقل کیا ہے۔ اگر یہ ضعیف ہوتی تو امام بخاری ؒ اپنی کتاب بخاری شریف میں نقل نہیں کرتے اس لئے آپ سے گذارش ہے کہ حدیث شریف ضعیف ہے یا منسوخ ہے تو صحیح حدیث سے اس کا ثبوت دیکر شکریہ ادا کرنے کا موقع دیں عین کرم ہوگا۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ — محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

عبداللہ ابن مسعود رضؓ کی روایت ہے کہ حضور صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم صرف افتتاح صلوٰۃ کے وقت رفع یدین فرماتے تھے ثم لا یعود پھر دوبارہ رفع یدین نہیں کرتے تھے تمام نماز میں۔ یہ حدیث شریف امام اوزاعی ؒ کے سامنے امام ابوحنیفہ ؒ

نے پیش کی تھی انھوں نے اس کو غلط قرار نہیں دیا۔ نیز اختلاف اَولیٰ اور غیر اَولیٰ میں ہے فرضیت اور فسادِ صلوٰۃ میں اختلاف نہیں۔ واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

فقط والسلام املاہٗ العبد محمود غفرلہٗ چھتہ مسجد دیوبند ۲۴ / ۵ / ۱۴۰۶ھ

(۴۸۰) بیوی کے انتقال کے بعد نکاح ختم ہوجاتا ہے

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترم المقام قابلِ احترام حضرت اقدس زید مجدکم!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

عرض یہ کہ مرد اپنی بیوی کے مرنے کے بعد اس کو غسل دے سکتا ہے یا نہیں؟ اس کو قبرستان تک لیجا سکتا ہے یا نہیں؟ محترم مفتی صاحب جہانتک میرا مطالعہ ہے مجھے یہ پتہ چلا کہ حضرت علیؓ نے سیدہ فاطمہؓ کو غسل دیا ہے اور یہ حدیث شریف بالکل صحیح ہے۔ اگر صحیح نہیں ہے تو اس کا ثبوت قرآن و حدیث شریف کی روشنی میں دیکر شکریہ کا موقع دیں۔ علم وعمل کے ساتھ صحت کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

فقط والسلام

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

جب بیوی کا انتقال ہو جائے تو نکاح ختم ہو جاتا ہے اب شوہر اس کو غسل نہیں دے سکتا، ہاتھ نہیں لگا سکتا۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر نکیر کی گئی تھی ان کے جواب سے معلوم ہوا کہ یہ ان کی خصوصیت تھی، سب کا حال یکساں نہیں اس مسئلہ پر مستقل ایک رسالہ بھی ہے۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

والسلام

املاہٗ العبد محمود غفرلہٗ چھتہ مسجد دیوبند ۲۴ / ۵ / ۱۴۰۶ھ

شرکت بلا رقم صحیح نہیں

(۲۸۱)

ڈاک :- باسمہ سبحانہ تعالیٰ   محترم ومکرم حضرت اقدس مفتی صاحب زیدت معالیکم!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

عرض یہ ہے کہ میں عمر رسیدہ ہو چکا ہوں اور بچوں نے سب کام دھندا سنبھال لیا ہے میں نے اپنا کام کاروبار بچوں میں تقسیم کرکے ان کو مالک بنا دیا ہے، پانچ بچے ساتھ رہتے ہیں جن میں ایک نو عمر ہے بقیہ کاروبار کا تجربہ بھی رکھتے ہیں۔ بڑے لڑکے کا ایک بچہ جو بالغ ہے اور کاروبار میں عملاً حصہ لیتا ہے وہ بھی پیش نظر ہے اب میں چاہتا ہوں کہ ان سب کے درمیان شرکت میں کاروبار کرنے کی ایک شکل سب کی رضامندی سے طے کردوں تاکہ ہر ایک کو اپنی محنت اور تجربہ کا پھل بھی ملے اور آپس میں نزاع بھی نہ ہو۔ اس کی ایک شکل میں نے سوچی ہے مسئلہ کی رو سے اگر جائز ہو تو اس کو جاری کردوں اور اگر ناجائز ہو تو وہ معلوم ہو جائے تاکہ دوسری جائز شکل اختیار کروں۔ شکل یہ ہے پانچ لڑکوں کا سرمایہ برابر برابر شریک ہو۔ مثلاً ہر ایک کا سو سو روپیہ اور کام میں میرا پوتا بھی شریک ہو اور سرمایہ اس کا کچھ نہ ہو۔ منافع میں ہر ایک کا حصہ اس تفصیل سے ہو چار بڑے لڑکوں کو ۱۹ر فیصد فی کس ایک چھوٹے لڑکے کو جو ابھی ناتجربہ کار ہے ۱۷ر فیصد، اور پوتے کو ۷ر فیصد۔ اس طرح سو فیصد منافع ۶ر جگہ تقسیم ہوگا۔
دریافت طلب یہ ہے کہ پوتے کو رقم دیئے بغیر منافع میں حصہ اس طرح شرکت کی اجازت ہے یا نہیں۔ خدائے تعالیٰ جزائے خیر دے جواب سے نوازیں۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہ سبحانہ تعالیٰ محترم ومکرم زید احترامکم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ !

شرکت کے لئے شرعاً یہ ضروری ہے کہ ہر شریک کی طرف سے رقم بھی ہو کم ہو یا زیادہ۔ سب کی رقم برابر کی ہونا ضروری نہیں، اسی طرح نفع میں بھی برابری ضروری نہیں، کام کی محنت میں بھی برابری ضروری نہیں لیکن بغیر رقم کے شرکت بھی درست نہیں لہٰذا جس کو بغیر رقم کے شریک کرنا چاہتے ہیں اولاً اس کو رقم دیدیں اور وہ اس رقم کو دیکر شریک ہو تو درست رہے گا رقم چاہے کم ہو یا زیادہ۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ یہ سب شرکاء اپنی اپنی رقم نہیں دے رہے ہیں بلکہ تجارتی کاروبار جو کہ آپکی ملکیت ہے وہ آپ ان کے حوالہ کر رہے ہیں اور یہ آپ کی طرف سے ہبہ ہے۔ ہبہ کیواسطے یہ ضروری ہے کہ ہر ایک کا حصہ متعین کر کے اس کے سپرد کر دیا جائے، اس میں شرکت باقی نہ رہے اسلئے یہ صورت درست نہیں۔

اب آپ ایسا کریں کہ ہر ایک کو رقم ہبہ کر دیں جس نسبت سے انکو نفع دینا چاہتے ہیں اسی نسبت سے رقم دیدیں پھر وہ اس رقم سے آپ سے اس مالِ تجارت کو خرید لیں پھر وہ سب اس میں شریک رہیں گے اور حسبِ قرارداد نفع کے مستحق ہونگے۔

فقط واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب ۔ املاہ العبد محمود غفرلہ چھتہ مسجد دیوبند ۲۰/۲/۱۴۰۶ھ

(۴۸۲) تیجہ اور فاتحہ

ڈاک :- باسمہ سبحانہ تعالیٰ محترم ومکرم حضرت مفتی صاحب زیدت معالیکم !

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ !

چند برادری کے لوگ میت کا تیجہ بذریعہ چنے کرتے ہیں جب سب پڑھکر فارغ ہو جاتے ہیں تو سب چنوں کو یکجا جمع کر کے ان پر اگربتیاں سلگا دیتے

(۴۸۳) مخلوط مال میں اعتبار غالب کا ہے

ڈاکٹ :- باسمہ سبحانہ تعالیٰ محترم و مکرم مفتی صاحب زید معالیکم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
احقر امامت کرتا ہے۔ کھانے کا انتظام گھروں سے کیا گیا ہے۔ اب دریافت طلب یہ ہے کہ بعض گھروں میں حلال روزی نہیں ہوتی، سود کی ملاوٹ تجارت میں ہوتی ہے اگرچہ نصف مال سے زیادہ حلال ہے۔ اب میں کیا کروں۔ رمضان میں مقتدیوں نے چندہ کرکے ازار بنا کر دیا میں نہیں لینا چاہتا۔ لوگ کہتے ہیں کہ ہم خوشی سے دیتے ہیں کیسے نہیں لیں گے۔ دعاؤں کی بھی درخواست ہے۔

والسلام

جواب :- باسمہ سبحانہ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
آپ کا خط ملا۔ آپکی پریشانی کا حال معلوم ہوا۔ جب تک دوسری جگہ اطمینان کی نہ ملے موجودہ ملازمت کو ہرگز نہ چھوڑیں ورنہ زیادہ پریشانی کا اندیشہ ہے جو ازار وغیرہ مقتدیوں نے آپ کے لئے بنایا ہے آپ کو چاہئے کہ اس کو قبول کرلیں۔ جن کی غالب آمدنی حلال ہو اور حرام مغلوب ہو اور سب ملی ہوئی ہو الگ الگ نہ ہو مجموعہ سے تنخواہ اور کھانا لینا درست ہے۔ اللہ پاک تمام اخلاق رذیلہ سے نجات دے۔ خصالِ حمیدہ سے متصف فرمائے۔ مولانا ابراہیم صاحب کیطرف سے سلام مسنون

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ چھتہ مسجد دیوبند ۱۳ / ۱ / ۱۴۱۲ھ

(۴۸۴) حج اکبر کی تعریف

جواب :- باسمہ سبحانہ تعالیٰ مکرم و محترم زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !
شریعت میں حج اکبر اس حج کو کہتے ہیں جو مقابل ہے حج اصغر کے جس کا

نام ہے عمرہ۔ یہ الگ بات رہی کہ حضرت نبی اکرم صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم نے جو حج کیا وہ جمعہ کا دن تھا اس لئے مشہور یہ ہوگیا کہ حج اکبر وہ حج ہے جو جمعہ کے دن ہو۔ ہفتہ بھر میں سب سے افضل دن جمعہ کا ہے اس دن جو عبادت بھی ہوگی وہ افضل ہوگی، حج بھی افضل ہوگا۔

والسّلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ چھتہ مسجد دیوبند ۲۳/۱۲/۱۴۱۱ھ

(۴۸۵) "بعد ماھوالمسنون" لکھنا کیسا ہے؟

ڈاک:- باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ۔ حضرت اقدس زید مجدکم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ بعد ماھوالمسنون۔ عرض اینکہ بندہ بفضل اللہ تعالیٰ اور حضرت والا کی دعا کے طفیل خیریت سے ہے۔ حضرت والا کی خیریت کا طالب ہے۔ دیگر عرض اینکہ بفضل اللہ تعالیٰ اسباق ہو رہے ہیں۔ اور ہمشیرہ کی منگنی ہو چکی ہے۔ جمیع امور کے لئے خصوصی دعا کی درخواست ہے۔ ادارہ کو بھی اپنی مخصوص دعاؤں میں فراموش نہ فرمائیں۔ وَالسَّلام

جواب:- باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ۔ محترمی زید احترامہٗ۔ السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔

آپ کا خط مدت دراز کے بعد ملا۔ یہ معلوم نہ ہوسکا کہ آپ کے پاس کیا اسباق ہو رہے ہیں۔ معلوم ہو جاتا تو بہت خوشی ہوتی۔ ہمشیرہ کی منگنی سے مسرّت ہوئی۔ اللہ تعالیٰ عافیت کے ساتھ جُملہ امور مکمل کرائے اور خوشگوار زندگی دے۔ ادارہ کو بھی مادّی ومعنوی ترقیات سے نوازے۔ آپ نے لکھا ہے "بعد ماھوالمسنون" یہ طریقہ صحیح نہیں۔ شریعت کے مطابق سلام لکھنا چاہیئے۔ والسَّلام

املاہ العبد محمود غفرلہٗ چھتہ مسجد دیوبند ۳/۶/۱۴۰۶ھ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فقیہ الامت حضرت اقدس مفتی محمود حسن صاحب گنگوہی مفتی اعظم ہند کی بعض اہم و مقبول

تالیفات

فتاویٰ محمودیہ پندرہ ۱۵ جلدوں میں جنمیں ۱۶ ردیں زیر طبع موجودہ

وقت کے اہم اور ضروری فتاویٰ مختلف ابواب میں مفصل و مدلل بیان کئے گئے ہیں۔

مواعظ فقیہ الامت ۸ رقسطوں میں جن میں ماہ رمضان المبارک میں

اعتکاف کے دوران، اسی طرح مختلف مواقع پر مختلف مقامات پر کئے گئے تمام مواعظ کو جمع کیا گیا ہے۔

ملفوظات فقیہ الامت ۸ رقسطوں میں نویں زیر طبع حضرت اقدس مفتی صاحب زید مجدہم کے

مختلف اہم مفید مضامین پر مشتمل ملفوظات جو بے شمار قیمتی معلومات کا بے بہا خزانہ ہے جنکے دیکھنے سے حضرت اقدس کی مجلس مبارک کا لطف کسی درجہ حاصل ہوتا ہے۔

اسباب مصائب اور انکا علاج اس رسالہ میں

قرآن وحدیث کی روشنی میں مسلمانوں کی پریشانیوں کے اسباب اور انکا علاج بیان کیا گیا ہے۔

رفع یدین اور قرارت فاتحہ خلف الامام

ایک غیر مقلد عالم کے جواب کا جائزہ نہایت بسط و تفصیل کے ساتھ قرآن وحدیث کی روشنی میں لیا گیا ہے۔ کتابت طباعت نہایت اعلیٰ، کاغذ عمدہ صفحات ۵۶

حقیقت حج حج کے باطنی فوائد و ثمرات کے موضوع پر نہایت

قیمتی مضامین پر مشتمل رسالہ ہے۔

معمولات یومیہ مع شجرہ محمودیہ معمولات یومیہ کو

مرتب کرکے تقریباً ہر معمول سے متعلق حدیث شریف

ذکر کی گئی ہے۔ احباب کے اصرار پر شجرۂ محمودیہ (منظوم)، اردو، فارسی، عربی کا بھی اضافہ کیا گیا ہے۔ کتابت طباعت اعلیٰ، کاغذ عمدہ

کلام محمود | حضرت اقدس مفتی صاحب زید مجدہم کے مختلف اشعار وقصائد کو یکجا کر کے شائع کیا گیا ہے۔ کتابت طباعت اعلیٰ، کاغذ عمدہ صفحات [illegible]۔

آسان فرائض | اردو داں حضرات کیلئے سہل وعام فہم رسالہ ہے جس میں علم فرائض کے کثیر الوقوع مسائل وقواعد کو بیان کیا گیا ہے تاکہ اردو داں حضرات وراثت سے متعلق روزمرہ پیش آنیوالے مسائل کو خود حل کرسکیں اور جہاں اشکال ہو اس کو علماء سے رجوع کریں۔

حدود اختلاف | اپنے موضوع پر منفرد شان کی حامل ہے۔

مسلکِ علمائے دیوبند اور حبِ رسول صلے اللہ علیہ وسلم

وصف شیخ | اس کتاب میں حضرت اقدس رعب العالم شیخ الحدیث مولانا زکریا صاحب مہاجر مدنی رحمۃ اللہ علیہ کے کمالات اور اوصاف عالیہ اور دینی خدمات اور حب رسالتمآب کا تذکرہ عجیب جذبہ وشوق اور وارفتگی کے انداز میں فارسی اشعار میں کیا گیا ہے۔ دیگر اکابرین واولیائے امت، سلاسل اربعہ کے بزرگوں کا بھی تفصیلی تذکرہ ہے۔ فرق باطلہ کا رد بھی ہے اور ترجمہ تشریح وتوضیح کے ساتھ شائع کیا گیا ہے۔

حقوق مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم | نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے جو حقوق امت کے واجب ہیں ان کو اس کتاب میں تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔ اس موضوع پر بہترین اور منفرد شان کی کتاب ہے صفحات ٢٤٠۔

ملنے کے پتے

- دار الاشاعت محمودیہ، محمود نگر، چتور روڈ، راچوٹی۔ آندھرا پردیش
- مکتبہ محمودیہ میرٹھ شہر یوپی
- مکتبہ محمودیہ مدرسہ تعلیم الاسلام بہلیڑہ۔ غازی آباد
- مدرسہ تعلیم الدین ڈابھیل گجرات
- مکتبہ نعمانیہ دیوبند (یوپی)
- مکتبہ دار العلوم رحیمیہ بانڈی پورہ کشمیر
- کتب خانہ یحیویہ سہارنپور (یوپی)
- چھتہ مسجد دیوبند (یوپی)

قسط ثالث

مکتوباتِ فقیہ الامت

حضرت اقدس مفتی محمود حسن صاحب گنگوہی دامت برکاتہم

مفتی اعظم ہند

جامع و مرتب

سبیل احمد غفرلہ

یکے از خدام حضرت فقیہ الامت دامت برکاتہم

ناشر

دار الاشاعت محمودیہ

متصل جامعہ محمودیہ محمود نگر، چتور روڈ، رایچوٹی ۵۱۶۲۶۹ (اے پی)